www.novelsclubb.com
ہارا دل
از قلم امبر علی
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

ہارا دل

از

امبر علی

www.novelsclubb.com

وو پریشانی کے عالم میں یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہی تھی کیوں کی آج اسکا 12 کا رزلٹ آنے والا تھا اور وو پریشان تھی کے پتا نہیں آج کیا کیا ہو گا۔۔۔

لڑکی یہ کیا یہاں سے وہاں گھوم رہی ہو بیٹھ جاؤ دادو نے اسے ڈانٹا۔۔۔۔

دادو آج میں۔بہت پریشان ہوں۔۔۔۔

پریشان کس لئے ہو۔۔۔۔

آج میرا رزلٹ آنے والا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو کیا ہوتا ہے دادو نے نہ سمجھی سے پوچھا۔۔۔۔

دادو مطلب یہ ہے نے جو پڑھائی کی ہے اس کا رزلٹ آیگا کے میں پاس ہوں یا فیل۔۔۔

پاس ہو جاؤ یا فیل کیا فرق پڑتا ہے ویسے بھی شادی تو تمہاری میں۔اس سال کروا کے ہی رہوں گا۔۔۔۔

افف دادو کتنی بار کہا ہے مجھے کوئی شادی وادی نہیں کرنی مجھے تو۔ابھی اور پڑھنا ہے ایک بڑا سا بنگلہ لینا ہے اور اس میں کام کرنے والے نوکر بڑے سے شہر میں اور ایک خد کی کار واؤ۔۔۔۔

اوہ اب اپنی۔خوابوں کی دنیا سے باہر نکل اور حقیقت کی دنیا میں آ اپنے باپ اور دادا کی حثیت کے مطابق سپنے دیکھ۔۔۔۔

تبھی باہر سے زبیر صاحب آتے دکھائی دئے وو بھاگتی ہوئی آی بابا کیا ہوا میرا رزلٹ آگیا۔۔۔۔

افف کسی لڑکی ہے باب سے پانی کا تو پوچھتی اتنا نہیں کے باہر سے تھکا آیا ہے دادو نے پھر اسے ٹوکا۔۔۔

ہاں بیٹا آگیا یہ لو اسنے کچھ کاغز اس کے ہاتھ میں تھمائے۔۔۔

اسنے جلدی جلدی کھول کے مارکس دیکھے

وہ خوشی سے جھوم اٹھی کیوں۔کی اسکے مارکس بہت اچھے تھے۔۔۔۔

وہ بھاگ کے روم میں۔چلی گئی

زاہدہ بیگم اس کے لئے پانی لے آی

اسنے پانی۔پیا اور دادو کے ساتھ بیٹھ گیا

ویسے اب تو۔پوری ہو گئی نہ اسکی پڑھائی دادو نے اسے مخاطب کیا۔۔۔

ہاں ابو ہو گئی۔۔۔

تو۔اب میں کہتا ہوں اسکی شادی کر وادو۔

www.novelsclubb.com

اتنی بھی کیا جلدی ہے ابو۔۔۔۔

کیا جلدی ہے اسکی عمر کی لڑکیوں کی شادی ہو گئی اور ابھی بھی تجھے لگتا ہے جلدی ہے

جہاں لڑکیاں 5 پڑھ کے گھر میں بیٹھ گئی وہاں تو نے 12 تک۔پڑھایا اسے دیکھ

لیں نے بہت بار کہا ہے میں یہ آخری بار کہہ رہا ہوں اب اسکی شادی کر وادو۔۔۔

اچھا کیسے کوئی ہے آپ کی نظر میں۔زبیر صاحب نے پوچھا۔۔۔

ہاں وو ہے نہ ایاز۔۔۔۔

کیا ابو اسکی عمر دیکھی ہے آپنے کم سے کم 25 کا تو وو ہو گا اور ابھی زروش 18 سال کی ہے۔۔۔

تو۔کیا ہوا ویسے بھی تیری بیٹی کی اٹپٹانگ حرکتوں کی وجہ سے آج تک کوئی رشتہ نہیں آیا اسکے لئے اور اوپر سے توں نے اسے سر پے چڑھا رکھا ہے پورا گاؤں ہنستا ہے مگر باپ کا تو کہنا مانتے نہیں تم دادو دکھ سے بول رہے تھے۔۔۔۔

زبیر وہاں سے اٹھ کے چلا گیا

اپنے شوہر کو سمجھاؤ کچھ میری تو سنتا نہیں۔۔۔اب اسنے زاہدہ سے کہا

تو میری کہاں سنتے ہیں یہ دونوں باپ بیٹی وو بھی ان کے ساتھ بولی۔۔۔

☣☣☣

www.novelsclubb.com

دادو مولوی تھی انکا ماننہ تھا کے لڑکی 16 کی ہو تو شادی کرا دی جائے اور زیادہ وو زروش کی پڑھائی کے خلاف تھے اور ساتھ زروش کی ماں بھی مگر اس کے بابا نے سپوٹ کیا اسے۔۔۔

دادو کا 1 بیٹا اور 1 بیٹی تھی بڑی بیٹی ریحانہ جس کے 4 بیٹے تھے اور دونوں ہی جاب میں تھے اور انکے شوہر ریٹایرڈ ٹیچر تھے اور دو بیٹے جو ابھی پڑھ رہے تھے

ایک زروش کی ہم عمر اور ایک اسے 2 سال بڑا تھا ابھی ان کی پڑھائی چل رہی تھی۔ اور وو کراچی میں رہتے تھے۔

چھوٹا بیٹا زبیر تھا جس کی 2 بیٹیاں تھی سب سے لاڈلی تھی زروش اور سب سے بڑی بھی چھوٹی بیٹی جو 2 سال ہی زروش سے چھوٹی تھی مگر وو زروش سے الگ تھی اسے پڑھنے لکھنے میں دل چسپی نہیں تھی بس گھر کے کام کرنے کا شوق زبیر کو کوئی جاب تھی تو نہیں وو کھیتوں میں کام کرتے تھے اور مشکل سے دو وقت کی روٹی ہے

کماتے تھے مگر زروش کے سپنے الگ تھے اب وو اپنے سپنے پورے کر پائے گی یا بیچ میں اسے کوئی اور مشکل آ گئی۔۔۔۔۔

☣☣☣

زروش ایک لاپرواہ سی لڑکی تھی اسے کسی کے کچھ بھی کہنے سے فرق نہیں۔پڑتا تھا جب دادو یاں ماں کچھ بولتے تو وو مذاق میں بات اڑا دیتی اسے صرف اپنے بابا کا سپوٹ چاہیئے تھا اور وو اس کے ساتھ تھا ہی بڑی مشکل سے اسنے اپنی 12 کی پڑھائی پوری کی روز گھر میں باتیں سنتی اور بیزار ہو جاتی تھی اگر باہر جائے تو لوگوں کے منہ اسے گاؤں کے ماحول سے بیزاریت ہونے لگی تھی وو اپنے گاؤں کے لوگوں کی سوچ چینج کرنہ چاہتی تھی مگر سوچتی تھی گھر کی نہیں کر پائی تو گاؤں کی کیا خاک کروں گی۔۔۔۔

☣☣☣

زروش نے اپنے کزن حامد کو کال کی اور اسے بتایا اپنے رزلٹ کا وو خوش ہوا اچھا آگے کا کیا پلین ہے۔۔۔

بس دادو کے کہنے پے شادی زروش نے اسے تنگ کیا۔۔۔

کیا دماغ خراب ہے کیا تم تو کہتی ہو تمھیں پڑھنا ہے۔۔۔۔

ہاں مگر دادو ضد پے اڑے ہیں کے شادی کرا دینگے۔۔۔

ایک تو۔نانو بھی نہ پتا نہیں کس زمانے میں جی رہے ہیں تم کوئی۔شادی نہیں کر رہی سمجھی۔۔۔

جس پے زروش ہنس دی اچھا اتنی ہمت ہے تو آ کے بولو دادو سے اکڑو۔۔۔۔

تم ہو اکڑو۔۔۔۔

ہاہاہاہا کاپی کیٹ ہمیشہ میری نقل خدسے ورڈ ڈھونڈوں کھڑوس۔۔۔

تم ہو کھڑوس۔۔۔۔

بلکل نہیں وو تو تم ہو جب دیکھو مجھ پے غصہ کرتے ہو اور گھر والوں پر بھی اور خاموش ایسے بیٹھے رہتے ہو جسے کسی نے تمہارا جہاز چوری کیا ہو۔۔۔۔

جہاز کا تو۔پتا نہیں دل تو تم نے چوری کیا ہے۔۔۔۔

جو گزر گیا اسے بھول ہی جاؤ تو تمہارے لئے اور میرے لئے بھتر ہے۔۔۔

مگر اب تو۔معاف کر دو غلطی ہو گئی تھی مجھسے مت ماری گئی تھی جو ایسا کیا اب آخری۔موقع دے دو یار۔۔۔۔

میری عدالت میں معافی نہیں ہوتی مسٹر حامد۔۔۔اگر یھیں بولنا ہے تو بائے۔۔۔

میری۔۔۔بات تو سنو۔۔۔۔

وو کچھ کہتا زروش نے فون بند کر دی

سمجھتا کیا ہے خد کو جب دل آیا دل جوڑ دیا جب دل کیا توڑ دیا میں کوئی کھلونا نہیں ہوں جو بار بار اسکی بات میں آجاوں پیار تو اب بھی مجھے تم سے ہی ہے مگر میں شادی

www.novelsclubb.com

تم۔سے نہیں کروں گی تم نے جو میرے ساتھ کیا اس کے بعد کبھی نہیں تم میرے بچپن کے فرینڈ کے ساتھ کزن بھی ہو جس لئے بات کرتی ہوں۔۔۔۔

☣☣☣

2 month ago

سوٹ بوٹ پہنے وو اپنے آفس میں بیٹھے اپنے اسٹاف کو کچھ سمجھا رہا تھا اور کافی غصے میں تھا

ایک بھی لڑکی ڈھنگ کی نہیں ملتی مجھے امید ہے اس بار اچھی سی سیکریٹری ڈھونڈ لاؤ ...مجھے اب 3 دن میں یہاں چاہیے وو ہاتھ ٹیبل پے مارتے بولا

سر میں کوشش۔۔۔۔۔

کوشش نہیں اس بار 3 دن ہیں تمہارے پاس اگر نہیں ڈھونڈ پائے تو اپنے لئے دوسری جاب ڈھونڈ لینا۔۔۔۔

سر میں آج ہی نیوز پیپر میں دلواتا ہوں آپ ان میں سے کوئی ایک دیکھ لینا جو آپ کو بہتر لگے۔۔۔۔

ٹھیک ہے جاؤ تم۔۔۔اور ہاں ایک کپ کافی بھی بھیج دینا۔۔۔حیدر نے کہا

اوکے سر وو بول کے چلا گیا

حیدر ایک خد گرذ انسان تھا جسے اپنے علاوہ کسی کی نہیں سجتی تھی وو۔اپنی۔آنا اور ضد کے چکر میں کسی بھی حد تک جا سکتا تھا کسی کی بھی زندگی ٹھس نہس کر سکتا تھا اسے کسی کی عزت کی کوئی پرواہ نہیں تھی۔۔۔

مگر اسکی خوبصورتی اور دولت پر کافی لڑکیاں مرتی تھی اسکے گھر والے چاہتے تھے وو شادی کر لے کیوں کی اسکی عمر 29 سال ہو چکی تھی۔۔۔۔

مگر وو کہتا اگر کوئی ڈھنگ کی لڑکی مل جائے گی تو کر لوں گا اور جو صرف اسے پیار کرے نہ کی اسکی دولت سے۔۔۔۔

☣☣☣

امی بابا کہاں ہے زروش نے نیند سے اٹھتے پوچھا۔۔۔

وو کھیتوں میں گے ہیں۔۔۔۔

اچھاوو بھی ہاتھ منہ دھونے کے بعد جانے لگی۔۔۔۔

کہاں۔جارہی ہو زاہدہ بیگم نے پوچھا۔۔۔۔۔

بابا کے پاس۔۔۔۔

تم کھیتوں میں جاؤ گی آج تک کسی لڑکی کو دیکھا ہے وہاں۔۔۔۔

ووانکی بات پے ایسے چہرہ بنہ رہی تھی جیسے اسنے کچھ سنہ ہی نہ ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمسے بات کر رہی ہوں میں اسنے غصے سے اسے گھورا۔۔۔۔

امی آپ بھول کیوں جاتی ہیں ان لڑکیوں میں اور مجھ میں فرق ہے اسنے فخر سے کہا۔۔۔۔

اس لڑکی کا میں کیا کرو جاؤ برتن دھولو پھر جہاں مرنا ہو مر۔۔۔۔

امی میرے ہاتھ ان کاموں کے لئے نہیں بنے علیشا ہے نہ وود ھولے گی۔۔۔۔

تبھی زاہدہ بیگم نے زور سے اسکی پیٹھ پے تھپڑ رسید کیا۔۔۔اب بتاؤ بنے ہیں یا نہیں تمہارے ہاتھ تمھیں شرم تو آتی نہیں وو چھوٹی ہے تم سے پھر بھی کام کرتی ہے اور ایک تم ہو۔۔۔۔

مر گئی جب دیکھو۔مارتی رہتی ہو امی اپنے باکسنگ سیکھی تھی کیا وودر دسے گرای۔۔۔

بہت اچھا کیا بیٹا دو تین اور لگا دو۔۔۔دادو نے پیچھے سے آتے کہا۔۔۔۔

آپ کی ہی کمی تھی وو بھی پوری ہو گئی اسنے دادو کو دیکھ کے برا سا منہ بنایا۔۔۔

تجھے میں بتاتا ہوں دادو نے اسے مارنے کے لئے چھڑی اٹھائی ہی تھی۔۔۔۔

وو۔جلدی سے وہاں سے بھاگ نکلی یہ دونوں میرا قیمہ بنہ کے چھوڑے گے

وو کھیتوں سے ہوتی گزر رہی تھی ہر طرف ہریالی تھی کچھ فاصلے پر ان کی زمین تھی وو بھاگتی ہوئی وہاں پو نہچی

جہاں اس کے بابا کام کر رہے تھے۔۔۔۔

اسکی سانس پھول رہی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا بیٹا سب خریت تو ہے۔۔زبیر صاحب نے بھاگتا دیکھا تو۔پو چھا۔۔۔۔

اور اسے پانی دیا۔۔۔جسے وو ایک ہی سانس میں۔پی گئ

وہاں موجود سب لوگ اسے دیکھ رہے تھے کیوں کی ان کے گھر کی لڑکیاں گھر پر ہی رہتی تھی پھر نظر ہٹادی اور کام میں لگ گے کے یہ اس لڑکی کا روز کا معملہ ہے۔۔۔

ہاں بابا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔۔

کیا بات کرنی ہے وو بات گھر پر بھی کر سکتی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں گھر پے کر سکتی ہوں اپکا ابا اور آپ کی۔بیوی ہر وقت میرے پیچھے پڑے رھتے ہیں کچھ بولنے ہی کہاں دیتے ہیں۔اس لئے یہا آنا پڑا۔۔۔۔

ایسا نہیں بولتے وود ادا ہے تمہارے اور ماں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بابا آپ۔میری بات سنیں۔۔۔

ہاں بولو

۔۔بابا وو میں آگے کی پڑھائی کرنہ چاہتی ہوں زروش نہیں اپنی بات بتائی۔۔۔

وو چونک کر اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

بابا پلز منع مت کرنہ میں۔آگے پڑھنا چاہتی ہوں۔اگر میری جگہ بھائی ہوتا تو وو بھی آپکا بعد میں۔سہارا بنا تا نہ آپ کہتے ہو نہ کے میں آپ کی بیٹی نہیں بیٹا ہوں تو بابا میں آگے پڑھ کے آپ کا ہاتھ بٹانا چاہتی ہوں اور دیکھنا ایک دن مجھے بہت بڑی

www.novelsclubb.com

جاب مل جائے گی پھر آپ کو یہ سب نہیں کرنہ پڑے گا آپ مجھے کراچی بھیجے گے نہ پڑھنے کے لئے۔۔۔۔

وو کھیتوں کے کام میں بھی اپنے بابا کی بہت مدد کرتی تھی جس پر دادو اسے ڈانٹ دیتے کے کوئی لڑکیوں والا بھی کام کرلو)

زروش میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہے کے میں تمھیں آگے پڑھا سکو مجھسے جتنا ہو سکا میں نے تمھیں پڑھایا آگے کی میری حیثیت نہیں ہے وو اداسی سے بولے۔۔۔۔

مطلب آپ کو میرے پڑھنے سے کوئی اعتراض نہیں ہے اسنے باپ کو دیکھا۔۔۔۔

نہیں میں بھی چاہتا ہوں جو سپنے میری بیٹی نے دیکھے ہیں وو پورے ہو مگر۔۔۔۔وو اداس ہو گے

بابا تھنکیو سو مچ زروش نے خوش ہوتے کہا۔۔۔

تمہارے پاس اتنے پیسے ہیں کیا زبیر صاحب نے بیٹی سے پوچھا۔۔۔

نہیں بابا مگر میں کسی اچھی سی کمپنی میں جاب ڈھونڈو گی اس کے بعد میں اپنی پڑھائی کا خرچہ خدا اٹھالو نگی۔۔۔۔

زبیر صاحب خد کو بے بس محسوس کر رہے تھے کے وو اپنی بیٹی کے سپنے پورے نہیں کر پا رہا جس وجہ سے وو جاب کرنے کا سوچ رہی ہے ساتھ میں۔پڑھائی بھی۔۔۔۔

زروش اپنے باپ کی آنکھوں میں دیکھ کے سمجھ گئی وو کیا سوچ رہا ہے بابا اب آپ اسے تو کچھ نہ سوچیں آپ بلکل بھی پریشان نہ ہو آپ لی بیٹی نہیں یانے اپکا بیٹا بہت بہادر ہے وو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے اس کے سر پے شفقت سے ہاتھ رکھا۔۔۔

☣☣

کیا کہا تم نے تم اسے بڑے شہر میں بھیج رہا ہے اس لڑکی۔نے تجھے پاگل کر دیا ہے دیکھنا ایک دن۔پچھتانا پڑے گا تمھیں۔۔۔۔

نہیں ابو ایسا کچھ نہیں ہو گا حامد نے کہا ہے وو روزا سے لے بھی جائے گا اور گھر واپس بھی ساتھ آ یگے۔۔۔۔

اس کھوتے دے پتر نو کال کر۔۔۔۔

زروش نے اسے کال کی ویسے جناب آج داد و آپ کی عزت افزائی کرنے والے ہے تو اگر آپ کے پاس کچھ ہے تو بیٹھ جائیں ویسے بیٹھنے سے بہتر ہے لیٹ جائیں ورنہ آپ بیہوش ہو جائے گے۔۔۔۔

حامد اس کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

کے

داد و نے غصے میں اس کے ہاتھ سے فون چھینا۔۔۔ کیا الٹی پٹی پڑھا رہے ہو زروش کو اور توں کھوتے ڈاپتر توں خد کو تو سمبھال نہیں سکتا یہاں۔ زروش کو کیا خاک خیال رکھ پائے گا۔۔۔۔

نانو آپ پریشان کیوں ہوتے ہیں اگر میں نہیں اپنی زمیداری نباہ سکا تو ولید ہے نہ وو روزا سے چھوڑ جائے گا اور آپ بے فکر رہیں۔۔۔۔

بے فکر رہوں نوجوان لڑکی گھر سے نکل رہی ہے کل کو اگر اونچ نیچ ہوئی تو اسکا زمیدار تون ہو گا؟؟۔۔۔۔

نانو میں آپ کو کیسے سمجھاؤں۔۔۔

عمر دیکھ اپنی اور مجھے آیا سمجھانے۔۔۔۔

حامد چپ چاپ۔اپنے۔نانو کی ڈانٹ سنتا رہا وو ایک سے بڑھ کر ایک گالی دے رہے تھے زروش نے اپنے دونوں کانوں پے ہاتھ رکھ دیا۔۔۔

ویسے نانو ایک بات تو بتایں۔۔۔۔

کیا بولو۔۔۔۔

آپنے اتنی۔اچھی اچھی گلیاں کس اسکول میں سیکھی۔۔۔۔

ترے باپ کے اسکول میں بند کر گدھے۔۔۔۔

زروش حد سے زیادہ ہنسنے لگی ویسے دادو آپنے بتایا نہیں کے پھوپھا جی کا بھی کوئی ایسا اسکول تھا۔۔۔۔

دادو نے غصے سے زروش کو دیکھا تو وو چپ ہو گئی۔۔۔

ابو آپ پریشان مت ہو۔۔۔

کیسے نہ ہوں تجھے تو کوئی پڑی نہیں اپنی۔بیٹی کی فکر کل کو اگر کچھ ہو گیا تو۔۔۔۔

دادو کیا آپ کو مجھ پے یقین نہیں ہے زروش نے دکھ سے دادو سے سوال کیا۔۔۔

ارے نہیں میری بچی تم پے پورا یقین ہے مگر وہاں کے لوگوں پر نہیں تم بہت بھولی اور معصوم ہو۔۔۔۔

مطلب آپ مانتے ہو کے میں بھولی ہوں وو شرارت سے بولی۔۔۔

زاہدہ بیگم اسکی بات پے سر پے ہاتھ رکھ کے بیٹھ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

صحیح کہہ رہے ہے ابو آپ زروش کو کہیں مت بھیجو کل۔ کوا گر کچھ ہوا تو ہم کسی کو منہ دکھانے لائق نہیں رہیں گے زاہدہ بیگم نے بھی دادو کی بات سے اعتراف کیا۔۔۔۔

زروش آنکھوں میں آنسوں لئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

روم کی طرف آی جہاں علیشا سو رہی اس کے ساتھ ہی سو گئی وو بن آواز کے رونے لگی۔۔۔۔

کیا ہوا آپی آپ رو کیوں رہی ہو علیشا نے اسے پوچھا۔۔۔۔

نہیں تو میں نہیں رو رہی۔۔۔۔

اسنے جھوٹ کہا مگر اسکی آواز سے ظاہر پتا لگتا تھا وو رو رہی ہے۔۔

آپی پلیز بتاؤ کیا ہوا ہے حامد بھائی سے لڑائی ہوئی ہے کیا۔۔۔۔

نہیں وو بات نہیں ہے تو پھر کیا بات ہے اسنے معصومیت سے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کوئی مجھ پے یقین نہیں کرتا کیا میں اتنی بری ہوں اگر کوئی اور کہتا تو بات الگ تھی یہاں تو میری۔امی بھی میرے خلاف ہے ہر لڑکی اپنی ہر بات ماں سے شیر کرتی ہے اسے بتاتی ہے کے وو اسے سپوٹ کرے گی مگر میرے ساتھ تو میری امی بھی نہیں ہے جو مجھے سپوٹ کرے۔۔۔۔۔

علیشا سمجھ گئی وو پڑھائی کو لیکے رو رہی ہے۔۔۔

آپی آپ کو تو۔پتا ہے نہ آپ پریشان مت ہو ابو ہے نہ وو تو ساتھ ہے نہ آپ کے آپ کو اجازت مل جائے گی مجھے یقین ہے علیشا نے معصومیت سے کہا جس پر زروش کو ٹوٹ کے پیار آیا اور اسکے گلے لگ گئی۔۔۔۔

اب سو جایں۔۔۔

داد و اور زاہدہ بیگم تو کچھ نہ کچھ بول ہی رہے تھے جس پر زبیر کو غصہ آرہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ دونوں کو جو کہنا ہے کہیں مجھے اپنی بیٹی پے پورا یقین ہے اور میں اسے کل ہی کراچی آپی کے پاس بھیج رہا ہوں۔اور یہ نے بات کر لی ہے اسے اور زبیر صاحب وہاں سے اٹھے۔۔۔

ہاں ہاں بڑا تو توں ہے گھر کا باپ کی تو کوئی بات نہیں سن نی میں تو دشمن ہوں نہ تیری بیٹی کا جس دن کچھ ہو جائے نہ تب روتی شکل لے کے میرے پاس مت آنا۔۔۔

.... ابو آپ۔تو کچھ اچھا سوچیں اس کے لئے اسنے باپ کی بات پے افسوس کیا

☣☣☣

www.novelsclubb.com

جلدی کرو زروش ٹرین نکل جائے گی وہ اپنا سامان پیک کر رہی تھی جب زبیر صاحب نے اسے کہا۔۔۔۔

ہاں بابا بس ہو گیا چلو۔۔۔۔

وو اپنی ماں کے سامنے کھڑی ہو گئی انکے منہ سے پیار کے الفاظ سن نے کے لئے۔۔۔

امی آپ ناراض ہو مجھسے۔۔۔۔

زروش دیکھو میں تمسے زیادہ کچھ نہیں کھو گی بس یہ کھو گی اپنی اور ہماری عزت کا خیال رکھنا وہاں جا کے کوئی ایسا کام مت کرنہ جسے ہمارا سر شرم سے جھک جائے ۔۔۔۔

وو اپنی ماں کو افسوس سے دیکھ رہی تھی کے اسکی ماں کو اس پر اتنا سا بھی یقین نہیں آپ فکر مت کریں ویسے آپ کو اتنا یقین ہونا چاہئے تھا مجھ پر خیر

داد وا سے غصے سے دیکھ رہے تھے جس کے بعد زروش کا بھی دل نہیں کیا کے انسے بائے کہہ کر جائے۔۔۔۔

آپی اپنا دھیان رکھنا اور میں آپ کو بہت یاد کرو نگی علیشا نے بہن کے گلے ملتے کہا۔۔۔۔

تم بھی میں بھی تمھیں بہت یاد کرو نگی۔۔۔

وو اپنے بابا کے ساتھ جانے لگی۔۔۔۔

☣☣☣

اچھا بیٹا اپنا دھیان رکھنا کسی سے بھی کوئی چیز لے کر مت کھانا اور ہاں وہاں پوھنچ کر کال کر دینا یہ نے ولید سے کہا ہے وو سٹیشن پر تمھیں لینے آجائے گا زبیر صاحب فکر مندی سے بول رہے تھے کیو۔کی پہلی بار زروش اکیلے سفر کر

رہی تھی وو بھی اتنا دور۔۔۔۔

ہاں بابا میں خیال رکھو نگی کسی سے کچھ بھی نہیں لو نگی اور آپ بھی اپنا دھیان رکھنا وو مسکرا کے بولی۔۔۔۔

☣☣☣

آج آفس کے باہر کافی لڑکیاں انٹرویو کے لئے ائی تھی سب ایک سے بڑھ کر ایک تھی مگر حیدر کو اب بھی کوئی پسند نہیں آی وو انکا انٹرویو لے لے کے تھک گیا۔۔۔۔

سٹاف کو آواز لگائی ہو دعا کر رہا تھا کے اسے کوئی پسند آجائے ورنہ اسے اپنی جاب سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔۔۔

may i come in sir

اؤ حیدر نے اسے کہا

یہ جو لڑکیاں بیٹھی ہے ان سب کو یہاں سے فارگ کرو۔۔۔

لیکن سر اتنی اچھی اچھی تو ہے۔۔۔۔۔

یہ نے تمسے رائے مانگی نہیں نہ تو دفع ہو جاؤ۔۔۔۔

سوری سرو وبول کے چلا گیا پتا نہیں اس کو کسی لڑکی پسند اے گی اتنی تو آی ہیں کوئی ایک رکھ لیتا مگر نہیں۔۔۔۔

☣☣

کر لی آپنی ضد پوری مل گئی خوشی ہم پے پورا گاؤ ہنسوا کے دادو نہ جسے ہی زبیر صاحب کو آتے دیکھا تو اسپے برس پڑے کیو کے آج مسجد میں لوگ باتیں بنا رہے تھے کہ دوسرو کو ہدای ت دیناوالے خود اس پے عمل نہیں کرتے۔۔۔۔

زبیر صاحب نے سن کے انسنہ کر دیا۔۔۔۔

پتا ہے لوگ کیا کہتے ہیں۔۔۔۔

دفع کریں لوگوں کو۔۔۔۔

یہ مت بھول تجھے رہنا انھیں لوگوں کے بیچ ہے دادو نے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کیوں پریشان ہوتے ہیں حامد ولید ہے نہ اسکے ساتھ وہ اسے اکیلا نہیں چھوڑے گے۔۔۔۔

یہ مت بھول وہ لڑکے ہیں اور شیطان آتے دیر نہیں لگتی۔۔۔۔

بس کرے ابو جب دیکھو آپ اس کے پیچھے پڑے رہتے ہیں آپ کو تو اپنے بچو پر ہی یقین نہیں ہیں زبیر نے افسوس سے کہا۔۔۔۔۔

ابو زمانہ بدل گیا ہے۔۔۔۔

زمانہ جتنا بھی بدل جائے لیکن لڑکیوں کی عزت پر اگر کوئی داگ لگ جائے تو یہ نیہ زمانہ بھی انہیں۔ قبول نہیں کرتا۔۔۔۔

ابو آپ سے بحث کرنہ ہی فضول ہے۔۔۔۔

ہاں ہاں اب تو باپ کی بات فضول لگے گی اب تو پاگل لگنے لگا ہوں نہ میں تمھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

پتا نہیں اسکی سوچ کسپے گئی ہے نہ باپ پے گیا نہ ہی ماں پے دادو نے غصے میں کہا

☣☣☣

زروش رات کو کراچی پونچی اور اپنا سارا سامان ٹرین سے نیچے اتارا اور خد بھی اتر گئی وو یہاں وہاں دیکھ رہی تھی کے یہ ابھی تک حامد کا بچہ آیا کیوں نہیں کچھ دیر ویٹ کرنے کے بعد اسنے پرس سے موبائل نکالا وو حامد کا نمبر ملا ہی رہی تھی کے اسے ولید آتا دکھائی دیا۔۔۔۔

ویلکم ٹو کراچی میڈم ولید نے خوش دلی سے اسکا استقبال کیا۔۔۔۔

تم پورے تین منٹ لیٹ ہو زروش نے گھڑی دیکھ تے کہا۔۔۔

اچھا میڈم صاحبہ غلطی ہو گئی۔۔۔

مگر یہ اکڑو کیوں نہیں آیا زروش نے منہ بناتے کہا۔۔۔

تمھیں لگتا ہے وو نواب زادہ تمھیں لینے آتا ولید نے اسے دیکھا۔۔۔

ہاں یہ بات بھی ہے اچھا اب چلو میں بہت تھک گئی ہوں۔۔۔۔

وود دونوں جانے لگے۔۔

اتنی بڑی کار کسکی چوری کر کے لائے ہو زروش نے بڑی کار دیکھی ٹو پوچھے بن رہ نہ سکی۔۔۔

تمھیں میں کس اینگل سے چور لگتا ہوں اسنے اسے گھورا۔۔۔۔

نہیں تمہارے پاس یہ کہاں سے آی۔۔۔۔

بھائی کی ہے اب چلنا ہے چلو نہیں تو میں جاؤں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا تم مجھے اکیلا چھوڑ کے چلے جاؤ گے۔۔۔

ہاں اگر اب تمنے اپنا منہ بند نہیں کیا تو۔۔۔۔۔

زروش چپ ہو گئی اور ولید نے اسے بیٹھنے کا کہا۔۔۔۔

ولید نے بیٹھ کے ڈرائیونگ سیٹ سمبھالی۔۔۔۔

زروش کو کراچی بہت الگ لگا وو پہلی بار یہاں آئی تھی اتنی بڑی عمارتین دیکھ کے وو حیران وپریشان تھی کے یہ گرتی تو نہیں۔۔۔۔

کیا سوچ رہی ہو ولید نے اس کا چہرہ دیکھ کے پوچھا۔۔۔۔

میں سوچ رہی تھی کی اتنی بڑی بلڈنگ لوگوں کے چلنے سے گرتی نہیں۔۔۔۔

ولید کو اس کی بات پے ہنسی آی۔۔۔۔

سچ میں پاگل ہو۔۔۔۔

وو تو میں ہوں ہی تمھیں آج پتا چلا۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وو گھر پوھنچ گے۔۔۔

یہ کسکے گھر لائے ہو اپنے گھر لے چلو۔۔۔۔اتنا بڑا گھر جس میں لان تھا ہر طرف پھول اور ہریالی اسے لگا تھا کے انکا معمولی سہ گھر ہو گا مگر یہ تو اسے محل لگ رہا تھا کیوں کی وو تو کچے مکان میں رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ ہمارا ہی گھر ہے ولید نے ڈگی سے سامان نکالا اور اندر چل دیا زروش بھی اس کے پیچھے پیچھے آ گئی۔۔۔۔

وہ ہر چیز کو حیرانی سے دیکھ رہی تھی جب ریحانہ پھوپھو نے اسے آواز دی۔۔۔۔

وہ سب سے ملی اور پھر اسے اسکا روم دکھایا گیا جہاں وہ رہتی۔۔۔۔

وہ بہت تھک چکی تھی اپنے بابا سے بات کر کے سو گئی۔۔۔۔

جب حامد گھر آیا تو اسے سوتا پایا چلو کل مل لیں گے وہ بول کے چلا گیا۔۔۔۔

☣☣☣

صبح نماز اور قرآن کی تلاوت کرنے کے بعد اسنے ناشتہ کیا ناشتہ کرنے کے بعد زروش نے نیوز میں۔اور نیٹ پے جاب ڈھونڈنی شروع کر دی اسے کچھ اچھی لگی۔۔۔۔

حامد چلو وہ اس کے پاس آی۔۔۔۔

کہاں حامد نے نہ سمجھی سے پوچھا۔۔۔۔

جاب ڈھونڈنی ہے نہ۔۔۔۔

تو وو کل ڈھونڈ لینا آج کے دن تو سکون سے رہو۔۔۔۔

نہیں جتنی جلدی مل جائے اتنا اچھا ہے اور کسی کام میں دیر نہیں کرنی چاہیئے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں تیار ہو کے آتا ہوں۔۔۔۔

☣☣☣☣☣

صبح سے رات ہو گئی مگر کوئی بھی اچھی جاب نہیں ملی کوئی ملتی تو اس میں 10 ہزار مگر اسے 40 ہزار تک کی چاہیئے تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ اس وجہ سے نہیں ملی کی اسکی پڑھائی کم تھی۔۔۔۔

پلیز پریشان مت ہو کل ڈھونڈ لینگے اچھی سی مل جائے گی نہ امید نہ ہو حامد نے اسکا اترا چہرہ دیکھ کے تسلی دی۔۔۔۔

ہاں مجھے یقین ہے اللہ بھلائی کریگا اسنے یقین سے کہا۔۔۔۔

رات کو اکر اسنے نماز پڑھی اور دعا مانگنے لگی

یا پروردیگار میں نے اپنے بابا کے لئے جو سپنے دیکھے ہیں وو سب پورے کرنے میں میری۔ مدد کرنہ میری عزت کی حفاظت کرنہ میرے بابا جو یقین کرتے ہیں مجھ پے وو کبھی ٹوٹنے مت دینا مجھے کبھی گمراہ مت کرنہ مجھے اور کافی دعایں مانگی ماں باپ کو خوش رکھنے کی جاب کی۔۔۔۔۔

اب وو جانماز سے اٹھی پیچھے سے حامد کھڑا اسکی دعا سن رہا تھا سب کے لئے کچھ نہ کچھ مانگا میرے لئے کچھ نہیں۔۔۔۔۔

اسنے اسکی طرف دیکھا تمھیں کس چیز کی ضرورت ہے جو تمہارے لئے کچھ مانگو اور تمھیں تو یقین نہیں ہے نہ تو پھر۔۔۔۔۔

اچھا کیوں یقین نہیں ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم خدہی تو کہتے ہو ہر چیز انسان کے ہاتھ میں ہے اللہ نہیں ہوتا پھر۔۔۔۔۔

ہاں تو صحیح تو ہے اگر ہوتا تو کیا آج۔۔۔۔

تمھیں پتا ہے کبھی کبھی ہر چیز ہمیں۔ نہیں ملتی پتا ہے کیوں۔ ہم تو چاھتے ہیں یہ بھی ہمارا ہو وو بھی مگر خدا ہم۔ سے بہتر جانتا ہے کے ہمارے لئے کیا صحیح ہے کیا غلط وو ہمیں وہی چیز عطا کرتا ہے جسے ہمیں بعد میں کوئی تکلیف نہ ہوا گر تمھیں کوئی چیز نہیں ملی اسکا مطلب وو تمہارے حق میں بہتر نہیں تھی اگر ہوتی تو تمھیں مل جاتی کبھی خدا سے نہ امید نہ ہو آج تمنے ہی تو مجھسے کہا تھا نہ۔۔۔۔

لیکن تمھیں تو آج تمہارے خدا نے کوئی جاب نہیں۔ ملوائی تو اسکے بعد بھی تم یہ سب بول رہی ہو۔۔۔۔

اگر وو میرے حق میں بہتر ہوتی تو مجھے مل جاتی نہیں ملی کیوں۔ کی۔ شاید میرے اللہ نے اسے بھی اچھی جاب لکھی ہو۔ میرے لئے۔۔۔۔

تمہاری باتیں میری سمجھ سے باہر ہیں چلو اب تیار ہو جاؤ آج ہم باہر گھومنے جائیں گے۔۔۔۔

☣☣☣☣

وو کافی دیر سے شراب پیئے جا رہا تھا یہاں تک کے اب اپنے ہوش و حواس بھی کھو چکا تھا۔۔۔۔

سر اب بس کریں اس کے ڈرائیور نے اسے کہا۔۔۔۔

مگر وو کسی کی سن لے یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔

ڈرائیورز بردستی اسے گاڑی میں بٹھایا اور گھر لے آیا۔۔۔۔

ہاشم جلدی سے آیا۔۔۔۔

بھائی کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔

سر نے حد سے زیادہ شراب پی رکھی ہے جس وجہ سے وو اپنے ہوش و حواس کھو چکے ہیں آپ انکو روم میں لے جانے میں میری ہیلپ کریں۔۔۔

وود ونوں حیدر کو بیڈ روم میں لے آے۔۔۔

وو۔نشے میں چور پتا نہیں کیا کیا بڑ بڑا رہا تھا۔۔۔

پتا نہیں بھائی کی یہ عادت کب ختم ہو گئی ہاشم نے حیدر کی حالت دیکھ کے افسوس سے کہا۔۔۔۔

☣☣☣

بھائی کی کال آی تھی انہو نے ایک جگہ تمہاری جاب کی بات کی ہے وہاں جاؤ۔آج ولید نے زروش سے کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

وو کچھ ہی دیر میں اس جگہ پونچھے۔۔۔۔

جب زروش نے انٹرویو دیا۔۔۔

مگر انہونے بھی سیلری کم رکھی جسے زروش نے منہ کر دیا۔۔۔

افففف اب ے آخری تھا یہاں بھی منہ کر دیا حامد نے افسوس سے اسکے ساتھ چلتے کہا۔۔۔

ہاں تو سیلری کتنی کم ہے 25 ہزار ان میں سے کیا ہو گا۔۔۔

تبھی ایک نیوز پیپر والا جا رہا تھا جب زروش نے اسے روکا اسکا کیا کرو گی۔۔۔

کیا پتا اس میں کوئی اچھی جاب نکل آے۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش نے نیوز پیپر کھولا اور پڑھنا شروع کیا واو مل گئی چلو یہاں چلتے ہیں ویسے بھی 1 گھنٹا بچا ہے اس کے بعد ٹائم ختم۔۔۔۔

حامد نے اسے نیوز پیپر لیا۔۔۔

تو B Sc پاگل یہ تمھیں کبھی نہیں ملے گی اسکے لئے کم سے کم تمہاری اسٹڈی کمپلیٹ ہو اس جاب کے لئے لاکھوں لڑکیوں نے اپلے کیا ہے مگر کسی کو نہیں ملی تو تمھیں یہ کہاں سے مل پائے گی نہیں مل سکتی کوئی اور ڈھونڈو۔۔۔

افف حامد کیا پتا مل جائے ان لاکھوں لڑکیوں میں وو خوش نصیب میں ہوں۔۔۔۔۔

افففف تم پوری پاگل ہو جب بول رہا ہوں نہیں مل سکتی تو ضد پے اڑی ہو۔۔۔۔۔

ایک بات کوئی بھی کام کیے بن ہار مان لینا یہ میری عادت نہیں اسنے مزے سے کہا ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر تمھیں بے عزت ہونے کا اتنا ہی شوق ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں چلو۔۔۔۔۔

☣☣☣

اب کسی لڑکی کو اندر مت بھیجنا حیدر نے سٹاف سے کہا۔۔۔

مگر سر۔۔۔۔

حیدر نے غصے سے اسے دیکھا تو وو چپ چاپ چلا گیا۔۔۔۔

زروش اس بڑی سی عمارت میں آی حامد کو گیٹ کے اندر نہیں آنے دیا وو باہر ہی ویٹ کر رہا تھا۔۔۔

تھے ھاے کسے کپڑے پہن stylish وہاں بہت لرکے لڑکیاں تھی سب بہت رکھے ہیں گرلز نے اگر داد و یہاں ان سب کو دیکھتے تو بیہوش ہی ہو جاتے وو منہ ہی منہ میں بڑبڑا رہی تھی زیادہ لڑکیوں کو دوپٹہ بھی نہیں تھا سمجھ نہیں آتا ان کے گھر والے انکو ایسے کپڑے پہن نے کیسے دیتے ہیں اگر میں پہنوں تو داد و مجھے اسی دن گولی سے اڑا دیں۔۔۔۔

سنیں اسنے ایک گرل کو مخاطب کیا۔۔۔۔

یس۔۔۔۔

حیدر شاہ کی آفس کہاں ہے۔۔۔۔۔

لڑکی نے بتایا تو وہ قدم بڑھاتی وہاں آی۔۔۔

حیدر سر کا آفس کہاں ہے اسنے سٹاف سے پھر پوچھا کیوں کی اسے ساری جگہ ایک جیسی لگ رہی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

آپ کون سٹاف نے اسے پوچھا۔۔۔۔

میں جاب کے لئے آئی ہوں یہ آپ لوگوں نے ہی نیوز میں دلایا ہے نہ اسنے نیوز پیپر دیکھا کے کہا۔۔۔۔

جی مگر ہمیں اب کوئی نہیں چاہیئے آپ جائیں۔۔۔۔

ارے عجیب بات ہے پھلے خد بلاتے ہو پھر کہتے ہو نہیں چاہیئے پھلے انٹرویو تو لے لو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میڈم۔ہم نے آپ سے کہا نہ کے ہمیں نہیں چاہیئے کوئی سیکریٹری آپ جائیں۔۔۔۔

ایسے کیسے جاؤں میرے پاس ابھی 30 منٹ ہے آپ لوگوں نے ٹائم لکھا ہے خد تو۔آپ بن انٹرویو کے مجھے منع نہیں کر سکتے انٹرویو دینا میرا حق بنتا ہے۔۔۔۔

دیکھے آپ مہربانی کر کے جائیں ورنہ۔۔۔۔

ارے میں۔انٹرویو دئے بن کہیں نہیں جا رہی اسنے ضدی انداز میں کہا۔۔۔۔

وو بحث کر رہی تھی۔۔۔

کیا ہو رہا ہے حیدر غصے سے چلایا تو سٹاف جلدی سے اس کے پاس آیا جیسے ہی دروازہ خلا حیدر کی نظر زروش پر پڑی۔۔۔۔

سر ایک لڑکی ضد کر رہی ہے کے اسے انٹرویو۔دینا ہے میں منع کر رہا ہوں پھر بھی نہیں مان رہی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے اندر بھیجو۔۔۔۔

سر وو بہت چھوٹی ہے میں اسے بھیج دونگا آپ اسے کچھ مت وو بولتے بولتے رکا۔۔۔۔

اسنے حیدر کی طرف دیکھا جس کا پارا اس کی بات سے ہائے ہونے لگا

اوکے سر بھیجتا ہوں پتا نہیں۔اب اس لڑکی کے ساتھ حیدر سر کیا سلوک کریگا وو بولتا باہر آیا۔۔۔۔۔

جاؤ آپ کو سر بلا رہا ہے سٹاف نے آکر اسے بتایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو خوشی ہوئی اور غصے سے سٹاف کو دیکھا۔۔۔۔

اور

قدم بڑھاتی آگے بڑھنے لگی اور دعا بھی کر رہی تھی کے اسے جاب مل جائے۔۔۔

may i come in.sir

yes come in

ووڈری ہوئی تھی

حیدر نے ایک نظر اس پے ڈالی۔۔۔

اور بنج سلوار کمیز میں ملبوس دوپٹہ سر پے ڈالے گلے میں گولڈن چین اور اللہ کے نام کا لاکیٹ پہنے ہاتھ میں پکڑی فائل وو گھبرای ہوئی کھڑی تھی۔۔۔۔

گھبراہٹ حیدر کی وجہ سے نہیں اس وجہ سے تھی کے اگر واقعی میں جاب نہ ملی تو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹھ جاؤ حیدر نے چیئر کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔

وو بیٹھ گئی۔۔۔۔

اور اپنی فائل حیدر کو دی۔۔۔

ویسے آگے پڑھائی کیوں نہیں کی حیدر نے فائل دیکھ کے کہا۔۔۔

آگے کرنی ہے تبھی تو یہاں جاب کے لئے آئی ہوں۔۔۔

مطلب تم جاب اور اسٹڈی ساتھ میں کرنہ چاہتی ہو۔۔۔۔

جی اسنے اسے دیکھ کے کہا۔۔۔۔

تمہارے پاپا کیا کرتے ہیں۔۔۔۔

زروش کو سمجھ نہ آیا کیا بولے میرے بابا کا اپنا بزنس ہے۔۔۔۔

حیدر نے اسے دیکھا اگر تمہارے پاپا کا اپنا خد کا بزنس ہے تو تمھیں یہاں آنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بکوز میں خد سے اپنا خرچہ اٹھانا چاہتی ہوں اور اپنے بابا سے بھی بڑا بزنس بنانا چاہتی ہوں۔بنہ کسی کے سپوٹ کے۔۔۔۔زروش نے کہا

دادو کہتے ہیں کبھی جھوٹ مت بولو مگر جس جھوٹ سے کسی کو نقصان نہ ہو وو جھوٹ جھوٹ نہیں ہوتا اسنے دل میں۔سوچا۔۔۔۔

بہت اچھی تھنکنگ ہے ویسے تمہارے پاپا کا کس چیز کا بزنس ہے۔۔۔۔

ویسے آپ کو۔جاب مجھے دینی ہے یا میرے بابا کو۔۔۔۔

اسنے غصے میں کہا۔۔۔

حیدر نے ایک نظر اسے دیکھا پھر

سٹاف کو آواز دی۔۔۔۔

ویسے آپ کے سٹاف کو۔بات کرنے کی ذرا

بھی تمیز نہیں ہے اسنے بن۔سوچے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو جلدی سے آیا۔۔۔۔

اسے سارا کام سمجھا دو اور ٹائم بھی بتا دو اسنے زروش کی بات کا کوئی جواب دینا

ضروری نہیں سمجھا۔۔۔۔

ویسے یہ کچھ کونٹراکٹ کے پیپر ہے ان پے تمیں سائن کرنہ ہو گا حیدر نے اسے دیکھ کے کہا۔۔۔۔

کیسے پیپر۔۔۔۔

مطلب کے تم اس کمپنی کو 4 سال تک نہیں چھوڑ سکتی اور اگر بیچ میں چھوڑ رہی ہو تو تم کو 25 لاکھ ہماری کمپنی کو دینے پڑے گے۔۔۔

مگر سیلری کتنی ہو گی زروش نے سوال کیا۔۔۔۔

ہزار 40 advance حیدر نے کہا۔۔۔ 80000

ہزار زروش نے بڑی آنکھیں کی۔۔۔ 80

کم ہے حیدر نے اسے پوچھا۔۔۔۔

کے بعد آؤں گی۔۔۔ p m نہیں مگر میں یہاں 2

ٹھیک ہے حیدر نے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش نے سائن کیے

جاؤاب یہ تمھیں کام سمجھادیگا اسنے سٹاف کی طرف دیکھ کے کہا۔۔۔۔

اور زروش بھی اس کے پیچھے چل دی۔۔۔

عجیب لڑکی ہے جاب لینے خد آی ہے یاد ینے اکڑا ایسے دکھارہی ہے جیسے میں اسے جاب لینے گیا ہوں۔۔۔۔

but i like it

حیدر نے کہا۔۔

☣☣☣

زروش جب باہر آی تو حامد نے اسے کہا کوئی بات نہیں اگر نہیں ملی تو۔ہم کہیں اور دیکھ لینگے وو مرے مرے قدم اٹھا کے آرہی تھی اس کا تو دماغ 80 ہزار پے اٹکا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے مجھے یہ جاب مل گئی ہے زروش نے خوشی سے اسے بتایا۔۔۔

کیا حامد کو یقین نہ آیا۔۔۔

دیکھا رات تم نے کہا تھا نہ کے خدا نے مجھے وو جاب کیوں نہیں دلائی کیوں کی اسنے میرے لئے اس جاب سے زیادہ اچھی لکھی تھی۔۔

ایک منٹ تمھیں یہ جاب مل گئی ہے کیا واقعی میں یا مذاق بنہ رہی ہو میرا۔۔۔

افففف تم نہ بدھو کے بدھو رہنا چلو اب مجھے گھر جانا ہے۔۔۔

☣☣☣

ویسے آپ کو لگتا ہے بھائی کے وو کام کر لیگی مطلب آپنے اتنی چھوٹی عمر کی لڑکی کو سیکریٹری رکھا ہاشم نے اسے پوچھا۔۔۔

ہاں اسنے کافی پیتے ہوے مزے سے کہا۔۔۔

ہاشم کو تو سمجھ نہیں آیا کے آخر یہ حیدر کر کیا رہا ہے جسے رکھنا چاہیئے تھا انکو رکھا نہیں جسے نہیں رکھنا تھا اسے رکھ دیا۔۔۔۔

☣☣☣

زروش نے گھر آکر اپنے بابا کو کال کر کے بتایا۔۔۔۔

ہاں بابا مجھے ایک بہت بڑی کمپنی میں نوکری مل گئی ہے اور ماہانہ 80 ہزار ہے۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو بیٹا زبیر صاحب نے خوشی سے کہا۔۔۔۔

اسے پوچھ وہاں لڑکے تو نہیں ہے دادو نے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش نے اپنے دادو کی بات سن لی۔۔۔۔

بابا یہاں پر سب ساتھ مل کے کام کرتے ہیں یہاں کوئی بھی ایسی کو پنی نہیں ہے جہاں میں جاؤ۔۔۔۔۔

تم سے یہ نے کوئی سوال کیا نہیں نہ تمھیں صفائی دینے کی کوئی ضرورت نہیں اس کے بابا نے کہا۔۔۔

جسے زروش کو خوشی ملی کے کوئی تو ہے جو اس پے یقین کرتا ہے مگر دادو زروش بول رہی تھی کے زبیر صاحب نے اسکی بات کاٹی۔۔۔۔

تم ابو کی فکر مت کرو اور اپنے کام اور پڑھائی پے دھیان دو۔۔۔۔اتنے میں۔دادو پھر شروع ہو گے۔۔۔۔

اچھا بیٹا اب تم۔آرام کرو۔۔۔

☣☣☣

www.novelsclubb.com

رات کو زروش نے نماز پڑھی اور سونے کے لئے بیڈ پے لیٹی کے اسے میسج آیا

اسنے فون اٹھایا اور میسج دیکھا

zindagi me bar bar Sahara Nahi Milta, Bar Bar Koi Pyar Se Pyara Nahi Milta, Hai Jo Paas Use Sambhal Ke Rakhna, Kho Kar Woh Phir Kabhi Dobara Nahi Milta

حامد نے اسے میسج بھیجا

hum yuuñ ishq se nārāz hai ab, Phuul ḳhushbū se ḳhafā ho jaise

زروش نے جواب دیا۔۔

کہنے کو میرا اس سے کوئی واسطہ نہیں"

💔💔"لیکن وہ شخص مجھے بُھولتا نہیں

www.novelsclubb.com

حامد صرف اسے میسج پے بات کرتا تھا یا کال پے یا باہر باقی گھر میں سب کے سامنے نہیں۔۔۔۔

اور ولید جہاں بھی ہو میسج کال باہر گھر وو ہر ہر کسی کے سامنے اسے بات کرتا تھا۔۔۔۔

حامد کی طبیعت کافی الگ تھی وو زیادہ چپ ہی رہتا تھا بس جو کام ہو اس کی بات ورنہ خاموش اور گم سم وو کسی لڑکی سے بات نہیں کرتا تھا سوائے زروش کے کیوں کی وو اسے پیار کرتا تھا مگر زروش بھی کرتی تھی انہونے ساتھ نبھانے کا وعدہ کیا تھا مگر حامد سے ایسی غلطی ہوئی کے زروش نے اسے چھوڑ دیا اور اب وو صرف اسے دوستی کی حد تک بات کرتی تھی حامد اب بھی کوشش کرتا تھا کے شاید معاف کر دے مگر زروش ان سب باتوں کو بھول کے صرف اپنی پڑھائی پے فوکس کرنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ولید ہر وقت بولنے والا ہر کسی سے خوشی سے بات کرنے والا مذاق مستی کرنہ اسے بہت پسند تھا وو بولتا تھا کے آخر لوگ چپ کیسے بیٹھ جاتے ہیں اسے تو 10 منٹ سے زیادہ چپ رہا نہیں جا سکتا۔۔۔۔

☣☣☣

صبح کو وو ڈائنگ ٹیبل کی طرف آی جہاں ریحانہ بیگم اور انکی دونوں بھو ناشتے کی تیاری کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اؤ بیٹا ناشتہ کر لو ریحانہ نے اسے دیکھ کے کہا۔۔۔۔۔

وو بیٹھ گئی پھوپو ولید کہاں ہے۔۔۔۔۔

وو بھی تیار ہی ہو رہا ہے آج تمھیں بھی جانا ہے نہ اسکے ساتھ۔۔۔۔۔

ہاں اس لئے پوچھ رہی ہوں پھوپھو دعا کرنہ میرا اڈمیشن ہو جائے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہو جائے گا ابھی آرام سے ناشتہ کرو میری دعایں ہمیشہ میرے بچوں کے ساتھ ہے

ریحانہ بیگم نے اس کے سر پے بوسہ دے کے کہا۔۔۔

کاش یھیں الفاظ کبھی امی نے بھی کہے ہوتے اسنے دل میں سوچا۔

اوہ میڈم جلدی کرو ولید نے آتے کہا۔۔۔

ناشتہ تو کرنے دو اتنی بھی کیا جلدی ہے ریحانہ بیگم نے بیٹے کو کہا۔۔۔

ہاں ہو گیا چلو۔۔۔۔

زروش نے اٹھتے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو دونوں ساتھ میں چلے گے۔۔۔

☣☣☣

وو لڑکی ابھی تک آی کیوں نہیں حیدر نے اس کے نمبر پے کال کرنی ہی چاہی کے

دروازہ پے کسی نے دستخ دی۔۔۔

may i come in sir

آجاؤ

وو جلدی جلدی میں آئی تھی جس وجہ سے اسکی سانس پھول رہی تھی۔۔۔

حیدر کو اس پے غصہ آرہا تھا زروش نے جلدی سے وہاں پڑا پانی کا گلاس اٹھایا اور جلدی سے پی گی یہ بھی نہ سوچا کے وو حیدر کے لئے تھا اور وو اسکا سر سامنے ہے کے پوچھ کے لے۔۔۔۔

یہ کیا ہے مس زروش حیدر کی کڑکدار آواز روم میں گونجی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر سوسوری آج مجھے لیٹ ہو گئی۔۔۔۔

یہ تمہارے باپ کا گھر نہیں جو اپنی مرضی چلاو گی یہاں تم کو پورے ٹائم سے آنا پڑے گا۔۔۔۔۔

سوری۔ نیکسٹ ٹائم نہیں ہو گی لیٹ۔۔۔۔کتنا سڑو ہے باپ کو بیچ میں لا رہا ہے اگر اسکی عمر اور نوکری کی ٹینشن نا ہوتی تو اچھے سے بتاتی میں اسے وو دل میں غصہ لئے اور لبوں پے مسکان سجاے کھڑی تھی۔۔

علیشہ جھاڑو لگا رہی تھی جب کچھ مہمان ان کے گھر میں داخل ہوے

علیشہ جھاڑو چھوڑ کے انکو دیکھنے لگی۔۔۔

اسلام و علیکم ایک آنٹی نے کہا جس کے ساتھ ایک لڑکا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

و علیکم السلام آپ کون علیشہ نے سوال کیا۔۔۔۔۔

تبھی دادو آے۔۔۔جی آپ لوگ یہاں۔۔۔۔۔

ہاں کچھ بات کرنی تھی آنٹی نے کہا۔۔۔۔

اچھا آپ لوگ اؤ یہاں بیٹھو دادو نے چارپائی کی طرف اشارہ کیا اور ساتھ دوسری چارپائی پے خد بھی بیٹھ گے۔۔۔۔

علیشہ جاؤ بیٹا اپنی امی کو بلا لاؤ دادو نے اسے کہا۔۔۔۔

تو وو جانے لگی۔۔۔

ویسے جی کہیں کیا بات کرنی تھی دادو نے پوچھا۔۔۔۔

ویسے آپ نے کہا تھا کے آپ کچھ دن میں جواب دے دیں گے تو اب آپکا کیا فیصلہ ہے آنٹی نے پوچھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمارا جواب ہاں ہے دادو نے کہا۔۔۔۔۔

تبھی زاہدہ بیگم بھی آگای

سلام کیا اور ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

بیٹا یہ لوگ زروش کے رشتے کے لئے آے ہیں یہ ہے ایاز ہے اور سرکاری نوکری ہے اور یہ اسکی ماں نادیہ۔۔۔۔

زاہدہ بیگم نے مسکرا کے دیکھا۔۔۔۔

تو تمھیں کوئی اعتراض تو نہیں ہے۔۔۔۔۔

زبیر صاحب سے پوچھ لیں چاچا۔۔۔۔

ہاں ہاں میں نے اسے بات کر لی ہے دادو نے کہا۔۔۔۔

اچھا پھر ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں زاہدہ بیگم نے مسکرا کے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

علیشہ چھپ کے انکی باتیں سن رہی تھی۔۔۔

امی یہ کیا کر رہی ہیں آپ کم سے کم لڑکے کو غور سے تو دیکھو کتنا بڑا ہے آپ تو۔آپی کی سائیڈ لیتی مجھے آپی کو بتانا پڑے گا اسنے سوچا اور وہاں سے چلی گی۔۔۔۔

ایاز نے ایک بار شادی میں زروش کو دیکھا تھا تب اسنے اپنی ماں سے کہا تو اس کے بابا کی پہچان تھی دادو سے تو دادو سے انہوں نے بات کی تو انہونے کہا تھا سوچ کے جواب دیگا جب زبیر سے بات کرتا تو ووٹال دیتا اور انکار کر دیتا اور دادو کو ٹینشن لگی رہتی اس لئے اب انکو لوگ باتیں سنہ نے لگ گے تھے کیوں کی زبیر تو دھیان دیتا نہیں تھا اب لوگ دادو کو بولتے تھے جس وجہ سے وو ضد میں آ گے کے اب وو زروش کی شادی کرا کے ہی دم لیگا

☣☣☣

مس۔۔۔۔۔حیدر کچھ بول ہی رہا تھا کے ہاشم جلدی سے حیدر بھائی کرتا بھاگتا آ رہا تھا۔۔۔۔

حیدر اور زروش دونوں نے ہاشم کو دیکھا۔۔۔۔

کیا ہوا ہے اس طرح چیخ کیوں رہا ہے۔۔۔

بھائی وو سلیم انکل ریسٹورنٹ کسی اور کو بیچ رہے ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر بیچ رہے ہیں تو بیچنے دو آپ اس طرح چیخ کے کیوں آے کتنا چلاتے ہوا گر میرا ہارٹ فیل ہو جاتا تو اور دوبارہ کبھی اسے زروش نون سٹاپ بولے جا رہی تھی

۔۔۔۔۔

جس شٹ اپ

حیدر نے اسکی بات پے کہا۔۔۔۔

اب یہ اس نے ایسا کیا بول دیا سر۔۔۔۔

اسکے باپ کا راج ہے کیا جو کسی کو بھی بیچ دیگا ہاشم گاڑی نکالو۔۔۔۔

سر اس میں بیچارے اس کے باپ کی کیا غلطی ہے جو آپ اس کے باپ کو سنہ رہے ہو۔۔۔۔۔

حیدر اس کے پاس جا ہی رہا تھا کے ہاشم نے اسے بات کر کے دھیان الگ سائیڈ کر نہ چاہا بھائی ہمیں جلدی چلنا چاہیئے۔۔۔۔

ہاشم چلا گیا حیدر نے چیئر سے کوٹ اٹھایا اور جانے لگا پھر رکا تم بھی میرے ساتھ چلو اسنے زروش کو کہا جو حیدر کے شٹ اپ کہنے پے منہ بنائے کھڑی تھی۔۔۔۔

اسنے اوکے میں سر ہلایا۔۔

وو دونوں گیٹ پے آے جہاں ہاشم گاڑی میں بیٹھ کے ان کے آنے کا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔

اتنی بڑی کار زروش کی تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گی۔۔۔

سر یہ کتنے میں لی۔۔۔۔۔

ہاشم کی سمجھ نہیں آرہا تھا کے یہ لڑکی کر کیا رہی ہے ایک تو بھائی پھلے ہی پریشان ہے اور یہ الٹے پھلٹے سوال کیے جا رہی ہے۔۔۔۔

زروش بیٹھو حیدر نے اسے بیٹھنے کا کہا۔۔۔۔

وو بیٹھ گئی اسے دروازہ بند نہیں ہو رہا تھا کیوں کی جب ولید تھا تو اسنے خد ہی دروازہ کھولا اور بند کیا تھا اسے کیا ہوا کمبخت بند ہو جا۔۔۔۔

چھوڑو اسے حیدر نے کہہ کر خد بند کیا اور ہاشم کے ساتھ آگے بیٹھ گیا۔۔۔۔

سر آپنے بتایا نہیں یہ کتنے میں لی۔۔۔۔۔

ہاشم نے اسے مرر سے چپ رہنے کا اشارہ کیا تو وو چپ بیٹھ گئی۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وو لوگ ایک بڑے سے ریسٹورنٹ پونھچے۔۔۔۔

وو دونوں اندر کی طرف چلنے لگے مگر زروش قدم پیچھے بڑھا رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر نے پیچھے مڑ کر اسے دیکھا آگے جانا ہے پیچھے نہیں۔۔۔۔

سر آپ دونوں جاؤ میں یہاں ویٹ کر لونگی۔۔۔۔

وو اس طرح کے اونچی بلڈنگ سے ڈر رہی تھی کے اس کے اوپر نہ گر جائے اس لئے وو پیچھے ہو رہی تھی کے اگر گرے بھی تو اسکے اوپر نہ گرے۔۔۔۔

ہاشم اس کی ان بچکانی حرکت پے ہنس رہا تھا۔۔۔۔

چلو حیدر نے اب سختی برکتے کہا۔۔۔۔

نہیں سر پلیز آپ جائیں ویسے بھی میرا یہاں کوئی کام نہیں آپ جاؤ۔۔۔۔

حیدر اسکی طرف آنے لگا اور اس کو ہاتھ سے پکڑنے ہی والا تھا کے زروش پیچھے ہٹی

سر پلیز چھو نامت میں چل رہی ہوں زروش نے کہا اور آگے چلی اس کے پیچھے حیدر

تھا۔۔۔۔۔

وواللہّ کے نام والا لا کیٹ ہاتھ میں پکڑے بلڈ نگ نہ گرنے کی دعا مانگ رہی

تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر آپ سے ملنے آیا ہے کسی نے آکر سلیم کو بتایا۔۔۔

بھیج دو۔۔۔۔

یہ کیا بیہودہ مذاق ہے حیدر نے داخل ہوتے ہی کہا۔۔۔۔

کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ سلیم نے سوال کیا۔۔۔

آپ اچھی طرح جانتے ہیں کے میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں

آپنے کہا تھا یہ ریسٹورنٹ آپ مجھے بیچیں گے مگر اب آپ کسی اور کو کیسے بیچ سکتے ہیں حیدر نے کافی غصے میں کہا جس پے زروش تھوڑا ڈر گئی تھی۔۔۔۔

پھلے یہ نے آپ سے کہا تھا مگر اب میں آپ کو نہیں بیچ رہا۔۔۔

وجہ۔۔۔۔

کیونکی یہ نے سنہ ہے آپ کئی غیر کانونی کام کرتے ہیں یہ لینے کے بعد یہاں غیر کانونی کام کرانا چاہتے ہیں۔۔۔

زروش سوچنے لگی کیا واقعی میں سر ایسے کام کرتے ہیں ہیں۔۔۔۔

گھبرا یں مت موحترمہ میرا بھائی ایسا کوئی کام نہیں کرتا ہاشم نے اس کے چہرے سے اندازہ لگا لیا کے وو سلیم کی بات پے زیادہ غور کر رہی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے یہ ریسٹورنٹ چاہیئے اگر زیادہ پیسے چاہیئے تو بتادو حیدر نے کہا۔۔۔۔

ہر وقت پیسے کا روب جماتہ رہتا ہے زروش نے منہ بنایا۔۔۔۔

نہیں بات پیسو کی نہیں ہے میں غلط ہاتھوں میں نہیں بیچ سکتا آپ تو غلط۔۔

کیا ثبوت ہے آپ کے پاس زروش نے پیچھے سے کہا۔۔۔۔

مجھے کسی نے کال کی تھی۔۔۔۔

اور ہمیں بھی پتا چلا ہے کے آپ نے یہاں ڈرگس چھپا رکھے ہیں۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ یہ ہیں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔ کیا ثبوت ہے اس بات کا سلیم غصے میں آگیا کے اس پے اتنا جھوٹا الزام۔۔۔

ہمیں بھی کال آئی تھی اب ہم یہاں پولیس کو بلایں گے زروش نے کہا۔۔۔۔۔

آپ نے دیکھے ہیں اپنی آنکھوں سے جو آپ مجھ پے الزام لگا رہی ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہی تو کیا آپنے اپنی آنکھوں سے سر کو غیر کانونی کام کرتے دیکھا ہے جو الزام دے رہے ہیں اور خد پے الزام لگا تو کیسے لال پیلے ہو رہے ہو آپ بیوجہ سر پے جھوٹے الزام لگا رہے ہیں جسٹ ایک کال کی وجہ سے ہو سکتا ہے کچھ لوگ نہ چاھتے ہو کو یہ آپ سر کو بیچو شاید وو خد ہی آپ سے یہ لینا چاہتے ہوں آپ کیسے کسی کی بات میں آ سکتے ہیں جب آپنے حیدر انکل۔۔

اس کے انکل کہنے پے ہاشم کھانسے لگا۔۔۔۔

حیدر نے خونکوار نظروں سے اسے گھورا۔۔۔

مطلب حیدر سر کو پھلے بیچنے کا کہا اور اپنی زبان سے مکر رہے ہیں ہاں اگر آپ نے دیکھا ہے کچھ ان کو غلط کرتے تو آپ بیشک نہ دو کسی اور کو دو کیا گیرنٹی ہے وو لوگ اچھے ہیں۔۔۔۔۔

☣☣☣

بس بہت ہو گیا ابو آخر کب تک آپ کو میں۔ سمجھاتا رہوں گا آپ سے یہ میں نے کہا ہے ابھی مجھے اپنی بیٹی کی شادی کہیں نہیں کرنی آپنے مجھسے بن پوچھے رشتے کے لئے ہاں کیسے کر دی زبیر صاحب کو جیسے ہی پتا چلا کے اسکی بیٹی کا اتنا بڑا فیصلہ اسکی بیٹی اور اسے بن پوچھے کیا گیا ہے تو اس کا پارہ ہائے ہو گیا تھا۔۔۔۔

میں اسکی وجہ سے اور بے عزت نہیں ہونہ چاہتا اب اسکی شادی ہو کے رہے گی دیکھتا ہوں کون روکتا ہے مجھے داد و نے غصے اور ضدی لہجے میں کہا۔۔۔۔

میں روکو گا میں اپنی بیٹی کی زندگی برباد کرنے کا حق کسی کو نہیں دونگا چاہے اس کے آگے کوئی بھی آجائے میں اپنی بیٹی کے ساتھ ہوں جب تک وو اپنی مرضی سے ہاں نہیں کرے گی تب تک نہیں۔۔۔۔

پلیز چپ ہو جائے زاہدہ بیگم نے آپنے شوہر سے کہا۔۔۔۔

اچھا میں بھی دیکھتا ہوں مجھے بھی کون روکتا ہے داد و بولتے بولتے کھانسنے لگے اور دل پے ہاتھ رکھا اور زمین پے گر گے۔۔۔۔۔

ابوزبیر صاحب چیخ پڑے۔

تھنک یو زروش آج تمہاری وجہ سے یہ ریسٹورنٹ ہمیں مل گیا ہاشم نے خوشی سے کہا۔۔۔

اسنے کیا کیا ہے جو اسے تھنکس بول رہے ہو اور وو تو ویسے بھی مجھے ہی ملتا ریسٹورنٹ ویسے بھی جس چیز پے میں ہاتھ رکھوں وو میری ہو جاتی ہے۔۔۔۔

سڑو کہیں کا یہ بھی نہیں کے یہ نے اتنا گلہ پھاڑا ان کے لئے بولی اور ایک تھنکس بولنے کے بجائے الٹا بول رہا ہے huhhhh ۔۔۔۔۔

سر اتنا گھمنڈ۔۔۔۔۔وو بول رہی تھی۔۔۔۔

تبھی زروش کو کال آی۔۔۔۔

excusme

اور بول کے سائیڈ پے آکر فون اٹھایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

علیشہ رو رہی تھی۔۔۔۔

علیشہ کیا ہوا رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔

آپی دادو۔۔۔۔۔

دادو کیا اسنے پوچھا۔۔۔۔

وو۔۔۔۔علیشہ رو رہی تھی جسے وو بول نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔

پلیز علیشہ بتاؤ کیا ہوا ہے مجھے ٹینشن ہو رہی ہے۔۔۔۔

حیدر اسکی بات سن رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو دادو کی طبیعت خراب ہو گئی ہے۔۔۔۔اور بابا اسے اسپتال لے گے ہیں۔۔۔۔

مگر کیا ہوا کیسے۔۔۔۔

وو دادو اور آج بابا کا جھگڑا ہوا علیشہ نے بتایا۔۔۔۔۔

کیوں جھگڑا کس وجہ سے۔۔۔۔

دادو نے آپ کا رشتہ پکا کر لیا ہے۔۔۔۔جسے بابا نے انکار کیا تو دادو وو پھر رو دی۔۔۔۔۔

کیا میرا رشتہ۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔

آپی دادو کو کچھ ہو گا تو نہیں نہ۔۔۔۔۔

زروش کی بھی آنکھوں میں۔آنسوں آگے نہیں دادو کو کچھ نہیں ہو گا اور اسنے کال کٹ کر دی۔۔۔۔

زبیر صاحب کا نمبر ملایا۔۔۔۔

زبیر صاحب نے کال اٹھالی۔۔۔۔

بابا دادو کیسے ہیں انکی طبیعت کسی ہے زروش نے جلدی سے پوچھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمھیں کسنے بتایا زبیر صاحب نے سوال کیا کے ووا تنی دور ہے اور اسے پریشان کیا۔۔۔۔

بابا مجھے علیشہ نے بتایا ہے آپ بتاؤ دادو کیسے ہیں ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔

انکو دل کا دورا پڑا ہے (ہارٹ اٹیک)۔۔۔۔

زروش رونے لگی اور اسکا فون زمین پے گر گیا۔۔۔۔۔

کیا ہوا زروش ہاشم نے اسے پوچھا۔۔۔۔۔

دادو کو ہارٹ اٹیک آیا ہے وو روتے ہوے بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

روتے نہیں اللہ ٹھیک کریگا انکو تم رومت۔۔۔

ہاشم اسے گھر چھوڑ آؤ حیدر نے ہاشم سے کہا۔۔۔۔

☣☣☣

ڈاکٹر باہر آے

اسے دیکھ کے زبیر صاحب دادو کی طبیت پوچھنے لگے۔۔۔۔

انکو کافی گہرا صدمہ لگا ہے اور آپ انکو کوئی پریشانی مت دیں انکا دھیان رکھے انکی حالت نازک ہے اب دوسرا اٹیک وو برداشت نہیں کر پائے گے مجھے امید ہے آپ۔ سمجھ گے ہونگے۔۔۔

ڈاکٹر ھدایت کرتا چلا گیا۔۔۔

زبیر صاحب آپنے باپ کے پاس آیا۔۔۔۔

ابو۔۔۔۔۔

دادو نے آنکھیں کھول کے اسے دیکھا اور بعد میں آنکھیں بند کر لی۔۔۔۔۔

ابو آپ ناراض ہو مجھسے مجھے معاف کر دو آپ جیسا کھو گے ویسا ہی ہو گا۔۔۔۔۔

وعدہ کرو دادو نے اسے وعدہ لیا۔۔۔۔

زبیر صاحب نے دل پے پتھر رکھ کے وعدہ کیا۔۔۔۔۔

زروش کی شادی ایاز سے کرواؤ گے۔۔۔۔

جیسے آپ کھوزبیر صاحب نے کہا۔۔۔۔

اسکے سامنے زروش کا ہنستا ہوا معصوم چہرہ سامنے آیا جو اپنی خواہیشیں پوری کرنہ چاہتی تھی مگر افسوس۔۔۔۔

kya zuber ny sahi kiya ????

☣☣☣

زروش دروازے سے اندر داخل ہوئی وورو تی ہوئی آرہی تھی۔۔۔۔

زروش ریحانہ بیگم چیخ پڑی اور زروش کے پاس آی۔۔۔۔

کیا ہوا زروش تم ٹھیک تو ہو نہ رو کیوں رہی ہو ریحانہ بیگم نے اسے سمبھالا جو گرنے ہی لگی تھی۔۔۔۔

اور ان کے گلے لگ کے پھوٹ پھوٹ کے رو پڑی۔۔۔

بیٹا بتاؤ گی کیا ہوا ہے مجھے پریشانی ہو رہی ہے۔۔۔

وو دادو ہو سپٹل۔۔۔

وو اتنا ہی بول پائی۔۔۔۔

ولید حامد ریحانہ بیگم کے چلانے پر سب آگے وہاں

اور زروش کو روتا دیکھ کے پریشان ہو گے۔۔۔۔

اب کہاں منہ کالا کر کے آئی ہے۔۔۔۔ فنزا نے دل میں کہا۔۔۔

زبیر بھائی کو کال کرو اور ابو کا پوچھو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ولید نے انکا۔ نمبر ملایا۔۔۔

بات کی۔۔۔۔

نانو ٹھیک ہے انھے اٹیک آیا تھا مگر اب وو گھر پے ہیں اور ٹھیک ہیں۔۔۔

زروش اب چپ ہو جاؤ ابو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

کتنا ڈرامہ کرتی ہے ساسوماں کا پیار پانے کے لئے فنزا نے منہ بنایا۔۔۔

سب چلے گے۔۔۔۔

ریحانہ بیگم زروش کو روم میں لے آئی بیٹا چپ ہو جاؤ اب ابو ٹھیک ہے۔۔۔۔

وو میری وجہ سے انکو آج اٹیک آیا

نہیں تمہاری وجہ سے نہیں آیا تم اداس مت ہو۔۔۔۔

نہیں آج میری وجہ سے بابا اور دادو کا جھگڑا ہوا اس لئے انھے۔۔۔۔وو بول بھی رہی تھی رو بھی رہی تھی

www.novelsclubb.com

جھگڑا کیوں۔۔۔۔

دادو میری شادی کرانا چاہتے ہیں مگر میں۔ابھی نہیں کرنہ چاہتی کیوں کی مجھے آگے پڑھنا ہے بابا نے بھی منع کیا اس لئے انکا جھگڑا۔۔۔۔۔

تم رو مت اب ابو ٹھیک ہے میں بات کرو نگی انسے اور تم۔آپنے آپ کو دوش مت دو۔۔۔۔

ریحانہ بیگم اسے سمجھاتی رہی۔۔۔۔۔

☣☣☣

بھابی۔۔۔۔بھابی کہاں ہے آپ۔۔۔۔

کیا ہے کیوں گلہ پہاڑ رہی ہو یہاں ہوں میں فنزا نے غصے میں کہا۔۔۔۔

ویسے آپ۔نہ آپنے کانوں کا علاج کرواؤ کیوں کی یہں نے بھابی کہا جہاں تک مجھے یاد ہے یہں نے ہمیشہ تم کو تمہارے نام سے بلایا ہے زروش نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔۔

کیا ہوا زروش پیچھے سے روشنہ آی۔۔

بھابی کب سے ڈھونڈ رہی ہوں کہاں تھی آپ۔۔۔۔

فنزا غصے میں وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

اب اسے کیا کہا تم نے۔۔۔۔۔

بھابی آپ تو جانتی ہو نہ وو جلتی رہتی ہے مجھسے اور میری بھی عادت نہیں کے میں اسے پیار سے ٹریٹ کرو۔۔۔۔ ویسے آپ چھوڑو مجھے بہت بوکھ لگی ہے آپ پلیز میرے لئے کچھ بنہ لیں۔۔۔۔

زروش یونی سے لوٹی تھی تو اسے بوکھ لگ رہی تھی اسے خد بنانا نہیں آتا تھا کچھ بھی تبھی اسنے روشنہ سے کہا۔۔۔۔

روشنہ اسے ہمیشہ پیار سے پیش آتی تھی اور اسے اپنی چھوٹی بہن کی طرح مانتی تھی اور زروش بھی اس کے ساتھ کافی فری تھی مگر فنزا اسے بلکل پسند نہیں کرتی تھی کیوں کی اسے لگتا تھا کے ریحانہ بیگم زروش کو اپنی بھو بنا لیگی بعد میں اسکی عزت کم ہو گئی اور وو سب کی لاڈلی بن جائے گی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں بنالونگی اسنے پیار سے کہا۔۔۔۔

زروش روم میں آگئی

کیا کر رہی ہو پیچھے سے حامد نے آتے کہا۔۔۔

آنکھیں ہیں تو خود دیکھ لو۔

وو بوک لئے پڑھ رہی تھی۔۔۔

اچھا سنو۔۔۔

ہاں بولو میں سن رہی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے سنو تو۔۔۔

میں سن ہی رہی ہوں بس دیکھ نہیں رہی کان تمہاری طرف ہی ہیں اسنے بیزاری سے کہا۔۔۔

دیکھو بھی میری طرف نہ تاکی مجھے بات کرنے میں آسانی ہو۔۔۔

ہاں بولو۔اسنے بوک ہٹا کے کہا۔۔۔۔

ریڈ ٹیشرٹ پے بلیک جینس پہنے ہلکی سی مسکان ہوٹوں پے سجاے کھڑا تھا۔۔۔۔

وو میں۔۔۔۔۔وو بول کے چپ ہو گیا کیوں کی وو اسکا جواب اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔

میں کیا حامد۔۔۔۔

میں تم سے پیار کرتا ہوں۔۔۔۔۔

جانتی ہوں تو کیا کرو یہ تمہارا مسلہ ہے میرا نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یار تم کتنی اکڑو ہو ایک غلطی پے کوئی اتنا تڑپاتا ہے۔۔۔۔

جو تمہاری نظر میں غلطی ہے میری نظر میں گناہ ہے۔۔۔۔۔

اچھا تو اس گناہ کی کوئی معافی تو ہو گئی نہ۔۔۔۔۔

معافی۔چاہیئے تو اس لڑکی سے شادی کر لو۔۔۔۔

کبھی نہیں مجھے تم۔سے کرنی ہے۔۔۔۔

میرا رشتہ کہیں اور طہٰ ہو گیا ہے زروش نے اسے یاد دلانا چاہا۔۔۔۔۔

جو بھی ہو تمہاری شادی کسی اور سے نہیں ہو گئی صرف مجھسے اسنے حق جاماتے کہا۔۔۔۔

اور تم سے میں کبھی نہیں کرو گی اگر تم دنیا کے آخری بھی انسان ہوے تب بھی میں۔تم۔سے نہ کرو۔۔۔۔

پھلے تو کہتی تھی تم صرف میری ہو۔۔۔۔

ہاں کیوں کی تب تم۔نے ووسب نہیں کیا تھا۔۔۔۔

اب معافی مانگ تو رہا ہوں اب کیا کرو میں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم میرے سوال کا جواب دو اس کے بعد میں تمھیں معاف کر دوں گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بولو۔۔۔۔

اگر وہی غلطی یہاں نے کی ہوتی تو تم۔۔۔۔

بکواس بند کرو حامد نے اسکی بات کاٹ کے کہا۔۔۔۔

نہیں آج جواب دو زروش اٹھ کے اس کے ساتھ کچھ فاصلے پے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

زروش پلیز۔۔۔۔

کیا پلیز جب دکھو معافی معافی کر کے دماغ خراب کر دیا ہے بتاؤ نہ اگر یھیں غلطی یہاں نے کی ہوتی تو تب تم۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو بول ہی رہی تھی کے حامد نے ایک تھپڑ اس کے منہ پے دے مارا۔۔۔

افف اللہ کتنا زور سے مارا اسنے گال پے ہاتھ رکھ کے کہا۔۔۔۔

حامد پیچھے جانے کے لئے مڑا تب اسکی نظر سامنے دروازے پے کھڑی روشنہ پر پڑی۔۔۔۔

یہ کیا ہے بھائی حامد آپ کو یہ حق نہیں ہے کے آپ زروش پے ہاتھ اٹھاؤ روشنہ کو اس طرح حامد کے ہاتھ اٹھانا اچھا نہ لگا۔۔۔۔

بھابی آپ چھوڑو اسے ویسے بھی مجھے بہت بوکھ لگی ہے آپ یہ کھانا مجھے دے دیں اسنے مسکرا کے اس کے ہاتھ سے کھانا لیا۔۔۔۔

حامد وہاں سے چلا گیا۔۔۔

☣☣

زروش ہاشم نے پیچھے سے اسے آواز دی جو حیدر کے آفس میں جا رہی تھی۔۔۔۔

زروش رک گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ بھائی کی فائل ہے بہت امپورٹنٹ ہے اسکا دھیان رکھنا بھائی کے آتے ہی انہیں دینا ہاشم نے اسے ھدایت کرتے کہا۔۔۔۔

کیوں۔ سر نہیں ہے کیا آفس میں۔۔۔۔

نہیں بھائی باہر ہیں وو کچھ دیر میں آجائے گے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے فائل مجھے دے دو اسنے فائل زروش کو دیدی۔۔۔۔

وو آفس میں آئی اور ٹیبل پے فائل رکھ دی۔۔۔۔

واہ آج سڑ وانکل نہیں ہے تو کیوں نہ اسکے لیپ ٹاپ پے سونگ سنوں وو بول کے اسکی چیئر پے بیٹھ گئی۔اور لیپ ٹاپ اوپن کیا۔۔۔۔

افف کتنے سڑو سونگ ہے انکی طرح۔۔۔۔

اسکی نظر کافی پر پڑی میں پی لو اسنے دل میں سوچا نہیں سر کی ہے کیسے پی سکتی ہو۔۔۔۔پی لیتی ہوں۔جب آئے تو دوسری لادونگی۔۔۔۔

اسنے کافی اٹھائی اور پینے لگی جیسے ہی پی اسنے کافی کا گھونٹ نکلا۔۔۔۔

کتنی کڑوی ہے سر ایسی پیتے ہیں اچھا اب سمجھ آیا تبھی تو ہر وقت کڑوا بولتے ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو اٹھنے لگی کے اسکا دوپٹہ کافی پے لگا جسے کافی سیدھا فائل پر گری۔۔۔۔۔

مر گئی یہ کیا ہو گیا۔۔۔۔

وو جلدی جلدی صاف کرنے لگی مگر اسے فائل اور خراب ہو گئی۔۔۔۔

اسے باہر سے کسی کے انے کی آہٹ سنائی دی۔۔۔۔

اسنے جسے ہی فائل رکھنی چاہی تو اس کی ہڑبڑی میں لیپٹاپ بھی نیچے گر گیا۔۔۔۔

وو جلدی سے ٹیبل کے نیچے چھپ گئی اللہ جی اس بار مجھے اسے بچا لینا دوبارہ کبھی بھی میں اسکی کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگاوں گی۔۔۔۔

حیدر جیسے ہی داخل ہوا اسکی نظر ٹیبل پر پڑی جس کی ساری چیزیں بکھری پڑی تھی

حیدر نے جیسے ہی یہ سب دیکھا تو وو غصے میں باہر کی طرف مڑا کے پتا لگائے کسکی حرکت ہے یہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

چین کھو گیا ہے کچھ تو ہو گیا ہے زروش کی فون نے رنگ کیا۔۔۔۔

اللہ پوچھے گا تمھیں مجھے مروانے کے لئے اس وقت کال کی زروش نے دل ہی دل میں اس کال والے کو کوسہ۔۔۔۔

حیدر نے مڑ کر دیکھا یہ آواز تو ٹیبلکے نیچے سے آرہی ہے وو ٹیبل کی طرف آیا۔۔۔۔۔

اسکی نظر زروش پر پڑی جو ڈری ہوئی تھی

نکلو باہر اسنے زروش کو دیکھ کے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو ڈرتے ڈرتے باہر نکلی۔۔۔۔۔

یے سب تم نے کیا ہے اسنے ٹیبل کی طرف انگلی کرتے کہا۔۔۔۔۔

سر۔۔۔۔وو۔۔۔۔بلی

کیا بلی؟؟؟

زروش چپ ہو گئی اور اپنی انگلیاں مسلنے لگی۔۔۔۔۔

یں نے کچھ پوچھا ہے تم سے؟؟؟

سر آپ ایک منٹ یہاں ہو جائے میں بتاتی ہوں۔۔۔۔

حیدر نہ سمجھی اور غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

سر آپ اتنے قریب ہو میرے مجھسے کچھ بولا نہیں جا رہا تو آپ پلیز تھوڑا یہاں ہو جائے۔۔۔۔۔

اسنے تھوڑا آگے کی طرف ہاتھ کا اشارہ کرتے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر کو واقعی میں احساس ہوا کے وواس کے قریب ہے اور زروش کسی بھی لڑکے کو اپنے قریب برداشت نہیں کرتی تھی حیدر سائیڈ کو ہوا۔۔۔۔

بولو اب اسنے دور ہوتے ہوے کہا۔۔۔۔۔

سر وو۔۔۔۔یہ۔۔۔۔سر

وو بول کے بھاگنے لگی کیوں کی آج اسکی شامت پکی تھی۔۔۔۔

اگر ایک قدم بھی آفس سے باہر نکلا تو مجھسے برا کوئی نہیں ہو گا پیچھے سے حیدر چلایا۔۔۔۔۔

ویسے بھی آپ سے برا کوئی ہے ہی نہیں زروش نے دل میں کہا۔۔۔

وو اسی وقت رک گئی۔۔۔۔

اب بتاؤ کیا بلی

سر یہ۔۔۔سب بلی نے کیا ہے

www.novelsclubb.com

اوہ سچ میں تم۔سے بڑی بلی بھی ہو سکتی ہے کیا

سر بڑی تو ہو گی مگر ہائیٹ میں چھوٹی۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو میں تمہاری یہ بکواس سن نے نہیں آیا

اب عزت سے بتا دو یہ حرکت کسکی ہے اسنے فائل ہاتھ میں اٹھاتے کہا۔۔۔۔۔

ہیں ری مگر سر قسم لے لیں ہیں نے یہ سب جان بوجھ کے نہیں کیا اور میں تو۔۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی تم تو کچھ کرتی نہیں سب کچھ اپنے آپ ہو جاتا ہے نہ کبھی کوئی کام ڈھنگ سے ہوتا بھی ہے تم سے کبھی کچھ گھما دیتی ہو کبھی فائل خراب کر دیتی ہو تم سمجھتی کیا ہو خد کو تمہیں پتا بھی ہے یہ کتنی امپورٹنٹ فائل تھی اور ایک تم ہو

۔۔۔۔۔

سر لیکن۔۔۔۔

میری بات ابھی پوری نہیں ہوئی زروش اسنے کافی تیز آواز میں کہا جسے زروش گھبرا گئی حیدر کو یہ کبھی گوارا نہیں کے کوئی اسکی بات کاٹ کے بولے۔۔۔۔۔

اسکی آنکھوں میں۔آنسوں آنے لگے۔۔۔۔

یہ ڈرمہ اپنے باپ کے سامنے کرنہ اسنے اس کے ہاتھ میں فائل تھمائی مجھے یہ 30 منٹ میں اس ٹیبل پر چاہیئے وو بھی بن غلطی کے اگر 30 منٹ میں نہیں ملی تو اس کے بعد جو میں کرونگا اس انجام کی زمیدار تم خد ہو گی۔۔۔۔

اسنے فائل کو دیکھا۔۔۔۔۔

نکلو یہاں سے اور 30 منٹ سے پھلے اپنی شکل مت دکھانا جاووووو۔۔۔۔

وو جلدی میں نکل گئی۔۔۔۔

جیسے ہی باہر آی سب اسے گھور رہے تھے۔۔۔۔۔

سب کے سامنے آن لائن بے عزتی کر دی نہ اللہ کرے اس کے سارے بچے گنجے ہوں۔۔۔۔

زروش ہاشم نے اسے آواز دی۔۔۔۔۔۔

اسنے مڑ کر اسے دیکھا میرے ساتھ اؤ۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو چپ چاپ اس کے پیچھے چل دی۔۔۔۔

وو اسے اپنی آفس میں لے آیا۔۔۔۔۔

اب بتاؤ کیا کیا ہے آپنے بھائی کیوں چلا رہا تھا۔۔۔۔

یہ نے یا تم نے

زروش نے اسے کہا۔۔۔۔

وو حیران اور پریشان ہو گیا کیا یہ نے یہ نے کیا کر دیا۔۔۔۔

تم خد سے یہ فائل اپنے سڑو بھائی کو نہیں دے سکتے تھے تم نے جان بوجھ کے مجھے دی تاقی تم اس کی ڈانٹ سے بچ جاؤ۔۔۔۔۔

یہ کیا بول رہی ہو بھائی فائل دینے پے غصہ ہوا ہے۔۔۔۔

اور نہیں تو کیا یہ خراب فائل دے دی دکھو کافی گری ہوئی ہے اس میں اسنے فائل دکھاتے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

مگر جب میں نے آپ کو دی تب تو صحیح تھی۔۔۔۔

جھوٹ تب تو میں نے دیکھا نہیں تھا جب سر کو دی تب پتا لگا تم مجھے ڈانٹ پڑوانا چاہتے تھے اب یہ پکڑو اور 25 منٹ میں دوسری فائل تیار کرو نہیں کی تو دیکھنا پھر وواسے وارن کرتی چلی گئی۔۔۔۔۔ بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا ہے ویسے ایک بات مان نی پڑے گی بھائی کو سچ میں اسے بیٹر سیکریٹری نہیں مل سکتی تھی ساری عادت بھائی جیسی چاہے خد کی کتنی ہی غلطی کیوں نہ ہو مجال ہے جو مان لے بھائی نے پہلی بار غلطی سے کوئی صحیح کام کیا ہے یہ بھائی کی ٹکر کی ہے۔۔۔۔

ہاشم دل ہی دل میں سوچ کے مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

چل بیٹا کام پے لگ جا نہیں تو یہ میری چٹنی بنا دیگی کیسے حکم دے کے گئی ہے۔۔۔۔

******

کیا ہوا سر اتنا چلا کیوں رہا تھا مائرہ نے زروش کو آتے دیکھا تو پوچھا۔۔۔۔۔

کیا بتاؤں یار جسٹ کافی گر گئی فائل پے اس پے اتنا ڈانٹا زروش نے منہ بنایا۔۔۔

ویسے سر کو لڑکیوں سے بات کرنے کی بلکل بھی تمیز نہیں ہے نہ ہی بات کرنے کا ڈھنگ ہر وقت روب جماتے رہتے ہیں۔۔۔۔

کسی کے پیٹھ پیچھے برائی نہیں کرتے زروش نے اسے کچھ بھی کہنے سے روکا۔۔۔۔

کسی کی بھی نہ لیکن اس انسان کی کرنہ بہت بڑا نیکی کا کام ہے مائرہ نے کہا۔۔۔۔۔

ویسے یہ سن کے لگ رہا ہے کے سر نے تمہاری بھی کئی بار عزت کی ہے زروش نے ہنسی روک کے کہا۔۔۔۔

اور نہیں تو کیا یہاں ایک بھی ایسا انسان نہیں جس کو سر نے عزت نہ دی ہو۔۔۔۔

چلو کوئی نہیں سدھر جائے گا ایک نہ ایک دن یہ بھی زروش نے کہا۔۔۔۔

مجھے نہیں لگتا ویسے کچھ۔۔۔۔

ضروری نہیں جو۔لگے ہمیشہ وہی ہو

☣☣☣☣

بھائی یہ فائل

ہاشم نے حیدر کو فائل دی۔۔۔۔

یہ تم کیوں لائے وو کہاں ہے۔۔۔۔

وو کون ہاشم نے جان بوجھ کے پوچھا۔۔۔

زروش اور کون۔۔۔۔

ہاں اسے آپنے کہا ہے نہ 30 منٹ سے پھلے شکل مت دکھانا تو ابھی 20 منٹ ہی ہوے ہیں۔۔۔۔اور بھائی آپ کو اتنی جلدی یاد بھی آرہی ہے اسکی۔۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو یہ فالتو بکواس سن نے کے لئے میرے پاس ٹائم نہیں بلاؤ اسے حیدر کے غصہ ہونے پے ہاشم چپ چاپ چلا گیا۔۔۔۔

ہاشم زروش کے پاس آیا

جہاں مائرہ اور زروش باتیں کر رہی تھی۔۔۔

بھائی بلا رہا ہے زروش

تم نے فائل بنائی

ہاں بنالی اور بھائی کو دے بھی آیا

کیا تم نے کیوں دی اب تم نے اسے بتا دیا کے وو تم نے بنائی ہے۔۔۔۔

نہیں زیادہ ڈرو مت میں نے نہیں بتایا

ڈر اور وو بھی مجھے اسنے ناک سے مکھی اڑاتے انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

ہاہاہا پتا ہے پتا ہے ہاشم ہں سننے لگا

اب جاؤ بھائی کو ویٹ کرنہ پسند نہیں

سچ میں وو بھاگنے لگی

کیا ہوا تم تو نہیں ڈرتی نہ ہاشم نے پیچھے سے آواز دی

☣☣☣☣

زروش صبح کو ریڈ کلر کی ڈریس اور بلیک دوپٹہ سر پے لئے وہ حامد کے روم میں آی جہاں وہ کسی پر فون پے بات کر رہا تھا

وہ زروش سے بات نہیں کر رہا تھا تو زروش خد ہی اسے منانے آگئ کیوں کی وہ تو منانے سے رہا۔۔۔

زروش کو دیکھ کے اسنے کال بند کر دی۔۔۔۔

کچھ دیر وہ اسے دیکھتا رہا اور زروش ہنس رہی تھی۔۔۔

ہیلو زروش نے اسے کہا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو اسنے غصے میں کہا۔۔۔

میں آپنے فرینڈ سے ملنے آی ہوں تمھیں کوئی اعتراض ہے اسنے ہنستے کہا۔۔۔۔۔

ہاں مجھے تم سے کوئی نہیں ملنا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے مت ملو مگر بات تو کر سکتے ہو نہ۔۔۔

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی حامد جانے لگا۔۔۔

ارے ایسے کیسے نہیں کرنی۔۔۔۔۔

تمہارے ساتھ مسلہ کیا ہے کیوں تنگ کر رہی ہو مجھے۔۔۔۔

کب کیا تنگ۔۔۔۔

افففف تم۔نے نہیں میں نے کیا اب خوش۔۔۔۔

ہاں تو معافی مانگو مجھسے کل تم نے بھابی کے سامنے ہی ہاتھ اٹھایا مجھ پے آج تک میری امی نے بھی نہیں مارا مجھے اور تم اسنے معصوم سی شکل بنائی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا حامد نے زوردار قہقہہ لگایا واقعی میں کبھی مامی نے ہاتھ نہیں اٹھایا۔۔۔۔۔۔

ہاں کبھی کبھی میری ہی غلطی ہے ایک تو کوئی بات پیٹ میں نہیں ٹکتی تمھیں بتا دیتی ہوں بعد میں تم بھی مذاق بناتے ہو زروش نے ناراض ہوتے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا سوری کی یہ نے اپنی جان پے ہاتھ اٹھایا مگر تم نے بات ہی ایسی کی کے غصہ آگیا۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ویسے بھی تمہارے تھپڑ سے مجھے جواب مل گیا تھا اسنے مسکرا کے کہا۔۔۔۔

زروش۔۔۔۔۔۔

زروش

ولید کی آواز ہے نہ زروش نے کہا۔۔۔۔

ہاں چلو دیکھو۔ کیوں چلا رہا ہے۔۔۔۔

ہاں اسے تو سکوں ہی نہیں ہے کبھی ڈھنگ سے بات ہی نہیں کرنے دیتا زروش نے تپ کے کہا۔۔۔۔

وو دونوں باہر آے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا چلا کیوں رہے ہو کوئی چڑیل دیکھ لی کیا۔۔۔۔

تم جیسی چڑیل کے ساتھ رہتا ہوں اور کسی چڑیل سے کیا ڈرنا۔۔۔۔

کیا تم۔۔نے مجھے چڑیل کہا۔۔۔۔

مجھسے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے ایک بار شیشہ دیکھ لو خد پتا چل جائے گا۔۔۔۔

بندر ہو تم بندر نہیں وو بہت بڑے بھوت جن سب کچھ ہو۔۔۔۔

ہو گیا ولید نے سوال کیا۔۔۔۔یہ پکڑو ولید نے اپنی ڈریس اسے تھمادی۔۔۔۔

اسکا میں کیا کروزروش نے سوال کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زیادہ کچھ نہیں بس پریس کر دو۔۔۔۔۔

واٹ زروش نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔۔۔

زیادہ انگلش بولنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔

تمھیں لگتا ہے کے میں یہ پریس کرو گی زروش نے جل کے کہا۔۔۔

لگتا نہیں یقین ہے۔۔۔

حامد دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

بہت ہی غلط یقین ہے میں تمہاری نوکر نہیں اسنے اسکی ڈریس واپس دی۔۔۔۔۔

ہاں تو۔میں کیا نوکر ہوں تمہارا جو روز تمھیں آفس چھوڑو وہاں سے لے آؤں روز یونی لے جاؤاب جس کے ساتھ جانا ہے جاؤاب میں بھی نہیں لے جاؤں گا ولید نے جواب دیا۔۔۔۔

حامد تم۔لے جاؤ گے نہ مجھے اسنے حامد کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

اسنے دونوں ہاتھ اسکے آگے باندھ دئے جس کا جواب نہ تھا۔۔۔۔

ڈوب کے مر جاؤ تم۔۔۔۔

ہاہاہاہا ولید ہنسے لگا اور جانے لگا۔۔۔۔

ولید رکو

وورک گیا

اچھا دو میں کر دیتی ہوں اسنے ڈریس لینی چاہی۔۔۔۔

اب کوئی ضرورت نہیں ویسے بھی تم میری نوکر تھوڑی ہو ولید نے اس کی بات یاد دلاتے کہا۔۔۔۔

ارے وو تو منہ سے نکل گیا میں۔زیادہ بول جاتی ہوں نہ اب دے دو۔۔۔۔

ایسے نہیں پھلے اپنے کان پکڑ کے معافی مانگو۔۔۔۔

معافی۔مانگے میری جتی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کہا۔۔۔۔

کچھ نہیں اچھا سوری ولید خان مجھسے غلطی ہو گئی اب مجھے یہ ڈریس دے دو تاقی میں پریس کروں۔۔

اب آی نہ لائن پے ولید نے کہا۔۔۔۔

وو غصے میں حامد کو دیکھتی چلی گئی۔۔

کیوں تنگ کرتے ہو اسے حامد نے اسے کہا۔۔۔۔

کیا کرو اسے تنگ کرنے میں بڑا مزہ آتا ہے اور ویسے میری سائیڈ لینے کے لئے تھنک یو ولید نے اسے گلے لگتے کہا۔۔۔۔

کیا ہیں نے کونسی۔سائیڈ لی۔۔۔۔

ہاہاہاہا کوئی نہیں میرے بھائی اب میں جا رہا ہوں چیک کرنے یہ میری ڈریس جلانہ دے اور وو چلا گیا۔۔۔۔۔

روشنہ وہاں سے جا رہی تھی جب زروش کچھ بڑبڑا رہی تھی۔۔۔۔

زروش کیا ہوا روشنہ نے اسے پوچھا۔۔۔۔

کیا ہو گا آپ کے لاڈلے دیور نے میرا جینا حرام کر دیا ہے اگر اسلام میں ایک قتل کی اجازت ہوتی نہ تو میں اسکا ضرور کرتی۔۔۔۔

کونسے دیور نے حامد؟؟؟؟

نہیں ولید نے۔۔۔۔

اب کیا کر دیا اسنے۔۔۔۔

ہر وقت کوئی نہ کوئی کام۔لے کے آجاتا ہے اگر انکار کرو تو دھمکی دیتا ہے آپ بتاؤ یہ کونسہ طریقہ ہے کوئی ایسا کرتا ہے میرا بس چلے تو چلتی ٹرین میں سے اسے ڈھکا دے دوں۔۔۔۔

اب بتاؤ گی ہوا کیا ہے۔۔۔۔

بھابی کچھ نہیں ہوا ہیں نے جسٹ ایک ڈریس ہی پریس کا کہا ہے جس پے اتنا سنہ رہی ہے آپ بتاؤ کیا میں۔اس کی کوئی ہیلپ نہیں کرتا جہاں بولتی ہے لے جاتا ہوں ہر کام کرتا ہوں کیا اسکا فرض نہیں کے میرا چھوٹا سا کام بھی کرے ولید نے پیچھے سے اسکی ساری گفتگو سن لی تھی۔۔۔۔۔

ہاں یہ بات تو بلکل ٹھیک ہے روشنہ نے بھی اسکی سائیڈ لی۔۔۔۔

ہاں ہاں غلط تو۔میں ہوں نہ آپ بھی اپنے دیور کی سائیڈ لو کوئی میرا نہیں سب اس بندر کی ہی مانو۔۔۔۔

بندر کیسے کہا ولید نے سوال کیا۔۔۔۔

تمکو۔۔۔۔

دیکھو بھابی اب مجھ معصوم کو۔بندر بول رہی ہے۔۔۔۔۔

ویسے میں اب کسی کو کچھ نہیں بول رہی تم دونوں جانو میں چلی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو کیا بول رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کچھ بھی تو نہیں۔۔۔۔

مجھے چلتی ٹرین سے ڈھکا دینا چاہتی ہو۔۔۔۔

بلکل بھی نہیں تمھیں لگتا ہے میں ایسا کروں گی۔۔۔۔

ویسے میں سوچ رہا ہوں میں آج تمھیں ایک جنگل میں چھوڑ آؤں گا۔۔۔۔

تم ایسا نہیں کرو گے۔۔۔۔۔

میں۔ایسا ہی کروں گا اگر تم نے میری ڈریس کو کچھ بھی کیا تو وو بول کے چلا گیا۔۔۔۔۔

اسے کیسے پتا چلا کے میں اسکی ڈریس جلانے کا سوچ رہی تھی؟؟؟ وو سوچنے لگی۔۔۔

کال کر وزر وش کو داد و نے گھر میں داخل ہوتے ہوے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ کام ہے آپی سے داد و علیشہ نے پوچھا۔۔۔۔

جتنا کہا ہے اتنا کرو زیادہ سوال مت کیا کرو۔۔۔

اچھا داد و کرتی ہوں کال علیشہ روم سے فون لے آئی اور زروش کا نمبر ملایا۔۔۔۔

زروش حامد کے ساتھ کلاس میں تھی جب اسے کال آئی۔۔۔۔

اسلام و علیکم زروش نے کال اٹھاتے ہی سلام کیا۔۔۔

...وعلیکم سلام آپی دادو بات کریں گے

دادو بات کریں گے مجھسے زروش نے جان بوجھ کے دوبارہ کہا جیسے حامد سن لے۔۔۔

علیشہ نے دادو کو فون دیا۔۔۔

زروش۔۔۔۔۔۔

ارے واہ آج سورج کہاسے نکلا تھا آج دادو آپ کو میری یاد آگئی آپنے مجھسے بات کرنے کی فرمائیش کی کہیں خوشی سے میں پاگل ہی نہ ہو جاؤ۔۔۔

ہونے کی کیا ضرورت ہے وو تو پھلے ہی تم ہو اور مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے کوئی بے وجہ کی بکواس نہیں کرو۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بولو دادو میں سن رہی ہوں کیا ضروری بات ہے۔۔۔

ایاز تم سے بات کرنہ چاہتا ہے۔۔۔۔

ایاز کون زروش نے پوچھا۔۔۔۔

تمہارا ہونے والا شوہر۔۔۔

اچھا اچھا تو میرے نہ ہونے والے مطلب ہونے والے شوہر کا نام ایاز ہے زروش نے حامد کو دیکھتے ہوے بولا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

تو وہ بات کیوں کرنہ چاہتا ہے مجھسے۔۔۔۔

وہ مجھے نہیں پتا ہیں نے صرف یہ بتانے کے لئے فون کیا ہے کے اس کے ساتھ کوئی بتمیزی نہیں کرو گی تم۔۔۔۔

ہاہاہا کال تو آنے دو زروش نے ہں ستے ہوے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھو زروش اگر تم نے اس کے ساتھ کوئی بتمیزی سے بات کی یا اسے کچھ الٹا سیدھا کہا تو ٹھیک نہیں ہو گا۔۔۔۔

او کے داد و آپ پریشان مت ہو میں اسے کچھ نہیں کھو گی خوش اب آپ بتاؤ کی آپ کی طبیعت کیسی ہے۔۔۔۔

تمہارے ہوتے ہوے ٹھیک ہو سکتی ہے۔۔۔۔

اب مینے کیا کر دیا داد و آپ کی پسند سے کر تو رہی ہوں نہ شادی اس کے بعد بھی آپ ایسا بول رہے ہو وو اداس ہو گئی۔۔۔۔۔

۔۔۔اچھا میں ٹھیک ہوں اور تم اپنا خیال رکھنا۔۔ویسے حامد کہا ہے۔۔۔۔

میرے ساتھ ہی ہے کلاس میں ہے حامد بھی

۔۔۔

اچھا اسے سلام کہنا میرے۔۔۔۔

حامد داد و بول رہا ہے کے چلو بہر پانی میں ڈوب کے مر جاؤ۔۔۔

حامد نے اسے گھورا۔۔۔

زروش داد و نے نرمی سے مگر لہجہ سخت رکھتے اس کا نام لیا۔۔۔

جی۔۔۔

فون دو اسے۔۔۔

یہ لو داد و بات کرے گا۔۔۔

حامد فون لیتے ہی اسے دور چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بات کرنے کے بعد وو واپس آ گیا۔۔۔

تم اسے بات نی کرو گی حامد نے کہا

کس سے زروش نے پوچھا۔۔۔

اس ایاز سے حامد نے حکم دیتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں نہ کرواسنے آنکھیں دکھا کے کہا۔۔۔

کیوں کی میں منہ کر رہا ہوں اس لئے۔۔۔۔

حد ہے تم مجھے میرے ہونے والے ہسبنڈ سے بات کرنے سے روک رہے ہو توبہ توبہ اسنے دونوں کانوں کو باری باری ہاتھ لگایا۔۔۔۔

ہاں تمہارا ہونے والا ہسبنڈ وو نہیں ہو گا کبھی۔۔۔۔

وو تو مجھے بھی پتا ہے اب بیچارہ خوش ہو رہا ہے تو ہونے دو اسنے دل میں خد سے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا کہاں کھو گی۔۔۔۔

کہیں نہیں چلیں۔۔۔۔

کہاں۔۔۔۔

لیب میں مجھے کچھ بوک پڑھنی ہے۔۔۔

اچھا چلو۔۔۔۔

☣☣☣☣

ابو یہ دوائی لے لو زبیر صاحب نے اپنے باپ کو دوائی دینی چاہی۔۔۔

تم رکھ کے جاؤ میں بعد میں کھالو نگاداد و نے کہا۔۔۔۔

نہیں ابو آپ ابھی اور میرے سامنے کھاؤ مجھے پتا ہے آپ دوائی ٹائم سے نہیں لے رہے۔۔۔

اب دوائی کھاؤں بھی تو کیسے بیماری تو کوئی ہے نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابو لو اور میرے سامنے کھاؤ۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے دو داد و نے دوائی لی اب پانی دو۔۔۔۔

زبیر صاحب جیسے ہی پانی کے لئے مڑے تو داد و نے دوائی فیک دی۔۔۔۔

اور ایسے دکھایا جیسے ان کے منہ میں ہو اور زبیر نے پانی دیا وو پینے لگے۔۔۔۔

تبھی ریحانہ بیگم اور زاہدہ بھی روم میں آئی۔۔۔۔۔

ریحانہ بیگم تب آئی تھی جب سے انکو ہارٹ اٹیک کا پتا چلا تھا اور وہ اپنے ابو کو روکنے بھی آئی تھی کے زروش کی شادی کی بات ابھی نہ کرے نہ ہی رشتہ طہ کرے مگر انکی طبیعت دیکھ کے وہ کچھ نہ کہ سکی کے ان کو کچھ ہو نہ جائے۔۔۔۔۔

جس دن دادو کو اٹیک آیا تھا

ڈاکٹر انکا چیک اپ کرنے لگے تو دادو اٹھ کے بیٹھ گے۔۔۔۔

سب حیرانی سے انکو دیکھ رہے تھے۔۔۔

مجھے کچھ نہیں ہوا ڈاکٹر صاحب آپ میری ایک مدد کر دیں آپ کی بڑی مہربانی ہو گی۔۔۔۔

ڈاکٹر اسے دیکھ رہا تھا میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ باہر جا کے صرف یہ کھو کے مجھے دل کا دورہ پڑا ہے اور دوسرا دورہ میں برداشت نہیں کر پاؤں گا۔۔۔۔

یہ ہم نہیں کر سکتے یہ ہمارے رولس کے خلاف ہے۔۔۔۔

میری مجبوری ہے میں آپ کے

آگے ہاتھ جوڑتا ہوں اسے سمجھے کسی کی زندگی اور موت کا سوال ہے۔۔۔۔

مگر۔۔۔۔۔

میں تمہارے باپ کی عمر کا ہوں اور تمہارے سامنے ہاتھ جوڑ رہا ہوں میری مجبوری ہے اور تم ڈاکٹر ہو اگر ایسا نہیں کہا تو دوبارہ سچ میں میرا لاش آئے گا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ڈاکٹر کو لگا واقعی کوئی سیریس میٹر ہے تبھی اسنے باہر جا کے زبیر صاحب سے ووسب کہا تھا۔۔۔

☣☣☣☣

زروش ڈریسینگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کے تیار ہو رہی تھی آفس جانے کے لئے اس کی فون پے کال آئی۔۔۔۔۔۔

اسنے بیڈ سے فون اٹھائی نمبر تھا لگتا ہے یہ اسی ایاز کا ہو گا اسنے منہ بنا کے کہا۔۔۔

ہیلو ایاز نے کہا۔۔۔۔۔

آپ مسلمان ہو زروش نے سوال کیا۔۔۔۔

ہاں میں ایاز بات کر رہا ہوں آپ زروش ہے نہ۔۔۔

جی مگر آپ کو اتنا نہیں پتا کے بات کرنے سے پھلے سلام کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ ہاں بھول گیا سوررری۔۔۔۔

کبھی کھانا کھانا بھی بھولتے ہو کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں مگر آپ سے بات کرنے کی اتنی خوشی تھی کے بھول گیا۔۔۔۔۔

مجھسے کیا بات کرنی تھی آپ کو۔۔۔۔۔

میں نے سوچا کے ہمارا رشتہ ہو گیا ہے اور ہم ایک دوسرے کو جانتے بھی نہیں تو میں نے سوچا کے شادی سے پہلے انڈر سٹینڈنگ ہونی چاہیئے اس لئے بات کرنا چاہتا تھا کے ہم پہلے ہی ایک دوسرے کو سمجھے۔۔۔۔

ویسے سچ کہو تو میں شادی نہیں کرنہ چاہتی۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔آپ کی لائف میں کوئی اور ہے۔۔۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔

میں ابھی پڑھنا چاہتی ہوں اپنے امی ابو کے لئے کچھ کرنہ چاہتی ہوں مگر یہ سب شادی کر کے پوسیبل نہیں ہے مگر دادو کی ضد کی وجہ سے ہاں کہنی پڑی۔۔۔۔

تو آپ کیا چاہتی ہو اب۔۔۔۔

میں بس چاہتی ہوں ہوں کے آپ 4 سال تک شادی کا نہ کہیں مجھے ابھی پڑھنا ہے اور مجھے امید ہے آپ میری بات سمجھ رہے ہو۔۔۔۔

سال تو بہت بڑا ٹائم ہے بٹ تم شادی کے بعد بھی پڑھنا چاہتی ہو تو میری طرف 4 سے اجازت ہے۔۔۔۔

لیکن شادی کے بعد کافی زمیداری آجاتی ہیں اور مجھے نہیں لگتا کے میں ابھی سب کے لئے تیار ہوں تو پلیز آپ ایسا کہہ سکتے ہیں کے آپ کو ابھی 4 سال تک شادی نہیں کرنی اگر میں کھو گی تو دادو کبھی نہیں مانے گے اگر آپ کہہ دو کے آپ کو کچھ اشو ہے جس لئے آپ ابھی شادی نہیں کر سکتے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا پلیز۔۔۔۔

آج پہلی بار وو کسی کے سامنے اپنی خوشیو کی بھیک مانگ رہی تھی صرف اس لئے کے اس کے دادو کو تکلیف نہ ہو۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں کہہ دو نگا ایاز نے بے دلی سے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ویسے تھنک یو سو مچ میں جانتی ہوں آپ کے لئے آسان نہیں ہے بٹ میرے پاس بھی کوئی آپشن نہیں ہے اگر دادو کی طبیعت کا مسلہ نہ ہوتا تو خد بابا ہی منہ کر دیتے شادی کا کیوں کی وو جانتے ہیں۔۔۔۔۔

مطلب تم یہ شادی کے لئے ہاں مجبوری میں کی ہے۔۔۔۔۔

ہاں زروش نے کہا تو ایاز نے فون ہی کاٹ دی۔۔۔۔

افففف یہ کیا کر دیا کہیں اس ایاز کو برا تو نہیں لگ گیا اگر اسنے گھر بول دیا تو اوہ شٹ مر گئی اسنے اسکا نمبر ملایا مگر اسنے نہیں اٹھایا۔۔۔۔۔

اسنے بار بار ملایا رنگ جا رہی تھی مگر کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔۔۔۔

بھابی۔۔۔۔۔وو بھاگتی ہوئی روشنہ کو آواز دیتی اس کے پاس آئی۔۔۔۔

کیا ہوا چلا کیوں رہی ہو۔۔۔۔

بھابی وو مجھسے نہ ایک غلطی ہو گئی۔۔۔۔

کونسی غلطی روشنہ نے اسے پوچھا۔۔۔۔

تو اسنے اسے بتادیا۔۔۔۔

زروش تمہاری یہی عادت ہے پھلے تو کچھ بھی بول دیتی ہو بعد میں پچتاتی ہو جو کچھ بھی کھو سوچ کے بولو اس طرح نہیں بولتے اور تم نے جب اسے 4 سال کا کہا تو اسنے ہاں بول دیا تو کیا ضرورت تھی یہ سب بولنے کی۔۔۔۔

...بھابی آپ تو اب غصہ نہ ہو مجھے بتائیں میں کیا کرو اب۔۔۔

کچھ نہیں پریشان مت ہو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پکا۔۔۔۔

زروش مجھے تم سے کچھ پوچھنا ہے۔۔۔۔

ہاں بھابی پوچھو کیا پوچھنا ہے۔۔۔۔

حامد تم سے پیار کرتا ہے؟؟؟؟

ہاں زروش نے بتایا۔۔۔

اور تم۔۔۔۔

کرتی تھی اب نہیں۔۔۔۔

کیا مطلب کرتی تھی اب نہیں۔۔۔

بھابی یہ ں نے کبھی اسے بہت زیادہ پیار کیا تھا حد سے زیادہ یقین کیا تھا اس پر مگر اسنے میرا دل توڑا ہے۔۔۔

تو اب اسے احساس ہے نہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھابی اس ٹوپک پے کبھی فرست سے بات کریں گے کیوں کی ابھی مجھے لیٹ ہو رہی ہے۔۔۔

اور وہ ولید کے ساتھ آفس کے لئے نکلی ولید نے اسے آفس چھوڑا۔۔۔

زروش مائرہ سے مل کے حیدر کی کیبن میں آگئی مگر وہاں حیدر نہیں تھا۔۔۔

زروش بیٹھ گئی کچھ دیر۔۔۔۔۔

وواٹھ گئی اور ایاز کے بارے سوچنے لگی کے کیا وو کچھ بول دیگا اسکے گھر۔۔۔۔

زروش یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہی تھی جب اسکی نظر ٹیبل پے پڑے گلاسیز پر پڑی وو ٹیبل کی جانب آئی۔۔۔۔۔

یہ تو سر کے ہیں اسنے ہاتھ میں اٹھائے اور پہن نے لگی جب حیدر کیبن میں داخل ہوا زروش کے ہاتھ سے گلاسیز ہی گر گے حیدر کو دیکھ کر۔۔۔۔۔

کر کیا رہی ہو تم حیدر نے اسے دیکھا اور قدم بڑھاتا اس کی طرف آرہا تھا۔۔۔۔۔

زروش نے جلدی سے گلاسیز اٹھائے اور ٹیبل پر رکھے تو اسے پانی کی بوتل گر گئی۔۔۔۔۔

زروش نے آنکھیں بند کر لی۔۔۔۔۔

حیدر نے غصے میں اپنی پیشانی مسلی۔۔۔۔۔

تمہارے ساتھ مسلہ کیا ہے تم کیا کوئی بھی کام ڈھنگ سے نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

سوری سر ہیل نے۔۔۔۔۔

ہیل نے جان بوجھ کے نہیں کیا یہیں نہ حیدر نے اسکی بات کاٹ کے خد ہی کہا۔۔۔۔۔

اسنے آثبات میں سر ہلآیا۔۔۔۔۔

ایک کام کرو ہاشم سے آج کی میٹنگ کی فائل لے آؤ۔۔۔۔۔

وو جانے لگی۔۔۔۔

مگر اس بار کوئی غلطی نہیں۔۔۔۔

اسنے غصیلی نگاہ اس پے ڈالتے کہا۔۔۔۔۔

وو باہر نکل گئی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک تو اتنا چلاتا ہے اسکی آواز سنتے ہی کچھ نہ کچھ الٹا ہو جاتا ہے اگر چپ چاپ آے تو سارا کام میں صحیح سے کر لوں۔۔۔۔۔

اسنے اپنی غلطی تو نہ مانی بلکے الٹا حیدر کو ہی غلط کہہ دیا۔۔۔۔۔

ہاشم وواس کی کیبن میں آئی۔۔۔۔

آؤ مس زروش تو آج کیا کھایا ڈانٹ میں۔۔۔۔۔

تمھیں کیسے پتا چلا کے آج بھی ڈانٹ پڑی ہے۔۔۔۔۔

کیا ہے نہ کے تم جب تک بھائی کی ڈانٹ نہیں کھاتی تب تک کوئی کام تم صحیح سے کرو یہ ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔

بلکل نہیں غلطی میری نہیں تمہارے بھائی کی ہے وو اتنا غصہ کرتے ہیں ان کی شکل سے ہی بندہ ڈر جائے اپر سے وو اتنا غصہ کرتے ہیں اور چیختے ہیں تو جو کام صحیح سے کرو انکی چیخ سے الٹا ہی ہو جاتا ہے اب اس میں ان کی غلطی ہے نہ اگر ایک دن آرام سے

www.novelsclubb.com

بیٹھ کے مجھے اپنا کام کرنے دیں مگر نہیں انہونے تو قسم لے رکھی ہے روز مجھے عزت دینے کی اسنے معصوم سی شکل بنائی۔۔۔۔

اوہ اچھا غلطی بھائی کی ہے آپ کچھ نہیں کرتی ہاشم نے اسکی طرف دیکھا جسے وو بول رہا ہو کے کتنی جھوٹ بولتی ہو۔۔۔۔۔

تم کو جھوٹ لگ رہا ہے۔۔۔۔۔۔

ہیں نے ایسا کب کہا۔۔۔۔۔

تمہارے انداز سے لگ رہا ہے۔۔۔۔

ویسے اتنے ہی انداز پہچان لیتی ہو تو بھای کے انداز پہچانو کیوں کی ان کو بار بار غلطی کرنے والے پسند نہیں۔۔۔۔

اچھا سر نے کہا ہے آج کی میٹنگ کی فائل دو۔۔۔۔۔۔

یہ لو۔۔۔۔ نہیں ایک منٹ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا زروش نے اسے دیکھتے کہا۔۔۔۔

پھلے چیک کر کے جاؤ کے فائل ٹھیک ٹھاک ہے بعد میں خد کچھ گرا دیتی ہو پھر بولتی ہو یہاں نے غلط فائل دی۔۔۔۔

دو مجھے اسنے غصے سے کہا۔۔۔۔

تو ہاشم نے اسے فائل دے دی۔۔۔۔

وواب حیدر کی کیبن میں آئی۔۔۔

سر یہ فائل۔۔۔۔

فائل دیتے وو بیٹھ گئی۔۔۔

حیدر فائل پڑھنے لگا۔۔۔

جاؤ کافی لے آؤ

کون میں زروش نے پوچھا

www.novelsclubb.com

تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے یہاں حیدر نے فائل چہرے سے ہٹاتے ہوے کہا

نہیں سر

تو جاؤ لے آؤ

آج تک امی کو چاے نہیں دی اسکو کافی دوں ایسی کافی دونگی کے پوری لائف یاد رکھے گا وودل میں بولتی چلی گئی۔۔۔۔۔

عجیب لڑکی ہے کیا ہاشم نے صحیح کہا تھا افففف اسنے سر پے ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

۔۔۔

یہ آپ کیا کر رہی ہو زروش کافی میں کچھ ملا رہی تھی جب ہاشم نے پیچھے سے دیکھ لیا۔۔۔

تمہارے بھائی کا منہ بند کر رہی ہوں زروش نے اسے دیکھ کے کہا

کیا مطلب تم بھائی کو زہر دے رہی ہو ہاشم نے گھبرا کے کہا

www.novelsclubb.com

افففف تمھیں لگتا ہے میں کسی کو زہر دے سکتی ہوں شرم نہیں آتی معصوم پر الزام لگاتے ہوے

معصوم ہا یہ سب دیکھنے کے بعد پتا لگ رہا ہے کتنی معصوم ہو ہاشم نے کہا

ویری فنی

اب بتاؤ کیا کر رہی ہو یہ اسنے کافی کی طرف اشارہ کیا

کچھ نہیں بس تمہارے بھائی کا ایک دن کے لئے منہ بند کر رہی ہوں اسنے بتیسی نکال کے کہا

میں بھائی کو بتا دو تو اسکے بعد تمہارا کیا ہو گا۔ہاشم نے اسے ڈرانہ چاہا۔۔۔۔

اگر بتا دیا تو اس کے بعد تمہارا کیا انجام ہو گا اسکے زمیدار صرف تم ہو گے۔۔۔۔

یہ تو بھائی کے الفاظ ہیں۔۔۔۔۔

تمہارے بھائی کے ساتھ کام کرتے کرتے کچھ تو اثر ہو گا ہی نہ۔۔۔۔۔

اور وو کافی لے جانے لگی۔۔۔۔۔۔

رکو تم نے اس میں کیا ملایا ہے بتاؤ۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ملایا۔۔۔۔۔۔

اوکے میں بھائی کو بتا دیتا ہوں۔۔۔۔۔

بتا دو میں تمہارے بھائی سے ڈرتی ورتی نہیں اسنے کہا اور کافی لیے چلی گئی۔۔۔۔

May I come in sir

come in

www.novelsclubb.com

سر کافی اسنے حیدر کو کافی دی۔۔۔۔۔

رکھ دو۔۔۔۔۔

اسنے ٹیبل پر رکھی اور اس کے سائیڈ والی چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

حیدر نے کافی پینے کے لئے اٹھائی پیچھے سے ہاشم چیخ پڑا بھائی مت پینا۔۔۔۔۔

زروش نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا حیدر نے اسے سوال کیا۔۔۔۔

بھائی زروش نے کافی میں کچھ ملایا ہے۔۔۔۔۔

کیا اسنے زروش کو جانچتی نظر سے دیکھا۔۔۔۔۔

افف تمھیں لگتا ہے میں سر کو زہر دونگی۔۔۔۔۔

نہیں مگر تم نے کچھ ملایا ہے اسمیں۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ملایا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جھوٹ مت بولو اگر نہیں ملایا تو خد پی کے ثابت کرو۔۔۔۔

وہ اٹھ کھڑی ہو گی بہت پچھتاو گے ہاشم اسنے ڈھیمی آواز میں کہا۔۔۔۔۔

یہ سر کی ہے میں کیسے پی سکتی ہوں اسنے حیدر کو دیکھ کے کہا سریں نے کچھ نہیں ملایا۔۔۔۔۔

تو پھر پیو ہاشم نے حیدر کے ہاتھ سے کافی چھینکے اس کے ہاتھ میں دیتے کہا۔۔۔۔۔

حیدر دونوں کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

آخر ہو کیا رہا ہے۔۔۔۔

بھائی آپ دو منٹ چپ بیٹھے۔۔۔۔۔

پیو زروش۔۔۔۔

پکا سر اسنے حیدر کو دیکھ کے کہا۔۔۔۔

او کے فائن اور وو خد پینے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لو پی لی یہ ں نے اور کچھ نہیں ہوا مجھے اب کچھ کہنا ہے تمھیں بلا وجہ ہی الزام لگا رہے تھے مجھ پے زروش نے رونے کی شکل بنا کے کہا۔۔۔۔۔

نہیں یہ نہیں ہو سکتا یہ ں نے اپنی آنکھوں سے تمھیں کچھ ملاتے دیکھا ہے۔۔۔۔۔

اپنی آنکھوں کا علاج کرواو ایک دن تمہاری یہ خراب آنکھیں مجھے مروا ینگی سر کے ہاتھوں۔۔۔۔

ہاشم یہ کیا ہے۔۔۔

بھائی جھوٹ بول رہی ہے میں نے دیکھا ہے کچھ ملاتے۔۔۔۔۔

بس کرو ہاشم اور کتنا الزام دو گے مجھ پے اسنے شرارتی آنکھوں۔سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

ہاشم جاؤ تم۔۔۔۔۔

نہیں سر اسنے مجھ پے جھوٹا الزام دیا ہے اور جب میں کچھ کر دوں تو آپ مجھے اتنا سنا دیتے ہو اور اب بھائی نے اتنا کیا تو آپ کچھ نہیں کہہ رہے۔۔۔۔۔

وو وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

ہاشم مزہ آیا وو دل ہی دل میں بول کے مسکرا رہی تھی۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

ایاز یہ کیا بول رہے ہو تم ابھی تو تمھیں۔ جلدی تھی کی شادی جلدی ہو جائے اور اب بول رہے ہو چار سال تک نہیں کرنی کل کو یہ نہ بول دینا کے اسے شادی ہی نہیں کرنی وو سب کیا سوچینگے اگر میں جا کے یہ کہوں انسے نادیہ بیگم کو جیسے ہی ایاز نے کہا کے وو چار سال تک شادی نہیں کرنہ چاہتا تو وو سمجھ نہ پائی کے اچانک ہو کیا گیا ہے۔۔۔۔۔

نہیں امی میں اسے ہی کروں گا مگر میری کچھ پرابلم ہیں جن وجہ سے میں ابھی نہیں کرنہ چاہتا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن زبیر صاحب کے ابو کو تو جلدی ہے۔۔۔۔

وہی تو آپ بات کرلو کے میں ابھی نہیں کر رہا کچھ ٹائم دیں۔۔۔۔۔

ایسے میں رشتہ ہی توڑ دیا تب۔۔۔۔

نہیں وو لوگ ایسا نہیں کرے گے اور نہ ہی یہ میں ہونے دونگا اسنے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں کہ کے دیکھتی ہوں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

وو مسکرایا۔۔۔۔۔

زروش تم شادی مجبوری میں کرو یا اپنی مرضی سے مجھے فرق نہیں پڑتا مجھے تو یہ پتا ہے کے تم صرف میری ہو اور چار سال کیا تم خد کچھ ٹائم میں کھو گی کے شادی جلدی ہو جائے وو دل ہی دل میں سوچ کے مسکرایا۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

www.novelsclubb.com

حیدر اور زروش میٹینگ سے لوٹ رہے تھے۔۔۔۔

سر گاڑی روکیں زروش نے اسے کہا۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔

سر وو مٹھائی کی شوپ ہے چلیں نہ وہاں سے مٹھائی لیتے ہیں۔۔۔۔۔

i hate sweet

اوہ اچھا تبھی تو آپ کے منہ سے کبھی میٹھا الفاظ نہیں نکلتا زروش نے منہ بصور کے کہا۔۔۔۔

حیدر نے اسکی بات کو اگنور کیا۔۔۔۔۔

اچھا سر فر کریلے کا جوس پئین میرے خیال سے آپکا فیورٹ ہو گا؟؟؟؟

جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو چپ ہو گئی۔۔۔۔۔

حیدر نے ایک ریسٹورنٹ کے سامنے گاڑی روک دی

☣☣☣☣☣

حیدر نے ایک بڑے سے ریسٹورنٹ کے سامنے گاڑی روک دی۔۔۔

سر ہم یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔۔

اتر وحیدر نے اسے کہا۔۔۔۔۔

سر پھلے آپ اتریں مجھے ایسے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔

زروش حیدر نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

تو وہ اتر گئی۔۔۔۔۔

حیدر گاڑی پارک کرنے کے لئے گیا۔۔۔۔۔

سر مجھے اکیلا چھوڑ کے کہاں چلے گے وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے حیدر آتا دکھائی دیا اسنے شکر کیا۔۔۔۔۔

چلو اندر حیدر بول کے اندر کی طرف جانے لگا زروش بھی اسکے پیچھے پیچھے آئی۔۔۔۔

وو ایک ٹیبل جو کے اچھی طرح ڈیکوریٹ کی گئی تھی وو دونوں وہاں آے حیدر نے زروش کے لئے چیئر آگے کی مگر زروش دوسری چیئر پے بیٹھ گئی حیدر کو بن دیکھے حیدر نے اس کو دیکھا جو ہر جگہ نظر گھمارہی تھی اور پھر چپ چاپ بیٹھ گیا۔۔۔۔

ویٹر ان کے پاس آیا اور انکو مینیو دیا۔۔۔۔

زروش نے اٹھایا اور پڑھنے لگی

کیا بریانی 450

اور چکن کرائی 900

پیپسی کی بوتل 150 زروش چیخ پڑی۔۔۔۔

زروش کے اس طرح چیخ نے پر حیدر اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا بولے جا رہی ہو جو کھانا ہے آرڈر دو نہ کی یہ الٹی سیدھی بکواس کر وحیدر نے سخت لہجے میں کہا مگر زروش پے کونسہ اثر پڑنا تھا اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو حیدر کے غصے سے زیادہ بول بھی نہ پاتی مگر یہ زروش تھی۔۔۔۔۔

ویٹر بھی اس کی باتوں پے ہنسنے لگا۔۔۔۔

حیدر کی نظر اس پر پڑی۔۔۔

سر بہت مہنگا ہے یہاں آپ کو پتا ہے باہر ہوٹل میں بریانی 50 کی پلیٹ ملتی ہے اور بوتل 30 کی وو بول ہی رہی تھی کے۔۔۔

حیدر نے غصے سے زروش سے۔ مینو۔۔۔ چھینا اور خد آرڈر دیا

ویٹر کو وو آرڈر لے کے چلا گیا۔۔۔

سر آپ نے۔۔۔۔۔

اپنا منہ بند نہیں رکھ سکتی تم جب دیکھو بکواس اور بے ٹوک کی بات کرتی رہتی ہو کبھی کچھ کام کی بات بھی کی ہے تم نے اگر کچھ ڈھنگ سے کر نہیں سکتی تو مہربانی کر کے چپ بیٹھا کرو۔۔۔۔

سریں نے تو آپ کے بھلے کا ہی کہا کیوں کی یہاں آپ فضول میں پیسے برباد کر رہے ہیں اور باہر ہوٹل میں کم پیسے میں ملتے ہیں اور یہاں سے زیادہ بیٹر ہوتی ہے۔۔۔۔۔

حیدر کو زروش کی ان حرکتوں سے اس پے شک ہونے لگا تھا کے کیا یہ سچ میں کسی بزنس مین کی بیٹی ہے کیوں کی اس کے بیہیو سے وو کہیں سے بھی بزنس مین کی بیٹی نہ لگی حیدر کو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر شاہ کبھی ان دو ٹکے کے ہوٹل پر نہیں جاتا شاید تمھیں پتا نہیں۔۔۔۔۔

مگر سر ہمیں کہانے سے مطلب ہونا چاہیے نہ کی جگہ

حیدر نے اپنی آنکھیں بیرچ لی کیوں کی اسے بحث کرنہ بیکار تھا۔۔۔۔۔۔

سر کیا ہوا آپ کو۔۔۔۔۔

دیکھو۔۔۔۔

سر میں آپ کو ہی دیکھ رہی ہوں آپ صرف بولو۔۔۔۔

حیدر نے افسوس کیا کیا اسے سیکریٹری بنانے کیا میرا فیصلہ صحیح تھا اب وو پچتا رہا تھا کے کس جاھل سے پالا پڑا ہے اب اگر تم نے کوئی بھی الٹی یا فالتو بات کی تو یہ دیکھ رہی ہو اسنے گلاس کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

تو آپ۔ پانی پیو گے۔۔۔۔۔

نہیں اسے تمہارے سر پے پھوڑوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وو اسے دیکھ رہی تھی جیسے پوچھ رہی ہو واقعی میں۔۔۔۔۔

حیدر نے سر ہاں میں ہلایا۔۔۔۔

اسنے آپنے منہ پے ہاتھ رکھ کر اپنے چپ ہونے کا یقین دلایا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کبھی نہیں سدھر سکتی حیدر کا دل کیا کے وو گلاس سے اپنا ہی سر پھوڑ دے۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں ویٹر آرڈر لے آیا

☣☣☣☣

زروش کو حیدر نے گھر ڈراپ کیا تھا واپس آکر وو سیدھا حامد کے روم میں آئی جہاں وو سو رہا تھا۔۔۔۔

یہ گدھے بیچ کے سو رہا ہے ابھی اٹھاتی ہوں زروش نے اسے آواز دی حامد۔۔۔۔ مگر وو گہری نیند میں تھا۔۔۔اب زروش اونچا بولی حامد۔۔۔۔۔اس پے تو کوئی اثر نہیں۔۔۔۔وو اس کے کان کے پاس آکر حامد زور سے چیخی کے حامد گڑبڑہ کے اٹھ گیا۔۔۔۔۔

اسے کچھ ہی دیر لگی سمجھنے میں کے یہ کوئی اور نہیں زروش ہے۔۔۔تمہارا دماغ خراب ہے کیا۔۔۔۔۔

یہ تو پتا نہیں کبھی ڈاکٹر سے چیک اپ نہیں کرایا۔۔۔۔

تم نے مجھے نیند سے کیوں اٹھایا حامد کو شرارت سجھی اچھا اچھا سب سو گے ہیں اور تم اکیلے میں مجھسے ملنا چاہتی تھی وو بھی رات کو وو بیڈ پر سے اٹھتے ہوے بول رہا تھا۔۔۔

کیا یہ تمہاری بھول ہے۔۔۔۔۔

حامد جان بوجھ کے دروازے کی طرف جانے لگا۔۔۔۔

کہاں جا رہے ہو۔۔۔۔

وو کوئی دیکھ نہ لے اس لئے دروازہ بند کر رہا ہوں۔۔۔۔

زروش نے ادھر ادھر دیکھا اسے ڈریسینگ ٹیبل پے پڑی پرفیوم کی بوتل نظر آئی اور وو حامد پے پھینکنے ہی والی تھی کے حامد بول پڑا مذاق کر رہا ہوں تم تو سچ میں میرا سر پھوڑ دو گی۔۔۔

آگے لائن پے اسنے وو بوتل وہی رکھ دی۔۔۔۔

اب بولو کیا کام ہے جو اس وقت آکر نیند خراب کی ہے۔۔۔۔

ویسے کل سنڈے ہے تو کیو۔نہ آج ہم سمندر پے گھومنے چلے۔۔۔۔۔

سنڈے اور سمندر کا آپس میں کیا کو نیکشن حامد نے اسے دیکھا۔۔۔

بدھو مطلب کل چھٹی ہے نہ تو۔۔۔۔

چلو میں تیار ہو کے آتا ہوں حامد نے سوچا جواب دے دے مگر وو ضد کر کے بھی لے ہی جاتی تو اسنے ہاں بول دیا حامد نے الماری سے پینٹ شرٹ نکالی اور واشروم میں چلا گیا زروش وہی بیٹھ کے اس کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔

کچھ دیر میں حامد واشروم سے نکلا اسے تھا کے زروش بھی تیار ہونے گئی ہو گی تو وو بن شرٹ کے ہی باہر نکل آیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش کی نظر اس پے پڑی تمھیں شرم نہیں آتی اتنا نہیں کے کوئی لڑکی تمہارا باہر ویٹ کر رہی ہے اور تم یہ بن کپڑو کے باہر نکل آے۔۔۔۔

کیا بن کپڑو کے حامد نے اس کا جملہ دوہرایا۔۔۔۔

نہیں مطلب بن شرٹ کے وو بن دیکھے بول رہی تھی۔۔۔۔۔

کوئی لڑکی نہیں میری ہونے والی وائف ہے اب اسے کیا شرمانہ۔۔

حامد جلدی کرو میرا دماغ، مت گھماؤ وو بیزاری۔سے بولی۔۔۔۔

اچھا میری جان اب پیچھے مڑ کے دیکھ سکتی ہیں آپ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے جیسے ہی دیکھا زروش وہاں۔ہے تو اسنے شرٹ پہن لی تھی۔۔۔۔

زروش نے اسے دیکھا وو ڈریسینگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو کے اپنے بالوں میں۔ برش لگا رہا تھا۔۔۔

....اب زیادہ تیار ہونے کی ضرورت نہیں کوئی لڑکی تمھیں نہیں دیکھنے والی

اور کوئی دیکھے نہ دیکھے تم نے دیکھ لیا یہیں بہت ہے اسنے پرفیوم لگاتے ہوے کہا

۔۔۔۔

ہو گیا اب چلے۔۔۔

ہاں چلو

زروش اگے تھی حامد اس کے پیچھے زروش لان میں چوروں کی طرح چل رہی تھی۔۔۔۔

چوری کر کے بھاگنا ہے کیا حامد نے اسے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں تو۔۔۔

پھر چل کیسے رہی ہوں۔

اب چپ چاپ چلو سب نیند کی وادی میں ہیں تمہاری بڑبڑ سے اٹھ نہ جائے۔۔۔

حامد باہر نکل آیا اور

بائیک لے آیا

اور زروش بیٹھ گئی۔۔۔۔

مجھے کس کے پکڑو حامد نے اسے کہا۔۔۔۔

کس خوشی میں۔۔۔

وو میں بائیک تیز چلاتا ہوں نہ کہیں اڑ نہ جاؤ۔۔۔۔

تم چپ چاپ چلو۔۔۔

چلو تمہاری مرضی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حامد بار بار بریک لگا رہا تھا۔۔۔۔

تم چل نہیں سکتے سیدھی طرح۔۔۔

میں سیدھا ہی چل رہا ہوں

یہ بار بار بریک کیوں لگا رہے ہو

اب جمپ آرہے ہیں تو میں کیا کرو

حامد نے پھر گاڑی تیز کر کے اچانک بریک لگائی جسے زروش اس کی پشت سے لگی۔۔۔۔

حامدا گر اب تم نے بریک لگائی نہ تو یہ میرے ہاتھ میں دیکھ رہے ہو نہ۔۔۔اسنے ایک نوکیلا کوکا نکلا یہ میں تمہاری پیٹھ میں گھسا دونگی۔۔۔۔

یہ کب اٹھایا حامد نے پوچھا

اب تمہارے ساتھ باہر جا رہی تھی تو پوری تیاری کے ساتھ ہی نکلنا پڑے گا نہ اب مارو بریک۔۔۔۔

حامد نے برا سا منہ بنایا اسکے رومانٹک سین کا وو بیڑا گرک کر چکی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آگے ایک بڑا سا جمپ آیا مگر حامد نے اب بریک نہیں لگائی جسے زروش خد کو سمبھال نہ پائی سیدھا اسے جا کے لگی اور اس کے دونوں ہاتھ حامد کے شولڈر پے

۔۔۔۔

تیری ایسی کی تیسی ڈفر بریک کیوں نہیں لگایا۔۔۔۔

افف زروش ایک تو خد کہتی ہو بریک مت لگانا لگائی تو یہ کوکا گھسا دونگی اگر میں بریک لگتا اور تم یہ سچ میں گھسا دیتی اور مجھے کچھ ہو جاتا تو اب تم ڈسایئڈ کرو کے بریک لگاؤ یا نہیں وو چڑ کے بولا۔۔۔۔

وو دونوں لڑتے جھگڑتے آخر اپنی منزل پے پوھچ ہی گے۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

دادو صبح کو گھر میں آتے ہی

یہ سب ہو کیا رہا ہے دادو غصے سے دھاڑے۔۔۔۔

زبیر صاحب چارپائی پے بیٹھے چاے پی رہے تھے اور زاہدہ بیگم گھر کو جھاڑو لگا رہی تھی جب داد و غصے میں۔ وہاں آے۔۔۔۔

کیا ہوا ابو آپ کس بارے میں بات کر رہے ہیں زبیر صاحب نہ سمجھی سے اپنے باپ کو دیکھنے لگے اور زاہدہ بیگم بھی پریشان کھڑی تھی۔۔۔۔

ایاز بول رہا ہے وو چار سال تک شادی نہیں کریگا اور مجھے پورا یقین ہے یہ کام تیری بیٹی کا ہی ہے داد و نے آگ برساتی نظر سے زبیر کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

زبیر صاحب دل میں خوش ہوے کیوں کی زروش نے پھلے ہی انکو بتا دیا تھا مگر انھوں نے ایسے ظاہر کیا جیسے کچھ پتا نہ ہو مگر ابو اگر وو نہیں کرنہ چاہ رہا ابھی تو ٹھیک ہے نہ بعد میں کروا دینا ویسے بھی اب تو زروش اسکی امانت ہے جب وو کہے گا اب آپ اس کو زبردستی شادی کا بول تو نہیں سکتے نہ۔۔۔۔۔

بس بس مجھے اچھے سے پتا ہے یہ کام تیری بیٹی کا ہے پھلے تو اسے جلدی تھی اچانک زروش سے بات کرنے کے بعد سے ارادہ بدل گیا۔۔۔۔

ابو ہو سکتا ہے اسے کچھ مسلہ ہو۔۔۔۔

میں نہیں مانتا اچھی طرح جانتا ہوں تیری بیٹی کو جتنا سمجھاو مجال ہے جو کسی کی عزت رکھ لے ہمیشہ اپنی ہی مرضی کرنی ہوتی ہے داد و غصے سے لال پیلے ہو رہے تھے۔۔۔۔

چچا آپ پریشان نہ ہو ویسے ہی آپ کی طبیعت صحیح نہیں ہے زاہدہ بیگم نے کہا۔۔۔۔ تیری بیٹی کبھی خوش ہونے دے سکتی ہے کیا مجھے وو تو چاہتی ہی یہیں ہے کے مر جائے داد و۔۔۔۔

بس کریں ابو وو اتنا کچھ تو کر رہی ہے وو آپ کی خوشی کے لیے مان تو گئی ہے اسنے آپ کو کچھ کہا اگر وو چاہتی تو صاف انکار کر دیتی مگر اسنے ایسا نہیں کیا اب اگر وو ایاز منع کر رہا ہے اس میں بھی آپ کو میری بیٹی کی غلطی لگ رہی ہے اور آپ کو دکھ نہ پونچھے اس لئے شادی کی بھی ہاں کر دی جب کے آپ اچھے سے جانتے ہے اسکی

خواہیش کیا ہے اس کے بعد بھی آپ ایسا بول رہے ہو وو بہت پیار کرتی ہے آپ سے زبیر صاحب نے کہا اور باپ کو افسوس سے دیکھا۔۔۔۔

ہاں مجھے بھی لگ رہا ہے کے یہ کام زروش کا ہی ہو گا کیوں کی اسنے ہی کہا تھا کے ابھی اس کو پڑھنا ہے اور نوکری بھی تو چار سال تک نہیں چھوڑ سکتی زاہدہ بیگم نے بھی سوچتے کہا۔۔۔۔۔

زبیر نے اسکی طرف دیکھا کے زروش کے حق میں جسے کھڑا ہونا چاہیئے وہی اس کے خلاف ہے وو وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

☣☣☣☣

www.novelsclubb.com

وو نماز پڑھ کے سو گئی تھی اب 11 بج رہے تھے مگر اب تک اسکی نیند پوری نہیں ہوئی تھی اسکی موبائل نے رنگ کیا اس حامد کے بچے کو تو سکوں ہی نہیں ہے نہ خد سکوں سے رہے گا نہ مجھے رہنے دیگا اسنے بن دیکھے فون کان سے لگایا تیرے ساتھ مسلہ کیا ہے تجھے سکون نہیں سنڈے کے دن بھی اتنا نہیں کے میں رات سے اتنا

تھک گئی ہوں الٹا اتنا جلدی کال کر کے اٹھا رہے ہو بند کر ڈفر ایڈیبیٹ اب کی نہ تو۔۔۔۔۔

مس زروش زروش نان سٹاپ بولے جا رہی تھی اسکی زبان کو بریک تب لگائی جب حیدر نے اسکا نام لیا زروش کی تو جیسے نیند ہی اڑ گئی اسنے فون پے نمبر دیکھا۔۔۔

س۔۔س۔۔۔۔س سر۔۔۔۔آپ اسنے بے مشکل سے بولا۔۔۔

اور تمھیں بات کرنے کی ذرا بھی تمیز نہیں کب سے بکواس کیے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

سر مجھے لگا۔

www.novelsclubb.com

مجھے فرک نہیں پڑتا تمھیں کیا لگا کیا نہیں لگا مجھے تم دس منٹ میں آفس میں نظر آؤ۔۔۔۔۔

کیا آفس مگر آج تو سنڈے ہے نہ تو سنڈے کو چھٹی نہیں ہے۔۔۔۔

نہیں

سر پلیز آج چھٹی دے دینا زروش نے بہت ہی اخلاق سے کہا۔۔۔۔

حد ہوتی ہے لاپرواہی کی ایک تو ویسے ہی دیر سے آتی ہو اور تم کو اتنی شرم تو خد ہی آجانی چاہیے تھی کے کم سے کم آج 8 کو آجاتی مگر نہیں الٹا میڈم کو چھٹی چاہیئے حیدر نے طنز کیا۔۔۔۔

سر ایسا۔۔۔۔

مجھے تم 10 منٹ می۔ یہاں نظر آؤ میں گاڑی بھیج رہا ہوں اگر ایک منٹ بھی لیٹ ہوئی تو۔۔۔۔اگے خد سمجھدار ہو وو بول کے فون بند کر گیا۔۔۔۔

دش مجنٹ میں یہاں نہیں ائی تو اگے شمجدار ہو اسنے اسکی نکل اتاری سمجھتا کیا ہے خد کو میرا بس چلے تو اسکو بوٹ سے دھکا دے کر مگر مچھ کے پیٹ میں ڈال دوں افف

ایک تو نیند بھی پوری نہیں ہوئی میری کتنا سڑو ہے ہٹلر کہیں کا وو بیڈ سے اٹھی اور الماری سے بلو کلر کی ڈریس لی اور واشروم چلی گئی۔۔۔۔۔

وو نیچے لان میں آئی اور جلدی میں تھی

زروش روشنہ نے اسے آواز دی

وو اسکی آواز پے رکی۔۔۔

جی بھابی

کہا جا رہی ہو۔۔۔

آفس۔۔۔

تم نے تو کہا تھا آج چھٹی ہے۔۔۔

ہا کہا تو تھا مگر سر کا فون آیا ہے کے ابھی اؤ کوئی چھٹی نہیں اس نے اداسی سے کہا۔۔۔

اچھا تو ناشتہ کرتی جاؤ فر جانا

www.novelsclubb.com

نہیں بھابی ابھی جانا ہے میں وہی کھالو نگی ورنہ لیٹ ہو گئی تو وحید رانکل مجھے سب کے سامنے بے عزت کرنے میں ایک قصر نہیں چھوریں گے وو بول کے جانے لگی۔۔۔۔

☣☣☣☣☣

ریحانہ بیگم بھی کراچی کے لئے روانہ ہو گئی تھی۔۔۔

ویسے مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے ریحانہ بیگم نے ساجد صاحب سے کہا۔۔۔

کیا بات کرنی ہے آپ کو مجھسے ساجد صاحب نے کہا۔۔۔۔

میں سوچ رہی ہوں کے وو بولتے بولتے چپ ہو گئی۔۔۔۔

کیا آپ کیا سوچ رہی ہو۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آرہا میں اس بارے میں کیسے بات کروں۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ کو کوئی بھی بات کرنے کے لئے اتنا سوچنا نہیں چاہیئے آپ مجھسے بے جھجھک بول سکتی ہو۔۔۔۔

میں سوچ رہی ہوں کے زبیر بھائی سے زروش کے رشتے کی بات کریں ولید کے لئے۔۔۔۔

مگر اسکا تو رشتہ طہٰ ہو گیا ہے ساجد صاحب نے کہا۔۔۔۔

ہاں مگر زروش وہاں نہیں چاہتی نہ ہی زبیر بھائی چاھتے ہیں اور جب یہ نے ایاز کو دیکھا تو میرا ابھی دل نہیں مان رہا اس کے لئے ریحانہ بیگم نے دکھ سے کہا۔۔۔

اگر کسی کو بھی جب رشتہ پسند نہیں تھا تو کیا ہی کیوں۔۔۔۔

ابو کی وجہ سے وو بس ضد لئے بیٹھے ہیں کے اس سال زروش کی شادی ہو جائے مگر ووا بھی پڑھنا چاہتی ہے مگر ابو کی طبیعت کیسی ہے آپ جانتے ہیں نہ۔۔۔۔۔

ہاں تو اب آپ چاہ رہی ہو کے زروش کا ہاتھ ولید کے لئے مانگے۔۔۔۔

ہاں کیوں کی اسے اسکی پڑھائی بھی پوری ہو گی زروش اور ولید ویسے ہی شاید پسند کرتے ہیں ایک دوسرے کو۔۔۔۔

اور زروش مجھے بھی اپنی بھو کے روپ میں پسند ہے۔۔

آپ کو یقین ہے کے ولید پسند کرتا ہے۔۔۔۔

یقین تو نہیں مگر مجھے ایسا لگتا ہے۔۔۔۔

مگر رشتہ جب ہو گیا ہے تو۔۔۔۔

تو رشتہ ٹوٹ بھی تو سکتا ہے ابو کو بس شادی کرنی ہے جب آپ بات کرو گے تو مجھے نہیں لگتا وو انکار کریں گے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں دیکھتا ہوں اسنے کہا۔۔۔۔

☣☣☣☣

زروش آفس یوں ھنچ گئی اسکی سب سے پہلی ملاقات ہاشم سے ہوئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم ہاشم نے سلام کیا

و علیکم السلام زروش جواب دے کے آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔

زروش رکو ہاشم نے اسے پیچھے سے آواز دی۔۔۔۔

زروش نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔

سچ سچ بتاؤ کل تم نے کافی میں کیا ملایا تھا۔۔۔۔۔

تم اب تک کافی پے اٹکے پڑے ہو زروش نے برا سا منہ بنا کے کہا۔۔۔

ہاں بتاؤ کیا ملایا تھا

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں جسٹ شکر ملائی تھی

کیا ہاشم کو یقین نہ آیا

اس میں شاک ہونے والی کیا بات ہے

یہ لڑکی سچ میں پاگل ہے اسنے دل میں کہا۔

تم نے سارا ہنگامہ شکر کی وجہ سے کیا تھا۔۔۔۔

ہیں نے نہیں آپ نے کیا تھا جب کہا کچھ نہیں ہے فر بھی مجھے عزت دلانا چاہ رہے تھے اپنے ہٹلر بھائی سے۔۔۔۔

ہاشم نے اس کے ہٹلر کہنے پے زوردار قہقہ لگایا۔۔۔

اب تم رکو میں کیا کرتی ہوں۔۔۔۔

تبھی پیچھے سے سٹاف آیا

آپ کو سر کیبن میں بلا رہا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم سے بعد میں حساب برابر ہو گا وو بول کے جانے لگی۔۔۔۔

وو بن ناک کیے اندر آئی دروازا کھلنے کی آواز پر حیدر نے اس کو دیکھا۔۔۔۔

بلو کلر کی گھٹنو تک آتی کمیض اور ساتھ چوڑی دار پیجامہ پہنے سر پے اچھے سے دوپٹا سیٹ کیے ہاتھ میں ہینڈ بیگ

پکڑے وہ حیدر کو ہی دیکھ رہی تھی

۔۔۔۔

حیدر کی نظریں اسی پر ٹک گئی وہ سب کچھ بھولے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

پتا نہیں کیوں دیکھ رہا ہے الریڈی فون پے اتنی عزت دی ہے کھیں اور عزت افزائی تو نہیں کرنہ چاہ رہا۔۔۔۔

سر زروش کے بلانے پر وہ ہوش میں آیا۔۔۔۔

زروش اتنی خوبصورت تو نہیں تھی مگر اس کے چہرے پے الگ ہی کشش تھی جو آج حیدر کو نظر آئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ چلنے لگی جب اسکا پاؤں فسلا اور وہ گرنے لگی تو حیدر نے جلدی سے اٹھ کے اسے پکڑا اور اپنی طرف کھیں بچا۔۔۔۔۔

جسے وہ اس کے سینے سے لگی۔۔۔۔

وو گھبرا گئی تھی۔۔۔۔

حیدر اسے دیکھ رہا تھا

سر آپنے مجھے کیوں چھوا۔۔۔۔

حیدر کو زروش سے ایسے ہی کسی سوال کی امید تھی۔۔۔

اگر میں تمھیں نہ چھوتا تو تم گر جاتی۔۔۔۔

ہاں تو وو صحیح تھا آپ کے چھونے سے میں ناپاک ہو گئی نہ وواب بھی حیدر کی گرفت میں تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا تم میرے چھونے سے نہ پاک ہو گئی

ہاں نہ اگر گر جاتی تو اچھا ہوتا اب وو اداسی سے بولی۔۔۔۔

میرے چھونے سے بہتر تم کو گرنا لگتا ہے حیدر نے اسے سوال کیا۔۔۔۔

اسنے اثبات میں سر ہلایا

جیسے تمہاری مرضی حیدر نے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا جسے وو زمین پے گر گئی۔۔۔

آاؤچ وو درد سے بولی

سر اپنے مجھے چھوڑا کیوں

کیوں کی میرے چھونے سے تم ناپاک ہو رہی تھی نہ

ہاں تو اب تو چھو لیا تھا اب کیوں گرایا

☣☣☣

حامد نیند سے اٹھا رات وو بہت تھک گیا تھا جس وجہ سے دیر سے اٹھا اور فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وو نکل آیا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو گیا اور برش ہاتھ میں اٹھایا تو اسے زروش کی بات یاد آگئی کے جتنا بھی تیار ہو لو مگر کوئی لڑکی دیکھنے والی

نہیں اور خد ہی اس کے لپس پے مسکراہٹ آگئی وو برش کرنے لگا بالوں میں فرو و ٹیبل کی سائیڈ آیا اور فون ہاتھ میں اٹھایا جو ٹیبل پے پڑا تھا وو لے کے صوفے پے بیٹھ گیا اپنی اور زروش کی پکچر دیکھنے لگا رات کی پھر وو پھلے کی دیکھنے لگا جس میں وو اور حامد ساتھ میں تھے اور حامد نے اسے ایک پھول دیا تھا تو زروش نے کھا تھا کے وو پکچر لے کیوں کی وو ایسے لمحوں کو اپنی فون میں قید کرنہ چاہتی تھی (زروش تم جانتی ہو تم میری لائف میں پہلی لڑکی ہو جسے میں اتنا پیار کرتا ہوں اور جسے میں شادی کرنہ چاہتا ہوں۔۔۔۔

تو میری بھی لائف میں تم ہی ہو تمہارے علاوہ کوئی نہیں مگر تم کبھی مجھے دھوکہ تو نہیں دو گے نہ زروش نے اسے پوچھا تھا۔۔۔۔

کبھی نہیں میرے پیار میں دھوکہ نہیں ہے میری زندگی تم سے ہی۔۔۔۔

ایک بات کھوں حامد۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر مجھے کبھی بھی پتا چلا کے تمہارا چکر کسی لڑکی کے ساتھ ہے یا تھا اور تم نے مجھے نہیں بتایا تو میں اسی دن تمھیں چھوڑ دونگی۔۔۔۔۔

میں بتا تو رہا ہوں نہ کے کوئی نہیں ہے نہ ہی آے گی تم جانتی تو ہو مجھے اور چھوڑنے کی بات مت کیا کرو اسنے سخت لھجے میں کہا۔۔۔۔

تم جانتے ہو میری یہ وش بھی رہی ہے کے جس سے میری شادی ہو نہ اسکی لائف میں پہلی اور آخری لڑکی میں ہوں اور مجھے لگتا ہے کے شاید وو وش میری پوری ہو جائے گی ایسا شوہر مجھے تم میں ملے گا اسنے مسکراتے ہوے اپنے دل کی بات بتائی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ضرور حامد نے گم دماغی سے جواب دیا۔۔۔۔

ویسے میں۔چاہتی ہوں کے ہمیں گھر والوں کو بتا دینا چاہیئے اس بارے میں کیوں کی انکو دھوکے میں رکھنا نہیں چاہیے ہمیں۔۔۔۔۔

نہیں زروش ابھی نہیں اور تم بھی یہ بات کسی سے شیئر نہیں کرو گی ابھی تمہاری اور میری پڑھائی چل رہی ہے جب تک میں کمپلیٹ نہیں کر لیتا تم وعدہ کرو مجھسے کے کسی کو نہیں بتاؤ گی کچھ بھی حامد نے اسے کسی کو بھی بتانے سے روک دیا تھا۔۔۔۔

مگر یہ غلط ہے شادی بعد میں ہی کرنہ مگر صرف بتا دینا چاہئے۔۔۔۔

ہاں تا کی نانو کل ہی شادی کرا دے اسنے منہ بنا کے کہا۔۔۔۔

((((جس پے زروش ہنسی

حامد کی فون نے رنگ کیا جسے وو اپنے خیالوں کی دنیا سے واپس آیا۔۔۔۔

کچھ دیر بات کے بعد حامد نے فون رکھ دی۔۔۔کاش اس دن میں نے وو سب نہ کیا ہوتا تو آج بھی تم میری ہی رہتی اسنے افسوس کیا مگر میں اب بھی تمھیں کسی کا ہونے نہیں دونگا اور تم ایک دن معاف کر دو گی مجھے میں دوبارہ غلطی سے بھی کوئی

غلطی نہیں کروں گا زروش اگر تمہاری جگہ کوئی اور ہوتی نہ تو وو میرے اتنی بار معافی مانگنے پر معاف کر دیتی مگر تم پتا نہیں کس مٹی سے بنی ہو۔۔

زروش اب بھی ویسے کی ویسی زمین پر ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

زروش اب اٹھو کب سے ڈراما کیے جا رہی ہو۔۔۔

سر سچی میں بڑی موچ آئی ہے اٹھا نہیں جا رہا مجھسے آپ مجھے گھر بھیج دیں مجھسے چلا نہیں جائے گا اسنے رونے جیسی شکل بنائی۔۔۔۔۔

اچھا رکو میں ٹھیک کرتا ہوں تمہاری موچ وو اسکی طرف قدم بڑھانے لگا اور اب زروش کے پاس آکر بیٹھ گیا اچھا تو بتاؤ کہاں موچ ہے وو جان تو گیا تھا کے ڈرامہ کر رہی ہے مگر جان بوجھ کے ایسے دکھایا جیسے اسے پتا نہ ہو۔۔۔

یہاں زروش نے پاؤ پکڑتے کہا مجھسے تو اٹھا بھی نہیں جا رہا اور رونے لگی جھوٹ موٹ کا۔۔۔۔

اچھا کوئی بات نہیں میں اٹھا دیتا ہوں اسنے اٹھانے کے لئے ہاتھ آگے ہی بڑھائے کے زروش جلدی سے اٹھ گئی اور اسے کچھ فاصلے پے کھڑی ہو گئی کھڑوس کہیں کا یہ بھی نہیں کے بول دے جاؤ آج چھٹی کرو۔۔۔۔

حیدر بھی اٹھ گیا کیا ہوا ابھی تو اٹھا نہیں جا رہا تھا۔۔۔۔

آپ کو سامنے دیکھ کے تو خدا بھوت بھی اٹھ جائے میں تو پھر بھی انسان ہوں۔۔۔۔

کیا حیدر نے مصنوعی غصہ چہرے پے سجاتے کہا۔۔۔

کچھ نہیں سر۔۔۔۔

حیدر پیچھے مڑا اور جا کے اپنی چیئر پے بیٹھ گیا۔۔۔۔

اچھا سنو۔۔۔۔

جی میں سن ہی رہی ہوں آپ صرف بتاؤ۔۔۔۔

میرے لئے کافی لے اؤ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر وو تو آپ شام کو پیتے ہیں نہ تو اس وقت کیا کرو گے۔۔۔۔

اسنے غصے سے زروش کو دیکھا۔۔۔۔

ویسے یہ کام آپ کسی سٹاف کو دے دے نہ اور ویسے آپ یہ نوکروں والا کام مجھسے ہی کیوں کراتے ہیں۔۔۔۔

ایک کافی لانا تمہارے لئے نوکروں والا کام لگتا ہے اسنے ٹیبل پے ہاتھ مارتے کہا۔۔۔۔

ن۔۔نہ۔۔میرا مطلب یہ۔۔۔میں یہ کہنا چاہ رہی ہوں کے اس دن میں جب کافی لائی تو آپ کے بھائی نے مجھ پے الزام لگایا تو اس لئے آپ یہ کام کسی اور سے کروا دو زروش نظرے نیچے کیے بول رہی تھی۔۔۔۔

تو میں کیسے کیا کام دوں کیا نہیں یہ مجھے آپ سے پوچھنا پڑے گا۔۔۔۔

ہاں کبھی کبھی آپ کسی کا کام کسی اور کو دے دیتے ہو شاید عمر بڑھنے کی وجہ سے آپ کو یاد نہیں رہتا زروش بن سوچے سمجھے ہی بولے جا رہی تھی جب اسنے دیکھا کے حیدر خون خوار نظر سے اسے ہی دیکھ رہا ہے۔۔۔

حیدر کو اس کے اس جواب کی توقع نہیں تھی اور اس کے اس جواب پے اسے غصہ آیا اور اسنے ہاتھ میں پکڑی پین کو اس کی طرف فیکا زروش نیچے کو جھک گئی جسے وو پین باہر سے آتے ہاشم کے سر پے لگی آ صحیح وو درد سے چلایا۔۔۔

حیدر اسکی طرف آنے لگا تو زروش دروازہ کھول کے کسی بھوت کی طرح غایب ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاشم زیادہ لگی تو نہیں حیدر نے اسے پوچھا۔۔۔

نہیں نہیں بھائی کہاں لگے گی یہ اسنے چیخ تو بن درد کے ماری اسنے منہ بنایا۔۔۔

دیکھ ہاشم یہ ڈرامے میرے سامنے مت کر ایک وو ہی کافی ہے ڈرامے کرنے کے لئے۔۔۔۔

اوہ ہو آج کل بھائی کے ڈرامے پسند نہیں آرہے اسکے بڑے پسند آرھے ہیں ایک منٹ ایک منٹ یہ ان نے ڈرامہ کیا ہی کب سچی میں لگی ہے دیکھو اسنے اپنا ہاتھ جہاں پین لگی تھی دکھایا۔۔۔

حیدر بن جواب دیا جا کر اپنی چیئر پے بیٹھ گیا اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔۔

بھائی آپنے جس گھر کا کہا تھا اس گھر کا مالک آپ سے ملنا چاہتا ہے اسنے آپ کو ملنے کے لئے بلایا ہے ہاشم نے اس کے پاس آکر بتایا۔۔۔

اسے کھو یہاں آکر بات کرے۔۔۔

کہا تھا مگر بول رہا ہے خد آکر ملو ہاشم نے اسے بتایا۔۔۔

کب ملنا ہے۔۔۔۔۔

کل شام کو۔۔۔۔

☣☣☣☣

شام کو زروش چاے لے کے جا رہی تھی جب حامد کی نظر اس پر پڑی حامد کو کچھ شرارت سوجھی اسنے جلدی سے کینچی اٹھائی اور اپنی شرٹ کا ایک بٹن نکال دیا۔۔۔۔

زروش وو گنگناتی جا رہی تھی جب حامد نے پیچھے سے اسے آواز دی اسنے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔

یار میرا ایک کام تو کرو اسنے التجای نظر سے اسے دیکھا۔۔۔۔

کیسا کام۔۔۔۔

یہاں نہیں روم میں آؤ بتاتا ہوں۔۔۔

وو اس کے ساتھ روم میں آ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بولو اب زروش نے چاے کا گھونٹ پیتے ہوے پوچھا۔۔۔۔

اچھا بتاتا ہوں نہ جلدی کیا ہے پھلے یہ مجھے دو اسنے چاے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔

یہ میری ہے اور میں تمھیں اپنی کیوں دوں چاہیئے تو جا کر خد لے آؤ۔۔۔۔

اب میرا تمہارا الگ تھوڑی ہے جو تمہارا ہے وو میرا ہی تو ہے اسنے زبردستی اسے چاے کا مگ چھینا۔۔۔۔

بہت ہی گھٹیا انسان ہو زروش نے کہا۔۔۔۔۔

ہاہاہا جیسا بھی ہوں تمہارا ہی ہوں اسنے چاے پی ھاے اتنی میٹھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جھوٹے اتنا تو نہیں ہے۔۔۔۔

نہیں شاید تمہارے پ۔۔۔۔۔

وواسکی بات کا مطلب سمجھ گئی تھی تو بیچ میں ہی بول پڑی دیکھو میں تمہاری یہ بکواس سن نے کے لئے نہیں آئی اب بتاؤ کیا کام ہے اگر کوئی کام نہیں ہے تو میں جاؤ۔۔۔۔

حامد نے کپ سائیڈ پے رکھا دیکھو میری شرٹ کا بٹن ٹوٹ گیا ہے۔۔۔۔

تو میں کیا کرو جا کے بھابی سے لگوالو۔۔۔

تم کتنی کام چور ہو مطلب تم یہ چھوٹا سا کام بھی نہیں کر سکتی بعد میں اپنے ہسبنڈ کے کیسے کرو گی۔۔۔۔

اسکی فکر مت کرو وہیں نے سنہ ہے وو ٹیچر ہے تو یونونہ کے ٹیچر ہر کام میں استاد ہوتے ہیں لائک کپڑے دھونے میں کھانا بنانے میں اور یہ بٹن ٹاکنے میں بھی اسنے گرو سے کہا۔۔۔۔

حامد کے تن بدن میں آگ لگ گئی کیوں کی وہ ہسبنڈ خد کو بول رہا تھا مگر زروش تو نام ہی کسی اور کا لے گئی حامد نے اس کے بازو کو سختی سے پکڑا تم نے یہ سوچ بھی کیسے لیا کے میرے علاوہ تم کسی سے شادی بھی کرو گی۔۔۔۔

حامد چھوڑو مجھے پاگل ہو گے ہو کیا چھوڑو مجھے۔۔۔۔

تمہارے منہ سے دوبارہ اگر کسی کا نام نکلا نہ تو دیکھ لینا وہ مظبوطی سے اسکے بازو پکڑے ہوے تھا۔۔۔

حامد چھوڑو

اس کو درد ہو رہا تھا۔ جسے اسکی آنکھیں بھیگنے لگی۔۔۔

حامد کو احساس ہوا تو اسنے اپنا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔۔

وہ اپنا بازو دیکھنے لگی جو حامد کے سختی سے پکڑنے پر سرخ ہو گیا تھا۔۔۔

کچھ دیر وہ دونوں خاموش تھے پھر زروش

جانے لگی

رکو ابھی میرا کام باقی ہے پھلے یہ بٹن لگا کے جاؤ۔۔۔۔

دیکھو۔۔۔

ہاں تم کو ہی دیکھ رہا ہوں اسنے مسکراہٹ چہرے پے سجا کے کہا۔۔۔۔

میں کوئی بٹن وٹن نہیں لگا رہی وو بول کے جانے کے لئے آگے ہوئی جب حامد اس کے سامنے کھڑا ہو گیا اور اسکے جانے کا راستہ بند کر دیا۔۔۔۔۔

جب بھائی کی شرٹ کا بٹن نکلتا ہے تو بھابی ٹاک دیتی ہے اور ایک تم ہو جو۔۔۔۔

یہ مت بھولو کے بھابی بھائی کی وائف ہے اور میں تمہاری کزن تو میں نہیں لگا رہی

۔۔۔۔

اچھا یہ لگانے کے لئے تم کو میری وائف بن نہ ہے چلو اگر تم بعد میں ہی لگاؤ گی تو میں ابھی تم سے نکاح کر لیتا ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ نہ اپنے خوابوں میں جینا چھوڑ دو کیوں کی ایسا کبھی نہیں ہو گا۔۔۔۔

میں زیادہ بحث نہیں کرنہ چاہتا اب تم عزت سے لگا رہی ہو یا نہیں ورنہ میرے پاس اور بھی کئی طریقے ہیں تم سے کام نکلوانے کے وہ اسکی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔

اچھا لگا دیتی ہوں حامد کو آتا دیکھ کے وہ جلدی میں گئی اور ایلفی لے آئی۔۔۔۔

اسکا کیا کرو گی۔۔۔۔

بٹن چپکانا ہے نہ۔۔۔۔

تو وہ ایسے لگاؤ گی

حامد اب تم کو لگوانہ ہے یا نہیں مجھے ایسے ہی آتا ہے اگر تم کو نہیں پسند تو لاؤ شرٹ دو میں بھابی سے لگوا کے آتی ہوں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے لگا دو حامد اس کے پاس انے لگا۔۔۔

رکو تم یہ شرٹ اتارو مجھے دو میں لگا دیتی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا وو شرٹ اتارنے لگا۔۔۔۔

حامد اسنے تھوڑا غصے میں کہا تم دوسری شرٹ پہن کے آؤ اور یہ بعد میں مجھے

دو۔۔۔۔

ایسے دیر ہو جائے گی اب جلدی کرو۔مجھے کام سے جانا ہے اور اب کوئی بحث نہیں

حامد اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

کہاں پھس گئی اسنے بٹن ہاتھ میں لیا اور اسکی شرٹ پے لگانے لگی۔۔۔۔

حامد اسے دیکھ رہا تھا حامد نے اپنے ہاتھ سے اسکے چہرے پے آتی لٹو کو اسکے کان کے

پیچھے کیا وو حامد کو دیکھنے لگی اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔

وو اس بات سے انجان تھے کے باہر کھڑی فنزا ان کو دیکھ رہی ہے۔۔۔

مگر وو اپنے کام میں مصروف ہو گئی حامد نے اپنا ہاتھ اسکی کمر پے رکھا اور اسے اپنی

طرف کیا زروش اس کو دیکھنے لگی وو نجانے کیوں اسکی آنکھوں میں کھو سی گئی اسے

ان آنکھوں میں اپنے لئے پیار نظر آیا حامد اسکی طرف جھکنے لگا تو زروش نے اپنی آنکھیں بند کر لی اور اسکے دل کی دھڑکنے تیز ہو گئی حامد اسکی دھڑکنوں کی آواز بہ آسانی سن پا رہا تھا کیوں کی وو اسکے بہت قریب تھا وو اپنے لپ اسکے لپ پے رکھنے ہی والا تھا جب زروش اپنے ہوش میں آئی اور حامد کو دھکا دیا جسے وو اسے دور ہو گیا زروش وہاں سے بھاگنے لگی زروش کو آتا دیکھ کے فنزا چھپ گئی تاقی زروش نہ دیکھ پائے کی فنزا نے دیکھ لیا ہے

مجھے تو پھلے سے ہی شک تھا یہ یہاں کس مقصد سے آئی ہے کبھی حامد کبھی ولید بہت ہی بے شرم لڑکی ہے فنزا نے دل میں کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش نے آکر روم کا دروازہ بند کیا اور خد بھی اسے ٹیک لگائے کھڑی ہو گئی اور اپنی آنکھیں بند کی یہ کیا ہو گیا تھا مجھے میں کیا کر رہی تھی یہ میں نے کیوں اسے روکا نہیں میں اس پے یقین نہیں کر سکتی میں اپنا دل دوبارہ اسے توڑنے نہیں دوں گی مجھے

حامد سے دور رہنا ہو گا اسے پتا نہیں کیا ہو گیا ہے آج تک تو ایسا نہیں کیا پھر اچانک سے اسے کیا ہو گیا ہے وو سوچنے لگی۔۔۔۔

☣☣☣☣

اشا کی نماز پڑھ کے زروش بوک کھول کے بیٹھ گئی چین کھو گیا ہے کچھ تو ہو گیا ہے

زروش کی فون نے رنگ کیا وو اٹھ گئی اور فون اٹھائی

علیشہ تھی کال پے سلام کے بعد اسنے حال پوچھا

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ تم نے ایاز کی فوٹو بھیجی زروش نے پوچھا؟؟؟

زروش کو جب پتا چلا کے اسکا رشتہ کسی سے ہو گیا ہے اور وو جانتی تک نہیں اسے تو وو ایک بار دیکھنا چاہتی تھی جب ریحانہ بیگم وہاں گئی تھی تو زروش نے علیشہ سے کہہ دیا تھا کے اسکی پکچر بھیجے وو دیکھے گی

ہاں آپی بوا کے ہاتھوں بھیج دی ہے مگر وو بلکل اچھا نہیں ہے آپ اسے شادی مت کرنہ علیشہ نے اپنے دل کی بات کہی۔۔۔

کیوں علیشہ تم ایسے کیوں بول رہی ہو تمھیں پتا ہے ہمیں اللہ کی کوئی بھی بنائی ہوئی چیز کو برا کہنے کا حق نہیں ہے۔۔۔

آپی میرا مطلب یہ نہیں ہے میں یہ کہہ رہی ہوں وو آپ کے لئے اچھا نہیں ہے آپ کی جوڑی اس کے ساتھ اچھی نہیں لگے گی میں یہ نہیں کہہ رہی کے وو برا ہے۔۔۔۔

اچھا نماز پڑھی تم نے؟؟؟

ہاں پڑھ لی۔۔۔۔۔

صحیح اب تم سو جاؤ اور کوئی پریشانی مت لو میرے لئے جو صحیح ہے وو میرے خدا بہتر جانتے ہیں انہونے جو میرے نصیب میں لکھا ہے وو مجھے حاصل ہو گا۔۔۔

صحیح آپی۔۔۔۔

اللہ حافظ

خدا حافظ

اسنے فون رکھ دیا۔

یہ علیشہ ایسے کیوں بول رہی تھی اسنے سوچا کل میں دیکھ لوں گی ویسے بھی بوا اس وقت تھک گی ہو گی اسے کیا پک مانگوں اسنے مزید کچھ سوچنے کے بجائے اپنا بوک پڑھنے لگ گی۔۔۔۔

☣☣☣☣☣

☣☣

excuse

www.novelsclubb.com

زروش کلاس جا رہی تھی جب پیچھے سے ایک لڑکی نے اسے آواز دی تو اسنے پیچھے مڑ کے دیکھا۔۔۔

پینٹ شرٹ کے ساتھ شارٹ کمیز اور سکارف پہنے ہوے مسکراتی ہوئی آ رہی تھی۔۔۔۔

ہائے میرا نام سیرت ہے اور میں نے یہاں نیو ہوں۔۔۔

مطلب فرسٹ ڈے ہے اپکا۔۔

نہیں مطلب کچھ دن ہوے ہیں مجھے میں نے آپ کو کافی بار دیکھا ہے یہاں سوچا آپ سے بات کر لو مگر آپ کبھی اکیلے میں ملتی نہیں۔۔۔۔

مجھسے کیوں بات کرنی تھی کوئی وجہ زروش نے سوالیا نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

نہیں میں یہاں زیادہ کسی کو جانتی نہیں اور یہاں پے مجھے کوئی بھی ایسی لڑکی نہیں ملی جسے میرا بات کا دل کرے تو مجھے آپ کچھ اچھی لگی۔۔۔۔

وو بول رہی تھی جب زروش بیچ میں بول پڑی بس کچھ اچھی؟؟؟

نہیں نہیں میرا مطلب آپ مجھے اچھی لگی۔۔۔۔

اچھا ویسے میں نے آپ کو کلاس میں کبھی نہیں دیکھا۔۔۔۔

ہاں اب آپ کی نظر ہم لوگوں پر تھوڑی جائے گی۔۔۔۔

مطلب۔۔۔۔

مطلب کے آپ اور اپکا کزن اسٹڈی میں ٹاپ پر ہیں اور میں کافی لیزی تو آپ تو ان پے دھیان دو گی جو بیسٹ ہو اور آپ کی طرح اسٹڈی میں انٹیلیجینٹ ہو۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں مطلب میں نے کبھی دھیان نہیں دیا اس لئے پوچھا۔۔۔

کوئی بات نہیں کیا ہم فرینڈس بن سکتے ہیں اسنے اپنا ہاتھ آگے کرتے کہا۔۔۔۔

ضرور زروش نے مسکرا کے ہاتھ ملایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اپکا نام زروش ہے نہ۔۔۔

ہاں بٹ تمھیں کیسے پتا۔۔۔

کلاس میں ایسا کون ہے جسکو تمہارا نام نہیں پتا ہو۔۔۔۔

اچھا صحیح چلو سر آرہا ہے زروش کی نظر پروفیسر پے پڑی۔۔۔۔

وو دونوں کلاس میں داخل ہوئی کیا میں آپ کے ساتھ بیٹھ سکتی ہوں سیرت نے پوچھا۔۔۔۔

ہاں بیٹھ جاؤ وو بیٹھ گئی۔۔

سر کلاس میں داخل ہوا۔۔۔۔

☣☣☣

کلاس ختم ہونے کے بعد وو دونوں لیب جا رہی تھی کے حامد نے پیچھے سے زروش کو پکارا زروش اور سیرت دونوں نے مڑ کے دیکھا۔۔۔۔

زروش مجھے تم سے اکیلے میں کچھ بات کرنی ہے اسنے سیرت کو دیکھتے کہا۔۔۔۔

اچھا زروش میں لیب جا رہی ہوں آپ بھی بعد میں آجانا وو بول کے جانے لگی۔۔۔

نہیں رکو مجھے بھی جانا ہے اسنے سیرت کو روکا اور مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی وو بول کے اسکے ساتھ جانے لگی

حامد نے اسکا راستہ روکا یہاں نے کہا بات کرنی ہے تو اسکا مطلب کرنی ہے تمھیں سنائی نہیں دیا۔۔۔۔

سیرت کبھی حامد کو کبھی زروش کو دیکھ رہی تھی

تو یہاں نے بھی کہا کے مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی وو بھی تمھیں سنائی نہیں دیا اسنے آنکھیں دکھاتے کہا

وو حامد سے دور رہنا چاہتی تھی اور جو کل ہوا اسکے بعد تو اس میں ہمت ہی نہیں تھی کے وو اسکا سامنا بھی کرے مگر اب جب وو سامنے آگیا تو وو اس کے سامنے ظاہر نہیں کرنہ چاہتی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو بول کے دوسری سائیڈ سے نکل گئی

سیرت کے دل میں سوال اٹھا کے پوچھے پھر دیکھا وہ غصے میں ہے اسے ہی کچھ بول نہ دے تو وہ چپ ہو گئی وہ دونوں باتیں کرتی لیب میں آئی اور آ کر زروش نے ایک ناول کا بوک لیا

اوہ ناولز آپ کو پسند ہیں سیرت نے اسے پوچھا۔

بہت زیادہ تم نہیں پڑھتی۔۔۔

نہیں مجھے بوک سے ایلرجی ہے اور رہی بات ناولز کی تو یہ موسٹلی حقیقت ہوتی نہیں ہیرو کو ہیروئن کے ساتھ دیکھ کے دل تھوڑا تھوڑا۔۔۔۔آپ خد سمجھ سکتی ہیں آگے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش کو اس کے انداز پے ہنسی آئی ویسے اگر ایلرجی ہے تو تو یہاں آئی ہی کیوں۔۔۔۔

کیا کرو یہ میرے بھائی کی مہربانی ہے زبردستی بھیج دیا کے پڑھو اسنے منہ بنایا۔۔۔

زروش اس پے ہنس رہی تھی۔۔۔۔

آپ ہنس رہی ہو سیرت اسے دیکھنے لگی۔۔۔

بات ہی ایسی کر رہی ہو ویسے یہ نہ آپ کہنا بند کرو۔۔۔۔

کیوں سیرت نے اسے سوال کیا؟؟؟؟

جب یہ مجھے آپ بولتی ہو نہ مجھے ایسا فیل ہوتا ہے کے میں 30 سال کی بڈھی ہوں

۔۔۔

ویسے 30 سال کے لوگ بڈھے نہیں ہوتے چلو آپ کو آپ نہیں پسند تو میں تم ہی

کھو گی ٹھیک ہے۔؟؟؟۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔

ویسے میری باتیں تمھیں بور تو نہیں کر رہی نہ سیرت نے اسے پوچھا۔۔۔۔

بلکل نہیں بلکے اچھا لگ رہا ہے کے کوئی میرے جیسا بھی ہے۔۔۔۔

مطلب آپ کو بھی بوک سے ایلرجی ہے؟؟؟

نہیں میرا مطلب بولنے والی سے تھا بوک پڑھنا تو میرا شوک ہے۔۔

صحیح

****

اچھا اب میں چلتی ہوں بھائی آتا ہی ہو گا مجھے لینے اللہّ حافظ کل ملیں گے وو بول کے جانے لگی۔۔۔۔

زروش اسے دیکھتی رہی اور مسکرا دی آج پہلی بار اسنے اپنی کلاس فیلو سے اتنی بات کی تھی ورنہ ہمیشہ وو حامد یا ولید کے ساتھ ہی رہتی تھی۔۔۔۔

کچھ دیر لیب بیٹھنے کے بعد

وو بھی ولید کے پاس آئی جہاں وو حامد کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔۔

حامد نے اسے آتے دیکھا اور اپنی نظرے اسی پے ٹکا دی۔۔۔

ولید چلیں زروش نے حامد کو اگنور کیا۔۔۔

ولید تم جاؤ تمھیں کام سے بھی جانا تھا نہ اور ابھی مجھے اور زروش کو سر سے کچھ ٹاپکس پے سوال کرنہ ہے تو بعد میں میں اسے لے آونگا حامد نے اسے کہا۔۔۔

ولید کو آج اپنے فرینڈ سے ملنے جانا تھا پکا لے آو گے ایسا نہ ہو گھر میں مجھے سن نہ پڑے کیوں کی تم گیرز میدار ہو۔۔۔

تم ٹینس نہ لو میں اتنا بھی گیرز میدار نہیں ہوں لے آونگا اسنے تھوڑے غصے میں کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں چلتا ہوں۔۔۔

ولید کے جانے کے بعد اب حامد نے زروش کو اپنی طرف متوجہ کیا ہاں تو کیوں نہیں کرنی تھی مجھسے بات اور کلاس میٹ کے سامنے میری انسلٹ کی حامد نے اسے گھورا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے گھر لے چلو مجھے آفس کے لئے لیٹ ہو جائے گی پلیز زروش نے کہا۔۔۔

اوکے حامد نے مختصر جواب دیا۔۔۔

☣☣☣☣☣

ویسے۔آپ کو زروش کے لئے سونے کا ہار بنوانے جانا تھا نہ زاہدہ بیگم۔نے زبیر صاحب سے کہا۔۔

مجھے نہیں لگتا ابھی۔اسکی ضرورت ہے۔۔۔

کیوں۔ابھی سے ہمیں۔اسکی شادی کی تیاری کر لینی چاہئے۔۔۔

اسکی شادی کی فکر تم۔نہ ہی کرو تو بہتر ہے۔۔۔

کیسے نہ کرو بیٹی ہے وو میری اور اسکی شادی کی فکر تو مجھے رہیگی ہی زاہدہ بیگم۔نے تھوڑا اونچا بولا۔۔۔۔

اوہ اچھا یاد آگیا کے وو بیٹی ہے تمہاری۔۔۔

www.novelsclubb.com

مطلب کیا ہے اپکا زاہدہ بیگم نے اسے دیکھتے پوچھا۔۔۔

یہیں کی اگر آپ کو سچ میں۔بیٹی کی فکر ہوتی تو اس کے خلاف نہیں کھڑی رہتی اچھی طرح سے جانتی ہو وو کیا کرنہ چاہتی ہے پھر بھی آکر شادی کا بول رہی ہو۔۔۔۔

اگر بچے غلط چیز کی ضد کریں تو انکو روکنا بھی ماباپ کا فرض ہے خیر آپ کہاں سمجھے گے۔۔۔

اگر رشتہ کرادیا ہے تو شادی بھی ایک نہ ایک دن ہو گی ہی تو آج کریں یا کل تیاری تو کرنی ہی پڑتی ہے نہ اور ہمارے پاس اتنا پیسا نہیں ہے کے ہر کام۔ایک ہی وقت میں کر سکیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش نے کسی غلط چیز کی ضد نہیں کی آپ بھی یہ باتیں اپنے ذہن سے نکال دے اور رہی بات شادی کی تو

ابھی 4 سال ہیں۔۔۔۔

مگر مجھے تو لگتا ہے کے ابھی سے کرا دے کیا فرق پڑتا ہے 4 سال بعد ہو یا اب۔

۔۔۔۔

بہت فرق پڑتا ہے اگر آپ اپنی بیٹی کی سوچ کے حساب سے دیکھیں تو۔۔۔۔۔

مجھے آپ سے کوئی بحث نہیں کرنی مجھے جو چچا نے کہا میں نے بتا دیا اب آپ کی مرضی جو کرنہ ہے کرو آپ سے کچھ کہنا ہی فضول ہے وو بول کے چلی گئی۔۔۔

زبیر صاحب وہیں بیٹھ گے اور اپنا۔ سر تھام لیا

مجھے ایاز کے بارے میں جان نہ پڑے گا اس کے گھر کے بارے میں

میں جانتا ہی کتنا ہوں صرف ایک ہی ملاقات کی ہے زروش کا رشتہ دیا ہے اگر اس گھر میں۔ دینا ہے تو ایک بار اچھے سے پوچھ تاچ کر لینی چاہئے ابو جانتے ہیں ایک بار انسے بھی بات کر لیتا ہوں۔۔۔۔

اب ابو آے تو ایک بار انسے اس کے بارے میں پوچھ لیتا ہوں

☣☣☣☣

حامد نے ایک سنسان جگہ پر بائیک روکی۔۔۔۔

بائیک کیوں۔روک دی زروش کو عجیب لگا۔۔۔۔

زروش کو اسنے بائیک سے اترنے کا کہا تو وو اتر گئی۔۔۔۔۔

حامد اسکے سامنے کھڑا ہو گیا وو اپنی۔ نظریں جھکاے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

ناراض ہو حامد نے اسے پوچھا۔۔۔۔

نہیں زروش نے بن دیکھے ہی جواب دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو بات کیوں۔ نہیں کر رہی۔۔۔۔۔

حامد چلیں پلیز۔۔۔۔۔

نہیں مجھے میرے سوالوں کا جواب دو پھر۔۔۔۔

... گھر چل کے بات کریں

نہیں مجھے تم سے جو پوچھنا ہے ان سوالوں کا جواب دو۔۔۔۔

مجھے کوئی جواب نہیں دینا چلو۔۔۔

جب تک میرے سوالوں کا جواب نہیں دو گی تب تک یہیں بیٹھی رہو وہ ضدی انداز میں بولا۔۔۔۔

اچھا کیا جواب چاہیئے۔۔۔

کیوں بات نہیں کرنی مجھسے

بس اسے ہی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری طرف دیکھ کے جواب دو۔۔۔۔

زروش نے اسکی طرف دیکھا پھر اپنی نظرے جھکا دی۔۔۔۔

حامد اسکی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔۔جو بات کرنی ہے دور سے ہی کرو۔میرے قریب آنے کی ضرورت نہیں ہے زروش نے سختی سے کہا۔۔۔۔

حامد پھر بھی نہیں رکا اور اسکی طرف قدم بڑھا رہا تھا زروش ڈر سے پیچھے ہوئی۔۔۔۔

زروش ڈرو مت مجھسے میں کچھ نہیں کر رہا وو زروش کے چہرے پے خوف دیکھ کے بولا۔۔۔۔

میں صرف یہ جان نہ چاہتا ہوں کیا تم۔سچ میں۔اس لڑکے سے شادی کرنے کے لئے تیار ہو۔۔۔۔۔۔۔

ہاں زروش کا جواب سن کے حامد نے غصے سے اپنی مٹھی بند کی۔۔۔۔۔

اچھا پھر تمہاری آنکھیں انکار کیوں کر رہی ہیں حامد نے نرمی سے کہا۔۔۔۔

زروش اسے پیٹھ دے کے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

حامد اس کیے سامنے آکر کھڑا ہو گیا یہاں دیکھ کے بات کرو۔۔۔۔

میرے پاس تمہاری باتوں کا کوئی جواب نہیں ہے۔۔۔۔۔

کیوں۔ نہیں ہے جواب کیوں کرنہ چاہتی ہو اسے شادی جسے تم۔ جانتی بھی نہیں۔۔۔۔۔

جسے جانتی تھی اسی نے ہی تو دھوکہ دیا۔۔۔۔

میں مانتا ہوں وو میری غلطی تھی مگر یہ اس نے کتنی بار معافی مانگی ہے یار اسکے بعد بھی تم پے کوئی اثر نہیں ہو رہا۔۔۔۔

صرف غلطی؟؟؟ تمہاری اس غلطی کی سزا کوئی اور بھگت رہا ہے تمھیں کیا ہے تمہارے لئے تو صرف غلطی ہے شرم آنی چاہیئے تمھیں۔ تم میں ذرا بھی شرم۔ ہوتی تو ڈوب کے مر جاتے مگر تم انتہائی گھٹیا انسان ہو اور مجھے ایسے لوگوں۔ سے نفرت ہے صرف اور صرف نفرت حامد چپ چاپ اسکی باتیں سن رہا تھا۔۔۔۔۔

اچھا میں بے شرم اور گھٹیا انسان ہوں نہ اب دیکھنا یہ گھٹیا انسان کیا کرتا ہے وو تھوڑا غصے میں آ گیا۔۔۔۔

پھر وہ دونوں کچھ دیر چپ ہو گے۔۔۔

دیکھو زروش میں تمھیں۔صاف لفظوں میں بول رہا ہوں اور یہ آخری بار ہے تم مجھے معاف کر دو اب جو ہو گیا ہے اسے بدلہ نہیں جا سکتا نہ ہی اسے سدھارا جا سکتا اگر تم کھو تو میں اسے بھی معافی مانگنے کے لئے تیار ہوں۔۔۔۔۔

سدھارا جا سکتا ہے زروش نے بیچ میں ہی ٹوک کے کہا۔۔۔۔۔

مگر میں۔اس طرح کبھی نہیں سدھار سکتا حامد اسکی بات کا مطلب سمجھ کے بولا اب تم مجھے معاف کر رہی ہو یا نہیں۔۔۔۔۔

نہیں زروش نے کہا۔۔

یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے؟؟؟؟

ہاں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے میری بات کان کھول کے سن لو اب تم مجھ کو معاف کرو یا نہ کرو مگر تم شادی مجھسے ہی کرو گی پھر اپنی مرضی سے یا زبردستی کیوں کی بہت منالیا تمھیں بہت پیار سے بھی سمجھایا مگر تم نہیں۔مانی اب میں بھی دیکھتا ہوں کے آخر تم کسی اور کی ہوتی کیسے ہو۔۔۔۔۔

کیا مطلب کیا کرو گے تم۔؟؟؟؟

وو جلد ہی پتا چل جائے گا تمھیں ابھی بھی وقت ہے سمبھل جاؤ ورنہ وو بول کے بائیک کی طرف آیا۔۔۔۔

زروش کے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو گے حامد کی دھمکی سے کے وو کیا کرے گا وو بت بنی کھڑی تھی۔۔۔۔

حامد اسکی طرف بائیک لے آیا چلو اب

زروش پیچھے بیٹھ گئی۔۔۔۔

☣☣☣

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیدر اپنی کیبن میں بیٹھا ہوا تھا جب

دروازہ نوک کر کے ہاشم آیا بھائی سارے پیسے میں نے گاڑی میں رکھوا دئے ہیں اب

آپ کو جانا چاہئے۔۔۔۔۔

نہیں اسنے انکار کیا کیوں کی وو زروش کا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

مگر بھائی لیٹ ہو جائے گی میرے خیال سے آپ کو جانا چاہئے ہاشم۔نے کہا۔

جب جانا ہو گا میں چلا جاؤں گا۔۔۔۔

او کے بھائی آپ کی مرضی وو بول کے چلا گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣

زروش تیار ہو کے لاونج میں آئی جہاں حامد ریحانہ بیگم فنزا بیٹھے تھے۔۔۔۔

پھپھو ولید نہیں آیا؟؟؟؟

نہیں ایک کام کرو تم حامد کے ساتھ چلی جاؤ پھپھو نے اسے کہا تو فنزا نے دونوں کو دیکھا۔۔۔۔

حامد جاؤ اسے چھوڑ آو۔۔۔اور ہاں زروش یہ اس لڑکے کی پیکچر ہے تمھیں دینا بھولے جا رہی ہوں یہ لے لو اسنے سوفے پے رکھی تھی کے اب زروش آے تو اسے دیگی۔۔۔۔۔

زروش نے ایک نظر حامد کو دیکھا موم آپ یہ رکھ دیں اس کے روم میں ابھی اسے دیر ہو رہی ہے تو میں اسے چھوڑ کے آتا ہوں حامد نے غصے پے ضبط کرتے کہا۔۔۔۔

اچھا یہ بھی ٹھیک ہے ریحانہ بیگم نے کہا۔۔۔۔

وو دونوں چلے گے

۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں بھیج دو اکیلے کل کو منہ کالا ہو گا تو خد ہی پچھتانا پڑے گا سا سوماں فنزانے دل میں کہا

☣☣☣

زروش کو چھوڑنے کے بعد حامد سید ھا زروش کے روم میں آیا اور پک ڈھونڈنے لگا وو ہر جگہ ڈھونڈنے لگا مگر اسے نظر ہی نہیں آ رہی تھی لگتا ہے موم نے نہیں رکھی یہاں وو بول کے جانے کے لئے مڑا تو اسکی نظر سامنے زروش کی پک پے پڑی اور اس کی سائیڈ پے ایاز کی پک رکھی ہوئی تھی۔۔۔۔

اسنے پک ہاتھ میں اٹھائی ایاز کی بڑی داڑھی رکھے ہلکی چہرے پے سمائل سجاے کھڑا تھا غلط جگہ پے نظر ڈالی ہے ایاز اسنے بول کے پک کے ٹکڑے کر دئے

اسے تو یہ بھی گوارا نہیں تھا کے زروش دیکھے بھی اسے اور پھر ٹکرے وہی چھوڑ کے باہر نکل گیا کے جب وو آے تو اسے پتا چلے

☣☣☣

زروش اور حیدر ایک جگہ پے آے حیدر نے ایک بنگلا لینے کا سوچا تھا تو آج اس بنگلے کے مالک سے ملنے آیا تھا حیدر نے اسے یہ بنگلا لے لیا تھا اب وو دونوں دروازے کی طرف آے دو بڑے تاک تھے حیدر نے انہیں کھولا زروش آج چپ ہی تھی اس کے دماغ میں حامد کی ہی باتیں چل رہی تھی حیدر نے ایک نظر اس پے ڈالی جو آج اتنی چپ تھی چلو دیکھتے ہیں آخر یہ خاموشی کتنے وقت کی ہے اسنے دل میں سوچا

زروش نے گھر کا جائزا لیا ہر چیز کپڑے سے ڈھکی ہوئی تھی لاؤج میں ہر چیز موجود تھی وو اپر سے نیچے تک دیکھ رہی تھی اور اس کے دل میں آیا کے کاش وو بھی ایسا ہی گھر لے پائے وو سیڑوں کی طرف آئی دو سائیڈ سے بنی ہوئی تھی ایک آنے کے لئے دوسری جانے کے لئے پورا گھر دیکھنے کے بعد زروش نیچے آگئی جہاں حیدر بیٹھا کھڑا تھا

سر زروش نے حیدر کو پکارا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر نے اسے دیکھا

یہ گھر کسکا ہے۔۔۔۔

آج سے یہ میرا ہے حیدر نے کہا

کیوں آپ کے پاس اب تک کوئی گھر نہیں تھا؟؟؟؟

ہے جو اسے بھی زیادہ بڑا ہے

اگر اتنا ہی بڑا تھا تو یہ لینے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔

لگتا ہے یہ تمھیں پسند نہیں آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں مجھے تو بیحد پسند آیا ہے میں جسٹ پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

میرے شوق ہے جو چیز اچھی لگے لے لیتا ہوں چاہے وو موجود ہی کیوں نہ ہو اسنے نوابی انداز میں کہا۔۔۔۔

اوکے سر زروش نے صرف یہی کہاں۔۔۔۔

حیدر کو اسکی چپی کھٹک رہی تھی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد زروش اور حیدر چت پے آے

وہاں جا کے زروش کا موڈ کچھ نورنل ہوا وہاں ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اور سائیڈ پے پھول اور ایک خوبصورت جگہ بنی ہوئی تھی جہاں وو دونوں آے۔۔۔

واہ سو بیوٹیفل زروش نے کہا۔۔

حیدر نے اسے دیکھا پھر نظر ہٹا دی

زروش حیدر کو غور سے دیکھنے لگی حیدر نے اسے دیکھا پھر اسنے ارد گرد نظر ڈورائی ہر چیز کو دیکھا مگر جب زروش کی طرف دیکھا تو وو اب بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی کیا مسلہ ہے تمہارے ساتھ تک کیوں رہی ہو حیدر نے کب سے اس کو اپنی طرف نظر ٹکاے دیکھا تو پوچھ ہی لیا۔۔۔۔۔

سر وو نہ مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا؟؟؟؟

جب سے میں نے آپ کو دیکھا ہے تب سے میں کہنا چاہتی تھی۔۔۔۔

اب بولو گی کیا کہنا چاہتی تھی

سر کہنا نہیں مطلب پوچھنا چاہتی تھی۔۔

کیا حیدر نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کے پوچھا؟؟؟

وو۔۔۔۔میں یہ۔۔۔۔حیدر غور سے اسکی بات سن رہا تھا

کے آپ کونسہ شیمپو استعمال کرتے ہو آپ کے بال اس عمر میں بھی اتنے گھنے اور سلکی ہیں؟؟؟

www.novelsclubb.com

حیدر نے اسکی بات پے اپنا ہاتھ سر پے مارا

☣☣☣☣

3months

وو دونوں میٹنگ سے واپس آفس کے لئے لوٹ رہے تھے

جب ایک بچہ انکی گاڑی کے سامنے آیا حیدر نے جلدی سے بریک لگائی اور غصے سے گاڑی سے باہر نکلا اس بچے کے ہاتھ میں پھول تھے اندھے ہو مرنے کے لئے میری ہی گاڑی ملی تھی تمھیں مرنے کا اتنا ہی شوک ہے تو جا کے ٹرین کے سامنے لیٹ جاؤ وو غصے دہاڑا۔۔۔

سر یہ کیا بول رہے ہو آپ اسنے بچے کو روتا ہوا دیکھا تو اسے برداشت نہیں ہوا

وو اس بچے کی طرف آئ

کیا ہوا ہے آپ کو آپ رو کیوں رہے ہو۔۔۔۔

زروش میرے پاس اتنا فالتو ٹائم نہیں ہے چلو یہاں سے اور تم دور ہٹو اسنے بچے سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش نے حیدر کی بات کو اگنور کیا آپ بتاؤ کیا ہوا ہے آپ کو وو بچے سے پیار سے بولی۔۔۔

میری امی۔۔۔کی طبیعت بہت خراب ہے آج ایک بھی پھول نہیں بکا انکی دوائی کے لئے پیسے نہیں ہے میرے پاس اگر آپ لوگ یہ پھول مجھسے خرید لو تو میں اپنی امی کی دوائی لے سکوں گا وو روتے ہوے بولا۔۔۔۔

زروش کو بہت دکھ ہو رہا تھا وو کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی اور وو تو 9 سال کا بچہ لگ رہا تھا جسکی عمر تو ابھی او چھل کود کی تھی اور اس کے سر پے اتنی زمیداری۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمیں کوئی پھول نہیں لینا دفع ہو جاؤ یہاں سے اور یہ ڈرامے کسی اور کے سامنے کرنہ اور تم بھی چلو مجھے لیٹ ہو رہی ہے اسنے زروش کی طرف رخ کیا۔۔۔

وو حیدر کو افسوس سے دیکھ رہی تھی کے اسکے اندر ذرا بھی فیلنگ نہیں ہے۔۔۔

ریسٹورنٹ میں فضول پیسے خرچ کرتا ہے باقی اچھے کام کے لئے ایک پیسا نہیں اسکے پاس

اس وقت اسکا دل کیا کے حیدر کو وو زمین میں گاڑ دے کتنا بے شرم انسان ہے معصوم بچے سے کیسے بات کر رہا ہے لگتا ہے اسکی ماں نے اسے مینرس نہیں سکھائے۔۔۔۔

سر پلیز پھول لے لینا مجھے بہت پسند ہے پلززز سر وو اسے ریقسٹ کر رہی تھی اس وقت زروش کا دل کیا کے وو ایسے ہی بچے کو پیسے دے دے مگر وو اپنا پرس آفس میں بھول آئی تھی اور حیدر کو دیکھ کے اسے لگا نہیں کے وو اسے پیسے دیگا بھی تو پھول کی ضد کرنے لگی۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا تمہارا دماغ بچوں والا کیوں ہے اسنے غصے سے اپنا وولٹ نکال کے پیسے تھمائے اس بچے کے ہاتھ میں اور پھول لئے اسے۔۔۔۔

اب بچی ہوں تو بچو والا ہی دماغ ہو گا نہ زروش نے مزے سے کھا

اس بچے نے اپنے آنسوں پونچھے اور زروش کا شکریا کرنے لگا اللہ آپ دونوں کی جوڑی ہمیشہ سلامت رکھے وو بول کے چلا گیا

زروش حیدر کو دیکھنے لگی ہاہاہا جوڑی وو بول کے زور سے ہنسنے لگی۔۔

حیدر وو پھول ہاتھ میں پکڑے اس کو ہنستا دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ایک بات تو بتاؤ حیدر نے اسے مخاتب کیا۔۔۔

اسنے سوالیا نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

تم ان سب کی باتوں پے یقین کیوں کرتی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

حد ہے سر اسنے صرف اتنا ہی کہا

اس میں حد کیا ہے ان لوگوں کا طریقہ ہے اوروں سے پیسے لینا جھوٹی موٹی باتیں بنانا۔۔۔

سر ویسے بھی آپ اتنے فضول خرچے کرتے ہو اس میں اگر کچھ غریبوں کو دے دو گے تو مجھے نہیں لگتا اپکے پیسے۔ ختم ہو جائے گے ویسے بھی آپ نہ جانے کتنے ہی فضول خرچے کرتے ہو جیسے ریسٹورنٹ پے ہزاروں ایک دن میں تب افسوس نہیں ہوتا باقی جب اپنے اس بچے سے پھول لئے تو آپ کو اتنا افسوس ہو رہا ہے ویسے سر آپ کو اتنی پہچان تو ہونی چاہئے کے کون سچا ہے کون جھوٹا۔۔۔۔

میں فضول خرچے کرتا ہوں اسنے زروش کو آنکھ دکھائی۔۔۔۔

سر چلیں۔۔۔۔

ہوں حیدر زروش کی طرف آیا

وہاں۔سے جاتی بائیک پے دو آدمی گزرے۔۔۔رک رک پیچھے والے نے کہا

کیوں کیا ہوا۔۔۔۔

وو دیکھ یہ زبیر کی بیٹی ہے نہ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے بھی انکی طرف دیکھا ہاں لگ تو رہی ہے مگر یہ اس لڑکے کے ساتھ کر کیا رہی ہے وو بھی اس وقت۔۔۔۔

حیدر زروش کو پھول دے رہا تھا زروش صرف مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

فوٹو کھینچ اسنے کہا تو دوسرے نے فون نکال کے دونوں کی کچھ پیکس لی۔۔۔

******

زروش آفس میں بیٹھی ہوئی تھی حیدر کے ساتھ جب اسکی فون نے رنگ کیا

۔۔۔۔

افف یہ ایاز مجھے کیوں کال کر رہا ہے اسنے منہ بصور کے فون کان سے لگائی

اسلام وعلیکم زروش نے سلام کیا۔۔۔

وعلیکم السلام کیسی ہو تم۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔

اسٹڈی کیسی چل رہی ہے۔۔۔۔

اچھی چل رہی ہے۔۔۔

اچھا کیا کر رہی تھی۔۔۔

لوڈو کھیل رہی تھی۔۔۔

اچھا یہ نے ڈسٹرب تو نہیں کیا۔۔۔۔

زروش یہ کیا طریقہ ہے کام کے وقت تمھیں فون کی پڑی ہے۔۔۔۔

سر جب آپ کام میں ہوتے ہو تو آپ کو کال آتی ہے تو تب کیا آپ فون نہیں اٹھاتے اچھا میں باہر جا کے بات کرتی ہوں وو بول کے باہر آ گئی۔۔۔۔

ہاں بولو آپ کو کام تھا کچھ اسنے ایاز کو کہا۔۔۔۔

تم کہاں ہو اس وقت اور وو آواز کسکی تھی۔۔۔۔

میں آفس میں ہوں۔اور وو آواز سر کی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم۔وہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔

میں یہاں جاب کرتی ہوں۔۔۔۔

تمھیں۔ضرورت ہی کیا ہے یہ سب کرنے کی اور آج کے بعد تم وہاں۔ نہیں جاؤ گی اسنے آرڈر دیا۔۔۔۔

لیکن میری کچھ ضرورتیں ہے۔۔۔۔

ووسب تمہاری پوری ہو جائے گی مگر آج کے بعد تم وہاں نہیں جاؤ گی۔۔۔۔

خاص وجہ۔۔۔۔

ہمارے گھر کی لڑکیاں جاب کریں یا بوائز کے ساتھ کام کریں یہ مجھے گوارا نہیں اور تم۔میری منگتر ہو کسی کو پتا چلا تو کیا عزت رہ جاے گی میری۔۔۔۔

اسکی عزت کی ایسی کی تیسی

www.novelsclubb.com

مطلب آپ ایسی چھوٹی سوچ رکھتے ہو کے لڑکیاں گھر پے بیٹھی رہے مجھے لگا آپ آپ ایڈوکیٹڈ ہو تو آپ کی سوچ الگ ہو گی۔۔۔

چاہے انسان کتنا ہے ایڈوکیٹڈ کیوں نہ ہو وو اپنی عزت اس طرح آفسوں میں بھٹکنے نہیں دیتا اور آج کے بعد تم نہیں جاؤ گی۔۔۔

مجھے نہیں لگتا آپ کی سوچ صحیح ہے اور میں یہ جاب نہیں چھوڑ رہی میں کسی پے ڈیپینڈ نہیں ہونا چاہتی۔۔۔۔۔

میں جب بول رہا ہوں اور میں کوئی اور نہیں ہوں۔۔۔۔

آپ۔میرے منگتر ہو ہسبنڈ نہیں اور آپ کو مجھے حکم چلانے کا کوئی حق نہیں جب شادی ہو تب آپ جو مرضی کروالینا مگر جب تک تک شادی نہیں ہوتی تب تک میں اپنی مرضی سے اپنی لائف جی سکتی ہوں مجھے میرے کام میں مداخلت پسند نہیں اسنے بول کے فون کو کاٹا۔۔۔

بہت ہوا میں اڑ رہی ہے اسکے پر کاٹنے پڑے گے۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

حیدر تھکا ہوا آفس سے لوٹا اور اپنی ماں کو سوفے پے بیٹھا پایا تو آکر اسکی گود میں سر رکھ کے لیٹ گیا۔۔۔۔

کیا ہوا حیدر تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے شہناز بیگم نے حیدر کے سر پے اپنے ہاتھ پھیرا کے پوچھا۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں موم۔۔۔

تھک گے ہو۔۔۔۔

میں تھک نہیں سکتا جن لوگوں نے ہمارے ساتھ زیادتی کی ہے انکو انکے اصلی مقام پے پوھچاے بگیر میں تھک نہیں سکتا۔۔۔۔

حیدر تم کو جتنا بدلہ لینا تھا لے چکے ہو اب اسے زیادہ تم کچھ نہیں کرو گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں موم جتنا ان لوگوں نے ہمارے ساتھ کیا اسے کم ہی ہیں نے کیا ہے مگر بہت جلد میرا بدلہ پورا ہونے والا ہے اسنے آنکھیں بند کرتے ہوے کہا۔۔۔۔

بیٹا اب تم اپنا گھر بسہ لو یہ سب بھول جاؤ جو بیت گیا اب تم جلدی سے شادی کر کے مجھے پوتا پوتی دے دو میں مرنے سے پھلے انہیں دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

موم۔پلیز مرنے کی بات مت کیا کریں۔۔۔۔

.... تو پھر شادی کر لو ماں کی یہ خواہش پوری کر لو نہ

موم آپ جانتی ہو پھر بھی ہے بول رہی ہو وو بول کے چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے۔بیٹا سنو

پیچھے سے ہاشم نے انکی باتیں سن لی تھی بدلے والی نہیں شادی والی

موم آپ پریشان کیو ہو رہی ہو آپ کی یہ خواہش بہت جلد پوری ہونے والی ہے

۔۔۔

کیا مطلب اسنے ہاشم کی بات نہ سمجھتے پوچھا۔۔۔

ہیں نے نہ بھائی کے لئے ایک لڑکی دیکھی ہے جو ان کے لئے پرفیکٹ ہے ہاشم نے بتایا۔۔۔

کیا فائدہ حیدر نے کونسہ مان جانا ہے اسنے دکھی انداز میں کہا۔۔۔۔

موم بھائی بھی لائک کرتا ہے اسے ہاشم کے کہنے پے شہناز بیگم کو تو یقین نہ آیا۔۔۔

کیا بول رہے ہو کیا سچ میں اور کون ہے وو۔۔۔

بھائی کی سیکریٹری۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو حیدر اسے لائک کرتا ہے تمھیں یقین ہے؟؟؟

ہاں موم لگتا تو یحیں ہے اگر نہیں بھی کرتا تب بھی بھائی کے لئے وو بلکل پرفیکٹ ہے۔۔۔۔

اچھا مجھے اس لڑکی سے ملنا ہے۔۔۔

موم آپ نہ بڑی بے صبر ہو۔اسنے منہ بنا کے کہا۔۔۔۔

حیدر نے آکر دروازہ بند کیا اور الماری سے شراب کی بوتل نکالی اور ٹیبل پر بوتل رکھی اور خد چیئر پے بیٹھ گیا

☣☣☣☣

زروش ہاتھ میں پھول لئے آرہی تھی جب حامد اسکے ہی انتظار میں سوفے پے بیٹھا اسکے آنے کا ویٹ کر رہا تھا

حامد اسکی طرف آیا اور اسکے ہاتھ میں پھول دیکھے آج گھر میں کوئی بھی نہیں تھا فنزا اور ریحانہ بیگم ولید کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس گئی ہوئی تھی ساجد صاحب بھی کسی کام۔سے باہر تھے صرف روشنہ ہی گھر میں تھی

یہ پھول حامد نے اتنا ہی کہا

سر نے دئے وو بن سوچے بول گئی اور پھر پھولوں کو دیکھنے لگی

کیا حامد کے اسے پوچھنے پے زروش کو احساس ہوا کے وواس کے سامنے کیا بول گئ ہے اسنے نظر اٹھا کے حامد کو دیکھا جو اپنا شوز اتار رہا تھا۔۔۔۔۔

م۔۔م۔۔۔میرا مطلب وو کچھ بولتی کے حامد اسے شوز مارنے کے لئے آگے ہوا وو بھاگنے لگی

بوابوا۔۔۔وو چیخ کے آوازیں دے رہی تھی۔۔۔۔

کوئی بوا نہیں آے گی تمھیں۔بچانے تم یہ پھول لے رہی ہو لڑکوں سے میں تمھیں اچھے سے بتاتا ہوں۔آج۔۔۔۔

ارے تم۔غلط۔سمجھ رہے ہو وووو بھاگتی ہوئی بول رہی تھی۔۔۔

ہاں ہاں تم رکو ذرا صحیح میں سمجھاتا ہوں تمیں۔۔

وو

بھاگتی ہوئی روشنہ کے روم میں آئی جہاں وہ سوئی ہوئی تھی بھابی اٹھو اپنے کھروس دیور سے مجھے بچاؤ روشنہ ہڑبڑا کے اٹھ گئی حامد بھی روم میں۔داخل ہوا۔۔۔۔

کیا ہوا تم دونوں کو وہ دونوں سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

بھابھی وہ مجھے شوز سے مار رہا ہے وہ دیکھو اس کے ہاتھ میں ہے زروش نے اسکے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا

جو شوز پکڑے تھا اپنے ہاتھ میں جلدی۔سے نیچے رکھ دیا۔۔۔۔

یہ کیا ہے حامد بھائی روشنہ نے اسے گھورہ

بھابی آپ۔موم کے ساتھ نہیں گئی حامد نے الٹا سوال کیا؟؟؟

بوا کہاں گئی ہے زروش نے پوچھا؟؟؟

فنزا کو ڈاکٹر کے پاس لے گئی ہے

www.novelsclubb.com

بھابی اگر آج آپ نہ ہوتی تو یہ تو۔میرا قیمہ بنا دیتا بھابی پلیز آپ کبھی بھی جب کوئی گھر میں۔نہ ہو تب کہیں نہ جانا ورنہ یہ راکشس پتا نہیں میرا کیا حال کرتا۔۔۔۔

حال سے کیا مطلب ہے تمہارا روشنہ نے اسے تنگ کرتے ہوے پوچھا

کچھ بھی بک دیتی۔ہے بن سوچے سمجھے حامد سوچ کے باہر چلا گیا۔۔۔۔

پاگل لڑکی اب کیا کیا تم۔نے روشنہ نے اس کے سر پے چپیٹ لگاتے ہوئے کہا

۔۔۔۔

تو اسنے سب بتا دیا اسے حامد کا بھی اور حیدر کا بھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو سب ٹھیک ہے زروش تم اب بچی نہیں ہو میں جانتی ہوں تمہارا مقصد غلط نہیں تھا مگر اس طرح کسی لرکے سے پھول لینا اور وو بات بیان کر دینا لوگ اس کا مطلب غلط نکالتے ہیں اور تم بھی آفس میں کام۔ہی کرو زیادہ الٹا سیدھا بولنے کی ضرورت نہیں ہے گھر میں چاہے جیسے بھی رہو کوئی کچھ نہیں کہے گا مگر باہر اس طرح کی

حرکتوں پر لوگ آواز اٹھایں گے اور جو تمہارا باس ہے وہی اس بات کو غلط سمجھ لیتا تو۔۔۔۔

بھابی وو تو اتنا بڑا ہے مجھے نہیں لگتا کے کوئی بھی غلط مطلب نکالے گا اور۔۔۔۔

وو بول رہی تھی جب روشنہ بیچ میں بول پڑی تمہاری ماں کی اور تمہارے پاپا کی عمر میں۔ بھی بہت فرق ہے فنزا اور سلمان کی عمر میں بھی فرق ہے اور بھی اسنے کچھ رشتے بتائے گاؤ کے میں یہ نہیں کہ رہی کے تمہارا سر غلط ہے یا تم غلط کر رہی ہو مگر لڑکیوں کی عزت بہت نازک ہوتی ہے لڑکا کچھ بھی کرے دو دن بات کر کے لوگ بھول جاتے ہیں جب لڑکی کے دامن پے ذرا بھی خروچ آے تو لوگ پوری عمر تانے دیتے ہیں۔۔۔

لوگ کونسہ ہمیں کھانا پوھچاتے ہیں انکو جو سوچنا ہے سوچیں میرے خدا جانتے ہیں میں غلط نہی ہوں تو۔ مجھے لوگوں کی باتوں سے فرق نہیں پڑتا۔۔۔

روشنہ کو سمجھ نہیں آیا کے وو اپنی معصوم نند کو کیسے سمجھاے

میری بات سنو۔۔۔

بھابی چھوڑو مجھے بوکھ لگی ہے پلیز کھانا دے دو میں روم میں۔جا رہی ہوں۔۔۔۔

وو بول کے چلی گئی

روشنہ کو۔ سمجھ نہ آیا کے وو کیسے اپنی۔ نند کو صحیح غلط کا۔ مطلب سمجھاے کے لوگ کیسے ہوتے ہیں۔۔۔۔

زروش ہمیشہ اسے بتاتی تھی جو کچھ آفس میں ہوتا تھا حیدر کے ساتھ باہر جانا سب روشنہ کو ڈر لگا رہتا تھا اسنے کئی بار کہا تھا کے اسکی اسٹڈی کا خرچہ سب اٹھانے کے لئے تیار ہے مگر وو بول دیتی کے وو کسی پر بھی بوجھ نہیں بننا چاہتی۔۔۔۔

روشنہ ہمیشہ سمجھاتی مگر زروش ہاں ہوں کر کے چلی جاتی جیسے ایک کان سے سن کے دوسرے کان سے نکال دینا۔۔۔

پتا نہیں بھابی ہر وقت ایسا کیوں بولتی رہتی ہے اب پتا بھی ہے انکو سر کی عمر کا جب دیکھے گی تب ان کے دل و دماغ سے یہ وہم مٹ جائے گا پھلے امی کو یقین نہیں تھا لگتا ہے اب بھابی کو بھی نہیں ہے وہ منہ بنا کے بولی۔۔۔۔

زروش کی سوئی ابھی بھی عمر پر اٹکی پڑی تھی جب کے ہاشم نے تو اسے بھابی بنانے کا پورا انتظام کر رکھا تھا۔۔

☣☣☣

سیرت اور زروش کی بھی کافی اچھی دوستی ہو گئی تھی وہ دونوں کچن ٹین کی طرف جا رہی تھی جب باہر سے انہونے ولید کو لڑکی کے ساتھ دیکھا

www.novelsclubb.com

وہ اسے باتیں سنہ رہی تھی ولید یہ وہ کر رہا تھا۔۔۔۔

چلو جلدی اؤ وہ میرے کزن کو پتا نہیں کیا بول رہی ہے۔۔۔

اوہ ایم سوری آپ گونگے ہو مجھے پتا نہیں تھا میں۔۔بے وجہ ہی آپ پے برس پڑی

۔۔۔۔

ولید اس کو دیکھنے لگا کے مجھے گونگا سمجھ رہی ہے۔۔۔۔

ارے نہیں میڈم میرا۔ بھائی گونگا نہیں ہے اسکی زبان تو اتنی بڑی ہے ایک سیکنڈ بھی چپ نہیں بیٹھ سکتی مگر آپ کے سامنے بیچارے کی بولتی بند ہو گئی ہے پیچھے سے زروش نے ہنسی روکتے ہوے کہا۔۔۔۔

ولید نے اسے کھا جانے والی نظر سے گھورہ۔۔۔

اچھا آپ کا نام نمبر اور پتا بتا دیں زروش نے ولید کو نظر انداز کیا۔۔۔۔

کیوں اسنے سوال کیا؟؟؟؟

آپ۔ کے گھر رشتہ بھیجنا ہے اب کوئی تو ہے جس کے سامنے میرے بھائی کی بولتی بند ہوئی ہے اب مجھے آپ سے زیادہ پرفیکٹ بھابی۔ مل ہی نہیں سکتی وو بولے جا رہی تھی ولید تو بے یقینی کی کیفیت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

سٹوپڈ وو۔ بول کے اپنے بالوں کو جھٹکا دیتی چلی گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش تو ولید کی حالت دیکھ کے ہنسے جا رہی تھی ولید گونگا ہاہاہا

سیرت کو بھی ہنسی آ رہی تھی مگر وو زیادہ نہیں ہنس رہی تھی۔۔۔

اب منہ بند کرو اپنا ولید پچھتا رہا تھا کے اس زروش کو بھی ابھی آنا تھا اب یہ اس کا مذاق اڑانے میں کوئی قصر نہیں چھوڑے گی۔۔۔۔

☣☣☣☣

آج زبیر صاحب شہر اے ہوے تھے آج انکو ایاز سے ملنا تھا وو اس کے گھر آے مگر لاؤنج میں آے تو وہاں کوئی نہیں تھا

لگتا ہے آج یہ لوگ کھیں گے ہوے ہیں وو بول کے پیچھے کو مڑا جب اسے روم سے آوازیں آنے لگی۔۔۔۔

وو روم کی طرف بڑھا

اسنے دروازہ کھولا تو اندر کا منظر دیکھ کے وو چکرا کے رہ گے

☣☣☣

زبیر صاحب نے پھلے تو اسکی پک لی کے اگر ابو کو کہوں گا تو یقین نہیں کریں گے اس لئے کچھ پکس لی۔۔۔

ایاز کی ان کی طرف بیک تھی جس وجہ سے وو نہ دیکھ سکا اسکو ایاز کسی لڑکی کے ساتھ بیڈ پر تھا۔۔۔۔

ایاز زبیر صاحب چیخ اٹھے زبیر صاحب کے لئے یہ کسی قیامت سے کم نہ تھا جس بیٹی سے وو اتنا پیار کرتے ہیں اس بیٹی کو وو اس شخص کے حوالے کر رہے تھے۔۔۔

انکی آواز پر ایاز نے انہیں دیکھا ایاز کے تو۔ہوش ہی اڑ گے وو آنکھیں پھاڑ کر انکو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اس لڑکی نے چادر اپنے چہرے تک کر دی۔۔۔

زبیر صاحب وہاں سے جانے لگے کیوں کی اس وقت ایاز کی حالت ایسی نہیں تھی کے وو وہاں رکتے ایاز نے جلدی جلدی اپنی شرٹ پہنی۔۔۔۔

ارے زبیر بھائی آپ کب آے اور جا کہاں رہے ہیں بیٹھئے نہ نادیہ بیگم جو ابھی باہر سے آئی تھی زبیر صاحب کو دیکھا تو انکو رکنے کا بولنے لگی مگر انہیں کیا پتا کے اندر کیا ہوا ہے۔۔۔۔

زبیر صاحب بڑے ڈگ بھرتے جا رہے تھے ایاز بھاگتا ہوا انکے سامنے کھڑا ہو گیا ۔۔۔۔

نادیہ بیگم کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کے ہوا کیا ہے۔۔۔۔

انکل میری بات تو سنیے۔۔۔

زبیر صاحب نے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پے لگایا نادیہ بیگم نے دونوں ہاتھ اپنے منہ پے رکھے وو کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھی۔۔۔

ایاز نے اپنے گال پے ہاتھ رکھا

کیا سنو جتنا دیکھ لیا وو کم تھا کیا اور ایک بات کان کھول کے سن لو میری بیٹی اب تم جیسے بیہودہ انسان کی بیوی کبھی نہیں بنے گی۔

نادیہ بیگم زبیر صاحب اور ایاز کی طرف آئی۔زبیر بھائی ہوا کیا ہے آپ ایسے کیوں بول رہے ہیں اگر ایاز سے کوئی غلطی ہوئی ہے تو بتایں اسنے نرمی سے کہا۔۔۔

اپنے بیٹے سے پوچھیے کے وو کیا پھول کھلا رہا تھا اندر۔۔۔۔

نادیہ بیگم نے اپنے بیٹے کی طرف دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو کے کیا کیا ہے تم نے۔۔۔

ایاز اپنی نظریں جھکا گیا جسے نادیہ بیگم کو لگا کے اسنے کچھ غلط ہی کیا ہے۔۔۔۔

زبیر بھائی آپ آئیں ایک منٹ آرام سے بیٹھ کے باتیں کرتے ہیں اسنے التجا کی

۔۔۔۔

مجھے کوئی بات نہیں کرنی اور آج سے کوئی رشتہ نہیں ہے ہمارا خدا حافظ وو بول کے چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نادیہ بیگم ایاز پے برس پڑی کیا کر دیا ہے اب تم نے تبھی روم سے وو لڑکی باہر نکلی

نادیہ بیگم نے اسے دیکھا وو قدم بڑھاتی ایاز کے پاس آئی۔۔

نکل جاؤ میرے گھر سے نادیہ بیگم چیخ پڑی۔۔۔

وو ایاز کی طرف دیکھنے لگی ایاز تمہاری موم مجھے گھر سے جانے کا بول رہی ہے۔۔۔۔

اسے کیا بول رہی ہو نکل جاؤ میرے گھر سے وو اسے ہاتھ سے پکڑے باہر دروازے تک لے گئی اور اسی کے سامنے دروازہ بند کیا۔۔۔۔

اب وو ایاز کی طرف آئی

موم مجھے زروش ہر حال میں چاہیئے ایاز نے کہا اسے اپنے کیے پے ذرا بھی پچھتاوا نہیں تھا۔۔۔۔

بس کرو ایاز اگر اتنی ہی پرواہ تھی تو یہ سب۔۔۔۔

موم مجھے کیا پتا اچانک سے یہ زبیر انکل آجایں گے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمھیں جو کچھ کرنہ تھا تو جا کر باہر کرتے گھر میں کرنے کی کیا ضرورت تھی اب اتنی مشکل سے تو ان لوگوں نے رشتہ دیا تھا اب تمہاری بیوقوفی کی وجہ سے وہ ہاتھ سے نکل گئی اب میں کچھ نہیں کر سکتی مجھے معاف کر دو۔۔۔۔

موم مجھے وہ ہر قیمت پے چاہیے جو بھی کرو آپ نہیں تو میں کرنے پے آیا تو۔۔۔۔۔

نادیہ بیگم۔اس کی بات کا مطلب سمجھ گئی۔۔۔۔

میں کوشش کروں گی ایک بار مگر مجھے نہیں لگتا اب وہ لوگ رشتہ جوڑے گے نادیہ بیگم صرف اتنا ہی بول پائی۔۔۔۔

کوشش نہیں موم ایک کام کریں آپ یہ کام اب مجھ پے ہی چھوڑ دیں۔۔۔۔

نہیں ایزا ابھی تم کچھ نہیں کرو گے میں نے کہا ہے تم سے میں ایک بار بات کرو نگی

۔۔۔

☣☣☣

حیدر کو کال آرہی تھی حیدر نے فون ہاتھ میں لیا اور سکرین پے چمکتا نمبر دیکھا اوہ حسن شاہ کی کال اسنے کال ریسیو کی۔۔۔

خیریت آج ہماری یاد کیسے آگئی حیدر نے کہا۔۔۔

حیدر مجھے تم سے ملنا ہے حسن شاہ نے کہا

کیوں۔۔۔

وو میں تم۔کو ملنے کے بعد ہی بتاؤ گا آج تم میرے آفس آؤ

ملنا۔آپ کو ہے تو آو بھی خد کام آپکا ہے میرا نہیں۔۔۔شام کو آجانا حیدر نے بول کے فون رکھ دی

www.novelsclubb.com

کسکی کال تھی بیٹا شہناز بیگم جو کے حیدر کے لئے کافی لے آرہی تھی اس کو کال پے بات کرتا سن لیا نام تو اسنے سن لیا تھا مگر انہیں لگا شاید سن نے میں غلطی ہو گئی ہو وو کیوں کال کریں گے۔۔۔

حسن شاہ کی حیدر نے بتایا

کیا حسن بھائی کی کیا کہہ رہے تھے اس کے ہاتھ کانپنے لگے۔۔۔

حیدر نے انسے کافی لی اور انکو بیڈ پے بٹھایا موم کیا ہوا۔۔۔۔۔

وو کیا کہہ رہے تھے کیوں کال کی تھی انہونے گھبراتے ہوے پوچھا۔۔۔

موم آپ کو ان سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے آج میرا بدلہ پورا ہونے جارہا ہے آج ک بعد وو تباہ ہو جاے گا

بیٹا ان کو چھوڑ دو جو ہو گیا بھول جاؤ پلیز وو خطرناک لوگ ہیں

موم شاید آپنے ابھی اپنے بیٹے کو جانا نہیں ہے وو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور آپ ٹینشن نہ لے سب اچھا ہو گا وو بول کے چلا گیا

پیچھے شہناز بیگم کو پریشانی نے گھیر لیا تھا کے پتا نہیں اب کیا ہو گا یا اللہ میرے بچے کی حفاظت کرنہ انھونے دعا مانگی .

www.novelsclubb.com

شام کا وقت تھا حیدر بے صبری سے اس

کے آنے کا ویٹ کر رہا تھا کیوں کی وو آج اس کا ریئیکٹ دیکھنا چاہتا تھا

لوگ آفس میں انٹر ہوے وود ونوں صرف حیدر کی آفس کی طرف بڑھ رہے 2

تھے

یہ لوگ کون ہے وہاں کے سٹاف ایک دوسرے سے پوچھ رہے تھے پتا نہیں آج

تک تو کبھی دیکھا نہیں۔۔۔۔

رکیے آپ لوگ کون ہیں اور کسے ملنا ہے آپ کو۔۔۔۔

حیدر سے ملنا ہے حسن شاہ نے کہا۔۔۔

آپ لوگ یہاں ویٹ کریں میں سر سے پوچھ کے آتا ہوں۔۔۔۔۔

وو جانے لگا تو حسن نے اسے دھکا دے کے خد حیدر کی کیبن میں داخل ہوا۔۔۔

حیدر نے ایک نظر اس پے ڈالی چہرے پے غصہ صاف نظر آرہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آؤ حسن شاہ ویسے آپ تو جلدی ہی آ گے

وو دونوں آ کر وہاں پڑی چیئر پے بیٹھ گے۔۔۔

دیکھو حیدر۔۔۔۔

ایک منٹ بیٹھئے میں آتا ہوں حیدر بول کے باہر آیا

اسنے سٹاف کو بلایا

اندر بہت امپورٹنٹ میٹنگ ہے میری کسی بھی قیمت پر زروش کو اندر نہیں آنے

دینا وو بول کے واپس چلا گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو اپنی چیئر پے آ کے ٹانگ پے ٹانگ رکھ کے بیٹھ گیا۔۔۔

ہاں تو بتایں میں کیا خدمت کر سکتا ہوں آپ کی

حیدر تم۔اچھے سے جانتے ہو کے میں یہاں کیا بات کرنے آیا ہوں

ہاں جانتا ہوں مگر آپ مجھسے کیا چاہتے ہیں؟؟؟

حیدر مجھے یہ کونٹریکٹ چاہیئے اور میں چاہتا ہوں تم اسے پیچھے ہٹ جاؤ

کیوں آپ کو اپنی قابلیت پر شک ہے جو آپ مجھسے بھیک مانگنے آگے

حیدر زبان سمبھال کے بات کرو اسنے ٹیبل پے ہاتھ مارتے ہوے غصے سے کہا

تمیز سے پیش آؤ یہ آپ کا گھر نہیں میری آفس ہے۔۔۔

حیدر بیٹا میں تم سے ریقسٹ کر رہا ہوں میں نے بینک سے کافی قرض لے رکھا ہے

تمہارے پاس ویسے ہی بہت کونٹریکٹ تو یہ کونٹریکٹ مجھے لینے دو اسنے نرمی برقتے

ہوے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو پھر جا کے اس پے کام کریں تاقی آپ کو مل جائے آپ یہاں پر اپنا ٹائم کیوں

ویسٹ کر رہے ہیں۔۔۔

مجھے پتا ہے اگر تم آے تو وو تمھیں ہی ملیگا میں تمہارے باپ کی عمر۔۔۔

اپنے آپ کو میرے باپ سے کمپیر مت کریں حیدر نے تیور بدل کے کہا۔۔۔

اسکا مطلب تم اپنی ضد سے پیچھے نہیں ہٹو گے حسن شاہ نے اسے پوچھا۔۔۔

ن۔۔۔حیدر بول ہی رہا تھا جب زروش داخل ہوئی

ارے یار ایسا کسے ہو سکتا ہے میں نے تمھیں سمجھایا تو تھا وو کال پے کسی سے بات کر رہی تھی۔۔۔

حسن شاہ نے مڑ کر اسے دیکھا اور ایک مسکراہٹ چہرے پے سجائی۔۔۔

حیدر نے اسے دیکھ لیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نکل جاؤ یہاں سے حیدر نے اسے کہا۔۔

سر میں تو یے۔۔۔۔۔

سنائی نہیں دیتا نکل جاؤ یہاں سے حیدر نے چیئر سے اٹھتے اونچی آواز میں کہا۔۔۔

جسے زروش کافی گھبرا گئی اور جلدی سے باہر چلی گئی

اوہ واہ کافی چنتا ہے حیدر کو اسکی حیدر کے چہرے پے حسن نے فکر دیکھ لی تھی۔۔۔

مجھے یہ کونٹریکٹ کسی بھی حالت میں چاہیئے اس کے لئے میں کچھ بھی کر سکتا ہوں

کچھ بھی کا مطلب تم سمجھ تے ہو نہ

جو کرنہ ہے کر لو میں بھی دیکھتا ہوں یہ کونٹریکٹ آپ کو کیسے ملتا ہے۔۔

ویسے یہ لڑکی۔۔۔۔۔ووبول کے ایک شیطانی ہنسی ہنسا۔۔۔۔

اسکی یا میرے کسی بھی سٹاف کی طرف آنکھ اٹھا کے بھی دیکھا تو میں بھول جاؤں گا

کے میرا اور اآپکا رشتہ کیا ہے۔۔۔

ووتو تم بھول چکے ہو اب تم اس ڈیل سے ہٹ جاؤ نہیں تو جو ہو گا اس کے زمیدار تم

خد ہو گے۔۔۔۔۔

ووبول کے اٹھنے لگا۔۔۔

یہ بیٹھ پیچھے وار آپ جیسے گیدڑ ہی کرتے ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب تمہیں میں نے پیار سے سمجھایا مگر تم نہیں سمجھے اب تم خود مجھے مجبور کر رہے ہو

☣☣☣

اب بولو ابو کیا اب بھی آپ یہی کہینگے کے اس کے ساتھ زروش کی شادی ہو ہمیشہ آپ کو جلد بازی رہتی ہے نہ اگر غلطی سے ہم اس کے ہاتھ اپنی بچی کو سونپ دیتے تو کیا ہو جاتا۔۔۔۔

مجھسے ایاز کو پہچان نے میں بھول ہو گئی مگر بھلا ہو خدا کا جس نے صحیح وقت پر اسکی اصلیت ہمارے سامنے لاے میں شکر کرتا ہوں اپنے مالک کا دادو نے شکر کیا کے وو اتنا بڑا غلط فیصلہ کرنے سے بچ گے۔۔۔۔

دادو کو جب زبیر صاحب نے بتایا تو انہیں لگا وو جھوٹ بول رہا ہے تاقی زروش کی شادی اسے نہ ہو کیوں کی انہیں لگا یہ دونوں باپ بیٹی تو چاھتے نہیں کے شادی ہو

مگر جب زبیر صاحب نے پک دکھائی تو انکو ماننہ پڑا اور داد و افسوس کر رہے تھے اپنے فیصلے پر۔۔۔۔

☣☣☣☣

تمھیں یہاں نے منع کیا تھا نہ کے زروش کو مت بھیجنا پھر وو یہاں کیسے آئی وو اپنے سٹاف پے چیخ رہا تھا۔۔۔

ہاں جب سر نے منع کیا تھا تو بتا دیتے میں نہیں آتی خامکھا ان لوگوں کے سامنے میری بے عزتی کرا دی اسنے بھی سٹاف کو کہا۔۔۔

سر۔۔۔۔وو۔۔۔وو۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ وووو کیا ہے صاف بتاؤ نہ کے کیوں نہیں بتایا مجھے زروش نے پھر اسے ٹوکا۔۔۔۔

سٹاف تو حیریت سے اسے دیکھنے لگا کے حیدر سر اتنا غصے میں ہے اور یہ ڈرنے کے بجائے الٹا بول رہی ہے۔۔۔۔

شٹ اپ حیدر کی آنکھیں غصے سے لال ہو گئی تھی سٹاف کی تو ڈر سے جان نکلی جا رہی تھی۔۔۔۔

مگر زروش کو کہاں پرواہ تھی۔۔۔۔

نکل جاؤ یہاں سے اور آج کے بعد یہاں کام پے آنے کی ضرورت بھی نہیں۔۔۔۔

سر غلطی ہو گی پلیز معاف کر دیں دوبارہ ایسی غلطی کبھی نہیں ہو گی سر پلیز۔۔۔۔

زروش کو بہت عجیب لگا کے صرف اسکے آنے سے وو سٹاف کو نوکری سے نکال رہا ہے۔۔۔

سر غلطی اسکی نہیں میری تھی آپ پلیز انکو جاب سے نہ نکالیں انہونے مجھے روکا تھا مگر میں کال پے تھی جس وجہ سے میں نے دھیان نہیں دیا مگر آپ میری غلطی کی سزا اسکو نہ دیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو اسے دیکھنے لگا وو جانتا تھا غلطی اسکی نہیں تھی خدا اسکی اپنی تھی وو باہر نکل گیا تھا اسے پتا ہی نہ چلا زروش کے آنے کا۔۔۔۔

جاؤ جا کے اپنا کام کرو اور دوبارہ میں کوئی غلطی برداشت نہیں کروں گا۔۔۔

تھنک یو سو مچ سر وو بول کے چلا گیا۔۔۔۔

تم کو جب کسی کام کے لئے روکا تو تم کیوں نہیں رکی حیدر نے اب زروش پے بھڑاس نکالنی چاہیے۔۔۔۔

وو وہاں سے ہٹ کے ٹیبل سے پانی کا گلاس لینے لگی اور حیدر کے سامنے آ کر کھڑی ہو گی سر آپ یہ ٹھنڈا پانی پی لیجیے دادو کہتے ہیں جب انسان غصے میں ہو اسے ٹھنڈا پانی پینا چاہیئے اسے اسکا غصہ ختم ہو جائے گا اسنے اسکی طرف پانی کا گلاس بڑھایا حیدر نے ایک جھٹکے سے اسے گلاس لیا اور زمین پر پھینک دیا جسے وو گلاس چکنا چور ہو گیا

۔۔۔

زروش نے اپنے کانوں پے ہاتھ رکھ دیا

حیدر نے ایک زور کا تھپڑ اس کے گال پے رسید کیا۔۔۔۔۔

ووخد کو سمبھال نہ پائی اور سیدھا نیچے گر گئی۔۔۔

حیدر نے بے رحمی سے اسے اٹھایا اور اسکے بازو کو سختی سے پکڑا تمھیں ہر وقت مذاق سجتا ہے تم کو اتنا بھی سمجھ میں نہیں آتا کے اگلا پریشان ہے کوئی سیریس میٹر ہے تم ہر وقت بچکانی حرکت کرتی پھرتی ہو اب میں تمھیں پہلی اور آخری وارننگ دے رہا ہوں آج کے بعد اگر کوئی بچکانی حرکت کی تو میں تمھیں نہیں بخشونگا اب اسنے اسے دھکا دے کے اپنے ہاتھ اسے ہٹائے

حیدر اسے بیک دے کے اپنی پیشانی مسلنے لگا۔۔

اسے ٹینشن تھی کے حسن شاہ کچھ کر نہ دے زروش کے ساتھ۔۔۔

ووا اپنے بازو دیکھنے لگی جو لال ہو گے تھے

وو جلدی سے وہاں سے بھاگ کر باہر نکلی۔۔۔۔

میرا گال ہے یا طبلہ جب دیکھو کوئی نہ کوئی گال پے بجا دیتا ہے کبھی امی کبھی حامد اور اب یہ سڑو انکل بھی بٹ حامد کے ہاتھ میں اتنی طاقت نہیں تہی لگتا ہے یہ صبح کو روز چکن کھاتا ہے تبھی تو اتنی طاقت ہے کے میرا پورہ معصوم گال درد کر رہا ہے وو بولتے جا رہی تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔

حیدر نے آج جلدی ہی زروش کو گھر ڈراپ کر دیا تھا اسنے منع کیا کے وو ولید کو کال کر کے بلا لے مگر حیدر اسے خد چھوڑنے آیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو گھر میں داخل ہوئی جہاں روشنہ سلمان آیاں ولید حامد ریحانہ بیگم اور فنزا بیٹھے ہوے تھے۔۔۔۔

اسلام و علیکم بھائی کیسے ہو آپ اور آپ کب آے۔۔۔۔

وعلیکم سلام سلمان اور ایان

دونوں نے جواب دیا

ایک وقت میں ایک سوال کرو اتنے نہیں سلمان نے اسے کہا۔۔

کیا کروں بھائی آپ دونوں کو میں پورے 4 سال بعد دیکھ رہی ہوں تو خوشی سے سارے سوال نکل گے۔۔۔

آپ لوگ گاؤں بھی تو نہیں آتے زروش ریحانہ بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

کیا کریں کام بہت ہوتا ہے نہ کہیں جانے کا ٹائم ہی نہیں ملتا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا بھائی اب تو آپ دونوں کہیں نہیں جا رہے نہ۔۔۔

زروش یہ تمہارے گال کو کیا ہوا ہے ولید کی نظر اس کے ٹماٹر کی طرح لال بنے گال پے پڑی

☣☣۔۔۔

ولید کے پوچھنے پر سب کی نظر اس کے گال پے گئی زروش نے اپنا ہاتھ گال پے رکھا اسے حیدر پے غصہ آیا حامد نے اسکے ریایکٹ سے پتا کر لیا کے کچھ ضرور ہوا ہے

زروش کیا ہوا ہے ریحانہ بیگم نے اس کے کندھے پے ہاتھ رکھا۔۔۔

کچھ بھی تو نہیں۔۔۔

زروش تم سے ولید نے کچھ پوچھا ہے تم۔نے بتایا نہیں فنزا نے اسے یاد دلائی۔۔۔

وو۔۔یہ تو۔۔۔وو۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا بولے

ہاں وو میرے گال پے بہت خارش ہو رہی تھی جس وجہ سے یہ لال ہو گیا۔۔۔

مجھے لگتا ہے ڈاکٹر کو دکھا دینا چاہئے ورنہ کوئی انفیکشن نہ ہو جائے ولید نے کہا۔۔۔

اتنی سی بات کے لئے کوئی ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے ووتپ کے بولی۔۔۔۔

ارے میڈم غصہ کیوں ہو رہی ہو۔میں تو تمہارے بھلے کے لئے کہہ رہا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اپنا بھلا اپنے پاس ھی رکھو۔۔۔

ہاں کیوں کی تم تو اس کے لائق ہی نہیں ہو کے تم سے کوئی بھلای کی بھی جائے۔۔۔

تو تم۔۔۔۔ووبول رہی تھی جب ریحانہ بیگم نے دونوں کو ڈانٹا بس کرو تم دونوں لڑنے کے علاوہ کوئی کام نہیں ہے کیا تم دونوں کو بچے نہیں ہو تم دونوں ووبول کے چلی گئی۔۔۔۔

زروش منہ بنا کے بیٹھ گئی۔۔

کچھ ہی دیر میں ریحانہ بیگم آ گئی۔۔زروش یہ مرہم لگا لو اسے تمہارا گال ٹھیک ہو جائے گا اور خارش بھی نہیں ہو گئی۔۔۔۔

اور سب لوگ جاؤ جا کے ہاتھ منہ دھو کے آؤ میں کھانا لگا رہی ہوں۔۔۔۔

اسکے بولنے پے سب جانے لگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر حامد کے دماغ میں کچھ اور ہی چل رہا تھا اسے لگ رہا تھا زروش جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔۔

زروش نے آکر شیشے میں خد کے گال کو دیکھا کتنا لال ہو گیا ہے اور سوج بھی گیا ہے وو معصومیت سے بول رہی تھی۔۔۔

حامد نے سب کو ڈاننگ ٹیبل پر دیکھا سوائے زروش کے تو وو سیدھا اس کے روم میں آیا۔۔۔

زروش کو کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی دی تو اسنے دروازے کی جانب دیکھا جہاں سے حامد۔آرہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش باہر جانے کے لئے ہوئی جب حامد نے اسکا راستہ روکا۔۔۔

حامد مجھے بہت بوکھ لگی ہے مجھے جانے دو اسنے کہا۔۔۔

تمہارے گال پے کیا ہوا ہے حامد نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

نیچے جو بتایا اسنے نظریں چراتے کہا۔۔۔۔

وو سچ نہیں تھا۔۔۔۔

نہیں تمھیں ایسا کیوں لگا میں نے سچ ہی بتایا ہے۔۔۔۔

یا تو تم مجھے بیوقوف سمجھتی ہو یا خد کو اور سمارٹ اب سچ سچ بتادو۔۔۔۔

یہ نشان۔۔۔۔

مجھے پتا ہے یہ نشان کس کے ہیں تم مجھے صرف یہ بتاؤ تم پر ہاتھ کسنے اٹھایا۔۔۔

کسی نے بھی تو نہیں یہ نشان تھپڑ کے نہیں ہے وو ہچک کے بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا چلو آزما لیتے ہیں یہ نشان تھپڑ کے ہے یا نہیں اسنے اپنا ہاتھ اوپر کیا۔۔۔۔

بتاتی ہوں بتاتی ہوں اسنے حامد کے اشارے کو سمجھ لیا تبھی جلدی سے بول پڑی

۔۔۔۔

گڈ گرل ویسے تم ہر بات پیار سے ہی بتادیا کرو تو زیادہ اچھا ہے۔۔۔۔

وو یہ نشان مجھے۔۔۔۔

وو بول رہی تھی جب روشنہ انہیں بلانے کے لئے آئ

کتنا وقت لگاؤ گے سب ویٹ کر رہے ہیں تم دونوں کا زروش نے روشنہ کو دیکھا تو جلدی سے اس کے پاس آگئ۔۔۔

بھابی آپ 2 منٹ بعد نہیں آسکتی تھی حامد نے اسے کہا۔۔۔

نہیں بھابی آپ بلکل وقت پر آئ ہو تھنک یو سو مچ اسنے بول کے اس کے گال پے کس کیا اور جلدی سے بھاگ کر نیچے چلی گئ۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣☣

حیدر پوری رات اس ڈیل کے لئے محنت کرتا رہا وو کسی بھی حال میں یہ کونٹریکٹ حسن کو ملنے نہیں دینا چاہتا تھا مگر اسکے ساتھ ساتھ اسے یہ بھی ٹینشن تھی کے حسن زروش کو کچھ کر نہ دے وو زروش کو ان سب سے دور رکھنا چاہ رہا تھا مگر وو حسن کی نظر میں آچکی تھی۔۔۔

وو کچھ بھی کر کے زروش کو سیف رکھنا چاہتا تھا۔۔

حیدر ٹیرس پے آ گیا اسکی نیند اڑ چکی تھی اسکو زروش کا معصوم چہرہ نظر آیا وو نہ چاہتے ہوے بھی زروش کی یادوں میں کھو رہا تھا اسکی شرارت اسکے پاگل پن اسکی بچکانی حرکتیں۔۔۔۔

وو اپنی۔ سوچوں کے ہواسوں سے باہر آیا میں کیسے ہاتھ اٹھا سکتا ہوں اس پے میرا کوئی حق نہیں بنتا میں کیوں اسکی معصومیت کو اسے چھین رہا اسے خد پے غصہ آ رہا تھا کے وو حسن کا غصہ اس پے کر گیا۔۔۔

☣☣☣

www.novelsclubb.com

زروش کروٹیں بدل رہی تھی مگر نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔

افف خدایا یہ نیند کیوں نہیں آ رہی مجھے وو بول کے اٹھ کے کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی جہاں سے ٹھنڈی ہوا اس کے چہرے کو چھو رہی تھی اس کے بال ہوا میں اڑ رہے تھے اسنے دونوں ہاتھ باندھ کر اپنی آنکھیں موند لی اسکی آنکھوں کے سامنے

حیدر کا خوف ناک چہرہ سامنے آیا اسنے جھٹ سے آنکھیں کھولی یہ کیا یہ ہٹلر تو مجھے گھر میں بھی ڈرا رہا ہے۔۔

اس کے سامنے آج کا منظر گھوم گیا اسنے اپنے بازو کو اپنے ہاتھ سے چھوا جس پر حیدر کی انگلیوں کے نشان تھے۔۔۔۔

حیدر انکل آپنے مجھ پے ہاتھ اٹھایا ہے نہ دیکھنا کل میں آپ سے کیسے بدلہ لیتی ہوں سمجھتے کیا ہو خد کو اب یہ نے صرف پانی ہی تو دیا پانی پے کوئی مارتا ہے کیا وو معصومیت سے بول رہی تھی اب میں آپ کو نہیں چھوڑوں گی دیکھنا اب وو خد سے مخاطب ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو بے سکون سی گھوم رہی تھی کبھی یہاں کبھی وہاں۔۔۔

وو پوری رات جاگتی رہی۔۔۔

☣☣☣

حامد بھی آج جاگتا رہا اسے آج جیسے زروش کو کھونے کا ڈر محسوس ہو رہا تھا وو سمجھنے سے قاصر تھا کے اسے آج ایسا کیوں لگ رہا ہے۔۔۔

وو بھی کھڑکی کے سامنے کھڑا ہو گیا اور اپنی ان سوچوں کو ختم کرنے کی کوشش کرنے لگا اسنے اپنی آنکھیں بند کر دی اس کی آنکھوں کے سامنے زروش کا روتا چہرہ گھوم گیا جب اس کی وجہ سے وو روئی تھی اور اس کے بعد سے وو اتنی پتھر دل بن گئی کے کسی کا رونا گڑگڑانا بھی اس کے سامنے کچھ نہیں تھا حامد آج تک اپنی کی ہوئی غلطی پے پچتا رہا تھا زروش تو سہ چکی تھی اسے کے اسنے کچھ بھی اسے چھپایا تو چھوڑ دیگی مگر اسے لگا کے وو اتنا پیار کرتی ہے اسے معاف کر دیگی مگر اسے کیا پتا تھا کے ایسا سچ میں وو کرے گی اور اسے چھوڑ دیگی۔۔۔۔

☣☣☣

فجر کی نماز کا وقت ہو گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اسے کچھ سکون سا ملا اور اسکے بعد وہ جلدی ہی سو گئی

☣☣☣☣

حیدر کی بھی حالت ایسی ہی تھی وہ بھی پوری رات جاگتا رہا اور زروش کو سوچتا رہا بار بار اپنی سوچ جھٹک دیتا مگر پھر بھی وہ کیسے نہ کیسے یاد آ ہی جاتی

☣☣☣

زروش کو تو اب یونیورسٹی میں بھی نیند آ رہی تھی کلاس ختم ہونے کے بعد وہ لائبریری میں آ گئی اور اور وہاں بوک کھول کے پڑھنے کی کوشش کر رہی تھی پڑھتے پڑھتے اس نے بوک میں ہی سر ٹکا دیا اور کچھ ہی پل میں وہ نیند کی وادی میں چلی گئی۔۔۔

آخر یہ زروش گئی تو گئی کہاں سیرت اسے ہر جگہ ڈھونڈ چکی تھی مگر اسے کہیں نظر نہیں آئی۔۔۔اسے کچھ یاد آیا ھاے میں بھول کیسے گئی وہ تو پڑھا کو کیڑا ہے وہ پکا

www.novelsclubb.com

لائبریری میں ہو گئی وو وہاں جانے لگی اسکی نظر سوئی ہوئی زروش پے پڑی حامد اس کے ساتھ ہی بیٹھا اس پے نظر۔ ٹکائے بیٹھا تھا۔۔

یہ سو رہی ہے کیا اسنے حامد سے سوال کیا؟؟؟

شششش حامد نے اسے چپ رہنے کا کہا اور اسے تھوڑا زروش سے فاصلے پر بلایا

۔۔۔۔

ابھی کلاس سٹارٹ ہونے والی ہے آپ اٹھاؤ نہ اسے سیرت نے کہا۔۔۔

نہیں سونے دو اسے اور رہی بات کلاس کی تو میں سارا لیکچر اسے سمجھا دوں گا اسنے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

.وو دونوں وہاں سے چلے گے

***

ایک گھنٹے بعد زروش کی آنکھ کھلی۔۔۔

یہ کیا میں لیب میں ہی سو گئی افف میں بھی نہ وو جلدی جلدی اپنے بوکس سمیٹ کے کلاس کی طرف جانے لگی کے پیچھے سے سیرت نے اسے ٹوکا

میڈم صاحبہ اب چھٹی ہو گئی ہے کافی لوگ اپنے گھر میں پونچھ چکے ہیں اور آپ کو اب یاد آرہا ہے کے آپ کو کلاس اٹینڈ کرنی ہے۔۔۔

کیس چھٹی ہو گئی؟؟؟

ہاں اب چلو تم تو سوئی تھی نہ

یار اٹھا دیتی نہ میری کلاس مس ہو گئی۔۔۔

میں نے اٹھانا چاہا تھا مگر تمہارے کزن نے روک لیا اور کہا کے میں سارا لیکچر سمجھا دونگا تم کو تنگ نہ کروں۔۔۔۔

ولید نے؟؟

نہیں حامد نے۔۔۔

اچھا اب میں چلتی ہوں بھائی کا میسج آیا کے اسنے موبائل دیکھ کے کہا۔۔۔

وو بول کے چلی گئی کچھ ہی دیر میں ولید اسے ڈھونڈتا ہوا آیا کہاں تھی کب سے کال کر رہا ہوں اٹھا کیوں نہیں رہی۔۔۔

اسنے فون دیکھا جو سائلینٹ پے تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب چلو

☣☣

اس لڑکی کو اٹھالو کیوں کی حیدر ایسے مان نے والا نہیں ہے بہت ضدی ہے وو سگریٹ پیتے ہوے بول رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر کیسے اٹھاؤں وو لڑکی اکیلے تو کہیں جاتی نہیں کوئی نہ کوئی ساتھ ہوتا ہے اور اب گھر میں تو جا نہیں سکتا۔۔۔

میٹنگ سے پھلے تک اس لڑکی کو اٹھالو

تمھیں جتنے پیسے چاہیئے میں دونگا مگر مجھے وہ لڑکی کسی بھی قیمت پے چاہیئے اگر آج یہ ڈیل مجھے نہیں ملی تو میں سڑک پر آجاؤں گا حسن شاہ نے کہا۔۔۔۔

کام ہو جائے گا اسنے بول کے کسی کو کال ملائی

☣☣☣

وہ شام کو حیدر کی آفس آئی اور نکلی سانپ حیدر کی فائل میں رکھ دیا مجھے کل مارا تھا نہ اب جب خدڑ جائے گا نہ تو میں ویڈیو بنالونگی بعد میں سب کو دکھاونگی... تبھی اسے کال آئی علیشہ کی کال تھی علیشہ نے اسے مگنی ٹوٹنے کا بتایا وہ خوشی سے پاگل ہوئی جارہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ خوشی سے گنگنا رہی تہی ساتھ میں گول گول گھومنے نہیں لگی۔۔

آج اتنی خوشی ملی ہے ایسا لگتا ہے میں ہوا میں ہوں۔۔۔

تبھی حیدر کافی ہاتھ میں لئے وہاں آیا زروش اسے نہ دیکھ پائی اور گھومتے گھومتے اسکا ہاتھ حیدر کی کافی پے لگا جسے وہ گر گئی۔۔۔۔

زروش رک گئی مگر گھومنے کی وجہ سے اسے چکر آرہے تھے۔

سوسو۔۔۔سوری سر یہیں نے۔۔۔آپ کو دیکھا نہیں اسنے اپنے سر پے ہاتھ رکھ کے کہا۔۔۔

یہ بچو کی طرح ڈانس کیوں کر رہی تھی حیدر نے نرمی۔سے پوچھا۔۔۔

سر آج میں بہت بہت بہت زیادہ خوش ہوں اسنے بہت پے زیادہ زور دیا۔۔۔

حیدر نے اسے دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو وجہ

آج میری منگنی ٹوٹ گئی اسنے خوشی سے بتایا۔۔۔

حیدر کو سچ میں وو۔پاگل لگی کیا تمھیں خوشی ہے تمھیں تو۔افسوس ہونا۔چاہیئے تھا

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں سر مجھے نہ اس سے کرنی ہی نہیں تھی یہاں تک کے میں نے تو اسے دیکھا بھی نہیں اور ابھی میری عمر ہی کیا ہے میری بہت وشز ہیں جن کو میں پورا کرنہ چاہتی ہوں جو شادی کر کے پوسبل نہیں ہیں۔۔۔

اچھا کونسی؟؟؟

کچھ سیکریٹ ہیں وو بول کے ٹوٹا ہوا کپ اٹھانے کے لئے نیچے بیٹھ گئی۔۔۔۔

رکو ہاتھ مت لگانا لگ جائے گی حیدر نے اسے کانچ اٹھاتے دیکھا تو کہا۔۔۔۔

مگر سر پھر کون اٹھائے گا۔۔۔

اسے تم چھوڑو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے حیدر نے کہا۔۔۔

جی سر اسنے مسکرا کے کہا۔۔۔

میں یہاں۔ سیریس بات کرنے والا ہوں۔ سیریس ہو کے سنو۔۔۔

سر اب میری شکل سیریس نہیں ہوتی تو میں کیا کرو۔۔۔

حیدر نے ایک ڈنڈی آہ بھری۔۔۔

زروش آج میں تمھیں 2 آپشن دے رہا ہوں تم۔خد سوچو تم کونسہ چنو گی

آج میری ایک بہت اھم میٹنگ ہے۔۔۔

اوکے سر آپشن کیا ہے وو بیچ میں ہی بول پڑی۔۔۔۔

حیدر نے ایک۔ نظر اسے دیکھا اور پھر بولنہ شروع کیا تو 1 یہ آپشن کے تم میرے ساتھ میٹنگ میں چلو۔۔۔اور 2 یا تم آج اپنے گھر میں رہو۔۔۔۔

وو سوچنے لگی گھر میں رہو گی اسنے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر تم پھر پورا دن گھر سے باہر نہیں نکلو گی کہیں بھی۔۔۔۔

کیوں۔

میں تمھیں 2 آپشن دئے ہیں اب کیوں کس لئے یہ تمھیں۔جان نے کی ضرورت نہیں اگر گھر میں رہنا ہے تو پورا دن کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔

اوکے۔سر

میری نظر ہو گئی تم پے اگر گئی تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔

سر آپ ٹینس نہ لیں میں کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔

حیدر اسکی بات سن کے ٹیبل کی طرف بڑھا جہاں اس کی فائل پڑی تھی

اب مزہ ایگا زروش مسکرای اسے ایسا لگا کے اس کے پاؤں پر کچھ ہے اسنے اپنے پیر کی طرف دیکھا تو کاکروچ اس کے پیر پے چڑھ رہا تھا وو چلانے لگی اور چلا کے ارد گرد بھاگنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا گلہ کیوں پہاڑ رہی ہو۔۔۔

وو پھر بھی چلا رہی تھی وو بھاگ کر حیدر کے پیچھے آگئی اور اس کے بازو کو زور سے پکڑ رکھا سر بچاؤ وو آنکھیں بند کر کے چلانے لگی۔۔۔۔

حیدر کو وو زور سے پکڑ کے کھڑی تھی حیدر کو سمجھ نہیں آیا کے اچانک اس کو کیا ہو گیا۔۔۔

اسکی چیخ سن کے سارے سٹاف وہاں جمع ہو گے۔۔۔

حیدر نے اپنے کانوں پے انگلیاں دے دی

چپ ہو جاؤ حیدر نے چلا کے کہا۔۔۔

ان سب کو لگا کے زروش نے کچھ کیا ہے جس وجہ سے حیدر اسے کچھ بول رہا ہے ۔۔۔

زروش چپ ہو گئی مگر اب بھی وو حیدر کو ویسے ہی پکڑے کھڑی تھی۔

کیا ہوا کیوں چلا رہی ہو۔۔۔

سر وو کا کر وچ اسنے دیکھا کے وو وہی آ رہا ہے تو جلدی سے ٹیبل پے چڑھ گئی۔۔۔۔

زروش اتر و نیچے۔۔۔

نہیں پھلے آپ اس کا کروچ کو مارو۔۔۔

کہاں ہے؟؟

اسنے اشارہ کر کے دکھایا۔۔۔

سلیم اٹھاؤ اسے اسنے سٹاف سے کہا۔۔۔

اور تم سب بھی جاؤ جا کے اپنا کام کرو۔۔۔

اتر و نیچے اب ووزروش سے مخاطب ہوا۔۔۔

تمھیں کتنا بھی سمجھاو کتنا بھی سناؤ مگر تم پے ذرا بھی اثر نہیں کرتا آخر کیا بلا ہو تم

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔

سر میں تو لڑکی ہوں کلی بلا نہیں۔۔۔

حیدر کو اسے ایسے ہی جواب کی امید تھی اسنے فائل اٹھائی اسے ووسانپ نظر آیا

اسنے جھٹک دیا وو سمجھ گیا کے یہ حرکت زروش کی ہی ہو گی۔۔۔

عجیب ہے اسے سر کو ڈر بھی نہیں لگا اور میں تو پتا نہیں کیا کیا سوچ رہی تھی۔۔۔۔

چلو اب۔۔۔

☣☣

حیدر اسے گھر چھوڑنے جا رہا تھا اسے لگا کے کوئی اسکی گاڑی کا پیچھا کر رہا ہے اسنے بیک مرر سے دیکھا ایک گاڑی اسے فولو کر رہی تھی حیدر نے گاڑی دوسری طرف موڑ دی۔۔۔۔

سر میرا گھر یہاں سے نہیں آتا۔۔۔

حیدر نے دیکھا کے وو گاڑی چلی گئی اسے لگا اسکا وہم تھا اسنے واپس اسی راستے پے گاڑی کر دی۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں زروش کا گھر آ گیا وو جانے لگی۔۔۔

حیدر گاڑی سے اترا اور اسے آواز دی۔۔۔

زروش آئی جی سر۔۔۔

زروش یہ نے جو کہا ہے اس پے عمل کرنہ آج کے دن پلیز کہیں مت جانا آج پورا دن گھر میں رہنا۔۔۔۔

سر یہ بات آپ 25 بار بول رہے ہو۔۔۔۔

تم سے 100 بار بھی بولی جائے تو کم ہے کیوں کے عمل تو تم نے کرنہ نہیں اور تم یہ کاؤنٹ کر رہی تھی۔۔۔

اور نہیں تو کیا اور سر آپ فکر مت کریں میں کہیں نہیں جاؤ گی آج گھر پے ہی رہو نگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر جانے لگا

سر

حیدر نے اسے مڑ کے دیکھا۔۔۔

بیسٹ آف دی لک زروش نے مسکرا کے کہا۔۔۔

حیدر بن کچھ بولے گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔

☣☣☣

وو جاتا حیدر کو دیکھتی رہی دیکھتے ہی دیکھتے حیدر کی گاڑی اس کی آنکھوں سے اوجھل ہو گئی

میں کیوں اسے دیکھ رہی ہوں چل زروش اب جا گھر اور جا کے سو جا ویسے بھی آج کے دن ہی تو چھٹی ملی ہے وو بول کے گیٹ کی طرف بڑھنے لگی کے 3 بوائز اس کے سامنے آ گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کون ہو تم لوگ اور میرا راستہ کیوں روکا ہے زروش نے بن ڈرے ان سے سوال کیا ؟؟

ایک بوئے نے آکر اسکے منہ پے ہاتھ رکھا اور ایک نے جلدی سے آکر اسے انجکشن لگائی جسے وو بیہوش ہونے لگی وو بوئے اسے اٹھا کر اپنی گاڑی میں لے آیا اور 3 نو بیٹھ گے۔۔۔

☣☣☣

آج زبیر صاحب کھیتوں سے واپس آرہے تھے جب لوگ ان کو عجیب عجیب نگاہوں سے دیکھ رہے تھے زبیر صاحب کو سمجھ نہ آیا کے ایسا کیا ہوا ہے جو یہ لوگ اسے اس طرح دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔

تبھی اس کے ایک دوست سے اسکی ملاقات ہوئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام وعلیکم شاہد نے اسے گلے ملتے سلام کیا۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔۔

کیسے ہو زبیر آج کل نظر ہی نہیں آتے۔۔۔۔

میں نظر نہیں آتا یا تم زبیر صاحب نے الٹا سوال کیا۔۔۔

ہا کچھ کام تھے جس وجہ سے کافی دن سے مل نہیں پایا۔۔۔

صحیح زبیر صاحب نے الجھے انداز میں کہا۔۔۔

کیا ہوا تو کچھ پریشان دکھ رہا ہے شاہد نے سوال کیا؟؟؟

نہیں تو۔۔۔۔

دیکھ یار میں تجھے بہت عرصے سے جانتا ہوں تو تیرے چہرے پے دیکھ کے بتا سکتا ہوں کے تیرے دماغ میں کیا چل رہا ہے اب بتا کیا ہوا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج مجھے سب لوگ پتا نہیں عجیب نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں سمجھ نہیں آ رہا کے ایسا کیا ہو گیا ہے مجھسے یا پھر میرا وہم ہے زبیر صاحب نے بتایا۔۔۔

میں جانتا ہوں کے کیوں ایسے دیکھ رہے ہیں اسنے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

کیوں۔بتاؤ۔۔۔

میں بتاؤ گا نہیں بلکے دکھاؤں گا مگر اس کے بعد تم میری بات سنو گے سمجھو گے پھر ہی کچھ بولو گے صحیح ہے اسنے اسکی طرف دیکھ کے کہا۔۔۔

ایسا کیا ہے جو تم ایسے بول رہے ہو۔۔۔۔

اسنے اپنی جیب سے فون نکالا جس میں زروش اور حیدر کی پکس تھی جس میں وو اسے پھول لے رہی تھی وو بھی خوشی کے ساتھ۔۔۔۔۔

یہ سب۔۔۔۔۔

میری بات سن میں۔زروش کو بچپن سے جانتا ہوں مجھے اس پر پورا اعتماد ہے وو ایسا کوئی کام نہیں کرے گی جسے تجھے تکلیف ہو ہاں اس پک کو دیکھنے کے بعد شاید تیرے دل میں بھی یہ سوال اٹھے کے وو کچھ غلط کر رہی ہے ہمیشہ وو سچ نہیں ہوتا جو دکھایا جاتا ہے یہ سب کیا ہے اس بات کا صحیح جواب تو صرف زروش ہی دے سکتی ہے مگر تم اسے ایسے بات مت کرنہ جسے اس کو لگے کے اس کا باپ بھی اس پر شک کر رہا ہے کیوں کی جب بھی کوئی مشکل آے گی وو تیری طرف دیکھے گی تم اس کی

جیت ہوا گر تم نے اسے کچھ بھی کہا یا اسے یہ احساس ہوا کے اس کے بابا بھی اس پے یقین نہیں کر رہا تو وو ہار جائے گی لوگ کچھ بھی کہیں اسے فرق نہیں پڑتا کیوں کے اس کو ہمیشہ سے پتا ہے کے اس کے بابا اس کے ساتھ ہے اور اس بار بھی تم اسکا ساتھ دینا اس کا ساتھ مت چھوڑنا کیوں کی بھابی اور چچا کا اس کے ساتھ رویہ کیسا ہے یہ تم بھی اچھے سے جانتے ہو اس وقت اگر یہ بات ان کو پتا چلی تو وو لوگ یقین نہیں کرے گے اس پر اور وو صرف تیری طرف دیکھے گی۔۔۔

وو کچھ دیر خاموش ہوا

اگر ایسا کچھ بھی ہوتا تو مجھے پوری امید ہے وو تم کو ضرور بتاتی۔۔۔

میری بات سمجھ رہے ہو نہ تم اسنے زبیر کو کھوتا ہوا پایا تو اس کے کندھے سے اسے ہلایا۔۔۔۔

میں۔جانتا ہوں۔اپنی بیٹی کو مگر اسے تو پورے گاؤں میں بدنام ہو گی نہ وو اسنے اداسی سے کہا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو ویسے کونسہ پورا گاؤں اس پر یقین کرتا ہے تم گاؤں پر نہیں اپنی بیٹی پر توجہ دو لوگوں کا کام ہے کہنا لوگوں کے منہ آج تک کسی نے بند کیے ہیں کیا اور اس وقت تیرے سپوٹ کی اسے سب سے زیادہ ضرورت ہے۔۔۔۔

زبیر صاحب وہاں سے اٹھ کے چلے گے۔۔

زبیر میری بات تو سنتے صحیح سے شاہد نے پیچھے سے آوازیں دی مگر وو چلا گیا۔۔۔

☣☣☣☣

اسنے اپنی آنکھیں کھولی روم میں اندھیرا تھا اسے کچھ بھی نظر نہیں آرہا تھا اس کو بہت سمیل آرہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو اٹھنے لگی تو اسے احساس ہوا کے وو بند ہی ہوئی ہے۔۔۔۔

کوئی ہے یہاں ہیلو کوئی ہے کیا اگر ہے تو مہربانی کر کے بتی جلاؤ مجھے اندھیرے میں بھوت نظر آتے ہیں وو چلا چلا کے بول رہی تھی۔۔۔۔

باہر دو بوئے بیٹھے تھے لگتا ہے اسے ہوش آ گیا چل دیکھتے ہیں چل کے وو دونوں روم میں داخل ہوے۔۔۔۔

زروش آواز آئی دروازہ کھلنے کی یہ لائٹ آن کر دے زروش نے کہا۔۔۔۔

اس بوئے نے آن کی پورے روم میں روشنی ہو گئی۔۔۔۔

مجھے ایک گلاس پانی دو گے بہت پیاس لگی ہے۔۔۔۔

وو دونوں اسے گھور رہے تھے۔۔۔۔

پانی۔مانگا ہے سنائی نہیں دیا کیا؟؟؟

جا جا کے پانی لے آا سنے دوسرے کو حکم دیا تو وو کچھ ہی دیر میں پانی لے آیا۔۔۔۔

یہ لو اسنے زروش کے آگے پانی کیا۔۔۔۔

آنکھوں کا علاج کرواؤ نظر نہیں آتا میرے ہاتھ بندھے ہیں میں کیسے لوں گی زروش نے چڑ کے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اے لڑکی زیادہ منہ مت کھول نہیں تو۔۔۔

نہیں تو کیا اب خد ہی بتاؤ جب ہاتھ بند ہے ہو تو کوئی پانی کیسے پی سکتا ہے اپ لوگ میرے ہاتھ کھولو بعد میں باندھ دینا۔۔۔

نواز نے احد کے ہاتھ سے پانی کا گلاس لیا اور خد اس کی طرف آیا اور اس کو پلانے لگا زروش نے منہ پھر لیا۔۔۔۔

میں تمہارے ہاتھوں سے نہیں پیو گی میرے ہاتھ کھولو۔۔۔۔

اس نے گن نکالی اگر پینا ہے تو چپ چاپ پی لو نہیں تو تمہارا بھیجا اڑا دونگا۔۔۔۔۔۔زروش چپ چاپ پی گئی کیوں کی اسے سچ میں پیاس لگی تھی

۔۔۔۔

حسن کو کال کر کے بتا کے لڑکی ہمارے قبضے میں ہے۔۔۔

ویسے مجھے یہاں کیوں لائے ہو اور یہ حسن کون ہے۔۔۔

حسن شاہ۔۔۔۔

اب 2 شاہ کو تو میں جانتی ہوں یہ تیسرا شاہ کہاں سے پیدا ہو گیا وہ سوچنے لگی۔۔۔۔

یہ حیدر شاہ کا چچا ہے۔۔۔۔

تو سر کے چاچا کو مجھسے ملنے کا اتنا ہی شوق تھا تو بلا لیتے میں خد مل کے آ جاتی یہ کونسہ طریقہ ہے ملنے کا۔۔۔۔۔

اوہ پاگل لڑکی تجھے یہاں ملنے کے لئے نہیں مارنے کے لئے لائے ہیں۔۔۔۔

اچھا وہ بعد میں مارنا مگر اس روم میں بہت گندی بدبو آ رہی ہے پلیز اس روم کی صفائی کروا دو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو پاگل ہے کیا تجھے ڈر نہیں لگتا۔۔۔۔

ڈرو وو بھی تم جیسے بھینس کی شکل جیسے سے اسنے منہ بنا کے کہا۔۔۔۔

تیری تو۔میں نوازا اسکی طرف بڑھا تبھی احد نے اس روکا نہیں نوازا سے کچھ بھی ہوا نہ تو حسن ہمیں نہیں چھوڑے گا جب تک اس کی کال نہیں آجاتی تب تک ہم اسے مار نہیں سکتے۔۔۔

زروش ہاں سنے لگی تم لوگ کیا مارو گے میری موت تو اللہ کے ہاتھوں لکھی ہے نہ کے تم جیسے بدبودار اور گھٹیا لوگوں کے ہاتھوں۔۔۔۔

اسے بول چپ رہے میرا دماغ خراب کر رہی ہے اسنے بول کے کچھ گولیاں چلائی اسے لگا کے زروش تھوڑا ڈر جائے گی۔۔۔۔

آپ کو پتا ہے یہ گولیاں کتنی۔مہنگی ہو گئی ہیں خامکھا ویسٹ کر رہے ہو اچھا تھا ایک خد کو لگاتے اور ایک اپنے اس مچھر دوست کو کم سے کم ویسٹ تو نہ ہوتی۔۔۔۔

احد نے اس کے منہ پر ٹیپ باندھ دی اور دونوں وہاں سے چلے گے۔۔۔۔

کہاں پھس گئی میں۔اور یہ حسن شاہ حیدر کا چاچا ہے آخر مسلہ کیا ہے اس کا چاچا ہے تو مجھے کیوں مروا رہا ہے میں نے کیا کیا ہے اس کو اللہ جی مجھے بچہ لو مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔

☣☣☣

حیدر اور حسن میٹنگ روم میں بیٹھے ہوے تھے جب حسن شاہ کو کال آئی۔۔۔

کال رکھنے کے بعد وو حیدر سے مخاطب ہوا تمہاری سیکریٹری میرے قبضے میں ہے اگر تم اسکی سلامتی چاھتے ہو تو چپ چاپ یہاں سے چلے جاؤ حسن نے اسے کہا

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر نے کوئی ریاکٹ نہیں کیا۔۔۔

اچھا لگتا ہے تمھیں اسکی فکر نہیں ہے وو بول کے فون ملانے لگا اس لڑکی کو جان سے مار دو۔۔۔۔۔

وو بول رہا تھا جب حیدر بیچ میں بول پڑا اسے پھلے گھر فون کر کے پتا کرو آپ کی بیٹی گھر پے ہے یا نہیں؟؟؟؟؟

حیدر کو۔ پھلے سے ہی زروش پر یقین نہیں تھا اس لئے اسنے پھلے ہی تیاری کر لی تھی ۔۔۔

رکو اسے کچھ مت کرنہ حسن نے کال پے کہ کر فون۔ بند کر دی۔۔۔

کیا کہا تم نے حسن شاہ نے حیدر سے پوچھا اسے لگا شاید کچھ غلط سن لیا ہو۔۔۔

یہیں کے رامین بھی میرے قبضے میں ہے حیدر نے اسے دیکھتے کہا۔۔۔۔

کیا حسن کو جیسے یقین نہ آیا۔۔۔

آپ کو کیا لگا آپ کو میں جانتا نہیں کے کتنے گھٹیا آدمی ہو۔۔۔

تجھے شرم نہیں آئی وو بہن ہے تمہاری اور اسے کڈنیپ کرا دیا تم نے حسن نے غصے میں کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کو شرم آئی اپنی بیٹی کی عمر کی لڑکی کو کڈنیپ کراتے وقت۔۔۔۔

مجھے میری بیٹی چاہیے۔۔۔

مجھے زروش چاہیئے۔۔۔۔

وو تمھیں تب ہی ملے گی جب تم یہ میٹنگ اٹینڈ نہیں کرو گے۔

تو آپ کی بیٹی تب تک صحیح سلامت رہے گی کیا؟؟؟ وو تو میری جسٹ سیکریٹری ہے میرا کوئی تعلق نہیں اگر وو مر گئی تو میں دوسری ارینج کر لونگا مگر رامین تو آپ کی بیٹی ہے نہ اگر اسے کچھ ہو گیا تو۔۔۔۔

حیدر بول کے فون ملانے لگا اس لڑکی کے ساتھ جو کرنہ ہے کر لو۔۔۔۔

حیدر نہیں میں تمھیں وو لڑکی دینے کے لئے تیار ہوں میری بیٹی کو کچھ نہیں ہونا چاہیئے حسن شاہ نے کہا اسے حیدر کی آنکھوں میں وحشت نظر آئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو بھول چکا تھا کے رامین سے اسکا کوئی رشتہ بھی ہے اسے صرف زروش کی فکر تھی اور دوسرا حسن کو برباد کرنہ۔۔۔۔

گڈاب میٹنگ کے بعد چلتے ہیں حیدر نے کہا۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

حیدر روم میں داخل ہوا وو کافی ڈری سہمی اپنا سر گھٹنوں میں چھپا کے بیٹھی سسک رہی تھی۔۔۔

رامین حیدر نے اسے پکارا اسنے آواز سن کے اپر دیکھا حیدر اس کے سامنے کھڑا تھا

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو جلدی سے آکر حیدر کے گلے لگ کے رونے لگی بھائی آپ مجھے یہاں سے لے جاؤ وو رو رو کے بول رہی تھی۔۔۔۔

جو لر کے رامین کو لائے تھے وود ونوں بھی وہاں آے رامین ان کو دیکھ کے خوف زادہ ہو گئی اور حیدر میں چپ گئی۔۔۔

سر چلیں ان لوگوں کا فون آیا ہے۔۔۔

رامین کو سمجھنے میں ایک سیکنڈ ہی لگا کے یہ بھائی کو سر کیوں بول رہے ہیں وو سمجھ گئی کے یہ سب حیدر نے کیا ہے

رامین نے بے یقینی سے حیدر کو دیکھا اور حیدر سے دور ہو گئی بھائی آپنے۔۔۔۔مجھے کڈنیپ کروایا تھا آپ پاپا کی دشمنی مجھ سے نکال رہے تھے آپ اتنا گر گے میں تو آپ کو بھائی مانتی ہوں اور آپنے وورورو کے بول رہی تھی۔۔۔۔

رامین چلو تمہارا پاپا تمہارا ویٹ کر رہا ہے حیدر بول کے آگے چل دیا۔۔۔

رامین کو اب تک یقین نہیں آرہا تھا کے یہ وہیں حیدر ہے جو اپنی بہنو پے جان دیتا تھا اور آج آپنے مطلب کے لئے ان کے ساتھ ہی۔۔۔۔۔

☣☣☣

ہے لڑکی چلو نواز اور احد زروش کے پاس آے اور اس کو کھولنے لگے۔۔۔

کہاں زروش نے سوال کیا۔۔۔

تمہارے باپ کے گھر۔۔۔

نہیں مجھے وہاں نہیں جانا وو گاؤں میں ہے تم لوگ مجھے میرے پھوپھا جی کے گھر چھوڑ دو۔۔۔

ہم تمہارے نوکر ہے کیا۔۔۔

ہانہ۔۔۔۔وو بول رہی تھی جب نواز نے احد کو حکم دیا ایک کام کر اس کے منہ پے ٹیپ باندہ دو بہت سر کھاتی ہے۔۔۔

نہیں نہیں میں چپ رہوں گی بس مجھے یہ بتا دو مجھے لے کہاں جاو گے۔۔۔۔

حیدر کے پاس۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ سن کے وہ خوش ہوئی اسے پہلے ہی یقین تھا کے اس کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہو گا اسکا خدا اس کے ساتھ ہے جب وہ کسی کا برا نہیں کرتی تو اس کا اللہ اس کے ساتھ بھی برا نہیں ہونے دیگا۔

☣☣☣☣☣

دادو کو بھی زروش اور حیدر کے پکس کا پتا لگ گیا تھا۔۔۔

یہ سب کیا ہے زبیر تمہاری بیٹی کو پڑھنے کے لئے بھیجا تھا نہ کے ہمارا نام مٹی میں ملانے کے لئے میں نے تو پہلے ہی کہا تھا کے مت بھیجو مگر تم نے میری ایک نہیں سنی اب دیکھ لیا چھوٹ کا انجام بہت چھوٹ دی تھی نہ اسے اب بھگتو دادو یہاں سے وہاں چکر کاٹتے غصے میں بولے جا رہے تھے۔۔۔

زاہدہ بیگم تو روے جا رہی تھی کے زروش نے انہیں دھوکہ دیا اتنا سمجھانے کے بعد بھی اسنے اپنے ماباپ کا سر شرم سے جھکا دیا کیا منہ دکھائے گے وہ لوگ گاؤں میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زبیر صاحب اپنا سر تھامے بیٹھے تھے۔۔۔۔

اس لڑکی نے تو کہیں کا نہیں چھوڑا ہمیں میں تو پھلے سے جانتا تھا اگر باہر جائے گی تو وہاں کی ہوا ضرور لگے گی مگر نہیں اب خوش ہونا تیری بیٹی نے اتنا سر اونچا کر دیا تیرا دادو بولے جا رہے تھے جب اسے کھانسی لگی علیشہ نے آکر پانی دیا اسے دادو پانی پئیں۔۔۔۔

اور آپی کچھ غلط نہیں کر سکتی علیشہ نے کہا۔۔۔۔

ہاں ہاں تیری آپی کہاں کچھ غلط کرے گی یہ فوٹو تو جھوٹے ہیں نہ اسنے فوٹو اس کے ہاتھ میں رکھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادو اس میں۔ایسا کیا ہے جس پے آپ اتنا کچھ سنہ رہے ہو دیکھو صرف یہ ہے نہ کے آپی پھول لے رہی ہے اور ہو سکتا ہے۔۔۔۔علیشہ بول ہی رہی تھی جب زاہدہ نے اس کو تھپڑ مارا۔۔۔۔

بند کرو اپنی بکواس کیسے بات کر رہی ہو اپنے دادا سے تم بڑوں سے بات کرنے کی تمیز بھول گئی ہو یہ سب دیکھ کے بھی یہیں بول رہی ہو اور اپنے دادا ماں باقی سب کو جھوٹا بول رہی ہو اور تم بھی زروش کی طرح منہ چلانے لگی ہو نہ تمہارے بھی پر نکل آئیں ہے اسے دیکھ کر۔۔۔

تبھی ان کے دروازے پر کسی نے زبیر صاحب کو پکارا۔۔۔

زبیر صاحب اٹھ کے وہاں چلے گے۔۔۔

اور کچھ ہی دیر میں واپس آ گے۔۔۔

کون تھا دادو نے پوچھا۔۔

سرپنچ جی نے پنچایت میں بلایا ہے۔۔۔۔

ہاں انکو بھی اس قرتوت کا پتا لگ گیا ہو گا دادو نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

☣☣☣☣☣☣

www.novelsclubb.com

ایک سنسان جگہ پر گاڑی روکے حیدر حیدر کھڑا ہو کر حسن کے آنے کا ویٹ کرنے لگا رامین اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں حسن بھی آ گیا رامین نے باپ کو دیکھا تو اس کے پاس جانے لگی جب حیدر نے روک دیا۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں دوسری گاڑی بھی آ گئی جس میں۔زروش اتری حیدر نے اسے دیکھا جس کے چہرے پے ذرا بھی خوف نہیں تھا بلکے لبوں پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

زروش نے حسن کو دیکھا یہ تو وہی ہے جو اس دن سر سے ملنے آیا تھا سنو یہ کون ہے اسنے نواز سے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ حیدر کا چاچا ہے۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔۔

زروش نے دیکھا کے حیدر کے ساتھ کوئی لڑکی ہے تو اسکا چہرہ تھوڑا اتر گیا۔۔۔

جاؤ تم حسن نے اسے کہا۔۔۔

تو وہ جانے لگی اور رامین بھی بھاگ کر اپنے باپ کے پاس آ گئی۔۔۔۔

سر آپ کو پتا ہے وہ لڑکا نہ بہت گندا ہے زروش نے کہا۔۔۔

..... تمھیں کچھ کیا اسنے حیدر نے فکر مندی سے پوچھا

نہیں سر اس کے منہ سے بدبو بہت آتی ہے لگتا ہے برش نہیں کرتا۔۔۔

وہ لوگ جانے لگے رامین زروش کو دیکھ رہی تھی

سنو زروش نے انہیں آواز دی

www.novelsclubb.com

دونوں نے مڑ کر اسے دیکھنے لگے۔۔۔

اپنے روم کی صفائی ضرور کروانا سچ میں بہت زیادہ خراب تھا اور ساتھ میں اپنی بھی کرنہ۔۔۔

حیدر اس کی بات پے اپنا سر پکڑ کے بیٹھ گیا اسے رامین کا چہرہ نظر آیا جو کتنا ڈر گئی تھی اور یہ ڈرنے کے بجائے انکو الٹا سیدھا بول رہی ہے جب کے وو کافی حد تک دکھنے میں خوف ناک اور موالی تھے اسکی جگہ کوئی اور ہوتا تو ڈر سے سانس بھی نہ لے پاتی اور ایک یہ ہے۔۔۔۔۔۔

چھوڑو اسے پاگل ہے وو اسکو انسنہ کر کے چلے گے۔۔۔۔

حیدر کا دل کیا کے ووزروش کی بیوقوفی پر دو تین کھینچ کر اسے لگا دے۔۔۔

تم گھر سے باہر کیوں نکلی ہیں نے منع کیا تھا نہ حیدر نے غصے میں اسے کہا۔۔۔۔

سر ایمان سے میں نہیں نکلی میں تو گھر جا رہی تھی ان لوگوں نے مجھے پکڑ لیا آپ کو پتا ہے انجکشن بھی لگایا اسنے معصومیت سے کہا۔۔۔۔

اور حیدر کو سارا واقعیا سنہ دیا۔۔۔۔

حیدر کو افسوس ہوا کے وو دیکھنے کے بعد جاتا کے وو گھر گئی بھی یا نہیں۔۔۔

سر آپ کی ڈیل کا کیا بنا۔۔۔۔

مل گئی حیدر نے کہا۔۔۔۔

کونگراٹس سر۔۔۔

کچھ دیر خاموشی کے بعد زروش نے سوال کیا سر یہ اپ کا چاچا تھا؟؟؟

ہاں حیدر نے جواب میں کہا

اور انہونے مجھے کیوں کڈنیپ کیا اور اور آپ کے ساتھ وو لڑکی کون تھی۔۔۔۔

وو تمھیں کل میں فرصت سے بتاؤں گا ابھی تمہارا گھر آ گیا ہے تم جاؤ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور ہاں جو کچھ ہوا یہ تم اپنے گھر والوں کو مت بتانا۔۔۔۔

او کے سر وو بول کے گاڑی سے اتری۔۔۔

حیدر اسے گھر انٹر ہونے تک دیکھتا رہا اس کے جانے کے بعد ہی وو گیا۔۔۔

☣☣☣

رات کے 9 بجے زبیر صاحب اور دادو پنچایت پونہچے وہاں کافی لوگ موجود تھے جو فیصلہ سن نے کے لئے آے تھے۔۔۔۔

زبیر صاحب اور دادو کو بیٹھنے کا کہا گیا مگر لوگ اس کو طنز نظروں سے دیکھ رہے تھے

۔۔۔۔

زبیر یہ سب کیا ہے تم نے اپنی بیٹی کو باہر پڑہنے کے لئے بھیجا ہم نے کوئی اعتراض نہیں کیا تم نے اپنی بیٹی کو بہت چھوٹ دے رکھی ہے مگر تمہاری بیٹی نے اس کا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے اور اس نے جو حرکت کی ہے اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اس لئے پنچایت نے فیصلہ کیا ہے کے تم اپنی بیٹی کو یہاں واپس بلاؤ اور اسکی گاؤں میں شادی کراد و سرپنچ نے نرمی سے کہا۔

مجھے معاف کیجئے گا میں آپکا یہ فیصلہ نہیں مان سکتا زبیر صاحب کے جواب پر سب اسے حیریت سے دیکھنے لگے آج تک کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کے کوئی ان کے فیصلے کئ خلافت کرے۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیوں نہیں کر سکتے زبیر احمد تمہاری بیٹی کی وجہ سے اور بھی لڑکیوں پے غلط اثر پڑ رہے ہیں اور میں یہ کبھی نہیں چاہوں گا کے گاؤں کی بھو بیٹی ایسے گھٹیا کام کرے یا تم اسے واپس بلا کے اسکی شادی کروا دو یا پھر مجھے مجبورن اسکی زبردستی شادی کرنی پڑے گی۔۔۔

معاف کیجئے گا گھستاخی کے لئے مگر میری بیٹی نے کوئی گھٹیا کام نہیں کیا اور میں یہ اپنی بیٹی کے ساتھ گھستاخی ھر گز برداشت نہیں کروں گا زبیر صاحب نے جواب میں کہا۔۔۔۔

دماغ خراب ہے کیا تیرا زبیر کیا بول رہے ہو وہاں موجود آدمی نے زبیر سے کہا۔۔۔

دادو نے زبیر کو کچھ بھی کہنے سے روکا مگر وو اسکی نہیں سن رہے تھے۔۔۔

یہ کیا بول رہے ہو زبیر وہاں کے لوگ اسے بولنے لگے۔۔۔۔

شانت ہو جائے سرپنچ نے سب لوگوں سے کہا۔۔۔۔۔

اگر تم پنچایت کے فیصلے کو نہیں مانتے تو یہاں رہنے کا بھی کوئی حق نہیں ہے تمھیں

۔۔۔۔۔

یہ آپ کیا بول رہے ہو دادو نے سرپنچ سے کہا۔۔۔

آپ گھر کے بڑے ہیں آپ زبیر کو سمجھائے اگر اسکا فیصلہ بدل جائے تو بتادیں کل تک نہیں تو یہاں سے آپ سب کو جانا پڑے گا۔۔۔

مگر ہم گاؤں چھوڑ کے کہا جائے گے دادو نے کہا۔

ابو چلو زبیر صاحب دادو کو لئے چلے گے۔۔۔

وہاں بیٹھے لوگ باتیں بنانے لگے۔۔۔

☣☣☣

زروش ڈنر کرنے کے بعد روم میں آئی اور نماز پڑھ کے اپنی حفاظت کے لئے اللہ کا شکر کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جانماز سے اٹھ کے وو بیڈ پے آئی۔۔۔۔

سر کے ساتھ وو لڑکی کون تھی وو سوچنے لگی اور اگر حسن شاہ سر کا چاچا ہے تو انھونے مجھے کیوں کڈنیپ کیا میں تو سر کی کچھ نہیں لگتی آخر کیا وجہ ہو سکتی ہے سر مجھے اس وجہ سے باہر جانے سے روک رہے تھے وو سوچ رہی تھی۔۔۔۔

کل سر سے پوچھ لونگی ابھی سو جاؤں۔۔

☣☣☣☣

حیدر اسے چھوڑ کے بار میں چلا گیا تھا جہاں اسنے شراب پی اور روز کی طرح اپنے ہواس کھو بیٹھا اور ڈرائیور اسے گھر لے گیا۔۔۔۔

☣☣☣☣

زروش یونی کے لئے تیار ہو رہی تھی جب اسے مسج آیا اسنے دیکھا حامد کا تھا جس پے ایک شائری تھی۔۔۔

" تجھے پا کر کھو نہیں سکتے "

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

" دور رہ کر آپسے رو نہیں سکتے

"تم ہمیشہ رہنا میری محبت بن کر"

""زروش

" ہم اب کسی اور کے ہو نہیں سکتے

زروش نے اسے ہنسے کا اسٹیکر بھیجا جسے وو بول رہی ہو نائیس جوک۔۔

☣☣☣

اپنا سارا سامان۔پیک کر لو ہم اب یہاں نہیں رہے گے زبیر صاحب نے زاہدہ سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا تو کہا جائے گے ہم۔۔۔۔

کراچی زبیر صاحب نے کہا۔۔۔

مگر وہاں کس کے پاس اور کیوں۔۔۔

میں بتاتا ہوں داد و نے کہا داد و نے رات کی ساری تفصیل انکو بتادی۔۔۔۔

یہ کیا کر دیا آپنے آپ زروش کو بلا کے شادی کروا دو کیوں سب سے رشتہ توڑ رہے ہو۔۔۔۔

زاہدہ بہت ہو گیا ہمیشہ تمہاری سنی ہے ہیں نے مگر اب نہیں جتنا کہا ہے اتنا کرو ہم کل والی ٹرین سے جا رہے ہیں اور اسے آگے میں کچھ نہیں سن رہا اسنے داد و اور زاہدہ دونوں کو دیکھا۔۔۔۔

علیشہ تم۔زروش کو کال کر کے بول دو کوئی گھر دیکھے رینٹ پے زبیر صاحب بول کے باہر چلے گے۔۔۔

☣☣☣

سر اب بتاؤ زروش بہت ٹائم سے سر کھا گئی تھی حیدر کا پوچھ پوچھ کے۔۔۔۔

وو میری کزن ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں یہ نہیں پوچھ رہی مجھے آپ یہ بتاؤ اگر وو آپکا چاچا ہے تو اسنے مجھے کڈنیپ کیوں کیا کیا آپ بھی ان کے ساتھ ملے ہوے تھے۔۔۔۔

زروش میرے چاچا کی اور میری پرانی دشمنی ہے اور وو چاھتے تھے کے میں کل کی میٹنگ میں نہ جاؤں مگر میں نے اس کی بات نہ مانی جس وجہ سے اسنے تمھیں کڈنیپ کیا اور مجھے دھمکی دی کے اگر میں نے میٹنگ اٹینڈ کی تو وو تمھیں جان سے مار دیگا ۔۔۔۔

اور پھر آپنے تو میٹنگ اٹینڈ کی انھونے مجھے مارا تو نہیں۔۔۔۔

وو جو لڑکی تم دیکھ رہی تھی میں نے اسے کڈنیپ کروایا اور اس کے بدلے اسنے تم کو کچھ نہیں کہا حیدر۔۔۔۔

اچھا مگر دشمنی کیوں چاچا سے بھی کوئی دشمنی کرتا ہے بھلا۔۔۔۔

تم کو جتنا جان نے کی ضرورت تھی میں نے بتا دیا اس کے آگے تم کو جان نے کی ضرورت نہیں

زروش یاس جواب پے خاموش ہو گئی۔۔۔۔

اچھا زروش ایک بات بتاؤ حیدر نے کہا۔۔۔

زروش نے اسے دیکھا۔

تمھیں ڈر نہیں لگتا مطلب میں نے کل تمھیں دیکھا تم ذرا بھی گھبرائی نہیں تھی۔۔۔

سچ بتاؤں تو پھلے بہت لگتا تھا جب میں گاؤں سے کالج جاتی تھی تب میرے ساتھ کوئی نہیں ہوتا تھا کیوں کی ہمارے گاؤں میں لڑکیوں کو پڑھنے کی اجازت نہیں ہے تو جاتے وقت بہت سے بوائز تنگ کرتے تھے خاص کر 2 میں بہت ڈرتی تھی ان سے گھر آ کر روتی تھی کے کیا کرو سوچتی تھی کے بابا کو بتاؤں مگر پھر سوچتی تھی کے ان کو پریشانی ہو گی پھر ہو سکتا ہے ڈر سے وو مجھے کالج بھیجنا ہی بند کر دیں اور اگر اب

www.novelsclubb.com

بتادوں تو بعد میں جب اسٹڈی کے لئے باہر جانا پڑے گا تب ایسی کوئی مشکل آے تب تو بابا نہیں ہو گا ساتھ پھر اس دن سوچ لیا کے اگر مجھے آگے بڑھنہ ہے اور میں اگر یونی جانا ہے تو کچھ کرنہ پڑے گا۔۔۔بس اسی دن سے ٹھان لی تھی کے ڈرنا نہیں ڈرانہ ہے انکو ایسا سبق سکھایا تھا اس دن کے بعد سے کبھی راستہ نہیں روکا اور کوئی روک بھی دے تو میں نے خد کو اس قابل بنالیا تھا کے دوبارہ ہمت ہی نہ کرے

۔۔۔۔۔

حیدر اس کی بات دھیان سے سنتا رہا۔۔۔

زروش کو کال آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو کال پے باتیں کرنے لگی جسے اس کے چہرے کی رنگت اڑ گئی۔۔۔

اسنے فون بند کیا اور بہت اداس اور پریشان ہو گئی۔۔۔

زروش کیا ہوا حیدر نے اسے پوچھا۔۔۔

میرے بابا کو گاؤں سے نکال دیا اسنے کہا اس کا دل کیا رونے کو مگر وہ خد کو کسی کے سامنے کمزور نہیں بنانا چاہتی تھی۔۔۔۔

گاؤں سے مگر کیوں حیدر نے سوال کیا۔۔۔۔

میری وجہ سے۔۔۔۔۔۔۔

تمہاری وجہ سے حیدر کو سمجھ نہ آیا مجھے صحیح صحیح بتاؤ ہوا کیا ہے۔۔۔۔

زروش نے اسے سب بتا دیا۔۔۔۔۔۔

زروش تم فکر مت کرو سب صحیح ہو جائے گا حیدر گاؤں والوں کی سوچ پے افسوس کرنے لگا

www.novelsclubb.com

سر آپ مجھے چھٹی دے سکتے ہیں اس وقت ؟؟؟

کیوں ؟؟؟

مجھے گھر ڈھونڈنا ہے۔۔۔۔

تمھیں کوئی گھر ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے وو میں تمھیں دو نگا۔۔۔۔

نہیں سر میں خدد دیکھ لو نگی کوئی۔۔۔

یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے تو ٹھیک بھی میں ہی کروں گا۔۔۔

حیدر نے جو گھر لیا تھا وو زروش کو رکھنے کا کہا زروش نے پھلے منع کیا کے وو کیسے رکھ سکتی ہے حیدر کے فورس کرنے پر مان گئی۔۔۔

مگر سر آپ نے 4 سال بعد مجھے گھر سے نکال دیا تو؟؟؟

حیدر نے ہاشم کو بلایا کچھ ہی دیر میں ہاشم وہاں آ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی آپنے بلایا۔۔

ہاں وو جو گھر کے کاگزات ہیں وو لے آؤ۔۔۔۔

ہاشم کچھ ہی دیر میں لے آیا۔۔۔

حیدر نے وو گھر زروش کے نام کر دیا حیدر نے وو کا گزر زروش کو دے دئے اب یہ تمہارے نام پے ہے تمھیں میں تو کیا کوئی بھی نہیں نکال سکتا

زروش کو بہت مشکل لگ رہا تھا حیدر سے گھر لینا۔۔۔

☣☣☣

موم بھائی نے گھر اس کے نام کر دیا اب تو یقین کرتی ہو نہ کے بھائی پیار کرتا ہے اسے ہاشم نے کال پے اپنی موم کو بتایا۔۔۔

اچھا مجھے اس لڑکی سے ملوا نہیں سکتے مگر پک تو دکھا سکتے ہو نہ شہناز بیگم نے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے موم میں کوشش کرتا ہوں اسکی پک لینے کی ہاشم نے بول کے کال بند کر دی۔۔

حیدر اور زروش اس گھر میں آگے حیدر نے کچھ ملازموں کو بلا کے گھر کی صفائی کروائی اور جن جن چیزوں کی ضرورت تھی سب منگوادی۔۔

تھنکیو سو مچ سر آپنے مجھ پے بہت بڑا ہے احسان کیا ہے آپ کا یہ احسان میں کبھی نہیں بھولوں گی۔۔۔

زروش یہ نے تم پے کوئی احسان نہیں کیا اور تم بھی اسے احسان کا نام مت دو یہ سمجھو تمھیں کمپنی کی طرف سے ملا ہے۔۔۔

زروش چپ ہو گئی۔۔۔۔

حیدر نے ملازم کو بلایا اور کھانے کے لئے کچھ منگوایا اور اس کے کان میں کچھ کہا

۔۔۔۔

آپنے اسے کیا کہا زروش نے حیدر کو اس کے کان میں کچھ بولتے دیکھا تو پوچھنے لگی

۔۔۔

کام تھا کچھ۔۔

سر ویسے سوری۔۔۔۔

کس بات کے لئے حیدر نے اس کے اچانک سوری کہنے پے اسے پوچھا۔۔۔۔

یہاں نے جھوٹ کہا تھا کے میرے بابا بزنس مین ہے اس کے لئے۔۔۔۔۔

جانتا ہوں۔۔۔۔۔

زروش اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔کیسے

تمھیں کیا لگتا ہے یہ پوزیشن یہاں نے ایسے ہی حاصل کی ہے؟؟

زروش کچھ نہ بولی اور جلدی سے وہاں سے خسک گئی۔۔۔۔

زروش اپر چت پے آگئی جہاں وو پہلی بار آئی تھی اور اس بنی خوبصورت جگہ پے بیٹھ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد حیدر وہاں آیا اس کے ہاتھ میں دو پلیٹ تھی۔۔۔۔

سر آپ یہ لائے ہیں زروش نے حیدر کے ہاتھ میں۔پلیٹ دیکھ کے چونک گئی

۔۔۔۔

ہا کیوں میں نہیں لا سکتا؟؟

نہیں مطلب آج تک آپ کو کام دوسروں سے کراتے دیکھا ہے نہ تو تھوڑا عجیب لگ رہا ہے۔۔۔۔

تھوڑا لگ رہا ہے زیادہ تو نہیں نہ اب پکڑو حیدر نے اسے پلیٹ پکڑای جس میں چاٹ تھی۔۔۔۔

یہ دیکھنے کے لئے نہیں کھانے کے لئے ہے زروش کب سے چاٹ کو دیکھے جا رہی تھی تو حیدر نے بول ہی دیا۔۔۔۔۔

مجھے نہ اس میں گڑبڑ لگ رہی ہے۔۔۔۔۔

زروش حیدر نے اس کا اونچی آواز میں نام لیا تو وو چپ چاپ کھانے لگی۔۔۔۔

کھانے کے بعد اس کا منہ بن گیا۔۔۔۔

حیدر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مرچی مرچی وو بول کے ہاتھ چلا رہی تھی ساتھ میں چلا بھی رہی تھی۔۔۔۔

پانیییی۔۔۔۔۔وو گھبچکر بنی پھر رہی تھی۔۔حیدر کو اس پے ترس آگیا اور آکر اسے پانی دیا۔۔۔

زروش نے جلدی سے پانی اس کے ہاتھ سے لیا اور پینے لگی اس کی حرکت پے حیدر کے چہرے پے مسکراہٹ آئی جسے زروش نے دیکھ لیا۔۔۔

سر آپنے سمائل کی۔۔۔۔

نہیں حیدر نے انکار کر دیا۔۔۔۔

سر جھوٹ تو مت بولو میں نے اپنی ان دونوں آنکھوں سے دیکھا ہے آپ کو ہنستے

۔۔۔۔۔

حیدر کے چہرے پے پھر ہلکی سی سمائل آئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر آپ نہ ایسے زیادہ اچھے لگتے ہیں آپ نہ ایسے ہنسا کرو۔۔۔۔۔ویسے سر لاسٹ ٹائم آپنے کب سمائل کیا تھا۔۔۔۔۔

زروش نے۔اس لئے پوچھا کیوں کی جب سے وہ حیدر سے ملی تھی ایک بار بھی اسنے ہنستے نہیں دیکھا تھا آج پہلی بار اسنے اس کے چہرے پے سمائل دیکھی۔۔۔۔۔

جب 15 سال کا تھا تب حیدر نے جواب میں کہا۔۔۔۔۔

کیا 15 سال کے تھے تب سمائل کی تھی زروش کو جھٹکا لگا۔۔۔۔۔۔

ہوں۔کچھ زندگی میں ایسے واقعیات ہو جاتے ہیں جو انسان سے خوشی لے جاتے ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مطلب زروش کو سمجھ نہ آئی۔۔۔۔

مطلب کے تمھیں مرچی والی چاٹ کیسی لگی حیدر نے موضوع بدلتے کہا۔۔۔۔

وو آپنے جان بوجھ کے کروایا تھا؟؟؟

ہاں تم اس دن میرا ایہی ریکٹ دیکھنا چاہتی تھی نہ؟؟؟

کس دن۔۔۔

جس دن فائل میں سانپ رکھا تھا۔۔۔

آپ کو پتا چل گیا تھا زروش نے دانٹ نکال کے کہا۔۔۔۔

☣☣☣

اس بات کا پتا ریحانہ بیگم کے گھر میں بھی سب کو چل گیا تھا کے زروش کی اور حیدر کی کچھ پکس کی وجہ سے زبیر صاحب کو گاؤں سے نکال دیا گیا ہے زروش کو ولید لینے گیا تھا مگر وو آفس میں نہیں تھی جس وجہ سے سلمان بہت غصہ میں تھا

بہت ویٹ کرنے کے بعد زروش آگئی وہاں۔۔۔۔

سب کو جاگتا دیکھ کے اسے حیرانی ہوئی وو سب اسے دیکھ رہے تھے وو سمجھ گئی تھی کے شاید سب کو گاؤں والی بات کا پتا چل گیا ہے۔۔۔۔

کہا تھی تم سلمان نے اسے تیز لہجہ رکھتے سوال کیا۔۔۔۔

میں گھر دیکھنے گئی تھی۔۔۔۔

کونسہ گھر تمھیں اس کی ضرورت کیا تھی ہم نہیں تھے یہاں ہم خد دیکھ آتے تم کو رات کو اتنی دیر گھر دیکھنے کی پڑی تھی سلمان نے اسے ڈانٹا تھا۔۔۔

بھائی مجھے پتا ہے آپ کس وجہ سے بول رہے ہیں میں پھلے آپ سب کو کچھ بتا دینا چاہتی ہوں اس کے بعد ہی آپ کچھ بولنا وریحانہ اور سلمان ایان کو دیکھ کے بولی

۔۔۔۔۔

میں اور سر ایک میٹنگ میں گے تھے کچھ دن پھلے وہاں ایک بچہ آیا تھا جو رو رہا تھا کے اسکی امی کی طبیعت بہت خراب ہے اور کچھ پھول خرید لو مگر سر نے اسے ڈانٹ کر بھگانا چاہا کیوں کی سر کو لگا وہ جھوٹ بول رہا ہے جب کی اسکی آنکھیں گواہی دے رہی تھی کے وہ سچ بول رہا تھا اس وقت مجھے بہت دکھ ہوا تھا مگر اس دن میں اپنا پرس آفس میں بھول آئی تھی اور اگر اس وقت میں سر کو کہتی کے اس بچے کو کچھ

پیسے دے تو ایسے کبھی نہ دیتے جس وجہ سے میں نے اس وقت ضد کی تھی کے مجھے وو پھول چاہیئے تو سر نے وو پھول لے لئے تھے اور بعد میں انھونے مجھے ہی دئے مگر مجھے نہیں پتا کے آخر کس نے یہ پک بنائی اور مجھے بدنام کیا جب کے ایسی کوئی بات نہیں ہے میں نے اس دن بھابی کو بتا دیا تھا وور وشنہ کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

ایان اور سلمان نے بھی اس کی طرف دیکھا تو اسنے ہاں میں سر ہلایا کے سچ بول رہی ہے۔۔۔

ویسے مجھے نہیں پتا آپ لوگ مجھ پے یقین کرو گے یا نہیں مگر میں جھوٹ نہیں بول رہی اور آج جب مجھے پتا چلا کے ہمیں گاؤں سے نکال دیا گیا ہے تو میں گھر دیکھنے کے لئے گئی تھی اور وہاں کی صاف صفائی کرانے کے بعد یہاں آئی جس وجہ سے بہت لیٹ ہو گئی۔۔۔۔

وو سب کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

سب کو اس کی بات پے یقین آ گیا تھا سوائے فنزا کے۔۔۔۔

سوری زروش کے بیٹا نے تم پے شک کیا سلمان نے اسے کہا۔۔۔

نہیں بھائی آپ تو کیا کوئی بھی آپ کی جگہ ہوتا تو یہیں سوچتا ہاں مگر میں کبھی زندگی میں ایسا کام نہیں کرنہ چاہتی جسے میرے بابا کو یا کسی کو بھی ہرٹ ہو مگر آج جو ہوا اسے بابا کو بہت ہرٹ ہوا ہو گا میری وجہ سے وو بول کے رونے لگی۔۔۔

سلمان اس کی طرف دیکھنے لگا اتنی چھوٹی عمر پر اس نے کتنا کچھ سمبھال رکھا ہے اور کتنی مشکلات کا سامنا کرنہ پڑ رہا ہے اسے پھر بھی ہار نہیں مانی۔۔۔

نہیں پاگل یہ سب ان لوگوں کی غلط سوچ ہے تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا روشنہ اور ریحانہ بیگم نے اسے سمجھایا۔۔۔

سب کے سمجھانے کے بعد وو نارمل ہوئی اور دل میں سوچ رہی تھی کے کاش امی بھی مجھ پے یقین کر لے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر اسے سمجھایا کچھ دیر باتیں کی پھر سب اپنے اپنے روم میں چلے گے زروش کچھ دیر لاؤنج میں ہی بیٹھ گئی

فنزا اس کے پاس آئی اسے دیکھ کے زروش جانے لگی۔۔۔

ویسے مان نہ پڑے گا تمھیں بہت چالاک ہو فنزا کی بات سن کے وورک گئی۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔

یہیں کے پھلے حامد کو اپنے پیچھے لگیا پھر ولید کو اور جب انسے بھی زیادہ امیر لڑکا ملا تو اس کو اپنے پیچھے لگا دیا واہ وو تالیاں بجانے لگی۔۔۔۔

ویسے آپ اس وقت ایسی سوچیں دماغ میں نہ لائے اپنا نہیں کم سے کم اس آنے والے بچے کا خیال کریں اس پر غلط اثر پڑے گا آپ کو چاہیئے کے آپ قرآن پاک کی تلاوت کریں نماز پڑھیں اچھا اچھا سوچیں نہ کے یہ سب۔۔۔۔

میں تو صرف بول رہی ہوں تو مجھے اتنا گیان دے رہی ہو اور خد تو یہ گھٹیا کام کر رہی ہو اور گھر والوں کے سامنے اسے دکھا رہی ہو جیسے تم۔سے زیادہ شریف لڑکی کوئی دنیاں میں نہ ہو فنزا طنزیہ مسکرائی۔۔۔۔

زروش اسے کوئی بحث نہیں کرنہ چاہتی تھی وو چپ چاپ وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

☣☣☣

بھائی ویسے آپ نے وو گھرا سے کیوں دیا ہاشم۔نے جان بوجھ کے اسے چھیڑا۔۔۔۔

کیوں کی میں نہیں چاہتا جو ہمارے ساتھ ہوا وو۔کسی اور کے ساتھ بھی ہو۔۔۔۔

بھائی مگر وو خدار بیچ کر سکتی تھی اتنا بڑا نہیں چھوٹا ہی۔۔۔۔۔

ہاں مگر اس کی ہیلپ کر دی تو کونسہ بڑی بات ہو گئی ویسے بھی وو کہاڈھونڈتی اسکا تو کوئی بہائی بھی نہیں جو یہ کام سمبھالتا۔۔۔۔

اچھا مطلب آپ نے اسکی ہیلپ صرف ایک بہن بنا کے کی ہے یا نی وو آپ کی سسٹر ہے۔۔۔۔۔

حیدر نے اسکی بات پے ایک غصے بھری نگاہ اس پے ڈالی۔۔

حیدر کے اس طرح دیکھنے پے ہاشم کو یہ تو یقین ہو گیا تھا کے حیدر کے دل میں زروش کے لئے جگہ ہے مگر اب زروش کا پتا نہیں تھا اسے

☣☣

مجھے بہت بو کھ لگی ہے زروش نے حامد سے کہا۔۔۔۔

.. تو مجھے کھا جاؤ

نہیں مجھے گدھے کے گوشت سے الرجی ہے اسنے مزے سے کہا۔۔۔۔

کیا تم نے مجھے گدھا کہا زروش کی بچی تو رک میں تجھے بتاتا ہوں حامد کے یہ بولنے پے وو بھاگنے لگی گھر زیادہ بڑا نہیں تھا

www.novelsclubb.com

جس وجہ سے وو جلد ہی پکڑی گئی۔۔۔۔

ہاں اب بتاؤ مجھے کیا بول رہی تھی حامد نے اس کو ہاتھ سے پکڑے ہی پوچھا۔۔۔۔

مجھے بہت بوکھ لگی ہے کھانے کو کچھ بھی نہیں امی اور علیشہ بھی گھر پے نہیں جو کچھ بنا کے دے اسنے بہت معصوم بنتے کہا۔۔۔

اچھا تو اس کا مطلب گھر پے کوئی بھی نہیں ہے تمہارے اور میرے علاوہ حامد نے شرارت سے کہا

ہا اسنے حامد کی بات نہ سمجھتے کہا۔۔۔۔۔

حامد نے اس کو اپنے حصار میں لے لیا تھا اور اسکے چہرے پے انگلی پھیرنے لگا۔۔۔۔

حامد چھوڑو مجھے اسنے خد کو چھڑانے کی کوشش کی۔۔۔۔

اگر نہ چھوڑا تو۔۔۔۔۔

تو۔۔۔۔ارے داد و آپ زروش کے کہنے پے جلدی سے حامد نے اسے چھوڑ دیا

اسنے دیکھا کوئی بھی نہیں تھا زروش تم نہیں سدھرو گی۔۔۔۔۔

اگر میں سدھر گئی تو تمہارا کیا ہو گا اکڑو۔۔۔

اچھا آؤ کھانا بناتے ہیں حامد نے کہا۔۔۔۔

مگر مجھے بنانا نہیں آتا۔۔۔۔۔

وو مجھے پتا ہے میں بناؤں گا تم صرف میرے پاس بیٹھی رہنا۔۔۔۔

تمھیں کھانا بنانا آتا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تم جیسی نکمی وائف جو ملنی ہے یہیں سوچ کے کھانا پکانہ سیکھ لیا۔۔۔

واہ ڈیٹس گریٹ۔۔۔۔

وود ونوں کچن میں آگے زروش بیٹھ کے حامد کو دیکھنے لگی جو پیاز کاٹنے لگا۔۔۔

اتنے پیار سے مت دیکھو ورنہ میری فیلنگ پھر سے جاگ جائے گی حامد نے اسے تنگ کیا۔۔۔۔

زروش نے جلدی سے اپنی نظر اسے ہٹادی حامد اسکی اس حرکت پے ہنسنے لگا اور اسے دیکھنے لگا جسے چاکو اس کی انگلی پے لگا۔۔۔۔۔

اوچ۔۔۔۔

کیا ہوا زروش نے اسے پوچھا تو حامد نے اپنی انگلی دکھائی خون دیکھ کے زروش رونے لگی۔۔

رو کیوں رہی ہو ہلکا سا ہی تو کٹ لگا ہے۔۔۔۔۔

میری۔۔وجہ سے۔لگی نہ تم کو کھانا بنانے کا نہ بولتی نہ وو پھر سے رونے لگی۔۔۔۔

زروش کچھ نہیں ہوا بہت معمولی سی لگی ہے دیکھو۔۔۔۔

تم کو ذرا بھی کچھ ہوتا ہے نہ تو مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے میں۔ذرا بھی تکلیف میں تمھیں نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔

اتنا پیار کرتی ہو مجھسے۔۔۔۔۔

اپنی جان سے بھی زیادہ۔۔۔۔

حامد نے روتی زروش کو گلے سے لگا کے چپ کرایا۔۔۔

درد ہو رہا ہے زروش نے اسے پوچھا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زیادہ اسنے بچارگی سے پوچھا۔۔۔۔

ہاں مگر جہاں کٹ لگا وہاں نہیں کہیں اور۔۔۔۔

کہا۔۔۔۔۔

یہاں دل میں حامد نے دل پے ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔

جس پے زروش مسکرادی۔۔۔۔

i love you

love you tooooo

حامد کو احساس ہوا کوئی روم میں داخل ہوا اسنے اپنی آنکھیں کھولی تو زروش تھی سامنے اسے دیکھ کے وو مسکرایا زروش نے اسے دیکھا۔۔۔۔

کب سے ویٹ کر رہا ہوں کہا تھی تم حامد نے اسے کہا۔۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے رات کے 2 بجے روم میں آنے کا جاؤ نکلو میرے روم سے زروش نے اسے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اتنا غصہ کیوں ہوتی ہو میری جان ویسے نکلنا مجھے نہیں تمھیں ہے بہت جلد تم اس روم کو چھوڑ کر میرے روم میں آنے والی ہو اب بہت انتظار ہو گیا اور نہیں ہوتا

۔۔۔۔

کیا مطلب وونہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

ایک خوشخبری ہے تمہارے لئے۔جو دینے کے لئے مجھے یہاں تمہارا ویٹ کرنہ پڑ رہا تھا۔۔

کیسی خوشخبری؟؟؟؟

یہیں کے بیل نے موم سے بات کرلی ہے ہمارے بارے میں اور انھونے کہا ہے کے اب تمہارے موم ڈیڈ بھی یہاں آنے والے ہیں تو کچھ دن میں ہی ووان سے بات کر لیگی پھر تم ہمیشہ کے لئے میری بن جاؤ گی۔۔۔۔۔

شام کو ساجد صاحب نے ولید کو بلا کے پوچھا تھا اس بارے میں تو ولید نے بول دیا کے ووزروش کو اپنی چھوٹی بہن مانتا ہے اور ووا سے اپنی بیوی کے روپ میں نہیں دیکھ سکتا تو حامد نے اپنی مرضی بتائی ریحانہ بیگم جھٹ سے مان گئی کیوں کی زروش ان کو ایسے ہی پسند تھی اگر ولید نے انکار کر دیا تو حامد نے حامی بھر لی۔۔۔انھونے

جیسے ہی گاؤں کال کی تو انکو اس بات کا پتا چلا جس وجہ سے انھونے یہ بات کرنہ مناسب نہ سمجھا۔۔۔۔۔۔

یہ سن کے زروش کے ہوش اڑ گے کے اگر سچ میں پھوپھو۔نے بات کی تو دادو پھر سے اسکی مگنی کرادیگا اور وو حامد سے کرنہ بھی نہیں چاہتی۔۔۔۔۔

کیا ہوا کونسے خیالوں میں کھو گی۔۔۔۔اسنے زروش کے سامنے چھتحنی بجائی ۔۔۔۔اوہ لگتا ہے ابھی سے سوچ رہی ہو ہماری شادی کا۔۔۔۔۔

شادی اور وو بھی تم سے زروش نے چبا چبا کے کہا۔۔۔۔

جی ہاں شاید کبھی تم ہی کہتی تھی کے شادی کرو نگی تو تم سے لگتا ہے وو تمہاری دعا قبول ہونے جا رہی ہے حامد نے سوفے پے بیٹھ تے مزے سے کہا۔۔۔۔۔

اس کے بعد مینے اور بھی کچھ کہا تھا زروش نے اسے یاد دلایا۔۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

یہیں کے تم دنیاں کے آخری انسان بھی ہوے نہ تو میں تب بھی تم سے شادی نہ کروں۔۔۔۔۔

حامد اس کی بات پے ہسنے لگا تمہارے کہنے سے کیا ہو گا ڈارلنگ ہو گا تو وہی جو جو میں چاہوں گا۔۔۔۔

ایسا کبھی نہیں ہو گا سمجھے تم میں بھی دیکھتی ہوں میری شادی تم سے ہوتی کیسے ہے ہاں ہاں۔دیکھنا اچھے سے کیسے تم۔زروش زبیر سے زروش حامد بن جاتی ہو ۔۔۔۔۔

حامد یہ سب کر کے تم میری اور اپنی دوستی کیوں ختم کر رہے ہو۔۔

دوستی ختم کر کے دنیاں کا سب سے خوبصورت رشتہ بنانے جا رہا ہوں۔۔۔۔

مگر اس میں میری مرضی شامل نہیں ہے۔۔۔۔

نہیں ہے تو ہو جائے گی اپنے آپ کو تیار کر لو حامد بول کے چلا گیا۔۔۔۔

زروش وہاں بیٹھے سوچنے لگی۔۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

حیدر اور ہاشم جب گھر آے تو شہناز بیگم لاؤنج میں بیٹھے انکے آنے کا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔۔

موم آپ اب تک سوئی نہیں حیدر نے انہیں اب تک جاگتے دیکھا تو پوچھ لیا۔۔۔۔

تمہارے آنے کا ویٹ کر رہی تھی ہاتھ منہ دھو کے آجاؤ میں کھانا لگاتی ہوں۔۔۔۔

موم میں تو کھا کے آیا تھا۔۔۔۔

ہاں موم آج بھائی نے اسپیشل ڈنر کیا ہے ہاشم بول پڑا۔۔۔۔

موم میں آتا ہوں وو ہاشم کو گھورتے چلا گیا۔۔۔۔

اچھا بتاؤ کیا ہوا آج تم نے پک لی اس لڑکی کی شہناز بیگم نے ہاشم سے پوچھا۔۔۔۔

نہیں موم جیسے ہی میں پک بنانے گیا تب مجھے پتا چلا کے بھائی اور وود ونوں باہر گے تھے۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے کل کیسے بھی کر کے اسکی پک نکالنا۔۔۔

کسکی پک موم حیدر نے انکی بات سنتے پوچھا۔۔۔۔۔

کسی کی نہیں آؤ تم آج میں نے سارا کھانا تمہاری پسند کا بنایا ہے۔۔۔۔

حیدر بیٹھ گیا۔۔۔۔

شہناز بیگم اسے کھانا پروسنے لگی مگر حیدر کو آج انکا طریقہ کچھ عجیب سا لگا۔۔۔۔

حیدر مجھے تم۔سے کچھ بات کرنی ہے حیدر کے کھانا کھانے کے بعد شہناز بیگم نے کہا۔۔۔۔۔

موم اگر شادی کے بارے میں کرنی ہے تو پلیز مت کیجیے گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی آپ۔شادی کرلو نہ اگر آپ کرو گے تو بعد میں میری بھی باری آے گی نہ

ہاشم نے دکھ سے کہا۔۔۔۔

بیٹا میں۔شادی کی بات نہیں کر رہی میں صرف یہ کہنا چاہ رہی تھی کے اگر تمھیں

کبھی کوئی بھی لڑکی پسند آے نہ تو تم مجھے بتا دینا میں خدا سکار شتہ لینے جاؤں گی

۔۔۔۔۔

موم آپ کو ہوا کیا ہے آپ ایسی بھکی بھکی باتین کیوں کر رہی ہو ہاشم نے کوئی الٹی

پٹی پڑھائی ہے کیا اسنے ہاشم کو کھر برساتی نظر سے گھور کے کہا۔۔۔۔۔

ہاشم اپنی ماں کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

اور حیدر دونوں کو۔۔۔۔

کل حسن ہاؤس کی نیلامی ہے حیدر نے کہا۔۔۔۔

اور یہ ہاؤس تم کسی اور کے ہاتھ مت بکنے دینا شہناز بیگم نے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس لئے تو بتا رہا ہوں وہ ہمارا تھا اور کل سے واپس ہمیں مل جائے گا حیدر بول کے چلا گیا۔۔۔۔

وہ اپنے روم میں آیا اسکی نظر ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی تو

آکر وہ ڈریسینگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

سر اپنا سمائل کیا کریں آپ ایسے بہت اچھے لگتے ہیں حیدر کے کانوں میں۔زروش کے الفاظ گونجے اور اسکا چہرے پے سمائل آگئی۔۔۔۔

شہناز بیگم اور ہاشم بھی اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

انھونے کبھی حیدر کے چہرے پے سمائل نہ دیکھی تھی اسکی آنکھوں سے خوشی سے آنسوں آے اللہ ہمیشہ میرے بچے کو ایسے خوش رکھنا۔۔۔۔

موم اب یہ آنسوں کیوں بھا رہی ہو لگتا ہے اس آفت کے گھر میں آنے کا سوچ کے ہاشم نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔۔

تو شہناز بیگم نے اسے چپیٹ لگائی۔۔۔۔

اوہ ہوا بھی سے اس کی طرف داری جب آے گی تب تو میرا جینا ہی حرام ہو جائے گا سارا پیار اپنے اس لاڈلے بیٹے اور بھو کو دو گی اسنے فل ڈرامائی انداز میں کہا۔۔۔۔۔

چلو اب اگر حیدر نے سن لیا تو۔۔۔۔

☣☣☣۔

صبح کو

وو سب لوگ کراچی کے لئے نکل چکے تھے علیشہ نے زروش کو کال کر کے بتا دیا تھا

۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣

ولید کو آج پھر وو لڑکی دکھ گئی تھی وو پھر سے اسکا پیچھا کرنے لگا مگر اس بار چھپ کے اور یہاں وہاں بھی دیکھنے لگا کے زروش پھر سے نا دیکھ لے۔۔۔۔

اچھا تو ایشل ہم آج رات مل رہے ہیں اسکی فرینڈ نے اسکا نام لیا۔۔۔۔۔

اچھا تو اسکا نام ایشل ہے بہت ہی پیارا نام ہے مگر یہ رات کہا ملنے کا بول رہی ہیں وو پھر سے انکی باتین سن نے لگا وو رات کو باہر ڈنر کا پلین بنا چکی تھی اچھا رات میں بھی وہی ملوں گا وو بول کے مسکرایا۔۔۔

☣☣

حیدر آج حسن ہاؤس کی نیلامی سن نے آیا تھا وو آکر حسن شاہ کی ساتھ والی چیئر پے بیٹھ گیا۔۔۔۔

آپ کو اس حال میں دیکھ کے بہت دکھ ہو رہا ہے حیدر نے جلے پے نمک چھڑکا

۔۔۔۔

اسکی آنکھیں غصے سے لال تھی تمھیں ہمیشہ بچہ سمجھ کے چھوڑ دیا حیدر لیکن تم حد سے زیادہ بڑھ گے ہو آج سے میری تمہاری دشمنی شروع اسنے کہا۔۔۔۔

کر لو جو کرنہ ہے نہ میں آپ سے پھلے ڈرتا تھا نہ اب ڈرتا ہوں حیدر نے گاگلز پہنتے کہا

☣☣

سیرت نے ایک کارڈ زروش کو دیا۔۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔۔

میری شادی کا کارڈ سیرت نے مزے سے کہا۔۔۔۔

کیا تم شادی کر رہی ہو زروش چونکی۔۔۔۔

نہیں مذاق کر رہی ہوں میری بہن کی شادی ہے اور کیوں کی تم میری بیسٹ فرینڈ ہو تو سب سے پہلا کارڈ تمھیں دیا اور مجھے پوری امید ہے تم آؤ گی سیرت نے اسے کہا۔۔۔

وو کارڈ کھول کے دیکھنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی تو بہت دن ہیں زروش نے شادی کی ڈیٹ دیکھ کے کہا۔۔۔۔

زیادہ کہا ہے بس 10 دن ہی ہے اور تم کو اس لئے پھلے دیا کے تم صحیح سے تیاری کر کے آؤ آو گی نا اسنے التجا کی۔۔۔۔

ہاں زروش نے حامی بھری۔۔۔۔

وو خوش ہوئی اچھا چلو آج آئس کریم کھانے چلتے ہیں سیرت نے اسے کہا۔۔۔۔

نہیں یار ابھی نہیں۔۔۔۔۔

کیوں نہیں ابھی چلو وو اسکا ہاتھ پکڑے اسے یونی سے باہر لے آئ۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣☣

فنزا روشنہ کے پاس آئ جہاں وو کچن میں کھانا بنا رہی تھی بھابی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی فنزا نے اسے کہا۔۔۔۔

ہاں روشنہ بولو کیا بات کرنی تھی۔۔۔۔۔

غلط مت سمجھنا یہاں نے زروش اور حامد کو ایک ساتھ دیکھا ہے۔۔۔۔

تو اس میں کونسی بڑی بات ہے وو تو ویسے ہی ایک ساتھ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

ہاں مگر اس دن جو دیکھا اور ایسے ساتھ میں فرق ہے۔۔۔

کیا کہنا چاہ رہی ہو۔۔۔۔

مطلب کے زروش لڑکی ہے اسے اپنی عزت کا خیال رکھنا چاہئے نہ حامد تو لڑکا ہے

اسنے اسکی طرف دیکھ کے کہا۔۔۔۔

فنزا جو کہنا چاہتی ہو صاف کہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے زروش اور حامد کو جو ساتھ میں دیکھا تھا وو بڑھا چڑھا کے بتایا کے روشنہ کے دل میں بھی اسکے لئے نفرت اٹھے اور سب کے سامنے وو اسکی بے عزتی کرے آپ ہی بتائیں کیا لڑکی کو ایسے لڑکے کو کس کرنا صحیح ہے یہ تو اچھا ہوا یہاں نے دیکھا اگر چاچی

ریحانہ یا ساجد چاچا دیکھ لیتے تو وو کیا سوچتے یہ بول کے وو روشنہ کی طرف دیکھنے لگی

۔۔۔۔

روشنہ کے چہرے پے پریشانی چھا گئی کے اب یہ پتا نہیں کیا ہنگامہ کرے گی۔۔۔۔

تم نے اس بارے میں کسی کو بتایا ہے روشنہ نے اسے پوچھا۔۔۔۔

نہیں بھابی یہ نے کسی کو نہیں بتایا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے زروش کو میں سمجھا لونگی تم یہ بات کسی سے مت کرنا پلیز اسنے ریقسٹ کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

او کے بھابی آپ بڑی ہو جیسے آپ کھو۔۔۔۔

وو بول کے چلی گئی۔۔۔۔

یہ زروش اور حامد بھی نہ آج آنے دو دونوں کو روشنہ نے کہا۔۔۔۔۔

☣☣☣

کیا کہا ان لوگوں نے موم ایاز نے اپنی ماں کو آتا دیکھا تو پوچھا۔۔۔۔

وہ لوگ کراچی شفٹ ہو گے ہیں۔۔۔۔

کیا؟؟؟ایسے کیسے۔۔۔۔

آج جب میں وہاں گئی تو ان کے گھر پے تالا لگا ہوا تھا اور ان کے پڑوس والی سے پتا کیا تو پتا چلا کے زروش کا وہاں لڑکے کے ساتھ چکر ہے جس وجہ سے ان کو گاؤں میں سے نکال دیا گیا ہے۔۔۔۔

موم میں کل کراچی جا رہا ہوں ایاز بول کے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣

زروش گھر آ کر اپنا سامان پیک کرنے لگی کے اس کی فیملی آ رہی ہے تو وہ انکے ساتھ رہے گی اب ...

زروش روشنہ نے غصے سے اسے پکارا وہ اسکی طرف مڑی اور اسے دیکھنے لگی کیا ہوا بھابی زروش نے پوچھا۔۔۔۔۔

تمہارا دماغ خراب ہے کیا روشنہ نے اسے فنزا کی بات بتائی۔۔۔۔

بھابی آپ تو جانتی ہو نہ اسے وہ مجھے پسند نہیں کرتی جس وجہ سے وہ کچھ بھی بولتی رہتی ہے۔۔۔۔۔

نہیں زروش یہ اس نے خد بھی تمھیں حامد کے ساتھ ایسے دیکھا ہے تم لوگ گھر میں رہتے ہو جہاں تم دونوں کے علاوہ بھی لوگ ہیں اور تم لوگ کسی کے فکر کیے بن وہ بول کے منہ پھر گئی۔۔۔۔

بھابی آپ بیٹھے یہاں زروش اسے ہاتھ سے پکڑ کر بیڈ پے بیٹھنے کا کہا۔۔۔

میں جانتی ہوں بھابی میں حامد کو بہت روکتی ہوں یہ اس نے تو اسے صاف لفظوں میں انکار بھی کیا ہے مگر وہ میری ایک نہیں سنتا رات بھی 2 بجے وہ میرے روم میں آیا

www.novelsclubb.com

تھا اگر تب بھی چاچو یا پھوپھو دیکھتی تب بھی مجھے ہی غلط سمجھا جاتا مگر وو میری نہیں سنتا بس بولتا ہے شادی کرو مجھسے۔۔۔۔

تو کرلو نہ مسلہ کیا ہے تمھیں حامد بہت اچھا لڑکا ہے اور وو تم سے بہت پیار کرتا ہے ۔۔۔۔

اسکا پیار بٹ چکا ہے زروش نے کہا۔۔۔

نہیں زروش وو صرف تم سے پیار کرتا ہے میں نے خدا اسکی آنکھوں میں تمہارے لئے محبت دیکھی ہے۔۔۔۔

میں جانتی ہوں وو مجھسے پیار کرتا ہے مگر بھابی میں دوبارہ اسے موقع نہیں دونگی زروش نے ضدی انداز میں کہا۔۔۔

یہ کیا بچپنہ ہے زروش۔۔۔۔

بھابی مجھے اب کسی سے شادی نہیں کرنی مجھے صرف اپنے خواب پورے کرنے ہیں جو میں نے امی ابو کے لئے دیکھے ہیں گاؤں کے لئے دیکھے ہیں اپنے لئے ابھی مجھے ان پے دھیان دینا ہے میں نے پیار کی فیلنگ بہت ٹائم پھلے ہی ختم کر دی ہیں۔۔

زروش۔۔۔۔۔

وو بول رہی تھی جب زروش نے بیچ میں اسے ٹوک دیا بھابی مجھے جو کہنا تھا میں کہ چکی ہوں اب میں صرف یہیں کروں گئ باقی جس کو جو سوچنا ہے سوچے مجھے اور میرے اللہ کو پتا ہے میں غلط نہیں ہوں لوگوں کے سامنے مجھے پرووکرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣۔

ولید گھر پے نہیں تھا تو حامد اسے آفس چھوڑنے آیا۔۔۔

ہاشم نے اسے دیکھتے ہی سلام کیا۔۔۔

حامد اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

بہت دیر کر دی آنے میں اور یہ تمہارا بھائی ہے اسنے حامد کی طرف دیکھ کے پوچھا

۔۔۔۔۔

بھائی زروش نے حامد کی طرف دیکھ کے اونچا بولا ہا تمھیں کیسے پتا چلا بھائی ہی تو ہے

میرا۔۔۔۔۔

حامد گاڑی لئے وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

وود ونوں باتین کرتے آفس کے اندر آے۔۔۔۔

زروش یہ فائل سر کو دے دینا اور کہنا مائرہ نے اسے فائل دی اور اس فائل کے

مطلق باتین بتائی۔۔۔۔۔۔

زروش بن نوک کے ہی چلی آئ۔۔۔

اسلام و علیکم سر۔۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔

اور آکر بیٹھ گئی

اسنے حیدر کو فائل دی۔۔۔۔

اور کچھ ڈسکس کی۔۔۔۔

حیدر نے اسکی طرف دیکھا جو آج اسے وو کھوئی کھوئی سی نظر آئی۔۔

☣☣☣☣۔

وو سب ٹیشن پونچھ گے تھے جہاں زروش اور حیدر ان کا ویٹ کر رہے تھے زروش بہت پریشان تھی کے دادو اور امی اس کے ساتھ کیا بیہیو کرین گے اور بابا پتا نہیں کیا سوچیں گے حیدر کو ساتھ دیکھ کے اسنے حیدر کو روکنا چاہا تھا مگر حیدر اسکی فیملی سے ملنا چاہتا ہے یہ بول کے حیدر اس کے ساتھ ہی آگیا۔۔۔۔۔

علیشہ نے زروش کو دیکھتے ہی بھاگ کے آکر اس کے گلے لگگئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہو آپکو پتا ہے

آپی یہ ں نے آپ کو بہت یاد کیا اسنے خوشی سے بتایا۔۔۔۔

یہ ں نے بھی۔۔۔۔

حیدر دونوں بہنو کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

زروش نے اب اسے خد سے الگ کیا اور سب کے پاس گئی جہاز بیر صاحب داد واور زاہدہ بیگم تھے زروش سے کچھ بولا نہ گیا کیوں کی اس وقت وو خد کو سب کا گنہگار سمجھ رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاہدہ بیگم اس کے پاس آئی

ام۔۔۔۔۔وو بول رہی تھی جب زاہدہ بیگم نے اس کے منہ پے تھپڑ مارا یہیں دن دکھانے کے لئے تجھے یہاں بھیجا تھا یہ کام کرنے سے پھلے مر کیوں نہیں گئی تم زاہدہ بیگم اس پے بھڑاس نکالنے لگی۔۔۔۔

حیدر کو دیکھ کے بہت برا لگا۔۔۔۔

زاہدہ یہ کیا بول رہی ہو چپ چاپ گھر چلو یہاں تماشا مت کرو زبیر صاحب نے اس پے غصہ کیا۔۔۔

زروش چلو زبیر صاحب نے اسے کہا۔۔۔

وہ حیدر کی گاڑی میں بیٹھ کے گھر آ گے۔۔۔

سب اندر چلے گے حیدر نے زبیر صاحب کو پکارا وہ اسے بات کرنہ چاہتا تھا جس وجہ سے وہ خاص طور پے آیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣

رات کو دیر سے زروش زبیر صاحب کے روم میں آئی۔۔۔۔

وود ونوں کان پکڑ کے اس کے سامنے کھڑی ہو گئی بابا مجھے معاف کر دیں میری وجہ سے آپ کو اتنا کچھ سننہ پڑا مگر بابا یں نے کچھ بھی غلط نی کیا وو کان پکڑے رو رہی تھی

زبیر صاحب نے اسکے ہاتھ اس کے کانوں سے ہٹاے تم معافی مت مانگوں مجھے تم پے پورا یقین ہے یں نے پھلے بھی تم سے پھلے بھی کہا ہے اب بھی کہ رہا ہوں تم کو کوئی صفائی دینے کی ضرورت نہیں ہے اور مجھے حیدر نے سب بتا دیا ہے زبیر صاحب نے اسے کہا۔۔۔۔

سر نے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔

اسکی ساری پریشانی ایک منٹ میں ختم ہو گئی کیوں کی اسے فکر ہی یہں تھی کے اس کے بابا اسے خفا ہے مگر جب اسے پتا چلا کے وو بہت یقین کرتا ہے اس پے تو اسے بہت خوشی ہوئی

بابا آپ مجھسے ناراض نہیں ہو نہ اسنے معصومیت سے اپنے بابا سے پوچھا۔۔۔

نہیں پاگل میں تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔۔۔۔

اور اب یہ رونہ بند کرو اسنے اسکے آنسوں صاف کرتے کہا۔۔۔

☣☣

آج ریحانہ بیگم کی ساری فیملی ان سے ملنے آئی تھی

صبح فجر کے ٹائم زروش نماز کے لئے اٹھی اسکی نظر علیشہ پے پڑی جو سوئی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔

علیشہ اٹھو زروش نے اسے کندھے سے ہلایا۔۔۔

آپی کیا ہے سونے دو۔۔۔۔

یے کیا ہے علیشہ مطلب تم۔ نماز نہیں پڑھتی تھی گاؤں میں زروش نے ناراض ہوتے کہا۔۔۔۔

علیشہ اب اٹھ جاؤ زروش نے اب کی بار غصہ میں کہا تو وو اٹھ گئی۔۔۔۔۔

تم نماز نہیں پڑھتی زروش نے اسے دیکھ کے پوچھا۔۔۔۔۔

جو اپنے بالوں کا جوڑا بنہ رہی تھی۔۔۔۔

پڑھتی تھی آپی مگر آج بہت تھکاوٹ محسوس ہو رہی تھی اور بہت نیند آ رہی تھی جس وجہ سے اٹھا نہیں گیا۔۔۔۔۔۔۔

بری بات ہے صرف تھکاوٹ کے لئے نماز چھوڑنا

اٹھو جا کے وضو کر کے آؤ۔۔۔۔

۔۔۔۔

فجر کی نماز پڑھ کے وو دونوں قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣☣

آپی آؤنہ ناشتے کے لئے بابا بلا رہے ہیں زروش جو تیار ہو کے بیڈ پے ہی بیٹھ گئی تھی کیوں کی اس وقت وو سب کا سامنا نہیں کرنہ چاہتی تھی اس لئے ناشتے کے لئے نہیں گئی بہت انتظار کرنے کے بعد آخر زبیر صاحب نے علیشہ کو اسے بلانے کے لئے بھیجا۔۔۔۔۔۔

علیشہ میرا دل نہیں ہے تم جاؤ۔۔۔۔۔

ایسے کیسے دل نہیں ہے آپ کو چلنا ہی پڑے گا وو اسے ہاتھ سے پکڑے زبردستی لے آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسنے داد واور زاہدہ بیگم کو دیکھا جن کا چہرہ اس کے آنے سے خراب ہو گے۔۔۔۔۔

زروش بیٹا کب سے انتظار کر رہے ہیں اتنی دیر کیوں لگا دی زبیر صاحب نے پیار سے اسے پوچھا۔۔۔۔

بابا تیار ہو رہی تھی اس وجہ سے دیر ہو گئی۔۔۔۔

اچھا اب بیٹھ جاؤ زبیر صاحب نے اسے چیئر پے بیٹھنے کا کہا۔۔۔۔

زروش کا موڈ بھی اپسیڈ ہو گیا تھا اپنی ما اور دادو کا رویہ دیکھ کے۔۔۔۔

آپی ویسے آپ نے جو کہا تھا۔ وو کر دیا آپ بابا کو اور ہمیں بڑے بنگلے میں لے آنا چاہتی تھی اور آج آپ کی یہ خواہش پوری ہو گئی علیشہ نے سب کو چپ دیکھا تھا وو زروش کی تعارف کرنے لگی۔۔۔۔۔

اگر پتا ہوتا کے اس طرح سے بے عزت ہو کے اس بنگلے میں آنا پڑے گا تو کبھی

۔۔۔۔۔

دادو بول رہے تھے جب بیچ میں۔ زبیر صاحب نے انہیں چپ رہنے کا کہا کیوں کی یہ سن کے زروش کا چہرہ اتر گیا تھا اور وو اپنی بیٹی کو اداس نہیں دیکھنا چاہتے تھے

۔۔۔۔۔

زروش ویسے یہ سچ میں بہت بڑا ہے اسکا تو رینٹ بھی زیادہ ہو گا نہ زبیر صاحب نے اسکا دھیان ہٹاتے ہوے کہا۔۔۔۔

نہیں بابا یہ سر نے دیا ہے اور اسکا کوئی رینٹ نہیں زروش نے خد کو سمبھالتے ہوے بتایا۔۔۔۔۔

ویسے یہ تمہارا سر تم پے کچھ زیادہ ہی مہربان ہو گیا ہے اب زاہدہ بیگم نے کہا

۔۔۔۔۔

زروش وہاں سے اٹھ کے چلی گئی۔۔۔۔۔

بس کرو زاہدہ آخر تمہارے ساتھ مسلہ کیا ہے کیوں ہر وقت اپنی بچی کے پیچھے پڑی رہتی ہو بتا تو دیا ہے تمھیں۔۔۔۔۔

ہاں ہاں وو کہانی بنہ کے آپ کو بیو قوف بناتی ہے اور آپ اسکی باتوں میں آجاتے ہیں آپ ہی بتائیں کون کرتا ہے اس مطلب کی دنیا میں کسی کے لئے وو بھی بن مطلب کے میں بیو قوف نہیں۔ہوں جو یہ سب نہ دیکھ سکوں۔۔۔۔

علیشہ بھی دکھ سے اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی جو ایک نہیں قصر نہیں چھوڑ رہی اپنی ہی بیٹی کو۔سنانے میں جب کے رات ریحانہ بیگم انہیں اتنا سمجھا کے گئی۔۔۔۔

تبھی ولید گھر میں داخل ہوا اور سمجھ گیا کے گھر میں کچھ ہوا ہے اسلام و علیکم ولید نے سلام کیا جسے دیکھ کے زاہدہ بیگم شانت ہوئی۔۔۔۔۔

وعلیکم السلام

www.novelsclubb.com

آؤ ولید بیٹا زبیر صاحب نے اسے کہا۔۔۔۔

نہیں ماموں مجھے لیٹ ہو جائے گئی آپ زروش کو بلا لے یونی جانا ہے۔۔۔

علیشہ جاؤ زروش کو بلا کے لاؤ۔۔۔۔

زروش کہیں نہیں جائے گئی تم جاؤ زاہدہ بیگم نے کہا۔۔۔۔

کیوں مامی اسکی طبعیت تو ٹھیک ہے نہ ولید نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔۔

ہاں مگر وو نہیں جائے گئی۔۔۔۔

زروش بھی اپنے بوکس لئے آگئی جب اسنے اپنی امی کی بات سن لی۔۔۔۔

زروش تم۔اور ولید جاؤ زبیر صاحب نے زروش کو دیکھ کے کہا۔۔۔۔

یہ نے کہا وو کہیں نہیں جائے گئی تو وو نہیں جائے گئی۔۔۔۔۔

ولید تم۔جاؤ آج میں نہیں جا رہی زروش بول کے روم میں چلی گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣☣

پاپا بھائی ایسا کیوں کر رہا ہے ہم نے کیا بگاڑا ہے انکار امین روتے ہوے بول رہی تھی

کیوں کی پھلے تو اسے کڈنیپ کیا اور اب ان کو اس گھر سے بے دخل کر دیا۔۔۔۔

پھلے رامین یقین نہیں کرتی تھی مگر سب اپنی آنکھوں۔سے دیکھنے کے بعد اسے بھی حیدر سے نفرت ہونے لگی۔۔۔۔۔۔

بس بیٹا اسے لگتا ہے کے اس کے باپ کو میں نے مارا ہے جس وجہ سے وو مجھے بر باد کرنہ چاہتا ہے حسن شاہ نے کہا۔۔۔۔

مگر بھائی کو ایسا کیوں لگتا ہے تایا تو آپ کے بھائی تھے کوئی اپنے بھائی کو کیسے مار سکتا ہے بھائی ایسا کیوں۔سوچتے ہیں۔۔۔۔۔

کیوں کی اس کے دل میں یہ سب شہناز بھابی نے بٹھایا ہے اسنے حیدر کے دل میں میرے لئے زہر بھر دیا ہے۔۔۔۔

مگر تائی نے ایسا کیوں کیا اور کیوں ہم بہن بھائیوں کو دور کر دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمھیں ہی تو یقین تھا نہ اس عورت پر میں تو پہلے ہی کہتا تھا مگر تم بولتی تھی کے حیدر ایسا نہیں کر سکتا تمھیں تو پاپا پے شک تھا اب کیوں رو رہی ہو روحان نے اسے کہا

۔۔۔۔۔

بھائی مجھے نہیں پتا تھا کے بھائی ایسا کر سکتا ہے۔۔۔۔۔

وو تمہارا کوئی بھائی نہیں نہ ہی ان سے ہمارا کوئی لینا دینا ہے آج کے بعد تم ان لوگوں کا نام بھی نہیں لو گی نہ ہی ان میں۔سے کسی سے بات کرو گی اگر تم نے میرے پیٹھ پیچھے ان سے بات کی یا ان میں۔سے کسی سے بھی ملنے کی کوشش کی تو جان سے مار دونگا میں تمھیں روحان نے اسے وارن کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شکیلہ بیگم اپنے بچوں کو افسوس سے دیکھنے لگی جو کے جھوٹ پے اتنا یقین کر رہے ہیں وو اچھے سے جانتی تھی اپنے شوہر کو مگر اپنے بچوں کو کبھی سچ بتانے کی ہمت ان میں نہ ہوئی۔۔۔۔

☣☣☣☣☣

کیا ہوا ولید زروش کیوں نہیں آئی حامد نے ولید کو اکیلا آتے دیکھا تو پوچھے بن رہ نہ سکا۔۔۔۔۔

ولید نے جو دیکھا وو سب اسے بتا دیا۔۔۔۔

مامی بھی نہ انکو رات امی نے اتنا سمجھایا پھر بھی۔۔۔۔۔

چل چھوڑ تیرا لیکچر سٹارٹ ہونے والا ہے تو جا اور وو کل آجائے گئی۔۔۔۔

حامد کلاس میں چلا گیا۔۔۔۔

اور ولید ایشل کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣

حیدر کب سے زروش کے آنے کا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

یہ اب تک آئی کیوں نہیں حیدر نے گھڑی میں ٹائم دیکھا 330 ہو رہے تھے

زروش ہمیشہ آجاتی تھی 3 تک۔۔۔۔۔

حیدر کو بھی اب زروش کے بن آفس میں مزہ نہیں آتا تھا جن اٹ پٹان حرکتوں سے اسے نفرت تھی وو عادتیں اب اسے اچھی لگنے لگی تھی۔۔۔۔۔

اسے فکر ہونے لگی جو رات اسنے دیکھا۔۔۔

حیدر نے فون اٹھا کے زروش کا نمبر ملایا۔۔۔۔

زروش کچن میں اپنی ماں کے ساتھ تھی زاہدہ بیگم۔آج زبردستی اسے کھانا سکھانے لے گئی تھی جب اسکی فون رنگ کرنے لگی۔۔۔۔

زروش نے نمبر دیکھا حیدر کا تھا۔۔۔۔۔

کس کی فون۔ہے زاہدہ بیگم نے اسے پوچھا۔۔۔۔۔۔

امی۔۔۔وو میری دوست کی کال ہے۔۔۔۔۔زروش نے بول کے کال کاٹ دی۔

اور سائلینٹ پے رکھ دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرا فون کاٹا اسکی اتنی ہمت حیدر نے اپنا فون غصے میں دیوار پے دے مارا اور آفس سے نکلا ڈرائیور گاڑی نکالو حیدر نے ڈرائیور کو کہا۔۔۔۔۔

کچھ دیر خاموشی کے بعد زروش بول پڑی

امی مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

وو تو تم کب سے کر رہی ہو منہ کے ساتھ ہاتھ بھی چلاؤ زاہدہ بیگم نے اسے کہا جو مٹر چھیل رہی تھی مگر بہت ٹائم سے صرف ایک ہی مٹر کو پکڑے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

چھوڑے انہیں وو مٹر کو چھوڑ کے اس کے پاس۔ گئی اور انکا ہاتھ تھاما۔۔۔۔۔

امی میں جانتی ہوں آپ مجھسے بہت ناراض ہو مگر میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔۔۔۔

تو وو سب کیا تھا زروش۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو میں آپ کو بتا چکی ہوں میرا کام ہی ایسا ہے جس وجہ سے مجھے سر کے ساتھ رہنا پڑتا ہے مگر میں نے آج تک کبھی ایسا کچھ نہیں کیا جسے آپ کو اور پاپا کو سر جھکا کے چلنا پڑے میں تو بس اپنے کام پے دھیان دے رہی ہوں مجھے نہیں پتا کے وو کسنے پک بنہ کے مجھے بدنام کیا وو پک سچی ہیں مگر اس پے جو باتین بنائی گئی ہیں وو سب جھوٹی ہیں امی کوئی اور یقین نہیں کرتا کم سے کم آپ تو یقین کرو مجھ پے۔۔۔۔۔۔

اور وو لڑکا رات کو تمہارے ساتھ کیوں آیا تھا۔۔۔۔۔

زروش نے ایک ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔۔امی سر بابا سے ملنا چاہتا تھا۔۔۔۔

اور یہ گھر۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہت سی کو مپنی ایسی ہیں جو رہنے کے لئے گھر دیتی ہیں مجھے پھلے مل رہا تھا مگر میں نے منع کر دیا تھا کیوں کی میں اکیلے نہیں رہنا چاہتی تھی تو جب آپ سب یہاں آ گے تو گھر لے لیا میں نے۔۔۔۔

زروش سچ کہہ رہی ہو ایسا کچھ نہیں ہے نہ زاہدہ بیگم کو اس پے یقین آنے لگا۔۔۔

ہاں امی میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں میں ایسا کبھی کوئی کام۔ نہیں کروں گی جسے آپ کو یا بابا کو دکھ ہو مگر میرا کام ایسا ہے اس پر اگر لوگ باتیں بنائے یا کچھ کہیں تو۔ ان پے یقین مت کرنہ باقی میں۔ سر کے بارے یا وو میرے لئے ایسا کچھ نہیں سوچتے انفیکٹ آپ ان کی عمر دیکھ سکتی ہو آپ کو لگتا ہے کے میں۔۔۔۔۔

وو بول رہی تھی جب علیشہ زور زور سے زروش اور اپنی ماں کو آواز دینے لگی وو دونوں وہاں آگئی۔۔۔

وہاں حیدر کو بیٹھا دیکھ کے زروش چونک گئی۔۔۔

بھائی آپ یہاں بیٹھے امی اور آپی آتی ہو نگی میں آپ کے لئے چاے بنا کے آتی ہوں علیشہ بول کے کچن میں چلی گئی۔۔۔۔

سر آپ زروش نے کہا۔۔۔۔

حیدر نے اسے دیکھا جس کے چہرے پے شام کے وقت 12 بجے تھے۔۔۔۔۔۔

کب سے کال کر رہا ہوں اٹھائی کیوں نہیں حیدر نے اسے کہا۔۔۔

وو زاہدہ کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

تم نے کب کال کی اسے زاہدہ بیگم نے سوال کیا۔۔۔۔

یہاں آنے سے پھلے لگ بھگ 20 منٹ پھلے۔۔۔

اوہ اچھا زروش تمہاری دوست یہ تھی۔۔۔۔۔

زروش نے منہ بنا کے حیدر کی طرف دیکھا جو جانے انجانے میں اس کے لئے مشکل پیدا کر گیا۔۔۔۔

تم آفس کیوں نہیں آئی۔۔۔۔

سر۔۔۔۔۔وو۔۔۔میں 5 منٹ میں تیار ہو کے آتی ہوں وواٹک اٹک کے بول رہی تھی کیوں کی زاہدہ بیگم اسے کھا جانے والی نظر سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ ہی دیر میں علیشہ چائے اور بسکیٹ لے آئی اور زروش بھی آگئی۔۔۔۔۔

اور میری چائے زروش نے علیشہ سے کہا۔۔۔۔۔۔

آپی میں نے صرف ایک ہی کپ بھائی کے لئے بنایا تھا۔۔۔۔۔۔

تم واپس آجانا رات کو میں تمھیں اچھی سی چائے پلاونگی زاہدہ بیگم نے اسے کہا

۔۔۔۔۔

حیدر نے زروش کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

نہیں امی آپ کو تکلیف کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے علیشہ ہے نہ وو بنا کے

دے دیگی کیوں۔علیشہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہا۔۔۔۔۔۔

چلیں سر۔۔۔۔۔

وو دونوں چلے گے۔۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھ تے ہی وو حیدر پے برس پڑی۔۔۔۔

سر آپ کو یہاں آنے کی کیا ضرورت تھی رات کو آپ کے سامنے ہی تو عزت ملی مجھے اس کے بعد بھی آپ کو سمجھ میں نہیں آتا جب میں نے کال۔ نہیں اٹھائی تو کوئی ریزن ہو گا آپ۔ میں اتنی۔ سمجھ نہیں آپ کی وجہ سے امی۔۔۔۔۔۔

وونان سٹاپ بولے جا رہی تھی جب حیدر کی چیخ پے وو چپ ہوئی حیدر نے دیکھا کے ڈرائیور کے سامنے ہی وو اس کو سنا رہی ہے تو اسے غصہ آگیا وو پھلے سے ہی اس کے کال۔ نہ اٹھانے پے غصہ تھا آج تک کسی میں اتنی ہمت نہ تھی کے وو اس کے سامنے اپنا منہ کھولے اور زروش کو جو آیا وو بولے جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

سمجھتی کیا ہو خد کو اپنی لمٹ میں رہ کے بات کرو تم سے میں کچھ نہیں بولتا اسکا ھر گز یہ مطلب نہیں کے تمہارے منہ میں جو آے بکتی جاؤ ایک تو ٹائم کی بلکل بھی پابندی نہیں اور اگر یاد دلایا جائے تو میڈم بھڑک جاتی ہے میں تمہارا باس ہوں ان

کی ریسپیکٹ کیسے کی جاتی ہے اتنا تو تمھیں پتا ہونا چاہیئے یہ بتمیزی برداشت نہیں کی جائے گئی تمہاری۔۔۔۔۔

اور تم میں اتنی ہمت آگئی کے تم حیدر شاہ یانے کے میرا فون کاٹو۔۔۔۔۔

سر غلطی ہو گئی اسے اب جانے دیں ڈرائیور نے زروش کی طرفداری کی۔۔۔۔۔۔

تم اپنی چونچ بند ہی رکھو میرے معملے میں ٹانگ مت اڑایا کرو صرف اپنے کام سے کام رکھو مجھے سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے تمھیں اور دوبارہ یہ گھستاخی کرنے کی ہمت بھی مت کرنہ۔۔۔۔۔

زروش چپ چاپ اسکی باتین سن رہی تھی سر اور کچھ زروش نے اسے پوچھا

۔۔۔۔۔۔

حیدر اسے دیکھنے لگا کیسی لڑکی ہے یہ تم نے کال کیوں نہیں اٹھائی۔۔۔

سر امی سامنے تھی اٹھاتی تو وہ مارتی۔۔۔۔۔

یہ جھوٹے بھانے میں آئندہ نہیں سنوں۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔۔۔

وودونوں آفس پونچھ گے حیدر نے ایک فائل نکالی۔۔۔۔۔

یہ فائل کل تمھیں شوکت کو دینی ہے حیدر نے اسے فائل دی۔۔۔۔۔

وو کون ہے۔۔۔۔۔

وو تمھیں ریسٹورنٹ میں ملینگے۔۔۔۔۔

آپ نہیں چلوگے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں ڈرائیور تمہارے ساتھ چلے گا اور اس میں کوئی گڑ بڑ نہ ہو حیدر نے اسے وارنگ دی۔۔۔۔۔۔

سر میں اکیلے کسے جاؤں گئی آپ چلو کل۔۔۔۔۔

اکیلی نہیں ڈرائیور تمہارے ساتھ چلے گا۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔

☣☣☣

وو سٹیشن پونچھ گیا میں۔آگیا زروش ووخدسے بولے چہرے پے مسکراہٹ سجاے ہوے تھا۔۔۔۔

ویلکم ٹو کراچی ایاز اسکے دوست نے گلے ملتے اسکا ویلکم کیا۔۔۔۔

وودونوں ملنے کے بعد اپنے گھر پونچھے۔۔۔۔۔

ڈنر کرنے کے بعد اب وودونوں ایک ساتھ بیٹھے ہوے تھے۔۔۔

اچھا تو تم اس لڑکی کے لئے کراچی آے ہو۔۔۔۔

ہاں اور مجھے نہیں پتا یہ کہارہ رہی ہے اب اسکا پتا کرو۔۔۔۔۔

کیا تمھیں نہیں پتا یہ کہار ہتی ہے پھر ہم اسے کیسے ڈھونڈے گے رقمان نے کہا

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پورے خاندان کا نام پتا ہے اسے پتا لگ جائے گا اور یہ لڑکا کون ہے اسے جانتے ہو

اسنے فوٹو دکھا کے کہا جس میں حیدر اور زروش ساتھ میں تھے۔۔۔۔۔

یہ تو حیدر ہے رقمان نے پک دیکھ کے کہا۔۔۔۔۔۔

کون حیدر۔۔۔۔۔

یہاں کا مشہور بزنس مین۔۔۔۔۔۔

تو پھر زروش اسکے ساتھ ہی کام کرتی ہے اب اسکو ڈھونڈنے میں ٹینشن نہیں ہو گئی

۔۔۔۔۔

ہا مگر اس لڑکی کا کرنہ کیا ہے۔۔۔۔

کل میں اسے یہاں لے آؤں گا تم کسی مولوی سے بات کر لو کل میرا نکاح ہے اس

کے ساتھ وو بول کے فاتحانہ ہنسی ہنسا۔۔۔۔۔

☣☣☣

www.novelsclubb.com

زبیر کہا ہے دادو نے زاہدہ بیگم سے پوچھا۔۔۔

چاچا وو سو رہے ہیں۔۔۔۔

دادو سیدھا اس کے روم میں آے بیٹی ابھی تک گھر نہیں آئی اور یہ سکون سے سو رہا ہے دادو نے اسے گھری نیند میں دیکھا تو بھڑک گے۔۔۔۔۔

وہا پڑا پانی۔کا جگ اٹھایا اور سارا پانی زبیر کے اوپر۔۔۔۔۔۔

ابو یہ کیا کر کر رہیں ہو آپ۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ ماشاءاللہ بڑی نیند آرہی ہے میرے بیٹے کو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابواب کیا ہو گیا زبیر صاحب نے آنکھ مسلتے پوچھا۔۔۔۔۔

تیری بیٹی ابھی تک گھر نہیں آئی اور تم بے فکر ہو کے سو یا ہے شرم کر دادو نے اسے شرم دلانی چاہی۔۔۔۔۔

ابو آجاے گئی کام ہو گا آپی سے میں نے پوچھ لیا ہے وقت کا وو 12 تک یا 1130 تک آجاتی ہے۔۔۔۔

ہاے صدقے جاؤں میں اپنے بچے پر لڑکی آدھی رات کو گھر آتی ہے اور اور میرا بچہ کتنا خوش ہو کے بتا رہا ہے۔۔۔۔۔

ابو۔۔۔

فون ملا اسے پوچھ کب تک آرہی ہے دادو نے اسے بیچ میں ہی ٹوکتے کہا۔۔۔۔

زبیر صاحب نے اسے فون کی۔۔۔۔۔تو فون بجنے کا آواز لاؤنج سے آیا۔۔۔۔۔

ابو لگتا ہے آگئی۔۔۔۔۔

وو دونوں لاؤنج میں گے۔۔۔۔

بابا آپ بھیگے ہوے کیوں ہو۔۔۔۔

یہ میرے ابو کی۔مہربانی ہے زبیر صاحب نے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ وقت ہے گھر آنے کا دادو کا رخ اسکی طرف تھا۔۔۔۔۔

دادو کام تھا اب کام میں وقت تو لگتا ہے۔۔۔۔۔

دیکھ مجھے کچھ نہیں پتا کل سے تم 7 کو ہی گھر آجاؤ گئی دادو نے اپنا فیصلہ سنایا۔۔۔۔۔

دادو میں پھلے ہی وہاں لیٹ جاتی ہوں جب ک مجھے صبح کو وہاں جانا چاہیئے اس کے بعد بھی سر نے مجھے اسٹڈی کی اجازت دے کے کافی وقت دیا ہے اب اگر میں انسے کھو نگی کے میں 3 گھنٹے کام کروں گئی تو وو بول دیں گے اسے بہتر ہے کام پے آنے کی۔ ضرورت ہی نہیں۔۔۔۔۔

جو مرضی کرو مگر رات کو لڑکی ذات کا باہر رہنا مجھے گوارا نہیں دادو نے اسے کہا

۔۔۔۔۔

اچھا دادو کل سے جلدی آجاؤں گئی اسنے دادو سے جان چھڑانی چاہیے۔۔۔۔۔

صرف کھو نہیں عمل بھی کرنہ پڑے گا۔۔۔۔

اوکے میرے پیارے سویٹ دادولویو میری پرواکے لئے۔۔۔۔۔

یہ کس زبان میں گالی دے رہی ہو دادو نے روہانسی ہوتے پوچھا پوچھا؟؟؟؟

جس پے زروش ہنسنے لگی۔۔۔۔

☣☣☣

next day

شام کو زروش ڈرائیور کے ساتھ حیدر کی بتائی ہوئی جگہ کے لئے روانہ ہوئی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش نے ووفائل شوکت کو دے کے واپس جا رہے تھے جب سڑک پے ایک آدمی بے ہونش پڑا تھا ڈرائیور نے گاڑی کا رخ موڑ کے اگے لے جا رہا تھا۔۔۔۔

رکو وو بیچارہ سڑک پے لیٹا ہوا ہے اسے کچھ ہوا ہو گا آپ میں ذرا بھی انسانیت نہیں گاڑی روکو۔۔۔۔

زروش کے کہنے پے اسنے گاڑی روک دی۔۔۔میڈم ہمیں آفس جانا چاہیئے اگر حیدر سر کو پتا چلا تو وو غصہ ہو گے۔۔۔۔۔

غصے کے علاوہ اسے آتا بھی کیا ہے زروش بول کے گاڑی سے اتری اور اس آدمی کے پاس آئی ڈرائیور بھی اس کے پیچھے آرہا تھا جب پیچھے سے کیسی نے اس کے سر پے گن ٹکا دی۔۔۔۔

اور وو آدمی بھی اٹھ گیا اور زروش کو پکڑا۔۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔

ایسے کیسے چھوڑ دوں اتنی مشکل سے ہاتھ آئی ہو زروش کو یہ آواز جانی پہچانی لگی

۔۔۔۔

ان دونوں کے چہرے ڈھکے ہوے تھے۔۔۔۔۔۔

ایاز زروش کو لے گیا اور گاڑی میں بٹھا دیا زروش خد کو چھوڑانے کی کوشش کرتی رہی مگر وو ناکام ہوئی۔۔۔۔۔

ایاز اب گاڑی رقمان کے پاس لے آیا اور اس نے ڈرائیور کو پیچھے دھکا دیا اور خد جلدی سے آکر گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

☣☣☣

ڈرائیور بھاگتا ہوا حیدر کی آفس آیا۔۔۔۔

اور حیدر کو سارا واقعیا بتایا۔۔۔

حیدر کا شک سیدھا حسن پر گیا۔۔۔۔۔

اسنے حسن کو کئی لالچ دی کے وو گھر دے گا اسے جتنے پیسے چاہیے دیگا مگر زروش لوٹا دے مگر حسن نے صاف انکار کر دیا کے اس کے پاس نہیں ہے۔۔۔۔۔

حیدر نے پولیس کو خبر کر دی اور انہیں زروش کا فون ٹریس کا کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر اب پچھتا رہا تھا کے وو اسے اکیلے بھیجتا ہی نہیں۔۔۔۔۔

حیدر کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کے اسکی دشمنی صرف حسن سے ہے اگر یہ اسنے نہیں کیا تو کسکا ہاتھ ہے زروش کو کڈنیپ کرنے میک۔۔۔

☣☣☣☣

زروش کو روم میں لا کر بند کر دیا گیا اور کچھ ہی دیر میں ایاز آیا جس کے ہاتھ میں شادی کی ڈریس اور کچھ میکپ کا سامان تھا وو زروش کو دلہن بنے دیکھنا چاہتا تھا اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

ایاز نے اسے دیکھا جو بلکل بھی گھبرائی نہیں تھی آنے سے پھلے وو سوچ رہا تھا کے وو رو رو کے اسے منتے کرے گئی کے مجھے گھر جانے دو چھوڑ دو مگر ایسا تو کچھ بھی نہ ہوا

۔۔۔۔۔

یہ لو اور جلدی سے تیار ہو جاؤ اسنے بیڈ پے سارا سامان رکھتے کہا۔۔۔۔۔

کون۔ہو تم زروش نے اسے سوال کیا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہارا ہونے والا ہسبنڈ۔۔۔۔

زروش ہنسنے لگی شادی اور تم۔سے شکل دیکھی ہے اپنی زروش نے اسکا مذاق بنایا

۔۔۔۔

ہاں جی دیکھی۔کچھ دن پہلے اسی شکل کو دیکھنے کے لئے ترس رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ایاز؟؟؟؟

زروش نے کہا۔۔۔۔۔

اسنے اث بات میں سر ہلایا۔۔۔۔

ہیں نے تمیں ایک اچھا انسان سمجھا اور تم اتنے گھٹیا کسم کے انسان نکلنے۔۔۔۔۔

یہ گھٹیا انسان مجھے تمہارے باپ نے بنایا ہے میں تو عزت سے تم۔سے شادی کرنہ

چاہتا تھا مگر شاید عزت تم لوگوں کو راس نہیں آتی۔۔۔۔۔

ایاز مجھے جانے دو مجھے تم۔سے کوئی شادی نہیں کرنی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیں نے تم سے پوچھا نہیں ہے میں تمھیں بتانے آیا ہوں کے 1 گھنٹے کے اندر ہمارا نکاح ہے اور تم جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔

ایاز بول کے پیچھے جانے کے لئے پلٹا۔۔۔۔۔

رکو۔۔۔۔زروش بول کے بیڈ کی طرف بڑھی اور ووڈریس اٹھا کے اس کے منہ پے ماری اس غلط فہمی میں مت رہنا کے میں تم سے شادی کروں گئی اگر میرے بابا کو پتا چلا نہ تو وو تمھیں جان سے مار دیگے۔۔۔۔۔۔

ایاز اس کی بات پے ہنسنے لگا ہاں شادی کے بعد انہیں۔ضرور پتا چل جائے گا پھر وو مجھے مار کے اپنی بیٹی کو بے واہ تو کریں گے نہیں۔۔۔۔

یہ تمہارے سپنے میں ہی ہو گا میں کوئی۔شادی نہیں کر رہی۔۔۔۔۔۔

اچھا تو تم۔ایسے نہیں مانو گئی وو بول کے اس کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھو میرے پاس مت آنا وو بول کے ٹیبل پے پڑا گلدان اٹھا کے اسے مارنے لگی

جب ایاز نے اس کے ہاتھ سے وو چھین کے نیچے فیکا۔۔۔۔۔

تمہارے یہ نازک ہاتھ مارنے کے لئے نہیں ہے تمہارے ہاتھ کھانا بنانے کے لئے

کپڑے دھونے کے لئے ہیں۔۔۔۔۔

وو بول کے جانے لگا۔۔۔۔۔

اور ہاں جلدی۔سے تیار ہو جاؤا گر تم تیار نہیں ہوئی تو میرے پاس اور بھی طریقے

ہیں تم جیسی لڑکیوں کی عقل ٹھکانے لگانے کے۔۔۔۔۔

وو بول۔کے چلا گیا۔۔۔۔

زروش اللہ سے دعائیں مانگنے لگئی۔۔۔۔۔

☣☣☣

حیدر پولیس ٹینشن آیا ہوا تھا۔۔

پتا لگا کچھ۔۔

حیدر میں کوشش کر رہا ہوں کیا تمھیں کسی۔پے شک ہے۔۔۔۔۔

مجھے حسن شاہ پے شک تھا مگر یہ اسکا کام نہیں ہے۔۔۔

تو پھر کسی سے دشمنی۔۔۔۔

اگر دشمنی کے لئے کیا گیا ہوتا تو اب تک مجھے کسی نہ کسی کی کال آچکی ہوتی مگر ابھی تک کوئی کال بھی نہیں آئی۔۔۔۔

یہ معملہ کچھ اور ہی ہے۔

مجھے زروش صحیح سلامت چاہیے اسے کچھ نہیں ہونا چاہئے حیدر نے عفان سے کہا جو تھا Asp حیدر کا اچھا دوست اور

حیدر چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

مولوی صاحب آگے ہیں تم۔اس لڑکی کو لے آؤ رقمان نے ایاز سے کہا۔۔۔۔۔

ایاز روم میں آیا۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

حامد یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہا تھا اسے بیچینی ہو رہی تھی اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

اسنے فون اٹھا کے زروش کا نمبر ملایا۔۔۔۔

☣رنگ جا رہی تھی مگر کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔

اسے کیا ہوا اب اٹھا کیوں نہیں رہی۔۔۔۔۔

حامد نے گھر کال کی۔۔۔۔۔

علیشہ نے اٹھائی۔۔۔۔۔

زروش گھر پے ہے؟؟

www.novelsclubb.com

نہیں بھائی وو تو آفس میں ہے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اسنے بول کے فون رکھ دی۔۔۔۔

آج ایسے کیوں لگ رہا ہے کے کچھ غلط ہونے والا ہے وو گاڑی نکال کے باہر روانہ ہوا

۔۔۔۔۔

☣☣☣

حیدر کی آنکھوں میں آنسوں آنے لگے۔۔۔۔

تو رو رہا ہے عفان نے اسے دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں آنکھ میں کچھ کچرا چلا گیا ہے۔۔۔۔۔

حیدر پریشان مت ہو پتا چل گیا ہے نہ اسنے حیدر کو تسلی دیتے کہا۔۔۔۔

☣☣☣☣

تم اب تک تیار کیوں نہیں ہوئی ایاز نے زروش سے کہا جو زمین پے بیٹھے بیڈ سے سر ٹکائے کسی موجزے کے انتظار میں تھی اسنے اسکی بات کو نظر انداز کیا۔۔۔۔۔

ایاز اسکی طرف قدم بڑھانے لگا تو زروش جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔

ایاز میرے پاس آنے کی کوشش بھی مت کرنہ ورنہ اچھا نہیں ہوگا تمہارے لئے زروش نے اسے وارن کیا۔۔۔۔۔

جس پے ایاز بے ساختہ ہنسا اچھا اگر آیا تو کیا کر لو گی چلو آ ہی جاتا ہوں میں بھی تو دیکھوں کیا کرتی ہو تم وو بول کے آگے قدم بڑھانے لگا۔۔۔۔۔

زروش پیچھے ہو رہی تھی اور اپنی عزت کی حفاظت کے لئے دعا مانگنے لگی۔۔۔۔۔

ایاز نے اسے کمر سے پکڑ لیا زروش کو بہت برا لگ رہا تھا کسی نہ محرم کا اسے چھونہ

۔۔۔۔

بتاؤ نہ کیا کیا تم نے۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے وو اسے دور کرنے کی کوشش کرنے لگی مگر ایاز کی گرفت مضبوط تھی

۔۔۔۔۔

تبھی اسے باہر سے کچھ آوازیں آنے لگی۔۔۔۔

وو جلدی سے باہر کی طرف گیا اور دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔۔

زروش وہی زمین پے بیٹھ گئی کاش میں گئی ہی نہ ہوتی ریسٹورنٹ پلیز میرے اللہّ مجھے بچہ لے مجھے پتا ہے آپ کبھی اس درندے کے ہاتھ مجھے نہیں سونپے گے جلدی سے مجھے بچانے کے لئے حیدر کو بھیج دو۔۔۔۔۔

زروش کو پتا نہیں کیوں اس وقت حیدر ہی زبان پے آیا وو خد بھی سمجھنے سے قاصر تھی۔۔۔۔۔۔

زروش کہاہے بتا حیدر ایاز جیسے ہی باہر آیا حیدر اس پے برس پڑا اور اسے کالر سے پکڑا۔۔۔۔

کون زروش میں کسی زروش کو نہیں جانتا وو صاف مکر گیا۔۔۔۔۔

حیدر نے زروش کا نمبر ملایا اور وو رنگ کرنے لگا۔۔۔۔۔

اور فون کی آواز ایاز کی جیب سے آئی کڈنیپ کے وقت اسنے زروش کا فون چھین کے رکھ لیا خد کے پاس جسے عفان نے ٹریس کیا ایاز کو یہ تھا کے زبیر صاحب معمولی سے آدمی ہے وو کہا پولیس کے پاس جائے گے اور کونسہ اسکی پونچھ زیادہ ہے جسے وو پتا چلا سکے مگر اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کے حیدر خد زروش کے لئے آے گا۔۔۔۔۔

حیدر نے اس کی جیب سے فون نکالا یہ کیا ہے بتا زروش کہا ہے۔۔۔

ایاز نے اسے مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا جسے حیدر نے روک دیا اور ایک زوردار مکہ اس کے منہ پے دے مارا جسے وو پیچھے کو ہوا وو اسے مارنے لگا یہاں تک کے وو زمین پے گر گیا۔۔۔۔

حیدر چھوڑا سے مر جائے گا یہ عفان نے حیدر کو اس کو بے رحم کی طرح پیٹتے دیکھا تو کہا۔۔۔۔۔

اب بتا دو زروش کہا ہے نہیں تو تیرا وہ حشر کروں گا کے تیرے گھر والے بھی تجھے پہچان نے سے انکار کر دیں گے۔۔۔۔۔

زروش کو باہر سے آوازیں آنے لگی یہ حیدر سر کی آواز ہے ہایہ انہیں کی آواز ہے وہ جلدی سے اٹھی اور در کو پیٹنے لگی کوئی ہے زروش چلانے لگی۔۔۔۔۔

آواز سنتے ہی حیدر جلدی سے وہاں آیا اور دروازہ کھولا جہاز روش نے اسے دیکھ کے سکھ کا سانس لیا اور خدا کا شکر کیا

اور مسکرا کے حیدر کو دیکھا۔۔۔۔۔

حیدر کی جان میں جان آئی حیدر کے بال بکھرے پڑے تھے چہرے پے فکر اور غصہ تھا زروش تم ٹھیک ہو حیدر نے اسے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں سر میں ٹھیک ہوں حیدر نے ایک نظر اس پاگل لڑکی کو دیکھا جواب بھی مسکرا رہی تھی

وود ونوں عفان کی جانب آے جہار قمان بے ہوش پڑا تھا حیدر کی مار کی وجہ سے اور ایاز کو عفان پکڑے ہوے تھا مگر اس کے چہرے سے خون ٹپک رہا تھا۔۔۔

ایاز مجھے نہ تمہارے لئے بہت برا لگ رہا ہے کتنے سپنے سجاے تھے تم نے آج کے دن سو سیڈ۔۔۔۔۔

حیدر اور عفان اسکی بات پے حیرانی سے اسے دیکھنے لگے عفان نے آج تک کسی کیس میں ایسی لڑکی نہیں دیکھی تھی جس کے چہرے پے ذرا بھی خوف نہ تھا بلکے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے الٹا سیدھا بولنے لگی۔۔۔۔

ویسے سپنے دیکھنا اچھی بات ہے مگر تب جب۔

آپ جانتی ہے اسے عفان نے اسکی بات بیچ میں کاٹ کے بولا۔۔۔

ہاں جانتی ہوں۔۔۔۔۔

کیسے حیدر نے پوچھا۔۔۔

بدقسمتی سے یہ میرا منگیتر رہ چکا ہے اسنے منہ بنا کے کہا۔۔۔۔۔۔۔

عفان اس کو چھوڑنا مت تم کیا کروگے میں نہیں جانتا یہ پوری عمر جیل سے باہر نہ نکل پائے اسے پوری لائف جیل میں سڑنہ پڑے حیدر نے کہا

نہیں سر اسکو پولیس کے حوالے مت کرو اسنے کہا۔۔۔۔۔

حیدر اسکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر اسکی ماں کو بہت تکلیف ہو گئی انکی اسکے علاوہ کوئی اولاد نہیں اگر اسے کچھ ہوا تو انکے لئے جینا مشکل ہو جائے گا ہم کسی ماں کی بددعا نہیں لے سکتے اولاد چاہے جیسی بھی ہو آخر میں ماں باپ کا سہارا بنتی ہے تو میں چاہتی ہوں انکو کچھ نہ کیا جائے۔۔۔۔۔

مگر اس نے تمہارے ساتھ جو کیا۔۔۔۔۔

سر اسکا حساب خدا خدا سے لیگا کیوں کی کسی کے ساتھ برا کرنے والوں کے ساتھ کبھی اللہ اچھا نہیں کرتا میرے اللہ نے جیسے آج مجھے بچہ لیا آپ کو بھیج کر ویسے ہی وو ہمیشہ میری حفاظت کرے گے مجھے ان جیسوں سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔

ایاز کو برا لگا کے جس لڑکی کے ساتھ اسنے اتنا برا سلوک کیا اگر کوئی اور ہوتی تو اسے جیل بھیج دیتی مگر وو اسکی ماکا سوچ رہی ہے اسے شرمندگی ہوئی۔۔۔۔

عفان نے اسے وارننگ دے کے چھوڑ دیا اسکی ماں کے خاطر اور کہا کے اگر اس لڑکی کو کچھ ہوا تو وو اس پے رحم نہیں کرے گا دوبارہ اگر وو کراچی میں نظر آیا تو اس کا انکاونٹر کر دیگا۔۔۔۔۔

حیدر زروش کو دیکھنے لگا کے کتنی معصومیت ہے اس میں کتنا صاف دل ہے اسکا

۔۔۔۔۔

ایاز نے زروش سے معافی مانگی۔۔۔۔

☣☣☣☣

یہ زروش ابھی تک آئی کیوں نہیں زاہدہ بیگم لاؤنج میں بیٹھے پریشان ہو رہی تھی

۔۔۔۔۔

ہیں نے تو اس لڑکی کو اتنا بولا ہے جلدی آجائے مگر کہا سنتی ہے میری دادو نے کہا

۔۔۔۔

آپی کی کیا غلطی ہے اس میں جب تک حیدر بھائی چھٹی نہیں دیں گے وو کیسے آسکتی ہے علیشہ نے زروش کی حمایت میں بولی۔۔۔۔۔

تم تو چپ ہی رہو دادو نے غصے سے اسے گھورا

تو وو بیچاری چپ ہو گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور زاہدہ بیگم داد ودونوں باتین کرنے لگے زروش کو لیکے زبیر صاحب اور علیشہ چپ چاپ انکی باتین سنتے رہے آخر کچھ بول کے بھی فائدہ نہیں تھا تو بہتری چپ رہنے میں تھی۔۔۔۔

☣☣☣

سر آپ کو کیسے پتا چلا کے میں یہاں ہوں زروش نے حیدر سے پوچھا جو ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔۔

تمہاری فون سے مگر یہ بتاؤ کے یہ تھا کون۔۔۔۔

سر میری اسے منگنی ہوئی تھی داد و نے زبردستی کرائی تھی مگر بعد میں ٹوٹ گئی

۔۔۔۔

۔ٹوٹنے کی وجہ۔۔۔۔۔

اسکا افیر کسی لڑکی کے ساتھ تھا بابا نے ساتھ میں دیکھ لیا تو۔۔۔۔

حیدر خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

سر آپ کوئی سونگ چلاؤ نہ ویسے ہی آج اتنا کچھ ہوا تو سونگ سن کے موڈ کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔

حیدر نے چلایا۔۔۔۔۔

تیری معصومیت نے ہمیں بنجارا بنا دیا کے من بھٹکے ہے تیری اور بار بار تو نے ایسا" کیا کیا۔۔۔۔

حیدر نے سونگ چینج کرنے کے لئے ہاتھ آگے کیا جب زروش نے روک دیا نہیں سر یہ اچھا ہے چلنے دے۔۔۔۔

پتا نہیں تھا پیار میں اتنا میٹھا درد ہوتا ہے انکو لیکے کبھی کبھی دل بچہ بن کے روتا ہے "

۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر کو احساس ہوا کے آج کیسے وہ اس کے لئے رو رہا تھا وہ زروش کو دیکھنے لگا جو صرف سونگ میں کھوئی ہوئی تھی۔۔۔۔

تیری پہلی نظر نے ہمیں خد سے جدا کیا ہو من بھٹکے ہے تیری اور بار بار تو نے ایسا" کیا کیا تیری معصومیت نے ہمیں بنجارا بنا دیا۔۔۔۔

کیسے سمبھالیں ناداں دل کو ہو تیرے لئے دھڑک اٹھا نہ مانے میں کیا کروں ہائے کیسے دلا سادوں جھوٹا تیری پیاری سی مہرت کو دل میں بسا لیا۔۔۔۔

تمھیں گھر ڈروپ کر دوں حیدر نے اسے پوچھا۔۔۔۔

نہیں سر ابھی آفس چلیں میرا کچھ سامان وہاں رہ گیا ہے اور شاید کزن بھی آیا ہو لینے تو۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

وہ کچھ ہی دیر میں آفس پونچھے۔۔ جہاں حامد اسکا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

آگے میٹینگ سے حامد نے جلے انداز میں کہا وو بہت وقت سے اسکا ویٹ کر رہا تھا

۔۔۔۔

میٹنگ زروش نے سوال کیا۔۔۔۔

ہاں آگے میٹنگ ختم کر کے حیدر نے پیچھے سے کہا۔۔۔۔حیدر نے ڈرائیور کو سختی سے منع کیا تھا زروش کے کڈنیپ کی کسی کو بھی خبر دینے سے اسنے آفس میں سب سے کہہ دیا تھا کے وواور زروش میٹنگ کے لئے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

یہاں نے تمھیں کال کی میرا فون کیوں نہیں اٹھایا تم نے حامد نے سختی سے کہا۔۔۔

حیدر کو اسکا زروش کے ساتھ ایسے بات کرنہ اچھا نہ لگا۔۔۔۔

میرا فون وو حیدر کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

حیدر نے جیب سے فون نکال کے دیا۔۔۔

اگر کام ختم ہو گیا ہو تو میں اسے گھر لے جا سکتا ہوں حامد نے حیدر سے کہا۔۔۔۔

حامد کو بلکل بھی اچھا نہ لگا زروش کا حیدر کے ساتھ اکیلے اور فون حیدر کے پاس دیکھ کے تو اسکا غصہ سات وے آسمان پے جا پونچھا۔۔۔۔۔

ہاں حیدر بول کے کیبن چلا گیا۔۔۔۔

☣☣☣☣

دیکھ رہی تھی کیوں کی اسے نیند نہیں آ رہی تھی تو وو tv زروش روم میں بیٹھ کے مووی دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

حیدر اپنی فون ہاتھ میں لئے 3 بار زروش کا نمبر اوپن کرتا اور ہٹا دیتا سوچتا کال کرے پھر کیا بولے گا یہ سوچ کے فون رکھ دیتا۔۔۔۔

چلو کر ہی لیتا ہوں اسنے فون اٹھا کے زروش کا نمبر ملایا۔۔۔۔۔

اب اس وقت میری یاد کس کو آ گئی زروش نے فون اٹھائی سر کی کال اس وقت وو سوچنے لگی اسنے فون اٹھائی۔۔۔۔

زروش نے سلام کیا

حیدر کے جواب کے بعد زروش پوچھنے لگی۔۔۔۔

سر اس وقت کال کی خریت۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔وویں نے۔۔۔۔۔تمہارے دادو کی طبیعت پوچھنے کے لئے کال کی

۔۔۔۔

سر دادو تو ٹھیک ہے مگر آپ کو اچانک اس وقت انکی یاد کیسے آگئی۔۔۔۔

بس آگئی۔۔۔۔اچھا تم کیا کر رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ سر کو کیا ہوا ہے آج اسنے دل میں سوچا

کچھ نہیں بس امی اور دادو کی ڈانٹ سن نے کے بعد آرام سے موووی دیکھ رہی ہوں

۔۔۔۔

ڈانٹ کیوں۔۔۔۔۔

اتنی دیر گھر آنے کے لئے عزت تو ملے گئی نہ۔۔۔

اسکی بات پے حیدر ہسنے لگا ویسے تمہاری موم اور داد و کچھ زیادہ ہی تم کو ڈانٹتے ہیں اور یہ کوئی وجہ تو بنتی نہیں۔۔۔۔۔

نہیں سر انکی ڈانٹ میں بھی فکر ہے اور میرے لئے انکا پیار چھپا ہوتا ہے اور ماں ہے نہ بچو کو تھوڑی بھی تکلیف ہوتی ہے نہ تو ماں برداشت نہیں کر پاتی بس زیادہ فکر کرتی ہے میری کیوں کی پورے گاؤں میں سے صرف میں ہی الگ ہوں نہ سب سے اسنے الگ پے زور دیا۔۔۔

اچھا مووی کونسی دیکھ رہی ہو۔۔۔

دلہن ہم لے جائیں گے۔۔۔۔

وو تو ہم لے ہی جایں گے حیدر نے بن سوچے بول دیا اسے بعد میں احساس ہوا کے وو کیا بول گیا

مطلب۔۔۔۔۔

کیا بکواس کر رہا ہے حیدر تیرا دماغ آج ٹھکانے پے نہیں ہے وہ خد کو کوسنے لگا

ک۔۔۔کچھ نہیں میں سو رہا ہوں گڈ نائٹ اسنے بول کے جلدی سے فون کاٹ دی

۔۔۔۔

یہ سر کو آج کیا ہوا ہے وہ سوچنے لگی۔۔۔۔

☣☣☣

After few days

آپی آپ کو کہیں جانا ہے زروش تیار ہو رہی تھی جب علیشہ نے اسے پوچھا۔۔۔۔

ہاں میری فرینڈ کی بہن کی شادی ہے رات مہندی ہے تو میں ڈریس لینے مارکیٹ جا

رہی ہوں۔۔۔۔

آپی مجھے بھی ساتھ لے جائیں گئی شادی میں کیوں کی میں جب سے یہا آئی ہوں صرف گھر میں ہی ہوں آپ لے چلو گئی ساتھ۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں چلو۔۔۔۔

وو دونوں لاؤنج سے گزری۔۔۔۔

دونوں بہنے ایسا ہو لیا بنا کے کہا جا رہی ہو دادو نے دونوں کو کہا۔۔۔۔

اپنے لئے دادی ڈھونڈنے زروش نے جواب میں کہا علیشہ نے اسکی بات پے ہاتھ منہ پے رکھ دیا۔۔۔۔

تم میں تو ذرا بھی بات کرنے کی تمیز نہیں ہے کوی شرم ہوتی ہے کوئی حیا ہوتی ہے مگر تم۔۔۔۔

وو بول رہا تھا جب زروش بیچ میں بول پڑی آج تو میں پکا ان 3 نو کو گھر لے آو نگی

۔۔۔۔

کسے داد و نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔

حیا شرم اور تمیز کو میں بھی تو دیکھوں آخر یہ 3 نو ہے کون جن کے پیچھے میر ادا دوانتا دیوانہ ہے۔۔۔۔

تجھے تو میں ابھی بتاتا ہوں بے شرم لڑکی۔۔۔

زروش بھاگنے لگی اور پیچھے علیشہ بھی۔۔۔

تم دونوں اکیلی جا کہاں رہی ہو داد و نے پیچھے سے آواز لگائی۔۔۔

جب دو لوگ جا رہے ہوں تو وہ اکیلے کیسے ہوئے داد و آپ بھی نہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ لڑکی ایک دن میرے ہاتھوں سے زایا ہو جائے گی۔۔۔۔

☣☣☣

رات کو زروش کو لینے ڈرائیور آیا تھا سیرت کے کہنے پر۔۔۔

سیرت نے اسے دیکھ کے گلے سے لگایا اور بہت خوش ہوئی اس کو آتا دیکھ کے مگر علیشہ انکا گھر دیکھنے لگی جو کسی تاج محل سے کم نہ تھا اور آج تو فنکشن تھا جس وجہ سے وو اور بھی زیادہ اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

یہ کون ہے سیرت نے علیشہ کی طرف دیکھا۔۔۔

یہ میری چھوٹی سسٹر ہے۔۔۔

وواب اسے ملی۔۔۔

سیرت نے اپنی ماں سے ان دونوں کو ملایا اور سیدھا نایاب کے پاس آگئی جس کی آج مہندی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان دونوں نے نایاب کو تیار کیا

واہ آپی آپ تو بہت پیاری لگ رہی ہو زروش نے اسکی تعارف کی۔۔۔

☣☣☣

علیشہ زروش کو ڈھونڈ رہی تھی جب حیدر کی نظر اس پے پڑی تو حیدر اس کی جانب آیا۔۔۔۔۔

علیشہ تم یہاں حیدر نے اسے سوال کیا۔۔۔۔

ہاں بھائی مگر آپ یہاں کیسے علیشہ نے الٹا اسے سوال کیا۔۔۔۔۔۔

یہ میرا گھر ہے اور میری بہن کی شادی ہے۔۔۔۔

مگر آپی نے تو نہیں بتایا کے یہ اپکا گھر ہے۔۔۔۔

تمہاری آپی بھی آئی ہے تمہارے ساتھ؟؟؟

www.novelsclubb.com

ہاں بھائی۔۔۔۔

کہاں ہے۔۔۔۔

اسی کو ڈھونڈ رہی ہوں سیرت آپی کے ساتھ تھی مگر دونوں نہیں دکھ رہی۔۔۔۔

وود یکھو وہاں ہے دونوں حیدر کی نظر سیرت اور زروش پر پڑی جہاں وو چیئر پے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

حیدر زروش کو دیکھتا رہا۔۔۔

گولڈن اور بلو کلر کی فراک ہاتھ میں پہنے گجرے کانوں میں بلو اور وائٹ جھمکے پہنے وو حیدر سیدھا حیدر کے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔۔

زروش سیرت سے ہنس ہنس کے بات کر رہی تھی اور حیدر دور سے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

کب سے ڈھونڈ رہی تھی آپ کو آپ کہا تھی علیشہ نے اسے کہا۔۔۔

وو آنٹی نے کہا کے روم سے پھول لے آؤ وو لینے گئے تھے۔۔۔۔

اچھا مجھے پیاس لگی ہے میں پانی پی کے آتی ہوں اب یہاں سے کہیں مت جانا میں آ رہی ہوں علیشہ بول کے چلی گئی۔۔۔

ارے زروش تم یہاں ہاشم نے اسے دیکھ کے حیریت کا اظہار کیا۔۔۔۔

ہاں مگر تم یہا؟؟

تم بھائی کو جانتی ہوں سیرت نے اسے سوال کیا۔۔۔۔

کیا یہ تمہارا بھائی ہے زروش کو شاک لگا۔۔۔۔

جی میڈم ہاشم نے کہا۔۔۔۔۔

مگر تم دونوں ایک دوسرے کو جانتے کیسے ہو۔۔۔۔۔

حیدر دور سے کھڑا انکو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا کو میں آتا ہوں ہاشم بول کے چلا گیا۔۔۔۔۔

موم۔۔۔موم وو شہناز بیگم کے پاس آیا۔۔۔۔

کیا ہوا چلا کیوں رہے ہو۔۔۔۔۔

موم آپ کو وو لڑکی دیکھنی تھی نہ میرا مطلب اپنی ہونے والی بھو سے ملنا تھا نہ تو چلو میرے ساتھ ملواتا ہوں۔۔۔۔

کیسے۔۔۔۔

کیوں کی وو یہاں آئی ہے۔۔۔۔

کیا وو لڑکی یہاں آئی ہے۔۔۔

ہاں موم چلے۔۔۔۔

وو دونوں کچھ فاصلے پے کھڑے تھے وو رہی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کونسی شہناز بیگم یہاں وہاں دیکھنے لگی۔۔۔

موم وو دیکھو سیرت کے ساتھ جو بیٹھی ہے بلو فراک میں۔۔۔۔۔

یہ تو سیرت کی دوست ہے شہناز بیگم نے کہا۔۔۔۔

ہاں اور آپ کی ہونے والی بھو بھی تو کیسی لگی۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ بہت پیاری ہے آج میری اسے بات ہوئی تھی جب آئی تھی بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔۔

ہاں ہاں جب گھر میں آئے گی نہ اچھے سے پتا لگ جائے گا آپ کو۔کے کتنی اچھی ہے ہاشم نے جل کے کہا۔۔۔۔۔

ویسے یہ حیدر ہے کہا شہناز بیگم نے پوچھا۔۔۔۔

موم وہاں دیکھے کیسے مجنو بنے اسے ہی تک رہا ہے۔۔۔۔۔

شہناز بیگم۔نے غصے سے اسے دیکھا تو وونود و گیارہ ہو گیا۔۔۔۔۔

اچھا اس کا مطلب تم بھائی حیدر کے ساتھ ہی کام کرتی ہو اسکا مطلب تم جو بھی اپنے سر کی یا نے کے میرے بھائی کی برائیاں کرتی تھی تو۔۔۔۔۔وو کچھ سوچنے کے انداز میں بولی۔۔۔۔۔

تو کیا۔۔۔۔

تو سوچ رہی ہوں وو سب بھائی کو بتا دوں۔۔۔۔۔

نہیں تم ایسا نہیں کرو گی۔۔۔۔۔میں تو فرینڈ کے ناتے بتاتی تھی مجھے کیا پتا اسے کڑوے کریلے۔۔۔۔مطلب کے سر حیدر کی بہن نکل آؤ گی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا بولو بولو پھلے بھی تو بولتی تھی سڑو ہے بتمیز ہے لڑکیوں کی عزت نہیں کرتا ذکوٹا جن ہے کھڑوس ہے اور بھی بہت کچھ کہا تھا نہ۔۔۔۔۔۔

میری ماں غلطی ہو گئی اب چپ کر جاؤ زروش نے اس کے آگے ہاتھ باندھ دئے

۔۔۔۔۔

جس پے سیرت ہنسنے لگی۔۔۔۔۔

بتمیز ہے کھڑوس ہے بہت غصے والا ہے سخت ہے مگر میرا بھائی دل کا بہت اچھا ہے بس کچھ پرابلم کی وجہ سے وو ایسا بن گیا ہے ویسے میرے بھائی جیسا دنیا میں کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو تو ہے کیوں کی سر نے جتنی میرے ہیلپ کی ہے اتنی شاید ہی کوئی کرے زروش نے بھی دل سے کہا۔۔۔۔۔

بھائی کہا گم ہو ہاشم نے حیدر کے شولڈر پے ہاتھ رکھا جسے حیدر اپنی کھوئی ہوئی دنیا سے واپس لوٹا۔۔۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

مہندی کا فنکشن بہت زیادہ اچھا گذرا۔۔۔۔

اچھا آنٹی اب ہمیں جانا چاہئے ہم زروش نے کہا۔۔۔۔

اچھا کل آجانا ٹائم سے شہناز بیگم نے اسے گلے لگتے بائے کہا۔۔۔

وو دونوں جانے لگی۔۔۔۔رکو۔۔۔۔۔

حیدر نے پیچھے سے کہا۔۔۔۔

کیا ہوا بیٹا شہناز بیگم نے اسے پوچھا۔۔۔۔۔

موم ان کو میں گھر چھوڑ کے آتا ہوں کیوں کی ڈرائیور کو یہاں نے چھٹی دے دی تھی

۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

وود ونوں حیدر کے ساتھ گھر چلی گئی

☣☣☣☣

ایک پردیسی میرا دل لے گیا ہاشم گن گنا رہا تھا جب سیرت نے اسے پوچھا۔۔۔

کون دل لے گیا بھائی۔۔۔۔۔

بس ایک پیاری سی لڑکی۔۔۔۔۔۔

سیرت سوچنے لگی۔۔۔۔۔

کیا ہوا کس سوچ میں پڑ گئی۔۔۔۔

بھائی جہاں تک مجھے پتا ہے یہ آپ کا دل لینے والی 24 گرل ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر یہ سب سے الگ تھی وہ سب تو ایسے ہی تھی اسے دیکھ کے ایسا لگا جیسے۔۔۔۔۔۔

بس بھائی میں سمجھ گئی سیرت بول کے جانے لگی کیوں کی اسے پتا تھا اب ہاشم اپنی باتیں بنا کے سنائے گا۔۔۔۔

کیسی بہن ہے بھائی کی بات بھی نہیں سنتی پر کیا لڑکی تھی ہائے اللہ آج پھر سے اسے ملوا دے

☣☣☣☣

اسکی گاڑی بیچ راستے میں

خراب ہو گئی وہ گاڑی سے باہر اتری۔۔۔۔

افففف اب اسے کیا ہو گیا یہاں تو دور دور تک کوئی نظر نہیں آ رہا اب میں گھر کیسے جاؤں اسنے زور سے ٹایر پے لات ماری۔۔۔۔

تبھی کچھ بوائز بائیکس پر وہاں سے گزر رہے تھے۔۔۔۔

ایشل انکو دیکھ کے گھبرا گئی کیوں کی انکے ہاتھ میں شراب کی بوتلس تھی۔۔۔۔

انہوں نے ایشل کو دیکھا تو اپنی بائیکس وہاں کھڑی کر دی اور بائیکس سے اترے

۔۔۔۔۔

کیا ہوا جانم ہم کوئی مدد کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔

وو اسکی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

ن۔۔۔۔ نہیں۔۔۔مجھے کوئی ہیلپ نہیں چاہیے۔۔۔۔۔وو بے مشکل سے الفاظ ادا کر پائی۔۔۔۔۔

وو اسکی طرف بڑھنے لگا اور اس کو ہاتھ سے پکڑ لیا اسے کسے ہمارا تو۔کام ہے آپ جیسی خوبصورت لڑکیوں کی مدد کرنہ۔۔۔۔

ایشل نے اس کی اس حرکت پے ایک زوردار تھپڑ مارا اور اسے دھکا دے کر بھاگنے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ووچارو بھی اس کے پیچھے آرھے تھے۔۔۔۔۔

سامنے سے آتی گاڑی سے وو ٹکرا گئی۔۔۔۔

جسے وو بیہوش ہو گئی۔۔۔۔

ووچارو ولید کو دیکھ کے چلے گے۔۔۔۔

ولید گاڑی سے اترا اور اسنے دیکھا یہ کوئی اور نہیں ایشل تھی اسنے اسے اٹھا کے گاڑی میں ڈالا۔۔۔۔۔

اور گاڑی میں بیٹھ کے چلا گیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣

دادو کیا بات ہے ابھی تو یہاں نے دادی ڈھونڈی بھی نہیں اور آپ مٹھائی کھا رہے ہو زروش ابھی یونی سے لوٹی تو اسنے دادو کے پاس پڑی مٹھائی دیکھی تو انکو۔ تنگ کرنے لگی۔۔۔۔

آؤ بیٹا تم بھی کھاؤ ویسے بھی خاص تمہارے لئے ہے دادو نے لاڈ سے کہا۔۔۔۔

ھاے آج سورج کہان سے نکلا تھا دادو نے آج مجھ پے غصہ نہیں کیا۔۔۔

زیادہ ڈرامہ نہیں کرو دادو نے اسے کہا۔۔۔

زروش نے ایک لڈو لیا اور کھانے لگی ویسے یہ کس خوشی میں۔۔۔

تمہاری اور حامد کی منگنی کے لئے آج ریحانہ آپی آئی تھی تمہارا ہاتھ حامد کے لئے مانگنے ہمنے ہاں کر دی رشتہ پکا ہو گیا ہے بس 2 دن میں منگنی زاہدہ بیگم نے اسے بتایا

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو لڈو اس کے حلق میں ہی پھس گیا

اسنے زبیر صاحب کی طرف دیکھا۔۔۔

زروش نے مٹھائی کا پیکٹ اٹھا کے فیکا۔۔۔

یہ کیا حرکت ہے دادو غصے سے دھارے۔۔۔

بس داد و بہت ہو گیا میں کوئی کھلونا نہیں ہوں جب جس کے ہاتھ میں آے تھا داد و بس بہت ہو گیا مجھے اب کوئی شادی نہیں کرنی ابھی صرف مجھے اپنے خواب پورے کرنے ہیں۔۔۔۔۔

وو تم ریحانہ کے گھر میں رہ کے کرنہ داد و نے کہا۔۔۔۔

نہیں کرنی مجھے کوئی شادی آپ انکار کر دو اور اگر کسی نے میری زبردستی شادی کرانے کی کوشش کی تو اس دن میرا اس گھر سے جنازہ نکلے گا زروش بول کے چلی گئی۔۔۔

دیکھو تو اس لڑکی کو دو لفظ انگریزی کے کیا پڑھ لئے۔۔۔۔۔

داد و بول رہے تھے جب زبیر صاحب نے کہا ابو آپ کو رشتہ کرنے سے پھلے اسے پوچھنا ضرور چاہیئے اور اگر میری بیٹی نہیں کرنہ چاہتی تو کوئی اسے نہیں کہے گا زبیر صاحب بھی زروش کے روم کی طرف جانے لگے اور داد و اسے دیکھ رہے تھے

۔۔۔۔۔

☣☣☣

ایشل کی جب آنکھ کھلی تو اسنے روم میں نظر ڈورائی یہ کسکا گھر ہے میں یہاں کیسے

۔۔۔۔۔۔

ولید تمھیں یہاں لے کے آیا ہے تم اس کی گاڑی سے ٹکرا کے بے ہوش ہو گئی تھی مگر ڈاکٹر کا کہنا ہے کے تم گاڑی لگنے سے نہیں بلکے خوف سے بے ہوش ہو گئی تھی ابھی تمھیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں تم یہاں محفوظ ہو ریحانہ بیگم نے اسکے چہرے پے خوف دیکھ کے لاسٹ میں یہ کہا اور اسے جوس کا گلاس دیا۔۔۔۔

ولید کون اسنے جوس ہاتھ میں لیتے پوچھا؟؟؟؟

میں ولید ولید نے پیچھے سے آتے اسکی بات سنی تو خد ہی بول پڑا۔۔۔۔

ایشل اسے جلدی ہی پہچان گئی۔۔۔۔

موم آپ کو پاپا بلا رہا ہے ولید کے کہنے پے وو جانے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ولید اسے کچھ فاصلے پے کھڑا ہو گیا ویسے رات کو اتنی دیر سے تم جا کہاں رہی تھی

۔۔۔۔۔

وو تم سے مطلب نہیں ہونا چاہئے اسنے جلے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

مجھے مطلب ہونا چاہئے یا نہیں یہ ڈیسائیڈ کرنے والی تم کون ہوتی ہو اور اگر رات میں وقت پے نہیں پونچھتا تو وو لوگ تمہارا کیا حشر کرتے وو تم بھی اچھے سے جانتی ہو ولید نے فکر اور غصے میں کہا۔۔۔۔۔

ولید نے ان لوگوں کو جاتا دیکھ لیا تھا جس وجہ سے وو سمجھ گیا تھا۔۔۔۔

اسنے ولید کی بات پے کوئی جواب نہ دیا کیوں کے اس کے پاس ولید کی بات کا کوئی جواب نہیں تھا سچ ہی تو کہہ رہا تھا۔۔۔۔

دیکھو آپ کا نام تو میں نہیں جانتا مگر رات کو مہربانی کر کے اکیلے مت نکلا کرے کیوں کی رات کو ایسے لوفر گھومتے ہیں اللہ نہ کرے اگر کبھی کچھ ہو جائے ولید نے اب نرمی سے اسے سمجھایا۔۔۔۔

ایشل نام ہے میرا میری فرینڈ کی برتھڈے پارٹی تھی وہاں سے لیٹ ہو گئی اور بیچ راستے میں ہی گاڑی خراب ہو گئی تو وو لوگ میرے پیچھے پڑ گے اور آپنے مجھے بچہ لیا تھنک یو سو مچ اگر آج آپ نہ ہوتے تو پتا نہیں۔۔۔۔۔۔

آج تک ایشل کو جب بھی کہیں جانا ہوتا تو وو خد ہی جاتی تھی اس کو روکنے والا کوئی نہ تھا آج تک اس کے ساتھ کبھی ایسا نہ ہوا تھا رات جو ہوا وو خد بھی اس بات سے خوف زدا ہو گئی تھی اور ولید کی بات بھی اسے صحیح لگی۔۔۔۔۔

☣☣☣

زروش کی فون مسلسل بج رہی تھی مگر وو اٹھا نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔

آخر بیزار ہو کے اسنے فون اٹھا ہی لی۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرا پرپوزل کو ریجیکٹ کرنے کی کال اٹھاتے ہی حامد اس پے برس پڑا۔۔۔۔۔

کیوں کی مجھے تم سے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔

کیوں نہیں کرنی میں تمھیں لاسٹ بار بول رہا ہوں شادی کے لئے مان جاؤ نہیں تو زبردستی نکاح ڈلواونگا۔۔۔۔۔

زروش نے اس کے الفاظ سن کے فون کاٹ دی۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

زروش رات کو شادی پے آئی ہوئی تھی۔۔۔۔

زروش حیدر نے اسے بلایا جو کچھ ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔۔

جی سر۔۔۔۔۔

کیا ڈھونڈ رہی ہو؟؟؟

میرا جھمکا گم ہو گیا ہے کب سے ڈھونڈ رہی ہوں مل ہی نہیں رہا۔۔۔۔۔

اچھا میں ہیلپ کرتا ہوں حیدر بھی اس کے ساتھ ڈھونڈنے لگا۔۔۔۔

ڈھونڈتے ڈھونڈتے حیدر کا سر زروش سے ٹکرایا

آآآ۔۔۔وہ درد سے بولی

سر آپ رہنے دے آپ میرا سر ہی پھوڑ دو گے ایسی ہیلپ نہیں چاہیے اسنے سر پے ہاتھ رکھ کے کہا۔۔۔

غلطی سے لگ گئی ایک کام کرو تم وہاں دیکھو میں یہاں دیکھتا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

منٹ گزر گے مگر نہیں۔ملا۔۔۔ 20

ایک کام کرو اسے رہنے دو۔۔۔۔

نہیں سر مجھے ڈھونڈنا ہے وہ پریشان ہونے لگی۔۔۔۔

اچھا ڈھونڈتے ہیں پریشان مت ہو۔۔۔

مل گیا زروش کو اپنے ہی دوپٹے میں لٹکے ملا۔۔۔۔۔

یہ تھا؟؟؟؟

ہاں سر۔۔۔۔

تم اتنے ٹائم سے اس نکلی جھمکے کے لئے پریشان ہو رہی تھی۔۔۔۔حیدر کو لگا شاید گولڈ ہے جس پے وو پریشان ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

ہانہ اگر نہ ملتا تو میں ڈریس پے میچنگ کیسے پہنتی۔۔۔۔۔

تمھیں پتا ہے تم پاگل ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر آپ کو آج تک شک تھا۔۔۔۔

زروش کی بات پے حیدر اسے گھورنے لگا۔۔۔

زروش کر کیا رہی ہو چلو بارات آنے والی ہے وو اسے بول کے لے گئی۔۔۔۔۔

☣☣☣

زروش روم میں آکر اپنی جویلری اتارنے لگی جب پیچھے سے علیشہ آئی۔۔۔۔

آپی آگئی واپس۔۔۔۔

ہاں مگر تم آج چلی کیوں نہیں؟؟؟

بس آج دل نہیں کیا علیشہ نے کہا۔۔۔

اچھا تم بیٹھو میں ڈریس چینج کر کے آتی ہوں زروش اسے بول کے واشروم میں چلی گئی

☣☣☣

آج سنڈے تھا اس لئے زروش لیٹ تک سوتی رہی

جب اسکی آنکھ کھلی تو دوپہر کا 12 بج رہے تھے وو جلدی جلدی تیار ہو کے نیچے آئی

۔۔۔۔۔

بابا زبیر صاحب باہر جانے کو تھے جب زروش نے انہیں آواز ڈی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زبیر صاحب اس کے پاس آے جی بیٹا۔۔۔۔

بابا آپ کہا جا رہے ہو۔۔۔۔۔

زبیر صاحب اسکی بات پے خاموش ہو گے۔۔۔۔

بابا بولے نہ کہا جا رہے ہو آپ۔۔۔۔۔

میں بتاتی ہوں بابا روز کام ڈھونڈنے جاتے ہیں علیشہ نے کہا۔۔۔۔۔

یہ کیا سن رہی ہوں بابا میں یہ نے آپ سے کہا ہے نہ آپ کو کام کرنے کی کوئی ضرورت نہی ہے پھر کیوں میری بات نہیں سنتے زروش نے ناراض ہوتے کہا

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔

بابا کہتے ہیں کے آپ کماو اور بابا گھر پے آرام سے بیٹھے رہے یہ انہیں اچھا نہیں لگتا۔

۔۔۔۔

زروش بیٹا مجھے عادت ہے میں گاؤں میں بھی تو کرتا تھا اب اگر گھر پے چپ چاپ بیٹھ تا ہوں کوئی کام نہیں تو بلکل اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔۔

اچھا آپ کو کام کرنہ ہے نہ زروش نے کہا۔۔۔۔

اچھا بابا آپ رکو میں آتی ہوں وو بول کے اپنے روم کی طرف بھاگی اور پرس لے کے آگئی چلو بابا میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔

زروش زبیر صاحب کو ساتھ لے گئی اور ایک شاپ پے آئی۔۔۔۔

اسلام و علیکم انکل زروش نے شاپ کے مالک کو سلام کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

و علیکم السلام بیٹا کیسی ہو۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں انکل۔۔۔۔۔

بابا یہ میری فرینڈ کے بابا ہے ان کی بیٹی میرے ساتھ پڑھتی ہے اور انکل یہ میرے بابا ہے۔۔۔۔۔

وودونوں ایک دوسرے سے ملے۔۔۔۔۔

انکل آپ کو یہ شاپ بیچنی تھی نہ۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔۔

تو آپ یہ شاپ مجھے بیچ دو۔۔۔۔

زبیر صاحب زروش کو دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

زروش نے ان کو پیسے دئے اور باکی کے پیسے 2 تاریخ کو دینے کا کہا۔۔۔۔۔

زروش نے ایک کام کے لئے بوئے کو بھی رکھا جسے اس کے بابا کو زیادہ کام نہ کرنہ پڑے

www.novelsclubb.com

تو بابا اب آپ یہ شاپ چلانا کچھ اور بھی سامان رکھنا ہو تو بتا دیجیے گا۔۔۔۔۔

زبیر صاحب نے مسکرا کے اسے دیکھا کے انکی بیٹی کتنا کچھ کر رہی ہے ان کے لئے

۔۔۔۔۔

☣☣☣

زروش آفس میں بیٹھی ہوئی کام کر رہی تھی ٹائم زیادہ ہو گیا تھا اسے وقت کا پتا ہی نہ چلا۔۔۔۔۔۔

سٹاف وہاں آیا۔۔۔

آپ اب تک گئی کیوں نہیں سارے سٹاف گھر چلے گے ابھی تک کر کیا رہی ہو وو غصے سے بول رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کام تھا مجھے اور پتا نہیں چلا مگر اتنا چلانے کی کیا ضرورت ہے آپ کو۔۔۔۔۔

ابھی اسی وقت آپ جاؤ یہاں سے سٹاف نے کہا۔۔۔۔

کتنا بتمیز ہے یہ وو منہ بنا کے جانے لگی۔۔۔۔

اسنے شکر کا سانس لیا اچھا ہوا چلی گئی اور حیدر سر سے سامنہ نہیں ہوا اسکا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش نے ولید کو کال کی مگر وو نہیں اٹھا رہا تھا اب یہ کہا مر اپڑا ہے زروش نے فون پرس میں رکھا اور رکشا دیکھنے لگی مگر اس وقت دور دور تک اسے کوئی گاڑی نہ دکھی حیدر سر ہاں وو بھی تو یہاں ہے میں انسے کہتی ہوں وو مجھے گھر ڈراپ کر دیگے وو بول کے واپس آنے لگی اور حیدر کی کیبن کا ڈور کھولا تو وو شاک ہو گئی حیدر شراب پی رہا تھا 2 بوتل پی چکا تھا اور بھی پینے کے لئے اٹھائی زروش کو آج پتا چلا کے حیدر شراب بھی پیتا ہے سر زروش نے کہا۔۔۔۔۔

حیدر نے نظر اٹھا کے اسے دیکھا وو اٹھنے لگا۔۔۔۔۔

سر آپ شراب بھی پیتے ہو زروش اسے دیکھ کے کہا جو لڑکھڑاتا ہوا اس کے پاس آرہا تھا اسنے آکر زروش کو ہاتھ سے پکڑا۔۔۔۔

سر کیا کر رہے ہو آپ زروش اب بھی نہ سمجھی سے اسے سوال کر رہی تھی۔۔۔۔۔

شششش حیدر نے اسے چپ رہنے کا کہا زروش کو اس کے منہ سے بدبو آرہی تھی

حیدر نے زروش کا دوپٹہ اتارا اور اسے دور فیکا۔۔۔۔

زروش اپنا دوپٹہ اٹھانے کے لئے بڑھی جب حیدر نے اسے کھینچا جسے وو سیدھا جا کر اس کے سینے سے لگی اور حیدر اس کے بالوں میں سے کیچر نکالنے لگا۔۔۔۔

زروش اسے خد سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر وو ناکام رہی حیدر نے اسے کس کیا زروش کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی حیدر کی اس حرکت پر۔۔۔۔

حیدر کی گرفت کچھ ڈھیلی پڑی تو زروش نے اسے دھکا دیا اور ایک زوردار تھپڑ اس کو دے مارا۔۔۔۔

اور جلدی سے اپنا دوپٹہ اٹھایا۔۔۔۔

حیدر اسے تھپڑ سے اپنے ہوش میں آیا

۔

تم جیسی دو ٹکے کی لڑکی نے مجھ پر ہاتھ

www.novelsclubb.com

اٹھایا وو غصے سے دھاڑا۔۔

اگر تم جیسے امیر لوگ اپنی اوقات بھول جائیں تو انہیں یاد دلانا ہمارا فرض ہے سر وو بھی اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے بولی۔۔۔

تمھیں بہت غرور ہے نہ اک دن تمہارا یہ غرور مٹی میں نہ ملا دیا تو میرا نام حیدر نہیں اور اس تھپڑ کے انجام کے لئے بھی تیار رہنا اسنے گال پے ہاتھ رکھ کے کہا۔۔۔۔

جو کر نہ ہو کر لو میں آپ کی دھمکیوں سے ڈرنے والی نہیں ہوں زروش بول کے چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

زروش مشکل سے گھر پونہچی۔۔۔۔۔

آکر بیڈ پے لیٹ گئی اس کو حیدر کا یہ روپ بہت ہی گھٹیا لگا تھا وو رونے لگی۔۔۔۔۔

۔

سر میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں میں کتنا اچھا انسان سمجھتی تھی اور وو میرے بارے میں ایسا سوچتے تھے چھی اور رونے لگی میں آج کے لئے کبھی معاف نہیں کرو نگی انہیں۔۔۔۔۔

☣☣☣

حیدر کا بھی جب نشہ اترا تو اسے کہیں نہ کہیں لگ رہا تھا وو غلط تھا مگر اپنی غلطی مان جائے ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے ضرورت کیا تھی اس وقت وہا آنے کی اسے سمجھ نہیں آیا کے اگلا بندہ نشے میں ہے تو چلے جانا چاہیئے مگر نہیں اس نے مجھے تھپڑ مارا حیدر شاہ کو آج تک کسی میں اتنی ہمت نہیں کے کوئی انگلی اٹھائے میری طرف اور اسنے مجھ پے ہاتھ اٹھایا تمھیں غرور آخر ہے کس بات کا سمجھتی کیا کو خد کو ہمیشہ ریسپیکٹ دی اسے سمجھ نہیں آئی

اب دیکھنا زروش یہ تھپڑ تمھیں بہت مہنگا پڑے گا تمہاری پوری زندگی برباد کر دیگا بہت زیادہ اکڑتی ہو۔نہ۔۔۔۔۔

حیدر آج پھر پھلے جیسا حیدر بن گیا۔۔۔۔

☣☣☣

صبح کو زروش اٹھی اور فجر کی نماز پڑھنے لگی نماز میں وو بہت دیر روتی رہی کے اس کے ساتھ ایسا کیوں ہوا وو تو ہمیشہ اپنی عزت کی حفاظت کرتی تھی ہمیشہ خد کو ڈھانپ کے رکھا پھر بھی اس پے کسی کی گندی نظر کیسے پڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نماز پڑھنے کے بعد وو قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بعد وو چھت پر چلی گئی وہا بیٹھ کے وو نجانے کتنا وقت روتی رہی آج اسے اپنی بیوقوفیوں پر رونہ آرہا تھا بھابی صحیح کہہ رہی تھی کاش یہ اس نے اس کی بات مان لی ہوتی زیادہ نہ بولا کرتی سر سے صرف کام کی بات کرتی۔۔۔۔

کبھی نہ ہار ماننے والی لڑکی آج ٹوٹ گئی تھی اسے لگ رہا تھا جیسے سب ختم ہو گی۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

حیدر شہناز بیگم۔نے اسے کہیں جاتے دیکھا تو آواز دی۔۔۔۔۔

حیدر نے کوئی جواب نہ دیا صرف پلٹ کر انہیں دیکھا۔۔۔۔۔۔

کہا جا رہے ہو اتنی صبح صبح ناشتہ تو کر کے جاؤ۔۔۔۔۔۔۔

موم میں آفس میں کر لونگا۔۔۔۔۔

بھائی ناشتہ کر کے جاتے آپ آفس سیرت نے کہا۔۔۔۔۔۔

تم سے رائے مانگی کسی نے اپنے کام سے کام رکھو زیادہ منہ نہ کھولا کرو۔۔۔۔۔

حیدر کیسے بات کر رہے ہو اپنی بہن سے ہوا کیا ہے تمھیں آج۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

موم پلیز آج میرا دماغ خراب ہے اس وقت مجھسے کوئی بات نہ کرے وو بول کے چلا گیا۔۔۔۔۔۔

بھائی کو کیا ہوا ہاشم نے کہا۔۔۔۔۔۔

پتا نہیں بھائی ایسا کیوں بیہیو کر رہا ہے سیرت نے رونے جیسی شکل بنائی۔۔۔۔۔

بس بس اب رونہ مت۔۔۔۔۔

میرے رونے کی اتنی پرواہ۔۔۔۔۔

نہیں پرواہ تو اپنی ہے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسے۔۔۔۔۔۔۔

وو ایسے کے اگر تم رودو گی تو تم چڑیل لگو گئی اور یو نو نہ کے مجھے چڑیل سے کتنا ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔۔

موم دیکھو۔بھائی۔کو۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں موم غور سے۔دیکھ کے بتاؤ میں کیسا لگ رہا ہوں اسنے مزے سے کہا۔۔

ماشاءاللہ بہت پیارے۔۔۔۔۔

موم آپ بھی بھائی کے ساتھ مل گئی۔۔۔۔۔

ہانہ کیوں کی۔موم انسانوں کے ساتھ ہے نہ کے چڑیل کے ساتھ۔۔۔۔۔۔

وو منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

منہ بند کرو نہیں تو۔مچھر چلا جائے گا۔۔۔۔۔

فار یور کائینڈ انفارمیشن دن کو مچر نہیں ہوتے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب چپ۔کر کے ناشتہ کرو تم دونوں شہناز بیگم نے کہا۔۔۔۔۔۔

وو دونوں چپ ہو گے مگر آج حیدر کا رویا شہناز بیگم کو۔بہت عجیب سا لگا۔۔۔۔

☣☣☣

زاہدہ بیگم ڈائینگ ٹیبل پے ناشتہ لگا رہی تھی سب کچھ ہی دیر میں۔آ گے۔ مگر زروش نہیں۔آئی تھی۔۔۔۔۔

علیشہ زروش کو بلا کے لاؤ زاہدہ بیگم نے اسے کہا تو وو جانے لگی۔۔۔۔۔۔

یہ لڑکی اب تک سو رہی ہے لگتا ہے نماز بھی نہیں پڑھی ہو گی اسنے دادو نے کہا ۔۔۔۔۔۔

نہیں ابو زروش کبھی نماز نہیں چھوڑتی زبیر صاحب نے یقین سے کہا۔۔۔۔۔

علیشہ چلاتی ہوئی۔آئی آپی روم میں نہیں ہے۔۔۔۔۔

دادو اور زبیر صاحب اٹھ گے۔۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا روم میں ہو گی۔۔۔۔۔

بابا یں نے اچھے سے دیکھا ہے نہیں ہے۔۔۔۔۔

اچھا لان میں۔دیکھو۔شاید وہاں ہو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے پتا تھا یہ لڑکی ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑے گی بھاگ گئی نہ۔۔۔۔۔۔

ابو۔اس وقت آپ چپ رہو زروش کے بارے میں کچھ مت کہو۔۔۔۔۔

بابالان میں۔ بھی نہیں ہے علیشہ نے پریشانی سے کہا۔۔۔۔۔

زبیر صاحب اس کے روم میں آے اور اسے کال کی آواز چھت کی طرف سے آرہی تھی جب وو وہاں آے تو زروش کو دیکھا جو گم کہیں کھوئی ہوئی تھی اسے فون بجنے کی بھی آواز سنائی نہ دی۔۔۔۔۔

زروش زبیر صاحب نے اسے پکارا مگر اس نے کوئی جواب نہ دیا تو وو اس کی طرف قدم بڑھانے لگے۔۔۔۔۔۔

زروش اسنے اس کے کندھے پے ہاتھ رکھ کے بلایا۔۔۔۔۔

زروش ہڑ بڑا گئی۔۔۔۔۔

ببب۔با۔۔بابا آپ۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اتنی ٹھنڈ میں تم۔ یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

زبیر صاحب اس کے ساتھ بیٹھ گے۔۔۔۔۔

زروش کیا ہوا اگر کچھ ہوا ہے تو مجھے بتاؤ زبیر صاحب نے کبھی زروش کو اتنا گم ہوتے نہ پایا تھا آج اس کی حالت دیکھ کے اسے لگا جیسے کچھ ہوا ہو کیوں کی وو تو کوئی بھی بات دل پے نہیں لیتی تھی مگر آج ایسے دیکھ کر انکو تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

زروش خاموش رہی۔۔۔۔۔۔

اچھا اگر تم۔ نہیں بتانا چاہتی تو کوئی بات نہیں چاہے زندگی میں کتنی ہی مشکل کیوں نہ آے کبھی ہار مت مانو ہمیشہ اسکا سامنہ کرو اس پریشانی کو دور کرنے کی کوشش کرو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بابا مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے میں ہار گئی ہوں اب ہمیشہ میں سب کے سامنے خوش رہی ہو دادو اور ما کی باتین ہمیشہ مجھے دکھ دیتی ہیں مگر میں پھر بھی انکے سامنے ایسے دکھاتی ہوں جیسے مجھے فرک۔ نہیں پڑتا ہر وقت فضول باتین کرتی رہتی ہوں پاگل پن مگر میں پاگل نہیں ہوں میں تو اس لئے یہ سب کرتی تھی کیوں کی جتنی گاؤں والوں سے باتین سنی اگر وو سب نہ کرتی تو ذہن ان باتوں پے جاتا میں پھر بھی وو اگنور کر دیتی مگر میرے گھر والے بھی وہی بولنے لگے یہ نے پھر بھی اگنور کیا مگر اب جو ہو رہا ہے وو اب میں اور برداشت نہیں کر سکتی میں تھک گئی ہوں آخر میرے ساتھ ہی اللہ ایسا کیوں کر رہا ہے یہ نے تو کبھی کسی کے ساتھ برا نہیں کیا پھر کیوں میرے ساتھ ہی برا ہوتا ہے کیوں خدا مجھ پے رحم۔ نہیں کھاتا اسکی آنکھوں میں ایک آنسوں تک نہ گرا مگر وو شکوہ کر رہی تھی اسکا دل خون کے آنسوں رو رہا تھا حیدر کا یہ روپ اسے بہت تکلیف دے رہا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زبیر صاحب کو سمجھ تو نہ آیا کے آخر وجہ کیا ہے مگر اسکی بات سے انہوں نے اندازہ لگایا کے مسلہ کچھ بڑا ہے۔۔۔۔۔

زروش کبھی خدا سے نہ امید نہیں ہوتے

کیونکہ وہ انھی کو چنتا ہے جن سے وہ کوئی ی کام لینا چاہتا ہے. جن کو کوئی ی مقام دینا چاہتا ہے۔ جن کو اپنے ہاں خاص کرنا چاہتا ہے. جن کو عزت دینا چاہتا ہے۔ جن کو مضبوط بنانا چاہتا ہے. جن کے حوصلوں کو بلند اور ہمتوں کو جواں رکھنا چاہتا ہے. جنھیں تراش کر جوہرِ خاص بنانا چاہتا ہے۔ جن کو دھوپ میں اسلیے رکھتا ہے کہ وہ کندن بن جائیں۔ جن کو وہ ضائع نہیں کرنا چاہتا۔ جن کو وہ مثال بنانا چاھتا ہے ہمت کی 'عزم کی 'حوصلے کی 'برداشت کی 'جبرِ نفس کی۔۔۔۔

اور انھیں پر سکون اور خاموش سا سمندر کی مانند گہرا بنانا چاہتا ہے

وہ تمہیں بے حساب "دینے" کے لیے آزما رہا ہے۔وہ تم سے اتنی محبت کرتا ہے کہ تمہیں اسکی مقدار معلوم ہو جائے تو تمہارا جوڑ جوڑ علیحدہ ہو جائے اس احساسِ محبت سے۔۔۔۔۔

بس تم ایک کام کر لو۔۔۔۔میری ایک بات مان لو کہ اس سے راضی ہو جاؤ اس حال میں جب زبان سے شکوے

آنکھ سے آنسو

دل سے ناشکری کے بول

امڈتے چلے آتے ہوں۔پر تم یہی کہتی رہو کہ اللہ جی میں آپ سے راضی۔۔۔۔۔ آپ کی محبت سے راضی۔۔۔۔۔۔آپ کی دی ہوئی آزمائش پر راضی ۔۔۔۔۔۔۔دل سے نکلتی آہوں اور آنکھ سے بہتے آنسوؤں میں راضی ۔۔۔۔۔آپ کی مصلحتوں پر راضی۔۔۔۔

بس جھک جاؤ کیونکہ

جو نہ جھک سکا "

وہ نہ پا سکا

...یہی سلسلہ ہر دور ہے

زبیر صاحب زروش کو۔ سمجھا رہے تھے۔۔۔۔۔

☣☣☣

حیرانگی ہوتی ہے بعض لوگوں کو دیکھ کر جو مایوس ہو جاتے ہیں۔

اور پھر میرا جی چاہتا ہے کہ میں اُن سب لوگوں سے پوچھوں کہ کس سے مایوس ہو

؟اُس سے جو دو جہانوں کا مالک ہے ! جسے تمہاری ہر اذیت اور ہر کرب کی خبر

تُمہارے بتانے سے پہلے ہوتی ہے ! جو پلک جھپکنے سے پہلے حالات بدل دیتا ہے !

جس کو نہ نیند آتی ہے نہ ہی اونگھ ! جو ہر منٹ کے اکلوتے سیکنڈ کے سوویں حصے میں

www.novelsclubb.com

بھی تمہارے ساتھ ہوتا ہے! جو پتھر میں موجود کیڑے کو بھی رزق دیتا ہے! جس کے حکم کے بغیر کائنات کا ایک ذرہ بھی ٹس سے مس نہیں ہو سکتا! جو اگر ہاتھ تھام لے تو چٹکیوں میں سب زخم بھر دیتا ہے! جو اگر کن کہہ دے تو فرش تا عرش کی تمام خوشیاں تمہاری جھولی میں آ گریں! کیوں مایوس ہوتے ہو اُس ﷻ ذات سے؟ اس دنیا میں کچھ بھی ایسا نہیں جو دُعا سے نہ مل سکتا ہو۔ اور وہ جو ایک چیونٹی کی تکلیف سے بھی واقف ہے پھر کیسے ممکن ہے کہ اُسے ﷻ تمہارے کرب کی خبر نہ ہو؟

ہاں اگر وہ حسین ستارہ جس کی تمہیں چاہ ہے وہ تمہیں نہیں مل سکا تو کیا پتا اُس رب ﷻ نے تُمہیں وہ اکلوتا چاند دینا ہو جسے لوگ دور سے محض دیکھا کرتے ہیں اور اگر تُمہارے حصے میں وہ اکلوتا چاند بھی نہ آئے تو کون جانتا ہے پورا آسماں تمہارا مقدر ہو۔"❤

www.novelsclubb.com

حیدر سیرت کو لینے آیا تھا۔۔۔۔۔۔

وو حیدر کو دیکھ کے آکر گاڑی۔۔۔۔۔

زروش آئی تھی؟؟؟؟حیدر نے اسے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں بھائی آج وو نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔

اچھا کیوں؟؟؟

یل نے اس کے کزن سے پوچھا تو اسنے کہا کے اسکی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے اس لئے وو نہیں آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر نے آگے کچھ نہ کہا

☣☣☣☣

زروش ہاتھ میں بوک لئے بیٹھی تھی مگر اس کا دھیان بوک میں نہیں کہیں اور تھا

۔۔۔۔۔

حیدر اسے کال کر رہا تھا مگر اسنے اپنا فون سائیلینٹ پے رکھ دیا تھا جسے اسے پتا ہی نہ چلا پتا ہوتا تو تب بھی وو کال نہ اٹھاتی۔۔۔۔۔

کیا کر رہی ہو حامد نے داخل ہوتے ہوے اسے پوچھا۔۔۔

دکھائی نہیں دے رہا پڑھ رہی ہوں زروش نے خد کو سمبھال کے کہا کیوں کی وو کسی کے سامنے ظاہر نہیں کرنہ چاہتی تھی کے وو اداس ہے۔۔۔۔

اچھا پڑھ کے بتاؤ کیا پڑھ رہی تھی۔۔۔۔

زروش پڑھنے کو ہوئی تو اسنے دیکھا کے اسنے بوک ہی الٹا پکڑا ہوا ہے اسنے اپنے سر پے چپٹ لگائی غلطی سے میسٹک ہو گئی۔۔۔۔۔

اچھا ویسے یار میں تو بوک سیدھی پڑھوں تب بھی زیادہ سمجھ نہیں۔ لگتی تم تو جینیئس ہو الٹا بھی پڑھ لیتی ہو حامد نے اسکا مذاق بنایا۔۔۔

ہو گیا اسنے منہ بنا کے کہا۔۔

ویسے تم کیوں نہیں آئی مامی کے ساتھ۔۔۔۔

آج فنزا کو بیٹی کی اولاد ہوئی تھی زاہدہ بیگم دادو کے ساتھ وہاگئی تھی اور زبیر صاحب شاپ پے گھر میں صرف علیشہ اور زروش تھی توریحانہ بیگم نے حامد کو بھیج دیا کے وودونوں گھر میں اکیلے نہ رہے۔۔۔۔۔

بس ایسے ہی۔۔۔۔۔

زروش مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے تم آج یونی بھی نہیں آئی اور۔۔۔۔اسکا اشارہ بوک کی طرف تھا اور زروش کے کھوے ہوے دماغ پر۔۔۔۔۔

زروش کچھ بول رہی تھی جب علیشہ آئی آپی بھائی حیدر آیا ہے۔۔۔۔۔

وو یہاں کیوں آیا ہے حامد نے تپ کے کہا۔۔۔۔

بھائی کیوں کی آج آپی نہیں گئی شاید اس لئے مجھے کہا زروش کو بلاؤ۔۔۔۔۔

انسے کہو۔میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔

مگر آپی۔۔۔۔

سنائی نہیں دیا تمھیں۔کے زروش نے کیا کہا حامد نے اسے ڈانٹا۔۔۔

تو وو چپ چاپ چلی گئی۔۔۔

حیدر کا نام۔سن کے زروش کا چہرے کا رنگ ہی اڑ گیا جسے حامد نے محسوس کر لیا

۔۔۔۔۔

زروش کیا ہوا ہے اب بتاؤ مجھے اسنے زروش کے ہاتھ پے اپنا ہاتھ رکھا۔۔۔۔

اور تبھی حیدر روم میں داخل ہوا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش اسے دیکھ کے نظرے جھکا گئی۔۔۔۔

آج زروش کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لئے وو آج کام پے نہیں آسکتی اور بیماری میں۔آپ۔کے وہاں چھٹی تو مل ہی سکتی ہے حامد نے کڑوے پن سے کہا۔۔

ہا مجھے سیرت سے پتا چلا کے زروش کی طبیعت ٹھیک نہیں اس لئے میں صرف طبیعت ہی پوچھنے آیا تھا مگر یہاں دیکھنے کے بعد پتا لگ گیا کے کچھ زیادہ ہی خراب ہے حیدر نے حامد کا ہاتھ زروش کے ہاتھ میں دیکھتے کہا۔

زروش نے جلدی سے اپنا ہاتھ ہٹایا۔۔۔۔۔

تو یہ کیا طریقہ ہے جب لڑکی کے گھر والے گھر پے نہ ہو اور سیدھا آ کر اس کے روم میں گھس جاؤ جب کے روکا بھی جائے۔۔۔۔۔۔

مجھے اپنی سیکریٹری سے ملنے کے لئے کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں اور مجھے طریقہ سکھانے سے پہلے خد بھی سیکھ لو کے تم بھی ایک لڑکی کے ساتھ اس کی فیملی کی غیر موجودگی میں۔۔۔۔۔۔ حیدر اپنی۔ بات آدھی چھوڑ کے جانے لگا

گیٹ ول سون اسنے پلٹ کے زروش کو کہا اور بڑے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا

حامد نیچے آیا جہا علیشہ کچن میں کام کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

تم نے اسے روم میں کیوں بھیجا حامد نے چلا کے کہا جسے علیشہ گھبرا گئی۔۔۔۔۔۔

ب۔۔۔بھائی وو۔۔۔یہ ں نے۔۔۔۔۔۔

بھائی یہ ں نے منع کیا تھا مگر انھو نے میری نہیں سنی علیشہ نے ایک سانس میں بول دیا

۔۔۔۔۔

تو دروازہ کھولنے سے پہلے پوچھ لیا کرو کون ہے کون نہیں کسی کو بھی گھر میں گھسنے

دے رہی ہو حامد نے وہاں پڑا شیشے اٹھایا اور زمین پے دے مارا جسے وو ٹوٹ گیا

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حامد سے برداشت نہیں ہو رہا تھا کے کوئی غیر مردان کے گھر میں آے وو بھی تب

جب وو اکیلی ہوں۔۔۔۔۔

زروش بھی وہا آئی اسنے علیشہ کو دیکھا جو خاموشی سے آنسوں بھا رہی تھی۔۔۔۔۔

اس میں اسکی کیا غلطی ہے جو تم اس پے غصہ ہو رہے ہو۔۔۔۔۔۔

حامد نے پلٹ کر زروش کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

ہاں غلطی اسکی نہیں تمہاری ہے تم چاہتی تو تم مامی کے ساتھ وہاں آسکتی تھی مگر تم جان بوجھ کے نہیں آئی تمہیں اتنی مشکل سے تو موقع ملا تھا اکیلے رہنے کا اس لئے تم نے اسے یہاں بلایا ہے نہ؟؟؟؟

علیشہ تم جاؤ روم میں زروش نے علیشہ کو وہاں سے بھیج دیا کیوں کی وو۔ نہیں چاہتی تھی حامد کی کوئی بھی بے حدا بات وو سنے علیشہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی کیا اثر پڑے گا اس پر تمہاری ایسی باتین سن کے۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں۔ میں تو صرف بول رہا ہوں۔ تو اثر پڑے گا جب اسکی۔ موجودگی میں تم کسی لڑکے کو گھر میں بلاتی ہو تب تو اس پے کوئی اثر نہیں پڑے گا نہ۔۔۔۔۔۔

زروش چپ چاپ وہاں سے جانے لگی تو حامد نے اسکا راستہ روکا میری بات کا جواب دیے کر جاؤ۔۔۔۔۔۔

تمہاری گھٹیا سوالوں کا میرے پاس کوئی جواب نہیں ہے جو خد انسان ایسے کام کرتا ہے وود وسروں کو بھی اسی نظر سے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

"""""""""

انسان بہت تلخ بات کرتا ہے

لیکن حیریت ہے

کہ وو کسی کی ذرا سی

تلخ برداشت نہیں کر سکتا

بہت طنز کرتا ہے

لیکن طنز کا ایک تیر بھی

www.novelsclubb.com

سہ نہیں پاتا

☣☣☣

حیدر رات دیر تک بے مقصد گاڑی چلاتا رہا اسے آج زروش کا کسی اور کے ساتھ ہاتھ میں ہاتھ ڈالنا اچھا نہ لگا اسے بہت برا لگ رہا تھا اسکا دل کر رہا تھا اس ہاتھ کو ہی توڑ دے جسنے زروش کو چھوا تھا حیدر نے ایک سنسان جگہ پے گاڑی روک دی اور خد بھی اتر گیا آخر کیسے کوئی تمھیں ہاتھ لگا سکتا ہے یہ بول کے اسنے زور سے ڈکی پے ہاتھ مارا اور اپنی پیشانی مسلنے لگا۔۔۔

آج تو تم مجھسے بچ گئی اس لڑکے کی وجہ سے مگر کب تک بچو گئی جس دن تمہارے اس تھپڑ کا بدلہ میں تمھیں نہ دے دوں تب تک مجھے سکون نہیں ایگا آخر تمہیں بھی پتا چلنا چاہیے کے حیدر سے پنگا لینے کا انجام کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

اسے زروش سے پیار ہو گیا تھا مگر وو اسے بدلہ بھی لینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

☣☣☣

زروش کے سر میں آج بہت درد تھا وو کچن میں چاے بنانے آئی۔۔۔۔۔۔

آپی رکو علیشہ نے اسے روکا۔۔

کیا ہوا علیشہ۔۔۔۔۔

آپی چاے میں گرم مصالحہ نہیں پڑتا علیشہ نے اسے چاے میں گرم مصالحہ ڈالتے دیکھا تو کہا۔

اچھا مجھے نہیں پتا تھا۔۔۔۔۔

اچھا آپی آپ یہاں بیٹھو میں بنا دیتی۔ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

علیشہ نے دو کپ بناے اور آکر اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

زروش چاے پینے لگی۔۔۔۔۔

آپی ایک بات پوچھوں؟؟؟

پوچھو۔۔۔۔۔۔

آج آپ۔نہ یونی گئی نہ آفس جب کی آپ کی طبعیت بھی ٹھیک تھی پھر اپنے جھوٹ کیوں بولا حیدر بھائی سے اور آج آپ پھوپھو کے گھر بھی نہیں چلی بے بی کو دیکھنے جب کے سب سے زیادہ آپ کو ہی جلدی تھی بھائی سلمان کا بچہ دیکھنے کی اور آپ صبح سے بہت پریشان لگ رہی ہو کیا ہوا ہے۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے ہم کل چلیں گے بیبی دیکھنے آج صبح سے ہی میرے سر میں درد ہے اور طبیعت عجیب ہو رکھی ہے میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا اور میں بلکل بھی پریشان نہیں ہوں۔۔۔

مگر آپی۔۔۔۔

ابھی اور کچھ نہیں میرا سر درد سے پھٹا جا رہا ہے۔۔

***

زروش اور سیرت کینٹین میں بیٹھی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

زروش کا موڈ اب کافی بہتر ہو چکا تھا زروش نے برگر کھانے کے لئے اٹھایا اور سیرت چپ چاپ بیٹھی تھی جب اسکی نظر ایک لڑکے پے پڑی جو سیرت کو ہی گھور رہا تھا سیرت نے جلدی سے اپنی چیئر چینج کی۔۔۔۔۔

کیا ہوا زروش نے اسے پوچھا۔۔۔۔

یار وو لڑکا کب سے گھور رہا ہے مجھے۔۔۔۔۔

تو چلو تمہارا رشتہ کر کے آتے ہیں زروش نے اٹھتے کہا۔۔۔۔

پاگل ہو کیا چپ چاپ بیٹھو اور پھر چلو یہاں سے۔۔۔۔۔

ارے تم آؤ تو صحیح میرے ساتھ۔۔۔۔۔

ووزبردستی اسے ساتھ لے گئی۔۔۔۔۔

وو۔لڑکا اسے دیکھ کے گھبرا گیا۔۔۔۔۔

بھائی ایک بات پوچھنی تھی آپ بتاؤ گے زروش نے اسے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی جی پوچھے اسنے سیرت کو دیکھ کے کہا۔۔۔۔۔

ویسے یہ میری بیسٹ فرینڈ ہے اگر اسے کسی نے کچھ کہا نہ تو۔ میں اسکا ہاتھ منہ دونوں توڑوا دونگی میرے بابا پولیس انسپیکٹر ہے۔۔۔۔۔۔

وو تھوڑا گھبرا گیا جی مگر آپ مجھسے کیا پوچھنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔

کیا آپ کو میری یہ فرینڈ پسند ہے؟؟؟؟

کیا؟؟؟؟

سیرت اور وو لڑکا دونوں حیران ہو گے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی آپ بتاؤ۔۔۔۔۔

نہیں تو۔ نہیں پسند۔۔۔۔۔

تو۔ پھر اسے گھور کیوں رہے تھے؟؟؟

نہیں باجی یہ تو میری بہن جیسی دکھتی ہیں میں نے تو بس ایک بار ہی دیکھا اسنے ڈرتے کہا آپ کو دیکھنا برا لگا تو معافی مانگ لیتا ہوں۔

گڈ بوئے

وو جلدی سے وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

سیرت اس کے بھاگنے کے انداز پے ہنس رہی تھی۔

دیکھا تمہارا رشتہ جڑوا دیا

اور بول کے۔زروش بھی۔ہنس دی۔

www.novelsclubb.com

❀۞۞

ولید گاڑی کی طرف آرہا تھا جب اسے ایشل دکھائی دی شاید وو کسی کے انتظار میں تھی ولید اسکی طرف آیا۔۔۔۔

کیا ہوا آپ پریشان دکھ رہی ہو۔؟؟؟؟

ہاوویل نے ڈرائیور سے کہا تھا کے مجھے لینے آے 1 گھنٹے سے ویٹ کر رہی ہوں۔اور اب تک وو۔آیا نہیں کچھ دیر پھلے ہی فون آیا کے گاڑی خراب ہو گئی ہے ویل نے سوچا رکشا کر کے جاؤں مگر اس دن کے بعد اکیلے جانے سے ڈر لگ رہا ہے ایشل نے اپنی بات مکمل کی۔۔۔۔۔

اچھا اگر آپ کو اعتراض نہ ہو تو کیا میں آپ کو گھر ڈراپ کر سکتا ہو۔ولید نے سوال کیا؟؟؟

وو سوچنے لگی۔۔۔۔

اتنا بھی کیا سوچنا مجھ پے یقین کر سکتی ہو آپ۔۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے اسنے یہاں وہاں دیکھتے کہا۔

تو پھر چلیں۔۔۔۔۔

دور سے آتی زروش اور سیرت نے دیکھا زروش آ ہی رہی تھی کے وو دونوں گاڑی۔ میں بیٹھ کے چلے گے واہ بھئی لڑکی کیا ملی بہن کو ہی بھول گے یہ بھی نہیں کے میں کیسے جاؤں گئی زروش نے دانٹ پیس کے کہا۔۔۔۔

جس پے سیرت ہنسنے لگی۔۔۔

تو۔ یہ بتیسی نہ دکھا۔۔۔۔

سیرت کو لینے حیدر آ گیا۔۔۔

ایک کام۔ کرو تم ہمارے ساتھ چلو سیرت نے اسے کہا۔۔۔

نہ۔۔۔ نہیں میں۔ چلی جاؤ گئی زروش نے ہچکچا کے کہا۔۔۔۔

بلکل نہیں تم۔ میرے ساتھ چل رہی ہو بھائی آپ کہو نہ زروش کو وو آپ کی بات نہیں ٹالے گی سیرت نے حیدر سے کہا۔۔۔

نہیں یار تم جاؤ میں چلی جاؤں گی۔۔۔۔

زروش بیٹھ جاؤ حیدر نے اسے کہا۔۔۔

اب تو بھائی بھی کہہ رہا ہے اب تو چلو سیرت نے اسے زبردستی بٹھا دیا۔۔۔

☣☣☣

دونوں کا راستہ خاموشی سے گذرا ولید کو پہلی نظر میں ہی اسے پیار ہو گیا تھا مگر بول نہیں سکتا کیوں کی اسے پتا تھا کے ابھی تو زیادہ جانتے بھی نہیں اس دن کے بعد ہی تھوڑی بہت بات ہو رہی ہے اور اگر ایسے بول دے تو وہ بات کرنہ بھی چھوڑ دیگی

۔۔۔۔۔

بس رکو میرا گھر آگیا ایشل نے اپنا گھر دیکھ کے کہا۔۔۔۔

ولید نے گاڑی روک دی وہ دونوں گاڑی سے اترے۔۔۔۔

ویسے آؤنہ آپ چاے پی کے جاؤ ایشل نے اسے کہا۔۔۔

نہیں پھر کبھی اگر آج میں ٹائم پے نہیں۔پوچھا تو میری کزن میرا قیمہ بنا دیگی ولید کو یاد آیا کے ووزروش کو وہاں چھوڑ آیا ہے وو جلدی سے گاڑی میں بیٹھنے لگا۔۔۔۔

کونسی کزن؟؟؟

جو آپ کا اڈریس مانگ رہی تھی اس دن ولید بول کے گاڑی میں بیٹھ گیا اور چلا دی۔

۔۔۔

ایشل کو یاد نہ آیا۔۔۔۔

مجھسے کس نے اڈریس مانگا تھا وو سوچنے لگی پھر اپنی سوچ جھٹک دی اور اندر کی طرف چل دی۔۔۔۔۔

☣☣☣

مجھے کہیں نہیں جانا سمجھ نہیں اتا کیا تمھیں دادو نے زبیر صاحب سے چیختے کہا۔۔

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں ابو آپ کو آج جانا ہے تو جانا ہے زبیر صاحب نے بھی ضدی انداز میں کہا۔۔۔

۔

کیا ہوا کہا جانا ہے پیچھے سے آتی زروش نے پوچھا اسے دیکھ کے دادو نے منہ پھیر لیا ووزروش سے اب تک ناراض تھے کے ووحامد سے شادی کے لئے ہاں نہیں کر رہی۔۔۔۔۔

دادو یے ڈرامہ بعد میں کرنہ ابھی بتاؤ کہا نہیں جانا اسنے دادو کو دیکھ لیا جب اسنے اسے دیکھ کے منہ پھیرا۔۔۔۔

دادو نے اسکی بات کا کوئی جواب نہ دیا

زروش آج ابو کی دوائی ختم ہو گئی ہے اور ابو ضد پکڑے بیٹھے ہیں کے انکو ڈاکٹر کے پاس نہیں جانا۔۔۔۔۔۔

دادو کیوں نہیں جانا بتاؤ اسنے دادو کے پاس سوفے پے بیٹھتے پوچھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے کہیں نہیں جانا اور تم اپنی شکل دور کرو مجھسے۔۔۔۔۔

دادو اب جب تک زندہ ہوں تب تک میری شکل دیکھ لو جس دن مر۔۔۔۔۔۔

زروش بول رہی تھی جب دادو نے اس کے منہ پے ہاتھ رکھا مرنے کی بات مت کیا کرو نہیں تو میں تمہاری ہڈیا توڑ دونگا دادو نے کہا۔۔۔۔

جس پے زروش مسکرادی۔۔۔۔

اچھا دادو اب چلو آپ میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔

مجھے کہیں نہیں جانا سمجھ نہیں اتا تم۔ باپ بیٹی کو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بلکل بھی نہیں اب آپ۔ چل رہے ہو یا نہیں؟؟؟

نہیں۔۔۔۔۔۔

اوکے۔ ٹھیک ہے وو فون نکالنے لگی۔۔۔۔۔

کیسے کال کر رہی ہو۔۔۔۔

ولید اور حامد کو اگر آپ نہیں چلو گے تو۔مجھے مجبورن انہیں بلانا پڑے گا اور پھر آپ جانو یا وہ اسے پتا تھا دادو کو۔کیسے راضی کرنہ ہے۔۔۔۔۔

آخر دادو جاتے بھی تو کیسے بیمار تو وہ تھے نہیں اگر جاتے تو سب کو پتا لگ جاتا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے چلو دادو نے منہ بسور کے کہا۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

جب ڈاکٹر کے پاس سے آئے تو ڈاکٹر نے کہا کوئی بیماری نہیں ہے جسے زروش خوش ہوئی کے وہاں کے ڈاکٹر نے صحیح چیک اپ نہیں کیا ہو گا۔۔۔۔۔

☣☣☣

www.novelsclubb.com

ویسے تمہاری اس فرینڈ کی طبیعت کیسی ہے؟؟؟شہناز بیگم نے سیرت کے روم میں داخل ہوتے ہوئے اسے پوچھا۔۔۔۔۔

آپ کو کسنے کہا کے اسکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے سیرت نے پوچھا۔۔۔۔

ہاشم بتا رہا تھا کے وو آفس بھی نہیں آ رہی اور یہیں کہا کے طبیعت ٹھیک نہیں کچھ

۔۔۔۔

ہاں اس دن اس کے سر میں بہت درد تھا اس لئے وو یونی بھی نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔

اچھا آج آئی تھی شہناز بیگم نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوے کہا۔۔۔۔۔

ہاں موم۔۔۔۔

ویسے اسکی فیملی میں کون کون ہے۔۔۔۔

موم آپ کیوں پوچھ رہی ہو سیرت کو اپنی۔ماں کا اس طرح پوچھنا کچھ عجیب سہ لگا

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔

ایسے پوچھ رہی ہوں تم بتا نہیں سکتی شہناز بیگم نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

بتا رہی ہوں موم اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو۔۔۔

☣☣☣

زروش کچن میں آئی اور آکر برتن دھونے لگی۔۔۔۔۔

کیا بات ہے زروش زاہدہ بیگم نے اسے پوچھا۔۔۔۔

کچھ نہیں امی۔کیوں؟؟؟

کیوں کی میں جب بھی تمھیں کام کا کہتی ہوں تم کو بخار چڑھ جاتا ہے اور آج میں تمھیں بہت دیر سے دیکھ رہی ہوں کوئی نہ کوئی کام ڈھونڈ رہی ہو۔۔۔۔۔

کچھ نہیں امی بس میرا دل کر رہا ہے کے کچھ کام کر لوں

آج تمھیں کام پے نہیں جانا؟؟؟

www.novelsclubb.com

نہیں اسنے بے رخی سے کہا۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔۔

امی۔بہت تھک گئی ہوں کچھ دن آرام کرنہ چاہتی ہوں اس لئے۔۔۔۔

اچھا صحیح ہے۔۔۔۔۔

☣☣☣

زروش لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی جب وہا کوئی آیا۔۔۔

زروش اسے دیکھنے لگی آپ کون وو قدم بڑھاتا آگے آرہا تھا تو زروش نے اسے پوچھا

۔۔۔۔

جی مجھے سر حیدر نے آپ کو لانے کے لئے بھیجا ہے۔۔۔۔

مگر مجھے نہیں جانا جا کے اپنے سر سے بول دو مجھے ان کے ساتھ کام نہیں کرنہ

۔۔۔۔۔

میم آپ پلیز میرے ساتھ چلیں اور آپ خد سر سے بول دو اگر آپ میرے ساتھ نہیں چلی تو سر مجھ پے غصہ ہو گا۔۔۔۔

یں نے کہ دیا مجھے نہیں جانہ آپ مہربانی کر کے جائے یہاں سے۔۔۔۔

اسنے حیدر کو کال کر بتا دیا تو حیدر نے اسے واپس آنے کا کہا۔۔۔۔

☣☣☣

حیدر اپنے ریسٹورنٹ میں آیا۔۔۔

زروش کا اسے اس طرح ٹریٹ کرنہ اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا آج کچھ بھی کر کے وو زروش کو سبق ضرور سکھاے گا یہ سوچ کے وو وہاں آ کر ایک چیئر پے بیٹھ گیا

۔۔۔۔

جب اسکی۔ نظر آگے بیٹھی رامین پر پڑی یہ یہاں کیا کیوں آئی ہے حیدر چپ چاپ بیٹھا رہا مینیجر اس کے پاس آیا سر آپ کو۔کچھ چاہیئے ؟؟۔۔۔۔۔

نہیں فلحال آپ۔مجھے اکیلا چھوڑ دے حیدر کے بولنے پے وو چلا گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد رامین کی ایک دوست آئی وو دونوں آرڈر لکھوانے لگی جب 3 لڑکے ان کے پاس آے۔۔۔۔

اور ان کے پاس بیٹھ گے رامین اور وو دونوں اٹھنے لگی تو ایک لڑکے نے رامین کا ہاتھ پکڑا اور اسے بتمیزی کرنہ لگا۔۔۔

چھوڑو مجھے رامین ڈر سے بول رہی تھی۔۔۔

حیدر نے اس لڑکے کے ہاتھ کو زور سے مروڑا تو درد سے اسنے رامین کا ہاتھ چھوڑ دیا

تیری اتنی ہمت کی توں میری بہن کو چھوے۔۔۔۔

حیدر شاہ ان میں۔سے ایک لرکے نے حیدر کو پہچان لیا اور حیدر ان کی طرف بڑھا

ہی تھا جب وو بھاگ گے۔۔۔۔۔

مینیجر آیا سر کیا ہوا۔۔۔

میرے ریسٹورنٹ میں ایسے گھٹیا لوگوں کو آنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سوری سر ہم آگے سے دھیان رکھے گے۔۔۔

وو رامین کا ہاتھ پکڑے اسے وہاں۔سے لے آیا اور گاڑی میں بٹھایا۔۔۔۔

رامین چلاتی رہی کے چھوڑو مگر حیدر غصے سے اسے وہاں سے لے آیا۔۔۔۔۔

چاچی چاچی وو گھر میں آ کر چلانے لگا۔۔۔۔

شکیلہ بیگم اسکی آواز سن کے جلدی سے وہاں آئی کیا ہوا بیٹا۔۔۔۔۔

چاچی آپ نے رامین کو باہر اکیلے کیوں جانے دیا۔۔۔۔۔

میرے معملے میں دخل دینے والے تم کون ہوتے ہو رامین نے پہلی بار حیدر سے اس لہجے میں بات کی تھی۔۔۔۔۔

چاچی یہ نے آپ سے کچھ پوچھا وو رامین کی بات کو نظر انداز کر کے بولا۔۔۔۔۔

آپ کو سنائی نہیں دیا میں کیا کرتی ہوں کہا جاتی ہوں یہ سب میں آپ کا مطلب نہیں ہونا چاہیئے

آپ سے اور آپ کے خاندان سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں یہاں سے چلے جائیں اور کبھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رامین بول ہی رہی تھی جب شکیلہ بیگم نے اس کو تھپڑ لگائی جانتی کیا ہو تم جو اتنا بول رہی ہو۔۔۔۔۔

چاچی نہیں حیدر نے انہیں کچھ بھی بولنے سے روکا۔۔۔۔۔

نہیں حیدر اسے پتا ہونا چاہئے کے حقیقت کیا ہے وو آپنے باپ کی جھوٹی باتوں کی وجہ سے آج تم سے بتمیزی کر رہی ہے اسکا باپ کیسا انسان ہے اور کیا کچھ کیا ہے اسنے اسے پتا ہونا چاہئے۔۔۔۔

رامین اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

جانتی ہی کیا ہو تم جو تمہارے باپ نے کہا اس پے یقین کر لیا

تمہارے باپ۔نے پیسوں کی لالچ میں آکر اپنے بڑے بھائی کو۔جان۔سے مار دیا

۔۔۔۔۔

نہیں یہ جھوٹ ہے پاپا ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔

یہیں سچ ہے اسنے جائیداد کی لالچ میں انہیں۔مار دیا اور انہونے تو بھابی کے ساتھ بھی بہت زیادتی کی اور انہیں گھر سے نکال دیا یہ بھی نہ سوچا کے وو کہا جائے گی اپنے بچوں کو لے کے۔۔۔۔۔

نہیں پاپا ایسا نہیں کر سکتے جھوٹ ہے۔۔۔

اتنا ہی نہیں۔انھونے کئی غیر قانونی کام کیے ہے اپنے مطلب کے لئے انھونے تمہارا رشتہ ایک شرابی انسان سے کرا دیا تھا جب حیدر نے تم کو اسے بچہ لیا کئی بچوں کو انات کیا ہے اس کے ساتھ ساتھ اسنے حیدر کو بھی مارنے کی بھی کوشش کی تھی

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس موم مجھے اور کچھ نہیں سن نہ۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا سچائی سن نے میں تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔۔

رامین۔روتے لگی بھائی مجھے معاف کر دے یہ میں نے آپ کو اتنا غلط سمجھا اور اپ سے بتمیزی کی مجھے معاف کر دیں رامین نے روتے ہوے اپنے دونوں ہاتھ اس کے اگے جوڑ دئے۔۔۔۔رامین کو اب اپنے کیے پے پچتاوا ہو رہا تھا۔۔۔۔

حیدر نے اسے اپنے گلے سے لگایا پاگل روتے نہیں ہے بہن اپنے بھائی سے معافی نہیں مانگتی۔۔۔

روحان نے بھی ساری باتین سن لی تھی مگر اس میں ہمت نہیں ہوئی کے وہ حیدر کے سامنے آے

☣☣☣☣

www.novelsclubb.com

رات کا دو پھر کا وقت تھا زروش سوئی ہوئی تھی جب کوئی کھڑکی سے اسکے روم میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

اسکے روم کی لائٹ آن تھی کیوں کی حیدر کو اندھیرے سے ڈر لگتا تھا اور وو کبھی لائٹ آف کر کے نہیں سوتی تھی اس کا دروازہ کھولا ہوا تھا وو دروازے کی طرف گیا اور کنڈ ہی لگائی تو اس کی آواز آواز سے زروش اٹھ گئی

اختیار اس کے حلق سے چیخ بر آمد ہوئی جس کا گلا حیدر نے اپنا بھاری ہاتھ اس کے لبوں پر رکھ کر گھونٹ دیا۔۔۔۔

شششش اگر تم چلاو گئی تو سب یہاں آجائے گے اور آکر تم سے ہی سوال کرے گے میرا تو کچھ نہیں جائے گا تمہارا گھر سے نکلنا بھی بند ہو جائے گا میں تو بول دونگا مجھے یہاں تم نے بلایا ہے تو اب تم چپ چاپ میری بات سنو گی یا پھر چلا کے خد کو بدنام کرو گی اب تمہاری مرضی حیدر نے یہ بول کے اس کے منہ سے ہاتھ ہٹایا۔۔۔۔

آپ یہاں کیوں آے ہو وو بھی اس وقت۔۔۔۔

تم میں بہت ہمت آگئی ہے بس اسے ہی ٹھکانے لگانے آیا ہوں۔۔۔۔۔

زروش اس کے یہ الفاظ سن کے تھوڑا ڈر گئی۔۔۔۔

ک۔۔۔کی۔۔۔۔کیا مطلب۔۔۔۔۔

حیدر سامنے پڑے سوفے پے ٹانگ ٹانگ رکھ کے بیٹھ گیا میرا مطلب ہے کے میں نے آج ڈرائیور کو بھیجا تمھیں لانے کے لئے تم آئی کیوں نہیں؟؟؟

مجھے آپ کے ساتھ کام نہیں کرنہ۔۔۔

تم وہاں آئی اپنی مرضی سے تھی مگر جاؤ گی میری مرضی سے۔۔۔۔۔

میں کسی کی نوکر نہیں زروش نے چبا چبا کے کہا۔۔۔۔۔

حیدر اپنی جگہ سے اٹھا اسکی ڈھٹائی دیکھ کر اسکا خون اندر تک کھول اٹھا وو زروش کی طرف قدم بڑھانے لگا۔۔۔۔

زروش اس کے تاثرات دیکھ کر الٹے قدموں پیچھے دیوار سے جا لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے اب حیدر سے خوف آنے لگا تو وو تو سپنے میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی کے حیدر ایسا بھی کچھ اس کے بارے میں۔ سوچتا ہے وو تو صرف اسے انکل اور سر کی نظر سے دیکھتی تھی اس کے وہم و گمان میں بھی یہ خیال نہ تھا۔۔۔۔

حیدر اس کے قریب آ چکا تھا حیدر نے ایک ہاتھ اس کے پاس دیوار پے رکھ دیا اور کوٹ سے کا گز نکالا اور اسکے ہاتھ پے رکھا۔۔۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔۔۔

خد دیکھ لو حیدر بول کے سونے کی طرف آنے لگا۔۔۔۔۔

اسنے کا گز کھولے۔۔۔۔

ان میں صاف لکھا ہے تم یہ کمپنی نہیں چھوڑ سکتی اگر چھوڑ رہی ہو تو 25 لاکھ دو پھر جو مرضی کرو میں نہیں روکوں گا حیدر اچھے سے جانتا تھا زروش نہیں دے سکتی 25 لاکھ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر میرے پاس اتنے نہیں ہے۔۔۔۔

تو پھر کل سے آفس ٹائم پے آجانا اور ہاں

آئندہ اگر میرے کسی حکم کو ٹالنے کی جرت کی تو یاد رکھنا یوں ہی بن بلائے چلا آؤنگا

مجھے مجبور مت کرو کچھ اور کرنے پر حیدر بول کے چلا گیا اور زروش فرش پے بیٹھ

گئی۔۔۔۔۔

یا خدا کس گناہ کی سزا مل رہی ہے مجھے

خدایا چاہے جتنی بھی سزا دے دو چاہے زندگی ہی چلی جائے مگر ایسا کچھ نہ ہونے دینا

جسے میرے گھر والوں کا سر جھک جائے میری۔ عزت کی حفاظت کرنہ مجھے رسوا

مت کرنہ وواللہّ سے رو کے دعا مانگ رہی تھی۔۔۔۔

زروش پوری رات ٹینشن میں رہی تھی کے اسے حیدر کی دھمکی یاد آرہی تھی کے

اسکے انجام کے لئے وو تیار رہے۔۔۔

*****

سیرت اور زروش کلاس میں بیٹھی ہوئی تھی جب حامد کسی لڑکی کے ساتھ بات کرتا آرہا تھا زروش نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اپنی آنکھیں موند لی۔۔۔۔

زروش تم نے آپی ریحانہ کو دیکھا ہے کیا زاہدہ بیگم نے زروش سے کہا جو منہدی کے فنکشن کے لئے تیار ہو رہی تھی آج سلمان کی شادی تھی۔۔۔۔

ہاں امی وہ شاید اپر والے روم میں ہے میں بلا کے آتی ہوں۔۔۔

نہیں تم تیار ہو جاؤ میں دیکھ کے آتی ہوں۔۔۔

نہیں امی آپ کو اور بھی بہت سے کام ہیں میں دو منٹ میں بلا کے لاتی ہوں وہ بول کے چت کی جانب آئی۔۔۔

اسنے ہر روم میں دیکھا مگر وہ کہیں نہ تھی آخر پھوپھو گئی کہاں نے تو اپر آتے دیکھا تھا اب ایک روم بچہ ہے اگر ہوئی تو یہاں ہو گی ورنہ کہیں اور دیکھتی ہوں اسنے جیسے

ہی روم کا دروازہ کھولا تو اسنے جو دیکھا وو اس کے لئے کسی قیامت سے کم نہ تھا حامد کی باہوں میں کوئی اور لڑکی وو بھی ہر حد پار کیے زروش کے تو جیسے سارے سپنے ایک پل میں ٹوٹ گے وو بت بنی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

حامد کی نظر اس پے پڑی تو وو بھی ہکا بکا رہ گیا۔۔۔۔

زروش کی آنکھوں سے زار و قطار آنسوں گر رہے تھے وو سکت ہو گی۔۔۔۔۔

زروش کو دیکھ کے حامد اس کے پاس آنے لگا۔۔۔۔

زروش اسنے اس کے کندھے پے ہاتھ رکھا زروش نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا اور اپنی آنکھیں بند کر دی کیوں کیا ایسا حامد۔۔۔۔۔

حامد کے پاس الفاظ نہیں تھے کیوں کی زروش نے سب دیکھ لیا۔۔۔۔۔

بولو نہ کیوں کیا میرے ساتھ ایسا کیوں مجھے دھوکہ دیا بولو حامد اسنے اس کے کالر پکڑتے روتے ہوے کہا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس وقت اسے لگ رہا تھا کے اسکی روح قبض کر لی ہو کسی نے اسکا سب کچھ ختم ہو گیا اس کا دل مرنے کو چاہ رہا تھا۔۔۔۔

وو روتے روتے زمین پے بیٹھ گئی۔۔۔۔

زروش میری بات سنو۔۔۔۔۔

زروش مجھے معاف کر دو مجھے نہیں پتا تھا کے تم حامد سے پیار کرتی ہو مجھے پتا ہوتا تو میں کبھی حامد کے قریب بھی نہ آتی اس لڑکی نے اس کو اس طرح روتا دیکھا تو اسے بہت دکھ ہوا کے اس کی وجہ سے کسی کا دل ٹوٹا ہے۔۔۔۔۔۔

حامد تم نے تو کہا تھا کے تمہاری لائف میں پہلی اور آخری لڑکی میں ہوں نہ؟؟؟

یہ الفاظ تو تم نے مجھے بھی کہے تھے منال نے کہا۔۔۔۔۔

زروش مجھے لگا میں تم سے پیار کرتا ہوں مگر منال سے ملنے کے بعد مجھے احساس ہوا کے میں پیار تو صرف اسے کرتا ہوں تم میری بیسٹ فرینڈ ہو اور ہمیشہ رہو گی مگر میرا پیار منال ہے تم نہیں حامد نے منال کا ہاتھ تھام کے کہا۔۔۔۔۔۔

یہ الفاظ زروش کے لئے کسی تیر سے کم نہیں تھے زروش کو ہوش میں لانے کے لئے یہیں الفاظ بہت تھے جس انسان سے اسنے سچا پیار کیا آج وہی انسان اسے یہ سب بول رہا ہے جو کبھی کہتا تھا زندگی تم ہو شادی تم سے کروں گا اسے آسمان پے بٹھا کے ایک ہی پل میں وہاں سے دھکا دے دیا ہو سکے تو معاف کر دینا ایک دوست سمجھ کے تم میری بیسٹ فرینڈ ہو اور ہمیشہ رہو گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں تم سے وعدہ کرتی ہوں آج کے بعد ہم فرینڈس اور کزن کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہو گے زروش بول کے روتے ہوے چلی گئی۔۔۔

زروش اپنے گھر آ گئی آ کر حامد کی دی گئی گفت اس کے ساتھ بنائی گئی پکس ڈائری سب جلا ڈالی اس کے ساتھ ساتھ اس کی یادوں کو بھی۔۔

ہیں نے تمھیں معاف کیا حامد مگر دیکھنا ایک دن تم میری محبّت کو ترسو گے مگر تب میں تمہارے پاس نہیں اونگی وو بہت دیر تک روتی رہی اس کا پیار اس کے سپنے سب بکھر گے تھے وو خد ٹوٹ چکی تھی بہت بہت دن وو روتی رہی بہت بیمار رہنے لگی تھی جب اس کے بابا اور گھر والے بھی اس کے لئے پریشان رہنے لگے تو اسے احساس ہوا کے وو اپنے پیار کے لئے باکی سب کو دکھ دے رہی ہے وو پیار جو جھوٹا تھا جو کبھی اسکا تھا ہی نہیں تو اسنے فیصلہ کیا کے اب وو صرف پڑھے گئی اپنے گاؤں کی سوچ چینج کرے گئی اپنے ماں باپ کے لئے کچھ کرے گئی گاؤں کے لئے کچھ کرے گئی زندگی میں کچھ بنے گئی اور حامد کے پیار کو پوری طرح بھول جائے گئی اور بھول کے بھی کسی سے پیار نہیں کرے گئی اب اسکا پیار اس کے ماں باپ تھے جن کی محبت میں کبھی دھوکہ نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس دن کے بعد سے زروش خد کو خوش رکھنے کی کوشش کرتی تھی ہر وقت بولتی رہتی تھی کے غلطی سے بھی اسے حامد کے پیار کا سوچنے کے لئے وقت نہ ملے

زروش سیرت نے اسے ہلایا۔۔۔

تو زروش اپنے ماضی سے واپس لوٹی آج 2 سال ہو گے اور اب حامد اپنے کیے پے پچتاوا کر رہا تھا مگر زروش اسے واپس اپنانے کو تیار نہیں تھی۔

☣☣☣

جب وو آفس میں داخل ہوئی حیدر کسی سے کال پے بات کر رہا تھا۔۔۔

آج رات مجھے روم بوک چاہیے اور جیسا کہا ہے ویسا کرنہ اگر اس میں ذرا بھی غلطی کی تو اس کے بعد جو میں کروں گا اسکا انداز بھی نہیں لگا سکتے آپ لوگ۔۔۔۔

جی جی سر آپنے جیسا کہا ہے ویسا ہو گا اور آپ کو ہر چیز پرفیکٹ ملے گئی۔۔۔

میں امید کرتا ہوں۔۔۔۔۔

زروش اسکی باتوں سے تھوڑا ڈر سی گئی۔۔۔۔۔

☣☣

حیدر نے اسے دیکھتے ہی کال بند کر دی

ایک نگاہ زروش پے ڈالی جو ڈری سہمی کھڑی تھی حیدر کو اس کو تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا تو حیدر نے جان۔بوجھ کے اٹھ کے شراب کی بوتل اٹھائی۔۔۔۔۔

زروش جلدی سے اس کے پاس آئی اور اس کے ہاتھ سے وو۔چھین نے لگی۔۔۔۔

کیا کر رہی ہو چھوڑو حیدر نے اسے کہا مگر وو سن ہی نہیں رہی تھی کھیچا تانی میں وو بوتل زمین پے گر کے ٹوٹ گئی حیدر کو اس کی اس حرکت پے ہنسی آنے لگی مگر اسنے مشکل سے ضبط کی یہ کیا کیا تم نے میری بوتل توڑ دی حیدر نے مصنوعی غصہ چہرے پے سجا کے کہا۔۔۔

زروش بن کوئی جواب دئے جا رہی تھی جب حیدر نے اس کا ہاتھ پکڑ کے کھینچا

۔۔۔۔

سر آپ منہ سے بات نہیں کر سکتے بار بار ٹچ کر نہ۔ ضروری ہے اسنے دانت پیس کے کہا۔۔۔

حیدر نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا تم منہ سے بات کرنے پے جواب کہا دیتی ہو حیدر کا اشارہ اب کی کئی ہوئی بات پے تھا۔۔۔۔۔۔

سر جب میں آفس میں ہوں تب تک آپ شراب مت پیا کرے مل گیا جواب۔۔۔

وو بول کے جانے لگی ہائے تمہاری یہ ادا انہیں اداوں نے تو ہمیں آپ کا دیوانہ بنا رکھا ہے۔۔۔۔

حیدر مسکرانے لگا۔۔

☣☣☣

ارے۔زروش رکو ہاشم نے اسے پکارا۔۔۔

اب تمھیں کیا ہے۔۔۔۔

اتنا غصہ لگ تا ہے آج پھر بھائی سے عزت افزائی ہوئی ہے۔۔۔

اپنا کام بولو۔۔۔

یہاں نہیں میرے ساتھ آؤ وہ اسے اپنی کیبن لے آیا۔۔۔۔۔

اب بتاؤ۔۔۔۔

بیٹھو تو صحیح۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش بیٹھ گئی۔۔۔۔

اگر اس طرح دیکھو گئی تو۔ مجھ سے بتایا نہیں جائے گا۔۔۔۔

زروش نے آنکھیں۔بند کی اور ایک ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔۔۔

اب بولو۔۔۔

کیا تم میرے ساتھ شوپنگ مال چلو گی۔۔۔۔۔

کیا زروش کو اسکی بات سمجھ نہ آئی؟؟؟

بھائی سے میں بات کر لونگا مجھے بہت ضروری کام ہے پلیز چلو میرے ساتھ ہاشم نے ہاتھ جوڑ دئے اس کے آگے۔۔۔۔۔

اگر تم بھیک مانگ۔۔۔۔ہاشم اسکی طرف دیکھنے لگا میرا مطلب اتنا بول رہے ہو تو ٹھیک ہے چلو مگر وہاں سے لینا کیا ہے؟؟؟

مجھے ایک لڑکی سے پیار ہو گیا ہے آج اسے پرپوز کرنہ ہے تو گفٹ چاہیئے مگر مجھے نہیں پتا لڑکیوں کو کیا پسند ہے کیا نہیں۔۔۔

یہ بات سن کے زروش کا چہرہ اتر گیا۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔

مجھے معاف کرو میں اس گھٹیا کام میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر کیوں اور پیار کرنہ گھٹیا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

ہوتا ہے لڑکے کبھی پیار نہیں کر سکتے وو صرف دھوکہ دینا جانتے ہیں ہمیشہ گرل فرینڈ بنا کے رکھنہ چاھتے ہیں جب شادی کی بات آے تو کہتے ہے کے پیار تو تھا ہی نہیں سارے بوائز کمینے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں میں اسے دل سے پیار کرتا ہوں اور شادی کرنہ چاہتا ہوں۔۔۔۔

تو پھر اسے کیوں بول رہے ہو جا کے اس کے گھر رشتہ بھیج دو۔۔۔۔۔

اگر میں بھیج بھی دوں اور مسال طور پے اسکے گھر والے ہاں بول دے اور وو راضی نہ ہو اس کے دل میں کوئی اور ہو تو ہاشم بول کے خاموش ہوا۔۔۔۔

زروش چپ چاپ بیٹھی تھی۔۔۔

میں اس لئے پھلے اسے بات کرنہ چاہتا ہوں اگر اسنے ہاں بول دی تو میں اس کے گھر والوں کی مرضی سے اسے نکاح کروں گا کیوں کی میری ماں نے مجھے لڑکیوں کی عزت کرنہ سکھائی ہے ہاشم نے کہا۔۔۔۔۔

زروش کو بھی اسکی بات صحیح لگی اچھا مگر تم اس لڑکی کو دھوکہ مت دینا تمہاری بھی بہن ہے وو بھی کسی کی بہن ہو گی کسی کے گھر کی عزت۔۔۔۔اور کبھی اسکا دل مت توڑنا کیوں کی دل ٹوٹنے کا دکھ کیا ہوتا ہے وو مجھ سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا یہ بات اسنے دل میں کہی۔۔۔۔۔

تمہارا بھی دل توڑا ہے کیا کسی نے؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

کسی۔میں اتنی ہمت ہے کیا جو میرا دل توڑے زروش نے ہنس کے کہا۔۔۔۔

بلکل نہیں اب چلو۔۔۔۔

ہاشم۔نے اٹھتے کہا۔۔۔۔۔

زروش بھی ساتھ اٹھ گئی۔۔۔۔۔

☣☣☣

آج زروش کا برتھ ڈے ہے اور آج کے دن میں اسے کیا گفٹ دوں وو سوچ رہا تھا

۔۔۔۔

جو بھی دینا ہے ہر بار کی طرح بیسٹ دینا ہے اورا گر نہ دیا تو وو غصہ ہو جائے گئی

۔۔۔۔۔

حامد سوچ رہا تھا کے اس بار وو زروش کو کیا گفٹ دے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش۔۔۔۔۔

زروش چت پے بیٹھی ہوئی تھی رات کے 12 بجے کے قریب جب حامد نے اسے پکارا تو اسنے مڑ کے پیچھے دیکھا۔۔۔۔

حامد کے ہاتھ میں کیک تھا جس پے ہیپی برتھڈے لکھا ہوا تھا جسے زروش دیکھ کے مسکرا دی ہمیشہ حامد اس کی برتھڈے پے سب سے پہلے وش کرتا تھا اور کوئی نہ کوئی گفٹ دیتا اگر گاؤں میں نہ ہوتا تو زروش کو کال کر کے وش کرتا۔۔۔۔

زروش نے وو کیک کاٹا۔۔۔۔۔

یہ لو تمہارا گفٹ حامد نے اسے ایک چھوٹا سہ باکس دیا۔۔۔۔

زروش نے جلدی سے کھولا جس میں چین اور اللہ کے نام کا لاکیٹ تھا

زروش کو بہت پسند آیا تھا حامد نے یہ ڈے کے زروش کو احساس دلایا کے اسکا رشتہ پاک اور سچا ہے۔۔۔۔

زروش بہت خوش ہوئی اور پہننے لگی۔۔۔۔

گفٹ یہ لے دیا ہے تو کیا میں پہنانے کا بھی حق رکھتا ہوں حامد اسے التجائی نظروں سے دیکھنے لگا؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

زروش نے مسکرا کے اسے دیکھا اور چین اس کے ہاتھ میں رکھ دی۔۔۔

جسکا مطلب ہاں تھا

حامد اسے پہنانے کو ہوا تو زروش نے اپنے بال آگے کر دئے۔۔۔۔۔

حامد نے اسے چین پہنا دی۔۔۔۔

آج تک۔زروش کے گلے میں وو چین تھی۔۔۔۔

☣☣☣

ہاشم اور زروش واپس آفس لوٹ آے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش نے اسے ایسی ہی چین اور اللہ کے نام کا لاکیٹ لے دیا اور کہا کے تم اس کو یہ دینا تو وو ضرور مان جائے گئی اور اسکا مطلب یہ ہے کے تمہارا پیار اس کے لئے نیک ہے تمہارے پیار میں کوئی کھوٹ نہیں۔۔۔۔

زروش تمھیں کیا لگتا ہے اس کے گھر والے کیا کہیں گے اگر اس نے مجھے اکسیپٹ کیا تو۔۔۔۔

یہ تو پتا نہیں۔۔۔۔

اچھا تم۔ سوچو کے وولڑکی تمہاری بہن ہے اور تم۔اپنی بہن کا رشتہ مجھے دے رہی ہو تو تمہارا جواب کیا ہو گا؟؟؟

میرا جواب ہاں ہی ہو گا بکاز تم اچھے انسان ہو اور وولڑکی خوش نصیب ہی ہو گی جو تمھیں میلے گی۔۔۔۔

ہاشم خوش ہونے لگا ویسے بھی تو وو تمہاری ہی بہن ہے اسنے دل میں کہا۔۔۔۔۔

زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں پھلے لڑکی تو۔مان جائے ویسے ہے کون۔وو۔

؟؟؟

۔۔

وو ہے ہاشم بول رہا تھا جب اسنے حیدر کو اتا دیکھا تو چپ ہو گیا۔۔۔۔۔

زروش چلو میرے ساتھ

کہا؟؟؟؟

ووزروش کو اپنے ساتھ لے آیا۔۔۔۔

سر ہم۔اس وقت کہا جا رہے ہیں زروش نے پوچھا حیدر کافی ٹائم سے ڈرائیو نگ کر رہا تھا۔۔۔۔

کیوں۔ڈر لگ رہا ہے اس دن تو بڑا بول رہی تھی جو کرنہ ہے کر لو میں نہیں ڈرتی

حیدر نے اس کے چہرے پے ڈر دیکھا۔۔۔۔۔

زروش چپ ہو گئی۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں حیدر نے ایک بڑے سے ریسٹورنٹ میں گاڑی روک دی۔۔۔۔

اور اتر گیا اور آکر زروش کا گیٹ کھولا جو ابھی تک گاڑی میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش بھی اتر گئی۔۔۔۔

وو حیدر کے پیچھے آرہی تھی جب حیدر روم کی طرف بڑھا تو زروش کے بڑھتے قدم رک گے۔۔۔۔

حیدر نے پیچھے مڑ کے دیکھا تو زروش کو ڈرا ہوا پایا۔۔۔۔

زروش ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے پلیز آجاؤ میں اتنا برا نہیں ہوں تم یقین کر سکتی ہو مجھ پے یہ بول کے حیدر روم میں داخل ہوا

زروش بھی اللہ کا نام لیکے اندر داخل ہوئی وو روم کی ڈیکوریشن دیکھ کے کھو سی گئی پورا روم خوبصورتی سے سجایا گیا تھا ہر طرف پھول اور بلوں تھے پورے روم سے پھولوں کی خوشبو آرہی تھی

اور دیوار پے زروش کے فوٹو لگے ہوے تھے

زروش تھوڑا آگے ہوئی تو اس کے اپر پھولوں کی بارش ہو گئی اور وو اپر دیکھنے لگی۔۔۔

۔۔

حیدر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اسے ٹیبل پے پڑا خوبصورت سہ ٹیڈی نظر آیا وو وہاں آئی اسنے دیکھا اس کے فرنٹ پے ایک کارڈ تھا اسنے اٹھایا۔۔۔

Iam sorry

لکھا تھا اور بہت پیار سے کارڈ سجا ہوا تھا۔۔

زروش نے مڑ کر دیکھا جہاں حیدر نہیں تھا اور بیڈ پے ایک باکس تھا زروش وہا آئی

اسنے باکس اٹھایا اس کے اپر کارڈ تھا زروش نے کھولا اگر تم یہ پہن کے نیچے آؤ گی تو

میں سمجھوں گا تم نے مجھے معاف کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

معافی مانگتے وقت بھی اتنا اٹیٹیوڈ معافی تو تب ملے گی جب آپ منہ سے سوری بولو گے۔۔۔۔

زروش کو بھی لگا کے وو سب حیدر نے جان بوجھ کے نہیں کیا کیوں کی اس وقت وو نشے میں تھا کیوں کی آج تک اسنے کبھی اپنے ہوش میں زروش سے بتمیزی نہیں کی تھی تو زروش نے بھی معاف کرنے کا سوچا۔۔۔

☣☣☣

دادو لاؤنج میں غصے سے چکر کاٹ رہے تھے نہ خد سو رہے تھے نہ کسی کو سونے دے رہے تھے

www.novelsclubb.com

زبیر صاحب اٹھے اور جانے لگے انہیں نیند آ رہی تھی۔۔۔۔

کتنا بے غیرت باپ ہے رات کے 12 بج رہے ہیں بیٹی اب تک گھر نہیں آئی اور سونے جا رہا ہے تجھ کو کوئی فکر بھی ہے یا نہیں۔۔۔۔۔

زبیر صاحب چپ چاپ چلے گے کیوں کی زروش نے انہیں بتا دیا تھا کے اسے کام کی وجہ سے لیٹ بھی ہو جاتی ہے جس کے بعد حیدر اسے چھوڑ جاتا ہے اور اسے حیدر پے بھی یقین تھا جس وجہ سے وو زیادہ پریشان نہیں ہوتا تھا مگر دادو کو جتنا بھی سمجھاو وو کرتے ہمیشہ اپنی تھے۔۔۔۔

آج آنے دو میں اسے اچھے سے دیکھتا ہوں دادو بول کے بیٹھ گے۔۔۔۔

☣☣☣☣

کچھ دیر انتظار کیا حیدر نے مگر زروش نہیں آئی۔۔۔۔

لگتا ہے معاف نہیں کیا وواٹھ کھڑا ہوا تو اسکی نظر اپر کھڑی زروش پر پڑی جو ریڈ میکسی پہنے دونوں شولڈر پے بال ڈالے سیڑیاں اترتی کوئی پری لگ رہی تھی آج اسے عجیب بھی لگ رہا تھا کیوں کی آج تک اسنے سر سے دوپٹہ نہیں اتارا تھا مگر کوئی اور نہیں ہے سو احیدر کے تو وو اسے ہی آگئی۔۔۔

حیدر اسے ہی دیکھنے میں مصروف ہو گیا جب زروش نے اس کے سامنے چٹکی بجائی

کہا کھو گے سر زروش نے کہا۔۔۔۔

ک۔۔۔ک۔۔ کہیں نہیں حیدر نے اٹک اٹک کے کہا

آج پورا ریسٹورنٹ خالی تھا۔۔۔۔

ویسے سر یہ لنے آپ کو ابھی معاف نہیں کیا۔۔۔۔

مگر کیوں وہ سب یہ لنے۔۔۔۔۔

سر آپ ہر وقت شروع کیوں ہو جاتے ہیں پہلے میری بات سنوں پھر بولنا ٹھیک ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ہنسنے لگا اچھا بتاؤ۔۔۔۔

جب تک آپ اپنے منہ سے سوری نہیں بولو گے تب تک میں آپ کو معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔

اتنا کچھ تو کیا اس کے بعد بھی۔۔۔

ہاں سر مگر یہ سب نہ کرتے اور آپ اپنے منہ سے بولتے تو میں آپ کو معاف کر دیتی اب بولو؟؟؟

اوکے بول رہا ہوں

i.....i....am...

سر بولو بھی۔۔۔۔

بول رہا ہوں نہ۔۔۔۔

I.....i.....

www.novelsclubb.com

رہنے دے لگتا ہے آپ کو معافی چاہیے ہی نہیں وو جانے لگی۔۔۔۔

iam sorry

حیدر نے جلدی میں کہا۔۔

سر اتنا ایزی ورڈ بولنے میں اتنا وقت۔۔۔

آج تک کبھی بولا نہیں ہے کسی کو تم پہلی لڑکی ہو جسے بول رہا ہوں۔۔۔

اسکا مطلب آج تک صرف لڑکو کو ہی سوری بولا ہے۔۔۔۔

زروش۔۔۔۔

مذاق کر رہی ہوں اگر آپ مجھسے ایک وعدہ کرو کے آپ کبھی شراب نہیں پیو گے میں فر معاف کر دوں گی۔۔۔۔

اوکے۔۔۔

اوکے نہیں وعدہ کرو زروش نے اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھا کے یقین لینا چاہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر نے وعدہ دیا۔۔۔۔

گڈ۔۔۔۔

ویٹر کیک لے کے آیا۔۔۔۔

سر یے سب۔۔۔۔

آج تمہاری برتھڈے ہے نہ؟؟؟

مگر آپ کو کیسے پتا چلا۔۔۔۔

چل گیا اب آؤ کیک کاٹو۔۔۔۔۔

آج پورا ریسٹورنٹ خالی کیوں ہے؟؟؟؟

کیوں کی آج کا دن صرف تمہارا ہے اور اسے تم جیو اس لئے پورا خالی کرا دیا

آج تک میری برتھ ڈے کسی نے اتنے اسپیشل طریقے سے نہیں منائی تھنک یو سو

مچ سر اسنے خوشی سے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر نے ویٹر سے ہیپی برتھڈے کے سونگ چلانے کا کہا۔۔۔۔

نہیں سر آپ خد گاؤ۔۔۔۔۔

مجھے نہیں آتے۔۔۔۔۔

او کے ٹھیک ہے مجھے بھی کیک نہیں کاٹنہ۔۔۔۔

تم اتنی۔ضدی کیوں ہو۔۔۔۔

بس ہوں اسنے فخر سے کہا۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے تو یو۔۔۔۔

سر ساتھ میں کلیپنگ بھی۔۔۔۔

حیدر نے کلیپنگ بھی کی اور سونگ بھی گایا۔۔۔۔

زروش نے کیک کاٹا اور ایک پیس اٹھا کے حیدر کو کھلایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر نے زروش کو۔۔۔۔

وو دونوں چیئر پے بیٹھ گے جہا کینڈل جل رہی تھی۔۔۔۔

زروش کو کال آئی۔۔۔۔

زروش نے کال اٹھائی۔۔۔۔۔

تو کیسا لگا میرا گفٹ تم نے بتایا نہیں کال کر کے حامد نے فون اٹھاتے ہی کہا۔۔۔

م۔۔۔۔۔

زروش بول رہی تھی جب ویٹر آیا سر یہ جو اپنے اسپیشلی منگوایا تھا اسنے باکس حیدر کو دیا۔۔۔۔۔

تم کہا ہو اس وقت حامد نے اسے پوچھا۔۔۔۔۔

میں سر کے ساتھ۔۔۔۔۔

تم اس وقت اس کے ساتھ کیا کر رہی ہوں اور یہ سونگ؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

حامد میں سر کے ساتھ ریسٹورنٹ پے آئی ہوں۔۔۔۔

کیوں۔

میں تمھیں کل بتاؤں گی۔۔۔۔

اسنے بول کے فون رکھ دی۔۔۔۔حیدر کے ہاتھ میں پھول جیسی بنی چیز تھی دکھنے میں گلاب کا پھول تھا مگر اس کے اندر ایک رنگ تھی حیدر کا موڈ کچھ آف سہ ہوا حامد کی کال پے۔۔۔۔

حیدر اٹھ گیا اور گھٹنو کے بل بیٹھ گیا۔۔۔

سر آپ یہا کیوں بیٹھ رہے ہو۔۔۔۔۔

I Love you zrwish

will you marry me ??

حیدر نے پھول اسکے سامنے کیا زروش حیران ہو گئی۔۔۔۔۔

حیدر اسے پیار کرتا ہے۔۔۔۔۔

✳✳✳

www.novelsclubb.com

آخر اس وقت وہ حیدر کے ساتھ کر کیا رہی ہے حامد کا غصہ ساتھ وے آسمان پے تھا

اسے برداشت نہیں ہو رہا تھا زروش کا اس وقت حیدر کے ساتھ ہونا۔۔۔۔

مجھے کچھ بھی کر کے زروش کو اس کمپنی سے نکالنا ہی ہو گا اب اور میں برداشت نہیں

کر سکتا اس طرح آدھی رات کو ایک ساتھ۔۔

اور زروش بھی کچھ زیادہ ہی اڑ رہی ہے اس کو بھی دکھانا پڑے گا کے حامد کی ہونے

والی وائف اس طرح لڑکوں کے ساتھ نہیں گھوم سکتی۔۔۔

☣☣☣☣

سر یہ آپ کیا بول رہے ہو آپ مجھ سے پیار مطلب آپ۔۔۔۔۔زروش کو بہت

بڑا شاک لگا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

میری زندگی کی کتاب میں ہر خواب تمہارا تھا

کہانی تو میری تھی پر قلم تمہارا تھا

میری۔زندگی کے افسانے میں لوگ تو بہت تھے

پر مجھ کو جس کی چاہت تھی وو نام تمہارا تھا۔

ہاں۔زروش میں تم سے پیار کرتا ہوں آج تک مجھے پیار کا مطلب بھی نہیں پتا تھا تم سے ملنے کے بعد جانا ہے کے پیار جیسی کوئی چیز بھی ہوتی ہے میں خد نہیں جانتا کے کب کیسے ہوا بہت دن میں خد سے لڑتا رہا کے مجھے پیار نہیں ہو سکتا مگر کل مجھے سچ میں احساس ہوا کے میں تم سے پیار کرتا ہوں کیا تم میرا پیار اکسپٹ کرو گی؟؟؟؟

میں کسی اور سے پیار کرتی تھی

حیدر اٹھ گیا کرتی تھی یا کرتی ہو؟؟؟

یہ میں نہیں جانتی مگر اس کے علاوہ میں نے کبھی کسی کے بارے میں نہیں سوچا اس کے دھوکہ دینے کے بعد سے مجھے نفرت ہو گئی ہے پیار سے میں اب پیار میں نہیں

پڑنا چاہتی میں صرف اپنے خواب پورے کرنہ چاہتی ہوں اور شادی میں نہ اسے کرنہ چاہتی ہوں نہ کسی اور سے۔۔

حیدر کو دکھ ہوا۔۔۔

سر ایم سوری اگر میری بات بری لگی ہو تو مگر

میں نے محبت پر بنے ہوئے اپنے غرور کو تنکوں میں بکھرتے دیکھا ھے. میں نے اپنی محبت کو اس کی آنکھوں میں رسوا ھوتے دیکھا ھے. جس پر اپنا سب کچھ لٹا دیا میں نے اپنے سکون کو بے سکونی میں تبدیل ھوتے دیکھا ھے. اپنی محبت کی قدر ہر قسم کے جتن کر لینے کے بعد بھی اس کی آنکھوں سے ختم ھوتے دیکھا ھے بنا کسی قصور، بنا کسی وجہ کے خود کو سزا دیتے دیکھا ھے.

میں زندگی کو اذیت میں ہر روز بدلتے دیکھا ھے..!

مگر اب مجھے کسی کے پیار پے یقین نہیں رہا اب میرا پیار میرے خواب اور میری فیملی ہے

ایک کے دھوکہ دینے سے تم ہر کسی کو۔اس کے جیسا نہیں سمجھ سکتی میں تم۔سے وعدہ کرتا ہوں تمہارے سپنے پورے کرنے میں میں مدد کروں گا تمہاری تمھیں جتنا دکھ ملا ہے وہ سب بھلا دونگا بس تم ایک بار میرا پیار اکسپٹ کر کے دیکھ لو تمھیں کوئی شکوہ کا موقع نہیں ملے گا اور تم خد بھی میرے ساتھ اتنا وقت گزار چکی ہو تم سمجھ تو گئی ہو گی کے میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں۔۔۔۔۔

سر میں جانتی ہوں آپ ایسے نہیں ہو آپ بہت اچھے انسان ہو مگر میں آپ۔سے پیار نہیں کرتی اور میں نے تو کبھی آپ کو اس نظر سے دیکھا ہی نہیں ہمیشہ انکل اور سر ہی سمجھا آپ کسی اور کو دیکھو جو آپ کے پیار کو سمجھے میں نہیں کر سکتی۔۔۔۔

تم کو چن لیا ہے زندگی بھر کے لئے۔۔۔۔

میں بے ایمان نہیں کے روز روز اپنا ایمان بدلوں۔

اگر تم کو پیار نہیں تو خیر کوئی بات نہیں میں تمہارا ویٹ کروں گا تب تک میں تمھیں نہیں بولوں گا جب تک تم خدہاں نہیں بولو گی۔۔۔۔۔

جاؤ جا کے ڈریس چینج کر کے آؤ بہت دیر ہو گئی ہے تمہارے گھر والے تمہارا انتظار کر رہے ہونگے حیدر کے بولنے پے وو۔ جانے لگی۔۔۔۔

سنو۔۔۔۔۔

زروش رک گئی۔۔۔۔

ویسے میرے پاس اور بھی بہت طریقے ہیں ہاں کرانے کے مگر میں ایسا نہیں کروں گا کیوں کی پیار میں زبردستی نہیں ہوتی اگر میں ایسا کر بھی لوں تمھیں حاصل کر بھی لوں گا مگر تب تم مجھ سے محبت نہیں کرو گی تو اس حاصل کا فائدہ نہیں اور مجھے تم

www.novelsclubb.com

سے محبت کے بدلے محبت چاہیئے اور میں چاہتا ہوں کے تم کو بھی مجھ سے محبّت ہو وہ دن ضرور ایگا اور اس دن کا مجھے ہمیشہ انتظار رہے گا۔

سر ایسا کبھی نہیں ہو گا آپ میرا انتظار مت کرنہ آپ کو اسے۔دکھ کے علاوہ کچھ نہیں ملے گا۔۔۔۔

حیدر ہنس دیا۔۔۔۔

☣☣☣

وہ دونوں خاموشی۔سے راستہ گزار رہے تھے اس خاموشی کو زروش نے توڑا

سر ایک بات پوچھوں۔۔۔

ہوں۔۔۔۔۔

سر آپ تو مجھ سے بدلہ لینا چاہتے تھے اور اچانک سے معافی زروش کو بہت دیر سے یہ بات کھٹک رہی تھی آخر کار پوچھ ہی لی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھلے میرا بھی یحیں ارادہ تھا مگر جب کل ریسٹورنٹ گیا تو اسنے رامین کے ساتھ جو کچھ ہوا بتا دیا۔۔۔۔

تب احساس ہوا کے اگر میں کسی لڑکی کے بارے میں غلط کرنے کا سوچا تو میری بہن کے ساتھ غلط ہونے لگا اور کل کو اگر میں تمہارے ساتھ کچھ کرتا تو میری بہن کے ساتھ بھی کچھ ہوتا جیسے وو میرے گھر کی عزت ہیں ویسے ہی تم بھی کسی کے گھر کی عزت ہو اگر میں کسی کے ساتھ برا کروں گا تو وو میرے گھر میں بھی ہو سکتا ہے بس یحیں سوچ کے چھوڑ دیا اور دوسری بات میں تم۔سے پیار بھی کرتا ہوں اور پیار میں مقابلہ نہیں ہوتا۔۔

www.novelsclubb.com

زروش کو لگا کے اسکی دعا اس کے اللہّ نے سن لی کیوں کی اسنے بھی دعا کی تھی اور حیدر کو اس طرح سے احساس دلایا۔۔۔۔

ہاں وو تو ہے جو کسی کے ساتھ برا کرتے ہیں اللہّ بھی ان کے ساتھ اچھا نہیں کرتا

۔۔۔

کچھ ہی دیر میں۔زروش کا گھر آ گیا۔۔۔گاڑی کی آواز سن کے دادو جلدی سے باہر نکل آے۔۔۔۔

حیدر جانے کے لئے گاڑی سٹارٹ کی جب دادو نے اسے رکنے کا کہا۔۔۔۔

حیدر گاڑی سے اتر گیا۔۔۔۔

جی دادا جی۔۔۔۔

یہ کیسا کام ہے تمہارا کے لڑکی کو 1 بجے گھر بھیج تے ہو مجھے اپنی بچی کو اس طرح اتنی دیر باہر نہیں رکھنا کل سے تم اسے جلدی۔سے گھر بھیج دینا نہیں تو۔یہ تمہارے ساتھ کام نہیں کرے گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دادو کیا بول رہے ہو آپ۔۔۔۔۔

تم اندر جاؤ۔۔۔۔

بلکل۔نہیں پتا نہیں آپ سر سے کیا بولو مجھے آپ پے بلکل یقین نہیں۔۔۔۔

دادو نے ایک نظر اس پے ڈالی اور پھر حیدر کو دیکھا۔۔۔۔

اوکے دادا جی آپ ناراض مت ہو کل سے زروش 9 تک گھر آجائے گی حیدر نے کافی ادب واحترام سے کہا۔۔۔۔۔

زروش کو لگا تھا کے حیدر غصہ کرے گا مگر اسنے دادو کو ہاں بول دیا۔۔۔۔۔

بھی دیر ہے مگر چلو ٹھیک ہے 9 سے زیادہ دیر نہ ہو دادو نے اسے گھورا۔۔۔۔۔ 9 نہیں ہو گی۔۔۔حیدر نے مسکرا کے جواب دیا

دادو زروش کا ہاتھ پکڑے اسے گھر میں لے آے۔۔

www.novelsclubb.com

دادو نے اسے بھی بہت باتیں سنائی۔۔۔۔

سب سن نے کے بعد زروش روم میں آئی جہاں بیڈ پے ایک شاپر تھی۔۔۔۔

یہ حامد کا ہی دیا ہوا گفٹ ہو گا۔۔۔۔

اسنے کھولا تو اس میں بہت بھاری لہنگا تھا ریڈ کلر کا اس کے ساتھ ریڈ چوڑیاں ساتھ میں پورا جوئلری سیٹ۔۔۔۔

اور ایک چٹ بھی تھی۔۔۔۔

میری جان۔

مجھے پتا ہے یہ گفٹ تمھیں بہت پسند آیا ہو گا میں نے سوچا کے میں اس بار تمھیں اسپیشل گفٹ دوں تو سب سے زیادہ اسپیشل یہ ہی ہو گا کے میں تمھیں شادی کا جوڑا دوں میں چاہتا ہوں جب تم میری دلہن بن کے گھر میں آؤ تو اس دن یہ ڈریس پہنو

تمہارا حامد۔۔۔۔۔

زروش ہنسنے لگی ایسا کبھی نہیں ہو گا حامد۔۔۔۔

☣☣☣

www.novelsclubb.com

حیدر اپنے روم میں بیٹھا سوچ رہا تھا کے آخر زروش اسے انکار کیسے کر سکتی ہے تبھی شہناز بیگم وہاں آئی۔۔۔۔۔

حیدر

جی موم

وہ حیدر کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔۔

کیا ہوا بیٹا۔۔۔۔

موم اسنے انکار کر دیا

کیا شہناز بیگم کو تھا کے زروش ہاں کر دیگی مگر یہ سن کے انکو بہت برا لگا کے حیدر نے پہلی بار تو کسی کو چنا تھا مگر اس کو منع کر دیا گیا۔۔۔

حیدر میں بات کروں اسے؟؟؟

نہیں موم آپ اسے کوئی بات نہیں کرو گی

www.novelsclubb.com

حیدر نے اسے پرپوز سے پہلے شہناز بیگم کو بتا دیا تھا کے وو آج اسے پرپوز کرے گا اور اس کے بعد شہناز بیگم نے سوچا کے کل ان کے گھر والوں سے مل کے آے ہی مگر ہاشم کو اور شہناز بیگم کو لگتا تھا زروش بھی پیار کرتی ہے تو وہاں بول دیگی مگر ان لوگوں کا سوچنا غلط تھا۔

☣☣☣

یونی کے بعد زروش حامد کے ساتھ سیدھا ان کے گھر آئی تھی آج ولید نہیں آیا تھا جس وجہ سے وو حامد کے ساتھ آئی تھی۔۔۔۔

بھائی اس کا نام کیا رکھا زروش نے بیبی کو اٹھاتے ہوے سلمان سے پوچھا۔۔۔

وہی جو تم نے پسند کیا تھا۔۔۔۔۔

سلمیٰ؟؟؟؟

ہاں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش اسے دیکھنے لگی کتنی کیوٹ ہے نہ۔۔۔۔

ہاں۔۔۔

ویسے تم نے یحیں نام کیوں پسند کیا۔۔۔

کیوں کی یہ نام آپ سے ملتا ہے اور میں چاہتی ہوں کے آپ کی بیٹی بھی بلکل آپ پر جائے سچی سب کی پرواہ کرنے والی ہر کسی کا خیال رکھنے والی بلکل آپ پر ایسا نہ کے کچھ لوگوں کی طرح ہر وقت جلتی رہے اسنے فنزا کو دیکھ کے کہا۔۔۔۔۔

سلمان بھی اس کا اشارہ سمجھ گیا کیوں کی فنزا کا رویا اس کے ساتھ کیسا ہے وہ اسے چھپا نہیں تھا۔۔۔۔۔

فنزا اس کی بات پے دل ہی دل میں اسے گالیاں دیتی رہی سامنے بولتی تو سلمان اس کو ڈانٹ تا جس وجہ سے چپ رہی۔۔۔۔

زروش تمھیں بھابی بلا رہی ہے پیچھے سے آتے حامد نے اسے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو سلمیٰ کو گود میں لئے چلی گئی۔۔۔۔

بھابی آپ نے بلایا۔۔۔۔۔

زروش مجھے تم سے یے امید نہیں تھی روشنہ کے یہ کہنے پے زروش اسے دیکھتی رہی اسنے سوفے پے بیٹھے حامد کو دیکھا تو وو سمجھ گئی کے یہ حامد کا کیا دراہے

ہیں نے کیا کیا

تم آدھی رات کو حیدر کے ساتھ کیا کر رہی تھی زروش تم کو ہو کیا گیا ہے تم اسے بول کیوں نہیں دیتی کے تم۔اتنی لیٹ تک اس کے ساتھ۔باہر نہیں رہ سکتی جو پھلے ہوا وو کم ہے کیا جو تم اپنے باپ کو اور کچھ دکھانا چاہتی ہو۔۔۔۔۔

بھابی یہ کیوں منع کرے گئی یہ تو خدا اپنی مرضی سے گئی تھی حامد نے کہا۔۔۔۔۔

بھابی مجھے کام۔۔۔۔

اچھا تو آدھی رات کو تم وہاں ریسٹورنٹ کام سے گئی تھی؟؟؟

بھابی وو۔۔۔۔

جھوٹ مت بولنا جو بولنا ہے سچ بتاؤ کیا بات ہے کیا اسی لئے تم نے حامد کو ریجیکٹ کیا ؟؟؟

بھابی آپ کیا بول رہی ہو یہ۔۔۔۔

حامد نے اسے کہا تھا کے زروش اور حیدر وہاں پے پیار کے سونگ چلا کے بیٹھے تھے اور ویٹر بھی انکو بول رہا تھا کے آپ دونوں بہت اچھے کپل ہو اور ساتھ میں فوٹو بنوا نے کا بول رہا تھا اور بھی حامد نے بڑھا چڑھا کے بتایا تھا۔۔۔۔

مجھے جواب سن نہ ہے تم رات کو اس کے ساتھ ریسٹورنٹ کیا کرنے گئی تھی؟؟؟

سر نے مجھے پرپوز کیا تھا رات زروش نے سچ بتا دیا کیوں کی وو کبھی بھی اسے جھوٹ نہیں بولتی تھی۔۔۔۔۔

حامد کا پارہ ہائے ہو گیا۔۔۔۔

وواٹھااور قدم اسکی طرف بڑھاے جب روشنہ نے روک دیا زروش سے سلمیٰ کو لیا اور حامد کو دیا یہ فنزا کو دے آؤ وو لے گیا۔۔۔۔۔

زروش کیا ہے یہ سب تم تو اس دن بول رہی تھی کے وو ایسا کچھ نہیں سوچتا پھر یے سب۔۔۔۔

بھابی مجھے ذرا بھی آئیڈیا نہیں تھا کے سر ایسا بھی کچھ سوچتے ہیں۔۔۔۔۔

مجھے کچھ نہیں سن نہ اب تم حامد سے شادی کر لو میں۔ نہیں چاہتی تم۔ کوئی بیو قوفی کرو اور دوبارہ خاندان کی بدنامی ہو۔۔۔۔۔

میں حامد سے شادی کبھی نہیں کروں گئی۔۔

کیوں پھلے پیار کرتی تھی نہ۔اسے۔۔۔۔

ہاں۔ کرتی تھی۔ مگر اب نہیں۔۔۔۔۔

چھوڑا کیوں تھا

کیا وجہ بنی۔دوری کی۔۔۔

وہ حامد کسی۔۔۔۔۔

میں۔بتاتا ہوں۔کیوں۔کی۔زروش کو ہمیشہ سے بڑا بنگلا کار کی ضرورت تھی ہمیشہ سے اسے کوئی۔امیر لڑکا چاہیے تھا اور اسے جب لگا کے میں اسے وہ سب نہیں دے سکتا

تو اسنے مجھے چھوڑ دیا۔۔۔

یہ سب جھوٹ ہے زروش چلائی۔۔۔

اچھا جھوٹ ہے تو یہ سب کیا ہے حامد نے اپنا۔فون۔نکال کے روشنہ کو دکھایا۔۔۔

جس میں۔زروش بن۔دوپٹے کے حیدر کے سامنے تھی اور اسے کیک کھلا رہی تھی اور اس کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور اب یہ حیدر کے پیچھے پڑی ہے کیوں کی وو زیادہ امیر ہے اور اسے گھر ایسے ہی نہیں دیا اور بھی گرلز کام کرتی ہیں اس کے ساتھ پھر وو ان کے ساتھ کبھی نظر نہیں اتا اس کے ساتھ ہی کیوں اتا ہے۔۔۔

زروش تمھیں۔ذرا بھی۔شرم۔نہیں آئی۔کس ہو لیے میں۔تم۔حیدر کے سامنے ہو۔۔۔۔

حامد نے جب۔زروش کو کال۔کی تو۔اسے خاموشی سنائی دی اور اسے لگا کے یہ حیدر نے بوک کرایا ہے اور یہاں۔اسے کونسہ ریسٹورنٹ مل۔سکتا ہے وو سمجھ گیا اور جلدی سے وہاں گیا جب زروش کو ایسے دیکھا تو وو آگ بگولا ہو گیا مگر اسنے پک بنائی اور پھر روشنہ سے بات کا سوچا۔۔۔

زروش کے پاس اب کچھ اور نہیں تھا کہنے کو۔۔۔۔۔۔

بولو کیا ہے یہ سب۔۔۔۔۔۔

زروش رونے لگی۔۔۔۔۔

اب یہ آنسوں بھانے کی ضرورت نہیں ہے

تم حامد سے شادی۔کے لئے ہاں۔کر دو۔۔۔۔

مگر بھابی۔میری۔فیملی کا۔کیا ہو گا وو۔میرے سہارے یہاں۔آئ۔ہے۔۔۔۔۔

ان۔کی فکر تم۔مت کرو بس اب اپنی۔شادی کی تیاری کرو میں اور کچھ نہیں چاہتی

۔۔۔۔

میں۔نہیں کر سکتی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں تم کو۔اگر لگتا ہے حیدر تم۔سے شادی کرے گا ٹو ایسا کبھی۔نہیں ہو گا اب تم

کو۔جو۔میں کہہ رہی ہوں۔مان جاؤ نہیں تو۔میں یہ ایان کو دکھا دوں گئ اور اسے

سب بتا دو نگی اسے یہ ہو گا کے تم اس کی نظر میں گر بھی جاو گئ اور ووز بردستی

تمہاری شادی حامد سے کرواے گا اب تم خد فیصلہ کرو تم۔میری بات مانو گئی یا میں۔ایان سے بات کرلوں۔۔۔۔۔

بھابی۔مگر میں۔نہیں کرنہ چاہتی۔۔۔۔

نہیں کرنی تھی تو حد پار کرنے سے پھلے سوچتی۔۔۔۔

بھابی یہ ں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔۔

بہت سن لی تمہاری اب تم وو کرو جو۔میں بول رہی ہوں۔2 دن ہے تمہارے پاس سوچ لو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو بول کے چلی گئی۔۔۔۔

حامد تم نے اچھا نہیں کیا آج بھابی کی نظروں میں مجھے گرا کے۔۔۔۔

تم نے جو کیا وو صحیح ہے تمھیں ایک بار بھی گھر کی عزت کا نہیں سوچا۔۔۔

حامد مجھے گھر چھوڑ آؤ اسنے حامد سے کہا۔۔۔۔۔

وو دونوں لاؤنج میں آے جہاں گیٹ سے ایشل اور ولید آرھے تھے۔۔۔

واہ بھابی مان گئی زروش نے اسے دیکھ کے کہا۔۔۔۔

ولید اس کی حرکت پے گھبرا گیا پاگل لڑکی کیا بک رہی ہو۔۔۔۔۔

ایشل۔نہ سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

بھابی؟؟؟

ہاں نہ آپ کو پتا ہے ولید دن رات آپ۔کے بارے میں سوچتا رہتا ہے اس دن کے بعد سے اسکی زندگی بدل گئی ہے ویسے ایک بات تمھیں نہ اسے بیٹر لڑکا نہیں مل سکتا اور تم جانتی ہو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو بول رہی تھی جب ولید نے اس کے منہ پے ہاتھ رکھا پاگل۔ہو گئی ہو کیا کیا بکے جا رہی ہو۔۔۔۔۔

زروش نے اس کے پاؤں پے لات ماری۔۔

وو درد سے تلملا اٹھا۔۔

میں بکواس کر رہی۔ ہوں ٹو بتاؤ یہ یہاں کیوں آئی ہے؟؟؟

پڑھنے آئی ہے۔۔۔

مجھے ٹو۔ کبھی نہیں۔ پڑھایا اور ویسے ٹیچر کم ہو گے ہیں کیا جو تمہارے پاس پڑھنے آئی ہے۔۔۔۔

حامد اس پاگل کو۔ لے جاؤ۔ یہاں۔ سے۔۔۔۔۔

کیا مجھے پاگل کہا تم نہ بھائی سلمان کے پاس جاؤ آج ہیں نے اچھے سے کمپلین کی ہے اس دن مجھے چھوڑ کے چلے گے تھے نہ راستے میں۔۔۔۔۔

حامد اسے بازو سے پکڑے لے گیا۔۔۔

اف زروش کبھی تو سوچ کے بولا کرو۔۔۔

ایشل اسے گھورنے لگی۔۔۔

ولید اسے دیکھ کے ڈرتے ہوے ہنسا۔۔۔

کیا بول رہی تھی وو مجھے بھابی؟؟

وو پاگل ہے اس کی بات پے زیادہ دھیان۔نہ دو۔۔۔۔

ویسے جو۔ بھی ہو مجھے اچھا لگا اسنے نظریں جھکا کے کہا۔۔۔۔

سچ؟؟

ہوں۔۔۔

☣☣☣

زروش لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی جب زاہدہ بیگم اس کے پاس آلو لے آئی۔۔۔

امی۔یہ کیا ہے۔۔۔۔

نظر نہیں آرہا آلو ہے اور تم جلدی۔سے کاٹ دو۔۔۔

یہ کیا مجھسے۔نہیں ہوں گے آپ خد ہی کرو یہ کام۔۔۔

چپ چاپ کرو میں 15 منٹ میں واپس اونگی تب تک کاٹ کے رکھو زاہدہ بیگم حکم دے کے چلی گئی۔۔۔

اور وو منہ بنا کے کاٹنے لگی۔۔۔۔۔

اوے رک اسنے باہر سے آتی علیشہ کو دیکھ کے کہا۔۔۔۔

جی آپی۔۔۔۔

وپ اٹھ کے اس کے پاس آئی یہ کہاں سے آرہی ہو۔تم؟؟؟

وو آپی میں۔۔۔۔

یہ چین؟؟؟زروش نے اس کے گلے میں چین دیکھی۔۔۔

آپی یہ میں نے مارکیٹ۔سے لی ہے۔۔۔۔

اچھا بچو مجھے پاگل سمجھا ہے اسنے اس کے کان پکڑے سیدھی طرح بتاتا جرا کیا ہے

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپی۔دکھ رہا ہے چھوڑو۔۔۔۔۔

علیشہ کی چیخ سن کے زاہدہ بیگم وہاں آگئی زروش چھوڑو اسے تم خد سے کوئی کام نہیں کر سکتی یہ بھی اسے کرنے کا بول رہی ہو۔۔زاہدہ بیگم کو لگا۔کے وو کام کی وجہ سے اسے مار رہی ہے۔۔۔۔

امی وو۔۔۔۔۔

بس کرو زروش جب دیکھو تمہارے نخرے ختم نہیں ہوتے تم کو تو تمہاری۔ساس جوتے مار مار کے سیدھا کرے گئی۔۔۔۔

نہیں امی میں تو سانس وو لونگی جو مجھے کہے گئی تم میرے بیٹے کو سمبھالو گھر میں خد سمبھال۔لونگی۔۔۔۔۔

تم سچ میں بہت ہی بے شرم ہو بات کرتے وقت سوچا کرو کیا بک رہی ہو۔۔۔

ارے میری پیاری۔امی آپ کیوں پریشان ہوتی ہو میری ساسوماں تو بہت زیادہ پیاری ہو گی جو مجھے مارے گئی نہیں بلکے بہت پیار کرے گئی اسنے اپنی۔ باہیں ماں کے گلے میں ڈال کے کہا۔۔۔۔

گیٹ پے کھڑی شہناز بیگم ان کی۔ باتین۔ سن۔کے ہنس رہی تھی۔۔۔

۔السلام علیکم شہناز بیگم نے کہا تو زروش نے اپنی۔ باہیں نکال دی۔۔۔

وعلیکم السلام آپ زاہدہ بیگم۔نے پوچھا۔۔۔

امی۔یہ حیدر سر کی امی۔ہیں اور سیرت کی بھی زروش نے بتایا۔۔۔۔

آئین آنٹی زروش نے اسے کہا۔۔۔۔

اور اسے سوفے پے بٹھایا۔۔۔۔۔

ویسے آنٹی سیرت نہیں آئی۔۔۔۔

نہیں مجھے تمہاری فیملی سے کام تھا اس لئے میں آئی ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلپ نے تو سر کو منع کر دیا تھا اسے اپنی امی۔ بھیجنے کی کیا ضرورت تھی اسنے سوچا

۔۔۔۔۔

ہاں۔آنٹی مگر پھر بھی لے آتی۔۔۔۔

زروش جاؤ جا کے چائے بناو۔۔۔

امی۔مجھے کہا آتی ہے بنانا۔۔۔۔۔

علیشہ کے ساتھ جاؤ اس کا ہاتھ بٹاؤ اب کی بار زاہدہ بیگم۔نے سختی سے کہا تو وو چلی گئ

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو دونوں کچن میں۔آ گئی۔۔۔۔

علیشہ فرج سے دودھ نکالنے لگی۔۔۔۔

اب بتا کیا ماجرا ہے۔۔۔۔

آپی کس بارے میں بات کر رہی ہو آپ وو نظرے چرانے لگی۔۔۔۔

تم اچھے سے جانتی ہو میں کس بارے میں بات کر رہی ہوں۔یہ چین بیل نے ہی۔

ہاشم کی گرل فرینڈ کے لئے لی ہے اب کیا تو مجھ سے جھوٹ بولو گئی۔۔۔۔

ہاں میں ہاشم سے پیار کرتی ہوں اور وو مجھ سے اسنے شرماتے ہوے کہا۔۔۔۔

اتنی بڑی بات مجھ سے چھپائی۔۔۔۔۔

ہاں مجھے لگا کے آپ غصہ کرو گی۔۔۔۔

اچھا اب نہیں کر سکتی غصہ۔۔۔۔

علیشہ ڈر گئی۔۔۔۔

مذاق کر رہی ہوں پاگل ہاشم اچھا لڑکا ہے ویسے اس کی۔امی۔اس لئے آئی ہے؟؟؟

ہاں۔۔۔

اور اسنے اپنی نظریں جھکا دی۔۔۔

ہاے اتنی شرم۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپی۔آپ۔ بھی نہ۔۔۔۔

علیشہ نے چاے بنائی۔۔۔

آپی۔یہ آپ دے آؤ۔۔۔

میں کیوں دے آؤ ساس تمہاری ہے تم خد جاؤ۔۔۔

آپی۔جاؤ۔نہ۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔

وو چاے لئے لاؤنج میں۔آ رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو میں۔رشتہ پکا سمجھو؟؟

زبیر آے میں ان سے بات کرو۔۔۔

ہاں آنٹی آپ ہاں سمجھے زروش نے ہانک لگائی۔۔۔

زروش تمہارے بابا سے بات کرلوں زاہدہ بیگم نے اسے آنکھیں دکھا کے کہا

۔۔۔۔

ارے امی۔ بابا سے میں بات کرلو نگی۔۔۔۔۔

ویسے بیٹا پھلے تو تمہاری ہونی۔ چاہیے نہ شادی شہناز بیگم نے اسے کہا۔۔۔۔

آنٹی آپ وو سب چھوڑے یہ چاے پیئے علیشہ نے بنائی ہے اور وو بہت مزے کی بناتی ہے اس کا ہر کام پرفیکٹ ہوتا ہے زاہدہ بیگم دکھ سے اپنی منہ فٹ بیٹی کو دیکھ رہی تھی اسکا دل کر رہا تھا کے 5 یا 6 جوتے تو ضرور مارے۔۔۔۔

شہناز بیگم کو وو بہت پسند آئی تھی۔۔۔۔

زروش جاؤ جا کے دیکھو علیشہ کو کچھ کام۔ نہ ہو تم سے۔۔۔۔

وو منہ بنا کے چلی گئی۔۔۔۔

شہناز بیگم کے جانے کے بعد زاہدہ بیگم زروش پے برس پڑی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا بچپنا ہے تم میں کیسی عجیب باتیں کر رہی تھی میں تھی بات کے لئے تمھیں وہاں آنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔۔۔۔

امی یہ لو پانی پیو اور کول ہو جاؤ۔۔۔۔

زاہدہ بیگم نے چپل اتار کے اسے دے ماری۔۔۔۔

وو درد سے گرائی۔۔۔

امی کیا کر رہی ہو کوئی اپنی جوان بیٹی کو مارتا ہے۔۔۔۔

تم جیسی بیٹی ہو تو ضرور مارتا ہے 19 سال کی ہو گئی ہو مگر دماغ 5 سال کے بچوں کا ہے اب وو کیا سوچ رہی ہوں گئی۔۔۔۔

امی کچھ نہیں سوچ۔۔۔۔۔

چپ ایک دم چپ۔۔۔۔

زروش وہاں سے چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

پتا نہیں یہ کب بڑی ہو گی۔

امی آپ کیوں پریشان ہوتی ہو آپ جانتی تو ہو آپی کو وہ ایسی ہی ہے بہت پیاری اور آنٹی کچھ نہیں سوچ رہی ہوں گئی۔۔۔۔

☣☣☣

زبیر صاحب دادو اور زاہدہ بیگم روم میں بیٹھے اس بات پے ڈسکس کر رہے تھے

۔۔۔۔

لیکن دوسری ذات میں۔کسے رشتہ دے سکتے ہیں۔دادو نے کہا۔۔۔۔

ذات پات سے فرک نہیں۔پڑتا بس فرک اسے پڑتا ہے لڑکا کیسا ہے اسکے گھر والے کیسے ہیں۔۔۔۔

بابا وو لوگ بہت اچھے ہیں میں انہیں جانتی ہوں علیشہ وہاں بہت خوش رہے گئی

زروش باہر سے چپ چپ کے باتین سن رہی تھی۔۔۔۔

یہاں آو تم زاہدہ بیگم نے اسے پکارا۔۔۔

نہیں امی میں یحیں ٹھیک ہوں۔۔۔

نہیں پھلے شادی زروش کی ہو گی پھر علیشہ کی دادو نے کہا۔۔۔

دادو آپ پھر میری شادی کا بولے۔۔۔

دادو اسے گھور رہے تھے۔۔۔

ووزبیر صاحب کے پاس آئی۔۔۔

بابا ہاشم بہت پسند کرتا ہے علیشہ کو اور ان کی۔موم بھی بہت اچھی ہے آپ اگر ہاں کر دیگے تو علیشہ وہاں بہت خوش رہے گئی آپ ایک بار ہاشم سے مل لو۔۔۔

اچھا علیشہ کا کیا کہنا ہے۔۔۔

وو بھی تو اسے پسند کرتی ہے۔۔۔

کیا دادو چلاے۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرا مطلب کے یہاں نے جب اسے پک دکھائی تو اسے کوئی اعتراض نہیں تھا کہا جیسے گھر والوں کی مرضی۔۔۔۔

☣☣☣

زروش اب سوچ رہی تھی وو کیا کرے حامد نے اسے بہت برا فساد یا تھا اگر وو نہ کرے گی تو بھابی دیر نہیں کرے گی بھائی کو بتانے میں۔۔۔۔

خدایا یہ فیصلہ میں آپ پے چھوڑتی ہوں

☣☣

وو اپنے روم میں یہاسے وہاں چکر کاٹ رہا تھا اسے بیچینی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

وو بار بار شراب کی بوتل اٹھاتا اور رکھ دیتا۔

یہ وعدہ بہت مہنگا پڑ ہا ہے مجھے وو بول کے مسکرایا۔۔۔۔۔

حیدر کی روز ہی عادت بن گئی تھی اور کل زروش سے جو وعدہ کیا تو وواب پی بھی نہیں سکتا تھا کیوں کی وو کسے اپنے پیار سے کیا گیا وعدہ توڑ سکتا تھا۔۔۔۔

☣☣☣☣

زروش کل کے بارے میں سوچ رہی تھی اور اس کے چہرے پے مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔

کیا سر سچ میں مجھ سے پیار کرتا ہے مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے میں تو اتنی چھوٹی ہوں انسے وو مجھ سے کیسے پیار کر سکتا ہے۔۔۔۔

وو اپنی سوچوں میں گم تھی جب اس کے فون نے رنگ کیا۔۔۔۔۔

وو بیڈ کی طرف آئی جہاسائیڈ پے فون پڑا بج رہا تھا۔۔۔۔

زروش نے کال رسیو کی۔۔۔وو کسی اور کی نہیں حامد کی تھی۔۔۔

اب تک سوئی نہیں؟؟

نیند حرام کر کے پوچھ رہے ہو کے سوئی نہیں۔۔۔۔

زروش میں جانتا ہوں میرا طریقہ غلط ہے مگر میرا پیار سچا ہے۔۔۔۔۔

اسے تم سچا پیار کہتے ہو اپنے پیار کو رسوا کر کے اس کی بڑی بہن جسے وہ اتنا پیار کرتی ہے اسکی نظر میں گرا کے کہتے ہو پیار سچا ہے۔۔۔۔

تو تم سے۔ ہمیشہ کہا کے مان جاؤ شادی کر لو مگر تم۔ ہی ضد پے اڑی تھی تو میرے پاس اور کوئی آپشن نہیں تھا۔۔۔۔۔

مگر جب میں کر نہ ہی نہیں چاہتی تو کیوں مجبور کر رہے ہو۔۔۔۔۔

میں تمھیں کسی اور کا ہوتے نہیں دیکھ سکتا یہ بات تم ذہن میں بٹھا لو۔۔۔

تو پھلے میں بھی یہی کہتی تھی تمسے تم نے میری بات مانی کیا خدا اس لڑکی کے ساتھ جو کیا وہ سب۔۔۔۔

تو تمہارا کیا مطلب ہے جو میں کروں گا وہ تم بھی کرو گی۔۔۔۔

جی نہیں مجھے اپنی۔ عزت پیاری ہے۔۔۔۔۔

تو پھر اسے برکرار رہنے دو اور شادی کی تیاری کرو نہیں تو جو۔میں نے اس کے ساتھ کیا وہ تمہارے ساتھ بھی کر سکتا ہوں پھر حیدر تو کیا کوئی بھی لڑکا تم سے شادی نہیں کرے گا۔۔۔

چھی تم کتنے بیہودہ ہو گے کتنی گندی سوچ ہو گی ہے تمہاری کچھ بھی نہیں سوچتے بولنے سے پھلے۔۔۔

یہ بیہودہ بھی تم۔نے بنایا ہے اگر چپ۔چاپ بات مان لیتی تو کیا جاتا تمہارا۔۔۔۔

مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی اسنے بول کے کال کاٹ دی۔۔۔۔

حامد تمھیں کیا ہوا ہے پھلے تو ایسے نہ تھے اسنے خد سے کہا

زروش بہت دیر سے چت پے آئی ہوئی تھی اچانک اس کی نظر باہر سے آتے حامد پے پڑی۔۔۔

زروش نے ایک پھول کا گملا اس کی سائیڈ پے دے مارا۔۔۔۔

جسے حامد ہڑبڑا کے پیچھے ہٹا اور اسنے اپر کھڑی زروش کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے کیا اگر میرے سر پے لگتا تو۔۔۔۔۔

تو کیا ہو جاتا زیادہ سے زیادہ تمہارا سر ہی پھوٹتا پھر ٹھیک ہو جاتا کچھ دن میں۔۔۔۔

تم وہی رکو میں ابھی بتاتا ہوں۔۔۔۔

ہاں ہاں آجاؤ میں یہیں ہوں اسنے ڈٹ کے کہا۔۔

کچھ ہی دیر میں حامد چت پے آگیا۔۔۔۔

اسنے حامد کو دیکھا پھر منہ پھیر لیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاے اتنا روڈ ہم سے حامد نے اس کے پاس اکے کہا

کیوں کر رہے ہو ایسا۔۔۔۔

ابھی تو میں نے کچھ بھی نہیں کیا حامد نے شرارت سے کہا۔۔۔۔

حامد میں مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔۔۔

تو میں بھی تو سیریس ہوں۔۔۔۔۔

زروش کو اس پے غصہ ایا۔۔۔۔

تم مجھے یہ بتاؤ تم نے حیدر کو کیا جواب دیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے تو امیر لڑکا چاہیے تھا نہ اور حیدر را۔۔۔ووانکل کہنے ہی والی تھی پھر اسے یاد ایا

حامد سامنے ہے حیدر کے پاس تو کتنا بڑا بنگلا ہے خد کا ریسٹورنٹ ہے اور اتنی بڑی

کمپنی تو مجھے تو میری پسند کا لڑکا مل گیا نہ تو میرا جواب کیا ہو گا یہ تم اب بھی پوچھ رہے

ہو تم تو اچھی طرح سے جانتے ہو نہ مجھے جب تم مجھے وو سب نہیں دے سکے تو تم کو چھوڑ دیا نہ۔۔۔۔

اسکا مطلب تم نے اسے ہاں کی؟؟؟

ہاں ویسے بھی تو تم نے کل یحیں۔۔۔۔

وو بول رہی تھی جب حامد نے دونوں ہاتھ اس کے گلے میں ڈالے تم تو کہتی تھی کے میرے علاوہ کسی کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی بے وفا لڑکی آج میں تمہاری جان لے لونگا۔۔۔۔۔

زروش سانس نہیں لے پا رہی تھی وو اس کے ہاتھ چھوڑانے کی کوشش کر رہی تھی مگر حامد کی گرفت مضبوط تھی۔۔۔۔

حامد چھوڑو اسے حیدر نے زوردار آواز میں کہا نیچے سے حیدر نے سب دیکھا۔۔۔۔

اسکی آواز سن کے حامد اپنے ہوش میں آیا اور جھٹ سے اسے چھوڑا اور ایک نظر حیدر کو دیکھا زروش ابھی اسی وقت لاؤنج میں آؤ و زروش کو کہتا اندر لاؤنج میں گیا

زروش پوری سرخ پڑ گئی تھی۔۔۔۔

حامد اس کے پاس آیا

ایم سوری مجھے غصہ آ گیا سو سوری وود کھ سے بول رہا تھا۔۔۔۔

زروش جانے لگی جب حامد نے اس کا ہاتھ پکڑا۔

www.novelsclubb.com

حامد چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔

تم نیچے نہیں جاؤ گی۔۔۔۔

کون روکے گا مجھے۔۔۔۔۔

میں۔۔

زروش نے اس کے ہاتھ کو کاٹا اور جلدی سے بھاگ گئی۔۔

جنگلی بلی وودرد سے بولا اور اس کے پیچھے بھاگا زروش رکو۔۔۔۔۔

وو اسے روک رہا تھا مگر وو سن نہیں رہی تھی بھاگتی ہوئی لاؤنج میں آئی جہاں حیدر دادو زبیر صاحب بیٹھے ہوے تھے۔۔۔۔

اور اس کے پیچھے بھاگتا حامد۔۔۔۔

دادو کو ان دونوں کو اس طرح بھاگتا دیکھ کے غصہ آیا۔۔۔

بچوں کی طرح کیا اچھل کود کر رہے ہو چپ چاپ کہیں سے بیٹھ نہیں سکتے۔۔

حیدر نے خونخوار نظروں سے حامد کو دیکھا اس نے اس کے پیار کو مارنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

دادو حامد مجھے مار رہا ہے زروش کی سانس پھول رہی تھی اسنے بیچارگی سے کہا۔۔۔۔

نانو نہیں وو زروش۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چپ کرو تم دونوں بچے نہیں ہو جو ہر وقت لڑتے رہتے ہو اتنا بھی نہیں کے کوئی مہمان گھر میں بیٹھا ہے دفع ہو جاؤ یہاں سے دونوں دادو کو غصہ تو بہت تھا مگر حیدر کی موجودگی میں انھوں نے خد پے کنٹرول کیا کیوں کی ان دونوں پے اثر تو پڑے گا نہیں الٹا مہمان کے سامنے وود دونوں کوئی بکواس کرے گے۔۔۔

نہیں میں کہیں نہیں جا رہی میں گئی تو حامد پھر مجھے مارے گا۔۔۔

حامد بیٹھ جاؤ یہاں زبیر صاحب نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

حامد کو تو حیدر ایک آنکھ نہیں بھا رہا تھا حامد کا دل کر رہا تھا اسے دنیا سے اٹھا دے مگر مجبورن اسے بیٹھنا پڑا۔۔۔

معازرت بیٹا یہ دونوں بچے ہر وقت ایسے لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔۔۔

کوئی بات نہیں انکل۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حامد زروش کو ہی گھور رہا تھا جو اسے جلانے کے لئے بار بار حیدر کو پیار بھری نگاہ سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

حیدر جواب لے نے آیا تھا۔۔

حامد نے میسج ٹائپ کیا اور زروش کو سینڈ کیا۔۔۔۔

زروش نے اپنی فون دیکھی۔۔۔

تمہارے پاس صرف ایک دن ہے اس ایک دن میں جو کر رہی ہو کر واس کے بعد تم میری ہو جاؤ گی اور تب میں تم سے گن گن کے بدلے لونگا۔۔۔۔۔

ایک دن بہت بڑا ہے حامد صاحب اور ایک دن میں کچھ بھی ہو سکتا ہے اسنے ٹائپ کر کے حامد کو بھیج دیا اور مسکرانے لگی۔۔۔۔

اچھا سر پھر منگنی کب اور کہا ہو گی زروش نے حیدر کو مخاطب کیا۔۔۔۔۔

حیدر نے ایک حال کا نام لیا۔۔۔۔

واہ سر وو تو یہاں کا سب سے بیسٹ حال ہے مین ہاشم اور علیشہ کی مگنی وہاں ہو گی اسنے حامد کو دیکھ کے زیادہ خوش ہوتے کہا۔۔۔۔۔

زبیر صاحب کو کال آئی وواٹھ کے چلے گے۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

مگر وو سب شادی میں ہی صحیح رہے گا ابھی صرف منگنی ہے تو وو گھر میں ہونی چاہیئے کیوں نانو حامد نے جل کے کہا۔۔۔۔۔۔

مجھے تو کچھ نہیں پتا زروش کی مرضی ہے جیسے اسے صحیح لگے دادو نے کہا کیوں کی اسے پتا تھا آخر میں ہو گا وہی جو وو کہے گی ابھی وو کچھ کہے اور زروش اس کی بات نا مانے تو حیدر کیا سوچے گا کے گھر میں چلتی ہی نہیں۔۔۔

مگر کب؟؟

دن میں حیدر نے کہا۔۔2

مگر اتنی جلدی تیاری کیسے ہو گی۔۔۔۔

وو تم مجھ پے چھوڑ دو حیدر نے کہا۔۔۔۔۔

ویسے کچھ دن بعد میری اور زروش کی شادی ہے تو میں چاہتا ہوں پھلے ہم دونوں کی ہو کیوں کی زروش بڑی ہے تو اس حساب سے پھلے اسکی اور میری ہونی چاہیئے پھر علیشہ کی حامد نے حیدر کو کہا۔۔۔۔۔

داد و حامد کی بات پے حیران اور خوش ہوے کے زروش مان گئی۔۔۔۔۔

حیدر بھی زروش کی طرف دیکھنے لگا جیسے پوچھ رہا ہو یہ سب کیا ہے۔۔۔۔

زروش کا بس نا چلا ورنہ وو حامد کا گلا دبہ دے۔۔۔۔۔

حامد نے اسے آنکھ دکھائی کے خبردار اگر کچھ کہا تو اسنے فون کی طرف اشارہ کیا کے اگر کہا تو وو حیدر کے ساتھ والی پک داد و کو دکھادے گا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلو پھر ہاشم علیشہ حامد اور زروش کی منگنی ساتھ میں کرتے ہیں اگر زروش چاہتی ہے تو اسنے زروش کو دیکھ کے کہا۔۔۔

سر میں آپ کو کال پے بتادوں گئی۔۔۔۔

اچھا اب میں چلتا ہوں۔۔۔۔

☣☣☣☣

ہاشم آج بیحد خوش تھا اسکی خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا جب سے اسے پتا چلا کے اس کے گھر والے مان گے ہیں انسے پورے گھر کو سر پے اٹھا رکھا تھا۔۔۔۔

ویسے موم بھائی کو کیا ضرورت تھی 2 دن کا کہنے کی کل کا کیوں نہیں کہا۔۔۔۔

ارے بھائی کچھ صبر کرو جلدی کا کام شیطان کا ہوتا ہے سیرت نے اسے کہا۔۔۔۔

تو چپ ہی رہ۔۔۔۔۔

شہناز بیگم بھی ہاشم کی خوشی میں خوش تھی مگر اسے حیدر کی بھی فکر تھی وواداس گم سم ان کے ساتھ ہوتے ہوے بھی ان کے ساتھ نہیں تھا۔۔۔۔

انکا دل چاہ رہا تھا جا کے زروش سے بات کرے اپنے بچے کے لئے اسے بھیک مانگے وو کیسے ایک ماں کو لوٹا سکتی ہے مگر حیدر نے منع کیا ہے اسے بات کرنے سے بھی کیوں کی حیدر چاہتا ہے کے وو اپنی مرضی سے اسے اکسپٹ کرے۔۔۔۔۔۔۔۔

☣☣☣

حیدر کے سامنے بکواس کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔

یہ بکواس نہیں سچائی تھی جو تمھیں دکھانی بیحد ضروری تھی۔۔۔۔

تم سمجھتے کیوں نہیں۔۔۔۔۔

اوہ اچھا مطلب تمھیں برا لگ رہا ہے کے میں نے تمہارے عاشق کے سامنے وو سب کہا۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی کب سے بکواس کیے جا رہے ہو تم کو اگر شادی کرنی ہے تو منال سے کرو جس کی لائف تم نے برباد کی ہے۔۔۔۔۔

میرے سامنے اس کا نام مت لیا کرو۔۔۔

لونگی ہزار بار لونگی جو انسان کسی لڑکی کی عزت نہیں کرتا میں اس انسان سے شادی کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔۔۔

حامد اس پے ہاں سننے لگا۔۔۔۔

اچھا تو تم جا کے بھابی کو بتا دو سب۔۔۔۔۔

ہاں میں انکو تمہاری ساری کی ہوئی کرتوت بتا دونگی۔۔۔

ہاں جیسے تم بتاؤ گی اور بھابی مان جائے گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش بھی سوچنے لگی کے وو کیا کرے ایسا جسے بھابی کو یقین ہو کیوں کی وو تو زروش کی بات سن نے کو بھی تیار نہیں تھی حامد نے زروش کے خلاف ان کے کان بھر دئے تھے

☣☣☣

حیدر نے پورا کمرہ ٹھس نھس کر دیا اس کے سامنے جو چیز آئی توڑ کے رکھ دی

مجھ سے کہا شادی نہیں کرنی دھوکہ کھآیا ہے سپنے پورے کرنے ہیں اور خد حامد کے ساتھ شادی کا سوچ رہی ہو زروش میں تمھیں کسی اور کا نہیں ہونے دونگا اسنے ڈریسنگ ٹیبل پے زور سے مکہ مارا جس سے کئی کانچ اس کے ہاتھ میں لگ گے اور اس کے ہاتھ سے خون بہنے لگا

☣☣☣☣

www.novelsclubb.com

زروش تم نے حامد سے شادی کے لئے ہاں کر دی ہے زاہدہ بیگم نے اسے پوچھا

امی پلیز اس ٹوپک پے بات مت کریں پھلے سے میرا دماغ خراب ہے۔۔۔۔

وو بول کے باہر کی طرف چلنے لگی۔۔۔۔

کہا جا رہی ہو زاہدہ بیگم نے پیچھے سے اسے آواز دی مگر وو بن کوئی جواب دیے چلی گی۔۔۔۔

اور سیدھا ریحانہ بیگم کے گھر آئی۔۔۔۔

بھائی کہا ہے اسنے ولید سے پوچھا۔۔۔۔۔

کچن میں سب خیریت تو ہے نہ؟؟

ہاں۔۔۔۔۔

وو کچن کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھابی اسنے روشنہ کو بلایا جو چاے بنا رہی تھی۔۔۔۔

روشنہ نے اسے منہ موڑ لیا۔۔۔۔

زروش اس کے پاس آئی اور اسکے ہاتھ پے اپنا ہاتھ رکھا بھابی مجھے حامد سے شادی نہیں کرنی آپ پلیز ضد سے ہٹ جائے۔۔۔۔۔

زروش بیٹا نے تمھیں کل ہی اپنا فیصلا سنا دیا ہے اب تم اگر ضد کر رہی ہو تو مجھے ایان کو بتانا پڑے گا جو میں نہیں چاہتی۔۔۔۔

زروش نے ایک ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔۔

اوکے بھابی آپ کو اگر یہی لگتا ہے تو بتا دو بھائی کو مگر اسے پہلے میری ایک فرینڈ سے بات کر لو۔۔۔۔۔

اسنے کسی کو کال ملائی

www.novelsclubb.com

زروش نے منال کو کال کی اور اسنے حامد اور اپنے رشتے کے بارے میں سب بتا دیا

۔۔۔۔

روشنہ کو یقین نہیں آرہا تھا کے اس کا دیوار ایسا کیسے ہو سکتا ہے جسے وو سب اچھا اور سچا انسان سمجھتے تھے وو اتنا گرا ہوا کام کر چکا ہے کسی کی زندگی برباد کرنے کے بعد اب زروش کی برباد کرنے پے تلا ہے۔۔۔۔

بھابی آپ اب بھی بھائی کو بتانا چاہتی ہو؟؟

اسنے روشنہ کو کہا جو بت بنی ہوئی تھی۔۔

بھابی اسنے اسے ہلایا۔۔۔۔

آپ اب بھی چاہتی ہو میں حامد سے شادی کرو؟؟

وو کچھ نا بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھابی منال حامد کے بچے کی مابن نے والی تھی حامد نے اسے نکاح کر رکھا ہے

۔۔۔۔۔

آپ بولو نہ کچھ آپ اب بھی چاہتی ہو میں حامد سے شادی کرو اور کسی معصوم کی بد دعا لو اگر آپ کچھ کر سکتی ہے تو پلیز حامد سے بات کر کے اسے مناؤ کے وو منال کو اپنا لے۔۔

بھابی آپ کرو گی نا ایسا۔۔۔۔

ہا۔۔۔۔

زروش نے اسے خوشی سے گلے لگایا۔۔۔

اسنے اسے خد سے دور کیا۔۔۔

بھابی اسنے سوالیہ نظر سے اسے دیکھا۔۔۔

.... حامد نے غلط کیا اسکا مطلب یہ نہیں کے تم نے جو کیا وو صحیح ہے

www.novelsclubb.com

وو مجھ سے غلطی ہو گی مگر پکا پرومس میں دوبارہ ایسا نہیں کروں گی بس وو پک حامد کی فون سے ڈیلیٹ کر دووو مجھے بلیک میل کر رہا ہے۔۔۔۔۔

زروش زروش۔۔۔۔۔۔

لگتا ہے بھائی کی آواز ہے زروش نے کہا۔۔۔۔

وود ونوں لاؤنج میں آئ۔۔۔۔

کیا ہوا بھائی۔۔۔۔

یہ سب کیا ہے زروش۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش روشنہ کو دیکھنے لگی اور بہت ڈر گئی۔۔۔

کس بارے میں بات کر رہے ہو روشنہ نے اسے پوچھا۔۔۔۔

علیشہ کی منگنی میں یہ سب جو ڈرامے کر رہی ہے اس بارے میں ایان نے زروش کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

اسنے جب زبیر صاحب سے بات کی تو اسے پتا چلا کے یہ زروش کا شوق ہے یہ سن کے ایان کو غصہ آیا۔۔

زروش کی جان میں جان آئی اسے لگا حامد نے وو پک بھائی کو دکھا دی وو مسکرانے لگی۔۔۔۔

..... یہ دانت نکالنا بند کرو تم کو پتا ہے یہ سب ہمارے خاندان میں نہیں ہوتا مگر بھائی ان لوگوں میں رواج ہے اور ہم کیا کر سکتے ہیں جیسے وو کہیں گے ہمیں کرنہ پڑے گا۔۔۔۔۔

یہ رواج نہیں بے حیائی ہے لرکے لڑکی کو نکاح سے پھلے ساتھ بٹھا کے سب کے سامنے تماشہ بنایا جائے گا اسے رواج کا نام دیتی ہو۔۔۔۔۔

بھائی آج کل یہ عام بات ہے پھلے کی بات اور تھی سلمان نے کہا۔۔۔۔۔

جو بھی ہو ان سے بول دو کے یہ سب ڈرامے یہا نہیں چلے گے مجھے سمجھ نہیں آرہا کے آخر نانو نے حامی کیسے بھر لی۔۔۔

زروش سلمان کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

اسنے ہاتھ کے اشارے سے کہا کے فکر مت کرو۔۔

آخر زیادہ بحث کے بعد وہ اس کے لئے مان ہی گیا مگر منگنی حال میں نہیں گھر میں رکھی جائے گی اور صرف گھر والے باہر کے کسی بھی لوگوں کو انوائٹ نہیں کیا جائے گا ایان لاسٹ بات بول کے چلا گیا۔۔۔۔

ایان کافی سخت مزاج کا انسان ہے اسے یہ سب پسند نہیں تھا اسے تو لڑکیوں کا باہر کام کرنہ بھی نہیں پسند اسنے زروش کے کام پے بھی بہت اعتراض کیا مگر سب کے سمجھانے پے اسنے ہاں کی مگر اسے پتا چل جاتا زروش اور حیدر کے بارے تو وہ زروش کا گھر سے نکلنا بھی بند کر دیتا بن وجہ جانے اس لئے روشنہ نے بھی اسے دھمکی ایان کی ہی دی تھی۔۔۔۔

سلمان ویسے تو اتنا سخت نہیں رہتا ہر وقت مگر جب غصہ آجائے تو وو بھی ایان سے کم نہیں۔۔

☣☣☣

سیرت کل منگنی ہے اور تم نے ابھی تک ڈریس بھی نہیں لی ایک کام کرو تم جاؤ ہاشم کے ساتھ ایک اپنے لئے لو اور علیشہ کے لئے بھی جو اسے کل پہننی ہے شہناز بیگم نے سیرت سے کہا جو کانوں میں ہیڈ فون لگائے سونگ سن نے میں مصروف تھی۔

۔۔

نہیں علیشہ کی میں۔اپنی پسند سے لونگی زروش نے آتے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شہناز بیگم نے مڑ کے اسے دیکھا جو گیٹ پے کھڑی تھی۔۔۔۔

ارے بیٹا تم آؤ شہناز بیگم نے اسے کہا۔۔

زروش مسکرا کے اندر داخل ہوئی اور سیرت نے اسے دیکھ کے ہیڈ فون کان سے نکالے۔۔۔۔

اس کے علاوہ اگر تم بوک اٹھا کے پڑھ لیا کرو گی تو تمہارا کیا بگڑ جائے گا اسنے سیرت سے کہا۔۔۔۔۔

جس پے سیرت نے منہ بنایا۔۔

ویسے آنٹی اگر آپ کو اعتراض نا ہو تو کیا علیشہ کی منگنی کی ڈریس میں اپنی پسند سے لے سکتی ہوں؟؟؟

ہ۔۔

وو بول ہی رہی تھی جب ہاشم نے کہا۔۔۔۔

بلکل نہیں وو میری ہونے والی وائف ہے تو اس کی ڈریس بھی میں ہی پسند کروں گا

۔۔۔۔۔

تمہاری چوائس بہت ہی بیکار ہے۔۔۔

یہ مت بھولو کے علیشہ بھی میری ہی چوائس ہے ہاشم نے کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے مر و تم ہی۔۔۔۔۔۔

زروش نے شہناز بیگم کے سامنے ہی بول دیا۔۔۔

جس پے وو اور سیرت ہاں سننے لگی۔۔۔۔۔

..... اگر مجھے کچھ ہوا تو علیشہ تمھیں نہیں چھوڑنے والی

سر کہا ہے زروش نے ہاشم کی بات اگنور کرتے پوچھا۔۔۔۔۔

تمھیں کیا جہا بھی ہو ہاشم نے جل کے کہا۔۔۔۔

وو اپر روم میں ہے شہناز بیگم ۔نے اسے بتایا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو وو جانے لگی اور سیرت بھی اس کے ساتھ ہی جانے کے لئے ہوئی جب شہناز بیگم نے اسکا ہاتھ پکڑ کے روکا سیرت کو کچھ سمجھ نا آیا۔۔۔۔۔

وو بن ناک کیے روم میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔

حیدر کا روم بکھرا پڑا تھا ہر چیز ٹوٹی ہوئی تھی زروش روم کی حالت دیکھ کے کچھ سمجھ نا پائی۔۔۔۔

وو یہاوہاں دیکھنے لگی کے حیدر ہے کہا۔۔۔۔۔

تبھی ووا سے زمین پے بیٹھا اپنی پشت بیڈ سے ٹکاے ہوے تھا۔۔۔۔

زروش تھوڑا اگے گئی تو اسے فرش پے خون نظر آیا جو سوکھ چکا تھا اور حیدر کا ہاتھ دیکھا جس پے گہرا زخم تھا۔۔۔۔

زروش یہ سب دیکھ کے ڈر سی گئی۔۔۔۔

س۔۔س سر اسنے اٹک اٹک کے اسے کہا۔۔۔۔

حیدر نے اپنی آنکھیں کھول کے اسے دیکھا اسکی آنکھوں میں ایک عجیب درد نظر آیا زروش کو۔۔۔۔۔

سر یہ سب کیا ہے اپنے خد کو زخم کیوں دیا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو زخم تم نے مجھے دیا ہے اس کے سامنے یہ کچھ بھی نہیں حیدر نے اپنے ہاتھ کی طرف دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

ہیں نے؟؟؟۔۔م ہیں نے کیا کیا ہے

تم کو شادی مبارک ہو۔۔۔۔۔

افففف شادی شادی شادی دماغ خراب کر دیا ہیں نے کتنی بار کہا ہے مجھے کوئی شادی وادی نہیں کرنی اسنے دونوں ہاتھ ہوا میں جھٹک کے کہا۔۔۔۔۔۔

تو حامد نے جو کہا حیدر نے اٹھتے ہوے پوچھا۔۔۔۔

وو تو ایک نمبر کا گھٹیا انسان ہے ہی مگر آپ بھی۔۔۔۔۔۔زروش نے بول کے اپنی زبان دانٹ تلے دبائی۔۔۔۔اسے بعد میں احساس ہوا کے وو کیا بول گئی۔۔۔۔

کیا میں حیدر نے اسے گھورا۔۔۔۔

میرا مطلب کے آپ یہ بچکانی حرکت نا کرے۔۔۔۔

اور حامد نے تو سب کے سامنے کہا تب تم چپ کیوں تھی؟؟

اسنے میرا جینا حرام کر کے رکھا ہے بھابی سے بہت سارے جھوٹ بولے جس وجہ سے بھابی نے کہا حامد سے شادی کر لو نہیں تو میں سب بھائی کو بتا دونگی اگر ان کو پتا چلا تو وہ ویسے ہی میری شادی ضرور کرا دیگا۔۔۔

کیا بتانا تھا تمہاری بھابی کو تمہارے بھائی کو۔۔۔۔حیدر نے اسے پوچھا۔۔۔

زروش نے اسے ساری بات بتا دی۔۔۔۔۔

حیدر کے چہرے پے جو ڈر اور درد تھا وہ یہ سب سن کے غایب ہو گیا اسکا مطلب تم میری ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر میری لائف میں پھلے ہی بہت ٹینشن ہے پلز آپ یہ اموشنل بلیک میل مت کریں زروش کا اشارہ اسکے زخمی ہاتھ کی طرف تھا۔۔۔۔

ان چند مہینوں میں تم میرے دل کے بہت قریب آچکی ہو زروش کیا میری آنکھوں میں تمھیں اپنے لئے محبت نظر نہیں آتی کیا میری حالت پے تمھیں ترس نہیں اتا آخر میں ایسا کیا کروں کے تمھیں میری محبّت نظر آے۔۔۔۔۔

زروش بیڈ پے بیٹھ گئی اور اپنا منہ دونوں ہاتھوں میں چھپالیا۔۔۔۔۔

حیدر اسے دیکھ کے اسکا جواب سمجھ گیا۔۔۔۔

اوکے فائن اگر تم ابھی کوئی جواب نہیں دینا چاہتی تو ٹھیک ہے میری بات یاد رکھنا جو چیز مجھے پسند آجاتی ہے میں اسے ہر قیمت پے حاصل کر کے رہتا ہوں تم جب تک کسی اور سے شادی نہیں کر رہی تب تک محفوظ ہو جس دن تم نے کسی اور سے کی تو نکاح والے دن اٹھا کے لے جاؤں گا حیدر نے ضدی انداز میں کہا۔۔۔۔۔۔

میں کوئی چیز نہیں جیگتی جاگتی انسان ہوں یہ میری لائف ہے مجھے کیسے گزارنی ہے اتنا حق مجھے ہونا چاہیئے اسنے حیدر کی بات کو برا مانتے کہا۔۔۔۔۔

جیسے گزارنی ہے گزارو جو کرنہ ہے کرو ہر چیز کی اجازت ہے فقط شادی کے کیوں کی میں اپنا پیار کسی اور کو نہیں دے سکتا میں اپنی محبت میں بچو جیسا ہوں۔۔۔۔

میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھے میری مرضی سے زندگی جینے دو میری بھی کوئی لائف ہے یا نہیں میری زندگی میں میری مرضی ہونی چاہیئے یا نہیں آپ کی وجہ سے ویسے ہی میری لائف میں اتنی پرو بلم ہوئی ہیں آپ مزید مت بڑھایں مجھے اپنے خواب پورے کرنے دے پلیز زروش نے کہا۔۔۔۔۔

میری وجہ سے اب تمہاری لائف میں کوئی پرو بلم نہیں آے گی مگر تم خد بھی ایسا کوئی قدم مت اٹھانا جس وجہ سے مجھے کچھ کرنہ پڑے اسنے دھمکی دیتے انداز میں کہا

۔۔۔۔۔

وو حیدر کی طرف دیکھ رہی تھی کے کیسے وواس پے حکم چلا رہا ہے لائف اسکی ہے حق اسے ہونا چاہیئے مگر یہ۔۔۔۔۔۔

زروش اٹھ کے جانے لگی۔۔۔۔

اسے کچھ یاد آیا تو وومڑی۔۔بھائی نے کہا ہے منگنی گھر میں ہو گی اور سمپل طریقے سے اور فیملی کے علاوہ کوئی باہر کا نہ ہو وو بول کے چلی گی۔۔۔۔۔

حیدر جاتا زروش کو دیکھتا رہا۔۔

وو غصے میں وہاں سے چلی گی یہاتک شہناز بیگم نے آواز بھی دی مگر اسے غصے میں کچھ سنائی نہ دیا۔۔۔۔۔

اسے کیا ہوا شہناز بیگم حیدر کے روم کی طرف آئی۔۔۔۔

اس کے روم کی حالت دیکھ کے اسے سمجھ نا آیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حیدر اسنے حیدر کو بلایا۔۔۔۔

☣☣☣☣

دادو لاؤنج میں بیٹھے اخبار پڑھ رہا تھا جب زروش آئی۔۔۔۔۔

زروش یہاں آؤ اسکے دادو نے اخبار سائیڈ پے رکھتے کہا۔۔۔۔۔

وواس کی طرف آئی جی دادو۔۔۔۔۔

یہاں بیٹھو۔۔۔۔۔

دادو نے اسے اپنے پاس بیٹھنے کا کہا وو بیٹھ گئی علیشہ جو دادو کے لئے چاے بنا کے لا رہی تھی جب دادو اور زروش کو ساتھ میں دیکھا تو وہی رک گی۔۔۔۔۔

دادو بولو کیا ہوا آج آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے اتنے پیار سے مجھے بلایا اسنے شرارت سے کہا مگر آج اسکی آنکھوں۔نے اسکا ساتھ نہ دیا۔۔۔۔۔

جس پے دادو ہں سننے لگا۔۔۔۔

زروش کب تک خد کو مضبوط دکھانے کا دکھاوا کرو گی۔۔۔۔

میں کوئی دکھاوا نہیں کرتی۔۔۔۔۔

کرتی ہو تم خد سے جھوٹ بولتی ہو سب سے جھوٹ بولتی ہو مگر تمہاری آنکھیں سب بتاتی ہے میں کچھ دن سے دیکھ رہا ہوں تم بلکل پھلے کی طرح ہو گئی ہو مگر فرک

یہ ہے تب تم اپنا درد سب کو بتاتی تھی اور آج تم اپنا درد خد میں چھپا رہی ہو دادو نے کہا۔۔۔۔۔

نہیں دادو ایسی کوئی بات نہیں ہے مجھے کون۔ دکھ دے سکتا ہے کسی میں اتنی ہمت ہے کیا اسنے مسکرا کے کہا مگر آج اسکی آنکھیں نم ہو گئی۔۔۔۔۔

دادو نے اس کے سر پے بوسہ دیا اچھا تو یہ بن موسم برسات کیوں ہونے کو ہے ؟؟؟

وو آپ آج اتنے پیار سے پیش آرھے ہو نا اس لئے۔۔۔۔۔

تمھیں تو جھوٹ بولنا بھی نہیں اتا دادو نے اس کے سر پے ہلکی سی چپٹ لگائی۔۔۔۔

اسنے اپنی۔ آنکھوں میں آنے والے آنسوں صاف کیے۔۔۔۔

سچ ہی تو تھا وو چاہے کتنا بھی خد کو مضبوط دکھانے کی کوشش کرتی تھی مگر اصل میں وو خد کیا تھی یہ وو ھی جانتی تھی

☣☣☣☣

مشکلیں حل ہو جایا کرتی ہیں راستے بھی بھی نکل آتی ہیں بس انسان کا یقین مضبوط ہونا چاہیئے اسے یہ عتماد اور بھروسہ ہونا چاہیئے کے اللّٰہ ہے اور اسکے ساتھ ہے۔۔ مشکلیں وہی حل کرے گا۔۔۔

راستے وہی بنایگا۔ وہاجہا انسان اپنے لئے کچھ نہیں کر سکتا وہاں کوئی اور ہے جو اسکے لئے سب کچھ کر سکتا ہے اور وو کوئی اور نہیں اللّٰہ ہے وو اللّٰہ جو ہمیشہ ہمارے ساتھ ہوتا ہے کبھی اکیلا نہیں چھوڑتا۔۔

ہاں کبھی کبھی آزماتہ بھی ہے اسکی بھیجی ہوئی آزمائش پے کھڑا اترنا آسان نہیں ہوتا پر یقین مضبوط ہو تو اتنا مشکل بھی نہیں ہوتا۔۔

☣☣☣

www.novelsclubb.com

ویسے تمھیں کچھ چاہیئے بھی یا نہیں زروش شوپنگ کے لئے جا رہی تھی وو علیشہ سے 7 وی بار پوچھ رہی تھی وو بار بار منع کر دیتی کچھ نہیں چاہیئے زروش پھر پوچھتی

پکا نہیں چاہیئے ویسے منگنی میں تم پورانی ڈروس پہنو گی زروش نے جان بوجھ کے اسے چیھڑا۔۔۔

وو ہاشم نے کہا تھا کے وو اپنی پسند کی ہر چیز لیگا وو بول رہی تھی جب ولید اور زروش اسے سنجیدگی سے سن اور دیکھ رہے تھے۔۔۔

توبہ توبہ آج کل کی لڑکیوں میں شرم ھی نہیں ہے کیسے اپنے ہونے والے شوہر کا نام لے رہی ہیں ہمارے زمانے کے لڑکیان تو۔۔۔۔

زروش دادو کی نقل کر رہی تھی جب پیچھے سے دادو نے اس کا کان پکڑا۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہو آپ کان چھوڑو میرا کان اگر اسے کچھ ہو گیا نا تو میں اپنی اکلوتی بہن کی منگنی میں جھمکے کیسے پہنو گی اسنے ایکٹنگ کرتے کہا۔۔۔۔۔

شرم نہیں آتی اپنے باپ کے باپ کی نقل اتارتے ہوے۔۔۔۔۔

اب میرا باپ کے باپ کے نقش قدم پے چلنا ہے تو اس جیسا بن ناپڑے گا اسکا ہر سٹائل کاپی کرنہ ہو گا نا اسنے معصومیت سے کہا۔۔۔۔۔

علیشہ اور ولید اس پے ہنس رہے تھے۔۔۔۔۔

دادو نے اسکا کان چھوڑا یہ لڑکی کبھی نہیں سدھر سکتی۔۔۔۔۔

یہ بات تو صحیح کہیں نانو ویسے آپ کھو تو میں ایک دن میں سدھار کے دوں ولید نے اسے دیکھتے کہا۔۔۔۔

بڑا آیا سدھارنے والا دادو کو بتادوں کے تیرا آج کل اس لڑک۔۔۔۔۔

زروش چلو دیر ہو رہی ہے ولید نے اسے اچھے خاصے اونچی آواز میں کہا کیوں کی اس لڑکی کا بھروسہ نہیں وو کچھ بھی بک دے۔۔۔۔۔

علیشہ تم نہیں جا رہی دادو نے علیشہ سے کہا۔۔۔۔

دادو ہم اس کو آپ کے پاس چھوڑ کے جا رہے ہیں اسے اچھی اچھی نصیحت دو کے شوہر کا نام نہیں لیا جاتا ان کی کیسے عزت کی جاتی ہے۔۔۔۔۔

علیشہ کا دل کیا جلدی سے دادو کے سامنے سے غایب ہو جائے وو پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی کے کیسے دادو کے سامنے الٹا سیدھا بول رہی ہے۔۔۔۔۔

جاؤ تم یہاں سے دادو نے اسے ڈانٹا۔۔۔۔۔

وو ہنستی ہوئی چلی گی۔۔۔۔

☣☣☣☣

www.novelsclubb.com

سارا سامان بیڈ پے بکھرا پڑا تھا وو جیسے ہی شوپنگ کر کے آئی علیشہ کو زبردستی لے آئی اور سارا سامان دکھایا سب کچھ دکھانے کے بعد وو بیڈ سے ٹیک لگائے بوک زمین پے رکھے پینسل کو منہ میں ڈالے اپنی سوچوں میں گم بیٹھی ہوئی تھی دنیا سے بے نیاز۔۔۔۔۔

اس کے دماغ میں صرف حیدر کی باتیں گھوم رہی تھی۔۔۔۔

یہ کیا حالت بنا رکھی ہے روم کی جلدی سے کپڑے سیمیٹو زاہدہ بیگم نے داخل ہوتے کہا۔۔۔

زروش ویسی کی ویسی بیٹھی ہوئی تھی اسے اس بات کا پتا بھی نہیں چلا کے زاہدہ بیگم اس کے روم میں ہے۔۔۔۔۔

زاہدہ بیگم پھلے ٹواسکا جائزہ لینے لگی اور پھر اسکے کندھے پے ہاتھ رکھ کے اسے ہلایا کیا ہوا کہا گم ہو؟؟؟

امی۔۔۔۔آپ۔۔۔۔

ہاں میں اور روم کی کیا حالت بنا رکھی ہے زروش اب تم بڑی ہو گی ہو تم کو یہ حرکتیں سوٹ نہیں کرتی اپنی زمیداری سمجھو۔۔۔۔

.اسنے دونوں باہیں اپنی ماں کے گلے میں ڈال دی۔۔۔۔۔

آج وہ اداس تھی۔۔۔۔

اسنے زروش کے باہیں نکال دی زروش کہیں پھر سے تم نے کچھ کیا تو نہیں آج تم گئی تھی ناشہناز بیگم کے گھر اگر پھلے والی غلطی دوبارہ ہوئی اور میری بچی کے لئے کوئی مشکل کی نہ تو میں تمھیں کبھی نہیں بخشوں گی زاہدہ بیگم نے اسے کہا۔۔۔۔۔

جس پے زروش مسکرائی امی آپ پریشان مت ہو میں اتنی بھی غیر زمندار نہیں کے اپنی بہن کی لائف میں پروبلم کرواں آپ میری طرف سے بے فکر رہیں اسنے اس کے ہاتھ پے ہاتھ رکھ کے کہا۔۔۔۔۔

زروش میں یحیں امید کرتی ہوں۔۔۔۔

زروش اپنا سامان سیمٹنے لگی۔۔۔۔

امی کاش آپ کو مجھ پے ذرا سا ٹرسٹ ہوتا اسنے دل میں کہا۔۔۔۔

☣☣☣☣

حیدر اپنی ما کے روم کی طرف آیا اسے جاگتا دیکھ کے وہاں آ گیا۔۔۔۔

موم آپ ابھی تک سوئی نہیں۔۔۔۔۔

جب میرا بیٹا نہیں سویا تو میں کیسے سو سکتی ہوں اسنے حیدر کو دیکھ کے۔۔۔۔ کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے حیدر کی بہت فکر ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ سوفے پے بیٹھی ہوئی تھی اور حیدر اس کی گود میں سر رکھ کے لیٹ گیا۔۔۔۔

شہناز بیگم اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔۔

موم کل آپی آے گی نہ؟؟؟

ہاں بیٹا نے اسے بات کی ہے اسنے کہا وو صبح ہی پونچھ جائے گی۔۔۔۔۔

حیدر خاموش ہو گیا۔۔۔

کل ہم حسن بھائی کو بھی بلایں۔۔۔۔

نہیں موم ان سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں ہے اگر آپ بلانا چاہتی ہیں تو ان کی ساری فیملی کو انوائٹ کر لے مگر مجھے نہیں لگتا روحان ایگا۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا مجھے لگتا ہے وو آیگے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلو موم آپ بات کر لینا حیدر نے اٹھتے کہا۔۔۔۔

موم آپ میرے لئے پریشان مت ہو اور سو جاؤ اسنے مسکرا کے کہا اور چلا گیا۔۔۔۔

زروش اٹھ جاؤ ٹائم دیکھا ہے آج گھر میں اتنا کام پڑا ہے مگر تمھیں اپنی۔ زمہ داری کا ذرا بھی احساس نہیں ہے زاہدہ بیگم زروش کو اٹھا رہی تھی جو دوپہر کے 11 تک سو رہی تھی وو پوری رات نہیں سوئی جس وجہ سے اسے ابھی بھی اٹھا نہیں جا رہا تھا

امی پلیز کیا میں 12 کو اٹھ سکتی ہوں۔ زروش نے ٹائم دیکھتے ہوے پوچھا۔۔۔۔

نہیں ابھی اسی وقت نیچے آؤ زاہدہ بیگم نے سخت لہجے میں کہا تو زروش بیڈ پے بیٹھ کے اپنے بالوں کا جوڑا بنانے لگی۔۔۔۔

اب سو مت جانا زاہدہ بیگم۔ جاتے ہوے کہا۔۔۔

زروش اٹھ کے الماری کے پاس آئی وہاسے بلیک ڈریس نکال کے وو واشروم چلی گئی

واپس آنے کے بعد وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کے اپنے بال سنوارنے لگی اس کے بال گیلے تھے جس وجہ سے اسنے بال کھلے ہی چھوڑ دیے اور دوپٹہ اٹھا کے دونوں شانو پے رکھ دیا۔۔۔

اور اب وہ نیچے لاؤنج کی طرف آئی امی۔۔۔۔

امی میرے لئے چاے لے آؤ وہ ڈایں منگ ٹیبل پے بیٹھ کے چلائی۔۔۔۔۔

تبھی اس کی نظر گیٹ سے آتے حیدر پے پڑی جس کے ساتھ 3 اور بھی لڑکے تھے زروش نے جلدی سے دوپٹہ سر پے پہن لیا اسے تو پتا بھی نہیں تھا کے اس وقت حیدر ان کے گھر میں ہو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاہدہ بیگم۔نے آکر اس کے سامنے چاے رکھی۔۔۔۔

حیدر نے ایک نظر اسے دیکھا اور جھٹ سے اپنی نظر اور کہیں کر دی۔۔۔۔

تو سارا فنکشن لان میں ہو گا لگ بھگ ساری تیاری ہو ہی گئی ہے اب اچھے سے لاؤنج کو بھی سیٹ کر دو میں لان میں بیٹھا ہوں حیدر بول کے چلا گیا۔۔۔۔۔

زروش نے انہیں دیکھا اسے ووڈ یکوریشن والے لگے اور اسے حیدر کا رویہ کچھ الگ سا لگا اسے لگا شاید کل جو وہ بول کے آئی ہے اس وجہ سے مگر حیدر تو اس بات پے ناراض تھا کے اس کے بھائی کی منگنی پے اسکی مرضی نہیں چل رہی۔

حیدر کا تو ارادہ تھا کے منگنی کسی بڑے سے حال میں ہو مگر جب ایان نے منع کیا تو اسنے گھر میں ہنگامہ کیا تھا مگر شہناز بیگم نے اسے سمجھایا کے ان لوگوں کے الگ رواج ہے ہمارے الگ ہم ہر بات پے ضد نہیں کر سکتے ان کو بھی اپنی مرضی کا حق ہے ایسا کچھ نہ کرے جسے زروش کی فیملی اعتراض کرے اس کے بعد حیدر نے بے دلی سے انکی بات مان لی مگر اب تک اسکا موڈ آف سا تھا۔۔۔۔۔

وولوگ اپنے کام میں مصروف ہوگے زروش چاے پینے کے بعد لان میں جانے لگی جب اسنے ایان کی گاڑی دیکھی تو الٹے قدموں پیچھے ہوئی کیوں کی حیدر لان میں اکیلا تھا اور اگر ایان اسے دیکھتا تو غصہ ضرور ہوتا۔۔۔۔۔

وو واپس اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

ساری تیاری کرنے کے بعد جب حیدر شام کو گھر لوٹا تو روحان اپنی پوری فیملی کے ساتھ موجود تھا سوا حسن شاہ کے حیدر کو دیکھ کے خوشی ہوئی اور ساتھ میں حیریت کا جھٹکا بھی لگا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شہناز بیگم سے اسے پتا چلا کے اس دن کے بعد وولوگ حسن شاہ سے الگ رہ رہے ہیں کیوں کی جو انسان اتنا گھٹیا ہے وو ان کے ساتھ نہیں رہ سکتے اور روحان حیدر سے نظر نہیں ملا پا رہا تھا اسکی وجہ یہ تھی کے جس بھائی کے سامنے وو بچپن میں اونچی آواز میں بات تک نہ کرتا تھا اور حسن کی وجہ سے کئی بار انکی ہاتھا پائی بھی ہوئی تھی

مگر حیدر نے ان سب باتوں کو بھول جانے کا کہا اور اسے گلے ملا اور آج وہ سب بہت خوش تھے کے وہ سب پھلے کی طرح مل گے۔۔۔۔۔۔

☣☣☣

زروش سلمیٰ کو اٹھائے گھما رہی تھی جب روشنہ نے اسے ڈانٹا۔۔۔۔۔

اب جا کے تیار ہو جاؤ اور سلمیٰ کو مجھے دو۔۔۔۔

بھابی ابھی وقت ہے۔۔۔۔

کوئی وقت نہیں ہے ابھی جاؤ جا کے تیار ہو آؤ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ منہ بنا کے چلی گئی۔۔۔۔

ڈریس چینج کر کے وہ علیشہ کے روم میں آئی جہاں پارلر والی اسے تیار کر رہی تھی

۔۔۔۔

زروش خدا سے تیار کرنہ چاہتی تھی مگر حیدر نے پارلر والی کو بھیج کے یہ کہا کے ہر بار تم لوگوں کی مرضی نہیں چلے گی جس وجہ سے زروش نے کچھ نہیں کہا۔۔۔۔

علیشہ لگ بھگ تیار ہو ہی گئی تھی اب وہ اسکا دوپٹا سیٹ کر رہی تھی۔۔۔۔

اسکی شادی نہیں منگنی ہے کتنا میکپ تھوپا ہے اسنے پارلر والی سے کہا۔۔۔۔۔

جس پر وہ صرف مسکرائی۔۔۔۔

آسمانی کلر کی فراک اور پنک دوپٹہ سر پے رکھے وہ بیحد پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

زروش اپنے بال بنانے لگی جب پارلر والی نے اسے کہا اب آپ کی باری۔۔۔۔

کیا مطلب آپ مجھے بھی کارٹون بنانا چاہتی ہو اسنے اسے دیکھ کے کہا۔۔۔۔۔

ہمیں حیدر سر نے کہا ہے کے دونوں بہنوں کو تیار کر کے آوا گر نہیں کیا تو وہ ہمارے لئے اچھا نہیں ہو گا آپ پلیز تیار ہو جاؤ پارلر والی نے اسے التجا کی۔۔۔۔۔

آپی ہو جاؤ نہ دیکھو کتنا پیارا تیار کرتی ہیں علیشہ نے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

علیشہ تم تو۔جانتی ہو مجھے سمپل رہنا پسند ہے۔۔۔

ہا مگر آج میرا اسپیشل ڈے ہے تو اس لئے آج آپ کو میری بات ماننی پڑے گی

۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اسنے منہ بنا کے کہا اور چیئر پے بیٹھ گئی پارلر والی اسے تیار کرنے لگی

۔۔۔۔

☣☣☣

اور کتنا دیر لگائے گی یہ لڑکیاں شہناز بیگم۔اور شکیلہ بیگم روم میں داخل ہوئی جہاں رامین سیرت اور نایاب تیار ہو رہی تھی وو دونوں تیار ہی تھی مگر وقت صرف سیرت کو لگ رہا تھا اسے کچھ اچھا ہی نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

امی ہم تو تیار ہے بس آپ کی لاڈلی بیٹی میکپ کے ساتھ انصاف کر رہی ہے نایاب نے کہا۔۔۔

بیٹا جلدی کرو وو لوگ کیا سوچے گے کتنی دیر کر دی۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

امی تو غلطی بھائی کی ہے نہ ان ہونے وہاں پے پارلر والی کو اپنی محبوبہ اور بھابی کو تیار کرنے کے لئے بھیجا مگر یہ نہیں سوچا کے بہنو کو بھی تیار ہونا ہے اسنے منہ بنا کے کہا

یہ بات سب کو ہی پتا چل چکی تھی کے حیدر کے دل میں زروش کے لئے کیا ہے

پارلر والی نے تیار زروش کو تیار کیا اب اسکا دوپٹہ اس کے گلے میں سیٹ کرنے لگی

دیکھیے میڈم اگر اپنے یہ دوپٹہ میرے گلے میں ڈالا تو یہ دوپٹہ تو رہے گا مگر پہن نھ کے لئے میرا گلا نہیں۔۔۔۔

مطلب اسنے نہ سمجھی سے زروش سے پوچھا۔۔۔۔

مطلب یہ کے میرے دادو بہت بڑے مولوی ہے ان کو دوپٹہ گلے میں پسند نہیں تو سر پے ہی سیٹ کریں۔۔۔۔

تو وہ اس کے سر پے سیٹ کرنے لگی۔۔۔۔

اور کتنی۔۔۔۔۔روشنہ بول ہی رہی تھی جب زروش کی دیکھ کے اسکی بولتی بند ہو گی۔۔۔

بھابی میں اتنی بری لگ رہی ہوں کیا جو اسے دیکھ رہی ہو؟!؟

نہیں زروش تم بہت پیاری لگ رہی ہو اس لئے دیکھ رہی ہوں۔۔۔۔۔

توبہ ہے بھابی یہاں بھی تو نظر ڈالو علیشہ نے منہ بنایا۔۔۔۔۔

ویسے تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو مگر زروش سے کم۔۔۔۔۔

آپ۔میرا مذاق اڑا رہی ہو زروش نے کہا؟؟

اب آپ پوری طرح سے تیار ہے پارلر والی نے اسے کہا۔۔۔۔۔

جس پے زروش مسکرائی۔۔۔۔۔

زروش اب ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کے خد کو دیکھنے لگی گولڈن کلر کی فراک اور اس کے ساتھ چوڑی دار پیجامہ۔۔۔۔

گلے میں چین جو ہمیشہ ہوتی ہے اور ایر نگ پہنے ووہ سچ میں کوئی پری ہی لگ رہی تھی

۔۔۔۔

☣☣☣

زروش لان میں آئی وہا کا ماحول دیکھ کے اسکے ھونش اڑ گے کیوں کی وہاں مہمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی جب کے ایان نے سختی سے منع کیا تھا وو سوچ رہی تھی کے اگر بھائی آ گیا تو انکا کیا ریاکٹ کیا ہو گا۔۔۔۔۔

کیا ہوا کس سوچ میں گم ہو سیرت نے اسے کندھے پے ہاتھ رکھ کے کہا۔۔۔۔

اتنے سارے مہمان۔۔۔۔۔

ہاں بھائی نے انوائٹ کیا ہے۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

وو کچھ نہ بولی

حیدر کی نظر اس پے پڑی تو وو دنیا کو ہی بھول گیا بس اسے ہی دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔

اوہ بھائی کہا کھوے ہو روحان نے اس کے اگے ہاتھ لہرا کے کہا۔۔۔

ک۔۔۔۔ کہیں۔ نہیں حیدر نے کہا۔۔۔۔

اور وو دونوں۔ہاشم سے باتین کرنے لگے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ رامین ہے میری کزن تم۔اسے شاید نہیں۔ ملی۔۔۔۔۔۔

ہم۔ مل تو چکے ہیں مگر اتنے اچھے سے جانتے نہیں رامین نے اسے دیکھ کے کہا

۔۔۔۔۔

مطلب تم دونوں مل چکی ہو پھلے؟؟؟

زروش مسکرادی۔۔۔

اب وو سٹیج کو طرف آئی جہاہاشم بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

اور کتنا وقت لگاؤ گی جاؤ جا کے علیشہ کو۔لے آؤ اسنے دھیرے سے زروش سے کہا

مگر اسکی اواز وہاں کھڑے سب نے سن لی۔۔۔۔

اتنی بھی کیا جلدی ہے ہاشم زروش نے اسے کہا۔۔۔۔۔

کیا جلدی 1 گھنٹے سے بیٹھا ہوا ہوں ابھی بھی جلدی ہے۔۔۔۔۔

اور نہیں تو کیا اچھا ٹھیک ہے لے آتی ہوں اسے پھلے۔۔۔۔۔۔اسنے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاشم نے اپنے جیب میں ہاتھ ڈالا اسے لگاوو پیسوں کا بولے گی۔۔۔۔

افف اس کے علاوہ بھی کچھ اور چیز ہوتی ہے زروش نے کہا۔۔۔۔

تو وہاں سب موجود لوگ اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔

کیا چیز؟؟

وعدہ زروش نے کہا۔۔۔۔

کیسا۔۔۔۔

تم کو مجھے یہ وعدہ دینا ہو گا سب کے سامنے کے تم ہمیشہ میری بہن کو خوش رکھو گے کبھی اس کا ساتھ نہیں چھوڑو گے اگر پوری دنیا اس کے خلاف بھی ہو جائے تب بھی تم۔اس کے ساتھ کھڑے رہو گے ہر مشکل میں ہر خوشی میں۔۔۔۔

زروش کی بات پے دادوا سے خوشی سے دیکھنے لگے کے اسے کتنی فکر ہے اپنی چھوٹی بہن کی۔۔۔۔۔

شہناز بیگم۔کو بھی اسکی بات بیحد پسند آئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں اسے ہر خوشی دونگا اسکی آنکھوں میں کبھی آنسوں نہیں آنے دونگا اور پوری لائف اس کے ساتھ وفا کروں گا کبھی کوئی شکایت کا موقع نہیں دونگا۔۔۔۔۔

ہاشم کی۔بات پے سب نے تالیاں بجائی۔۔۔۔۔

حیدر سب سے نظر بچا کے اس کے تھوڑا پاس آیا اگر یحیں وعدہ میں تم۔سے کرو تو کیا تب تم میرا پیار اکسپٹ کرو گی حیدر نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔۔۔

زروش بن کچھ کہے وہاں سے جلدی جلدی قدم آگے بڑھاتی چلی گی۔۔۔۔

کچھ دیر میں ایان ریحانہ بیگم ساجد صاحب بھی آگے ایان نے اتنے گیسٹ دیکھ کے غصہ کرنے ہی لگا جب ساجد صاحب نے اسے روکا۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں زروش نے علیشہ کو لا کر ہاشم کے ساتھ بٹھا دیا۔۔۔۔۔

علیشہ اپنی نظریں نیچے جھکائے بیٹھی تھی اسکا دل بہت ڈھڑک رہا تھا سب کے بڑو کے سامنے بیٹھنا۔۔۔۔۔

شہناز بیگم نے دونوں کی نظر اتاری اور ان کے لئے دعا کی ساتھ میں زروش کے لئے بھی کے اس کے دل میں حیدر کے لئے پیار آجائے۔۔۔۔۔

اور حیدر بار بار زروش کے پاس انے کا اور بات کرنے کا بہانہ ڈھونڈ رہا تھا

☣☣☣☣

سلمیٰ کو مجھے دوو ویہ تیسری بار فنزا سے بول رہی تھی جو اسے اپنی بیٹی دینے کے لئے تیار نہ تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نہیں چاہتی میری بیٹی پر تمہارا سایہ بھی پڑے اور وو تم جیسی گھٹیا لڑکی بنے

۔۔۔۔

ویسے یہ تو میں بھی چاہتی ہوں کے وو آپ جیسی نہ بنے پھر بھی میں آپ کو برداشت کر رہی ہوں نہ اب آپ سے آخری بار پوچھ رہی ہوں آپ دے رہی ہو یا نہیں

نہیں۔۔۔۔

اچھا میں بھائی کے پاس جاتی ہوں وو جانے کے لئے پلٹی۔۔۔۔

فنزا نے اسے روکا اور سڑا ہوا منہ بنا کے اسے اپنی بچی تھما دی۔۔۔۔

زروش کو پتا تھا کے اسے سلمیٰ کو۔کیسے لینا ہے آگئی نہ لائن پے اسنے فنزا کا جلا ہوا منہ دیکھ کے کہتی سٹیج کی طرف جانے لگی

جہاں۔رامین اور سیرت پک بنوانے میں مصروف تھی۔۔۔

یہ کسکا بچہ چوری کر کے لائی ہو ہاشم۔نے اس کے ہاتھ میں بچی دیکھ کے کہا۔۔۔۔

تمھیں میں بچہ چور نظر آتی ہوں اسنے منہ بنایا۔

اچھا نہیں تو بتاؤ یہ کسکا بچہ ہے۔۔۔۔

یہ آپ کی ہونے والی وائف کی بھتیجی ہے اور یہ اپنے پھوپھا کے ساتھ پک بنوانے آئی ہے اسنے سلمیٰ کو دیکھتے ہوے کہا اور ہاشم اور علیشہ کے ساتھ بیٹھ گئی اور پک بنانے والے کو کہا تو انھوں نے اسکی پک بنالی۔۔۔۔۔

اب وو سٹیج سے اتر کے جا رہی تھی جب حیدر نے اسے کہا۔۔۔۔

ایک پھوپھا کے ساتھ تو پک بن والی اب دوسرے پھوپھا کو تو بھول گئی اسنے بچی پے نظر رکھتے۔ کہا۔۔۔۔

زروش جانے لگی جب حیدر نے اسکا راستہ روکا۔۔۔۔۔

ویسے نام کیا ہے اس بے بی کا؟؟؟؟

سلمیٰ۔۔۔۔۔

اچھا مجھے دو حیدر نے اسے کہا۔۔۔

رو دیگی۔۔۔۔

نہیں روئے گی حیدر کے کہنے پے زروش نے اسے سلمیٰ دے دی مگر جیسے ہی حیدر کے پاس گی وو رونے لگی حیدر اسے چپ کرانے کی کوشش کر رہا تھا مگر وو چپ ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔

دور کھڑا حامد دونوں کو دیکھ کے دل ہی دل میں جل رہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے دے دیں زروش نے اسے سلمیٰ کو لیا۔۔۔۔

چپ ہو جاؤ وو اسے چپ کرانے میں بہت جلد ق

www.novelsclubb.com

کامیاب ہو گئی۔۔۔۔

لگتا ہے بچوں کو چپ کرانے کی ٹریننگ لینی پڑے گی جلد کام آنے والی ہے اسنے مسکرا کے کہا۔۔۔۔۔

جس پے زروش جلدی سے وہاں سے بھاگ گئی حیدر اسے دیکھ کے ہنسنے لگا۔۔۔۔۔

جلدی جلدی میں اسکی ٹکر ایان سے ہوئی وہ پیچھے کھڑا تھا۔۔۔۔

اسنے صبح بھی اسے لان۔ میں جاتے دیکھا تھا جب وہ اسے دیکھ کے واپس اندر چلی گی تب لان میں صرف حیدر تھا اور اب بھی وہ اس کے ساتھ کھڑی تھی ایان بہت ٹائم سے زروش کو ہی نوٹ کر رہا تھا مگر زروش کو علم بھی۔ نہ ہوا۔۔۔۔

اپنے بڑھتے قدم۔ ابھی سے روک لو تو۔ زیادہ بہتر ہے تمہارے لئے ایان نے صرف اتنا ہی کہا اور زروش کانپنے لگی۔۔۔۔۔

ایان نے۔ اسے سلمیٰ کو۔ لئے اور چلا گیا مگر وہ وہی بت بنی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

☣☣☣

www.novelsclubb.com

فنکشن ختم ہونے کے بعد اب زروش اکیلی گم۔ سم بیٹھی ہوئی تھی اس کے دماغ میں اب ایان کی بات چل رہی تھی کے اسنے ایسا کیوں کہا۔۔۔۔

آپی تبھی پیچھے سے علیشہ ہاتھ میں دو کپ چاے کے لے آئی۔۔۔۔

آج کے دن تو تم کوئی کام۔نہ کرتی زروش نے چاے لیتے ہوے کہا۔۔۔

اس میں کام کونسہ ہے مجھے نیند نہیں آرہی تھی اور پتا تھا آپ بھی جاگ رہی ہو گی تو چاے بنا کے آگئی۔۔۔

وو دونوں بیٹھ کے باتین کرنے لگی۔۔۔

آپی آپ اسٹڈی ختم ہونے کے بعد کیا کرو گی؟؟؟

اس کے بعد سوچا ہے کے خد کا بزنس سٹارٹ کرو۔۔۔

مگر اس کے لئے تو بہت پیسے لگے گے؟؟؟

ہاں۔اب مجھے جو سیلری ملتی ہے اس میں تو مجھے 1 پیسا بھی خرچ نہیں کرنہ پڑتا کیوں کی بابا سب شاپ سے نکال لیتے ہیں اور ابھی میرے پاس بہت وقت ہے تب تک شاید پیسے ہو جائے اگر نہ ہوے تو میں بھائی سلمان سے مانگ لو نگی۔۔۔۔

ویسے بھائی حیدر سے کہنا وو آپ کی مدد ضرور کرے گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرا حیدر سے کوئی۔رشتہ نہیں اسے مانگنے میں مجھے ایسا لگے گا کے میں اسے بھیک مانگ رہی ہوں آج تک میرے بابا نے کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلائے تو میں کیسے۔۔۔۔

مگر آپ سلمان بھائی سے بھی تو لو گی۔نہ۔۔۔

ہاں اگر نہ ہوا تو وو میرا بھائی ہے اسے مانگنے میں مجھے اتنا برا نہیں لگے گا اسنے برا مانتے کہا۔۔۔۔

اچھا ناراض کیوں ہو رہی ہو میں تو ایسے ہی۔پوچھ رہی تھی آپ جذباتی ہی ہو گی ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زروش کو۔پتا نہیں کیوں اس وقت حیدر کا نام برا سا لگا کیوں کی کہیں نہ کہیں وو اسکے لئے مشکلوں کا سبب بن رہا تھا۔۔۔

آپی ایک بات پوچھو؟؟

ہس اسنے چاے پیتے کہا۔۔۔۔

آپ شادی کب کرو گی؟؟؟

کبھی نہیں زروش نے کہا۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔

کیوں کی میں امی اور بابا کو چھوڑ کے کہیں نہیں جانا چاہتی میری بہت ذمہ داری ہے میں ان کو چھوڑ نہں سکتی۔۔۔۔

تو آپ حیدر بھائی سے بول دینا کے وو شادی کے بعد امی بابا کے ساتھ رہے آپ ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا بول رہی ہو میں سر سے کیوں کہوں گی؟؟؟

آپی انجان بن نے کی ضرورت نہیں ہے میں جانتی ہوں وو آپ سے بیحد پیار کرتے ہیں اور آپ کے دل میں بھی کہیں نہ کہیں وو بستے ہیں مگر آپ اپنے دل کو روک

رہی ہو اور آپ کو صرف اپنے سپنے کی پڑی ہے آپی کسی کو دکھ دے کے آپ اپنے سپنے کیسے پورے کر سکتی ہو۔۔۔۔

علیشہ مجھے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنہ چاہتی میری محبت وو نہیں ہے میری موحبت صرف پڑھائی ہے اور میرے سپنے میرے دل میں دور دور تک حیدر کے لئے جگہ نہیں ہے۔۔۔۔

علیشہ ہنسنے لگی یہ آپ مجھے یقین دلانے کے لئے بول رہی ہو یا خد کو؟؟

☣☣

تمہارے کہنے پے یہ نے آپی سے وو سب بول تو دیا مگر مجھے نہیں لگتا انکے دل میں حیدر بھائی کے لئے کچھ ہے وو ایسا سوچتی ہی نہیں علیشہ ہاشم کو کال پے بتا رہی تھی

۔۔۔۔۔

ہاشم نے اسے کہا تھا کے اسے وو سب بولے۔۔۔۔

ہے نہیں تو ہو جائے گا تمہارے بولنے کے بعد وو سوچے گی ضرور۔۔۔۔۔

مگر اسے کیا ہو گا۔۔۔۔۔

اسے یہ ہو گا کے وو تھوڑا بہت بھائی کے بارے میں سوچے گی اور آہستہ آہستہ اس کے دل میں بھی بھائی کے لئے پیار آ جائے گا۔۔۔۔۔

مگر حیدر بھائی آپی سے پیار کرتے ہیں مجھے تو ابھی بھی یقین نہیں آ رہا۔۔۔۔

ہاں گھر آ کر دیکھ جاؤ کیسے تمہاری بہن کے پیار میں مجنو بنے پھرتے ہے ایسا تو نہیں تھا میرا بھائی پھلے اور تمہاری ظالم بہن کو ذرا بھی ترس نہیں آتا میرے معصوم سے بھائی پے۔۔۔۔۔

میری آپی ظالم نہیں ہے اور پیار ترس کھا کے نہیں کیا جاتا۔۔۔۔۔

اچھا تو کیسے کیا جاتا ہے بتاؤ۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا مجھے نیند آ رہی ہے وو بول کے فون بند کر گئی۔۔

☣☣☣

زروش کل مزہ بہت آیا نہ سیرت نے اسے کہا۔۔۔۔

ہاں زروش نے گمدماغی سے جواب دیا۔۔۔

تبھی دونوں کو دیکھ کے ایشل ان کے پاس آئی۔۔۔

تم دونوں نے ولید کو کہیں دیکھا ہے۔۔۔۔

نہیں سیرت نے کہا۔۔۔۔

زروش کو شرارت سوجھی۔۔۔۔

ہاں دیکھا ہے یہیں نے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہا گیا ہے بتاؤ کب سے ڈھونڈ رہی ہوں نظر نہیں آرہا اسنے جلدی سے کہا۔۔۔

وو بھابی نمبر 2 کے ساتھ ہے زروش نے اپنی ہنسی روکتے ہوے کہا۔۔۔۔

سیرت اسے گھورنے لگی۔۔۔۔

بھابی نمبر 2 سے کیا مراد ہے تمہاری ایشل نے جل کے پوچھا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جیسے آپ میری بھابی نمبر 3 ہو۔۔۔۔۔

کیا میرے علاوہ بھی ولی کی لائف میں گرلز ہیں اسنے بے یقینی سے اسے پوچھا

۔۔۔۔۔

ہاں تو آپ کس خوش فہمی میں تھی۔۔۔۔۔۔

زروش کو اسے تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا اسکی شکل دیکھنے لائق تھی۔۔۔۔۔

میں نہیں مانتی۔۔۔۔

تو۔مت مانو ہم نے کب کہا کے مانو اپنے پوچھا یں نے بتا دیا یقین کرنہ نہ کرنہ آپ کی مرضی ہے اسنے کندھے اچکا کے کہا۔۔۔۔

تبھی پیچھے سے ولید نے آکر زروش کے سر پے رجسٹر زور سے دے مارا۔۔۔۔۔

وو درد سے چلائی اور اپنا سر تھام لیا۔۔۔۔

پاگل ہو گے ہو کیا کوئی اتنی زور سے مارتا ہے اسنے چلا کے کہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایشل ولید کو غصے سے گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

ابھی میری لو سٹوری سٹارٹ ہی ہوئی ہے اور تم ہو کے ابھی سے بریک اپ کرانے پے تلی ہو اور میری 2 گرلفرینڈس ہیں ولید نے آئیبرو اٹھا کے اسے پوچھا؟؟؟

نہیں وو تو میں اپنی ہونے والی بھابی سے مذاق کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ایشل اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

دوبارہ غلطی سے بھی میرے بارے میں اسے مت پوچھنا ورنہ اس کی باتوں میں آکر تم میری ہڈی پسلی توڑ دو گی ولید نے کہا۔۔۔۔۔

جس پے ایشل ہنس دی۔۔۔۔۔۔

چلو سیرت چلتے ہیں یہاں سے کیوں کی بھای تو پرایا ہو گیا کل کی آئی لڑکی کے لئے اپنی بہن کو مارا اسنے ڈرامائی انداز میں کہا۔۔۔۔۔

اچھا پرایا ہو گیا ہوں رکو بتاتا ہوں۔۔۔۔۔

ولید کو پیچھے اتا دیکھ کے زروش جلدی سے بھاگ گئی۔۔۔۔

☣☣☣

حامد وو کہیں جا رہا تھا جب روشنہ نے اسے بلایا۔۔۔۔

جی بھابی اسنے مسکرا کے جواب دیا۔۔۔۔

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔

حامد خوش ہوا اسے لگا شاید اب وو زروش اور اسکی شادی کی بات کرے گی مگر اسے کیا پتا کے زروش سب ہی انکو بتا چکی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھابی زروش مان گئی حامد نے اسے پوچھا؟؟؟؟

حامد شرم کرو میں تمھیں اتنا اچھا انسان سمجھتی تھی اور تم کیا نکلے تمھیں ایک بار بھی اپنی ماں کا خیال۔ نہیں آیا کے جب انکو پتا چلے گا تو ان پے کیا گزرے گی انکا بیٹا جو ہمیشہ چپ رہتا ہے کسی لڑکی سے بات نہیں کرتا اور وو چھپ کے کسی سے نکاح کر

لیتا ہے وو بھی گھر والوں کی مرضی کے بن یہاں تک اپنے بچے کو دنیا سے لانے سے پھلے مار دیا کسی کی زندگی برباد کرنے کے بعد اب تم زروش کی لائف برباد کرنہ چاہ رہے تھے۔۔۔۔۔

حامد چپ چاپ اسکی باتین سن رہا تھا زروش نے بھابی کو سب بتادیا مگر پھر بھی اس کے چہرے پے ذرا بھی پچتاوا نہیں تھا۔۔۔۔

اچھا اسکا مطلب آپ کو سب پتا چل گیا حامد نے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔

روشنہ کو اسے اس طرح بولنے کی توقع نہ تھی اسے لگا وو اپنی غلطی پے پچتاوا کرے گا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمھیں۔ذرا بھی احساس ہے تم نے کیا کیا ہے؟؟؟

بھابی جو ہوا وو سب بھول جاؤ میں بھی بھول گیا ہوں۔۔۔۔۔

نہیں حامد تم اپ منال کو اپنالو

بھابی اسے میرا دل بھر گیا ہے مجھے زروش سے پیار ہے اور مجھے اسے شادی کرنی ہے

۔۔۔۔۔

شرم کرو حامد تم کیا بکواس کر رہے ہو اور زروش سے پیار نہیں ہے تمہارا۔۔۔

وو جانے لگا۔۔۔۔

حامد تم منال کو اپناؤ گے یا نہیں؟؟؟

نہیں۔۔۔۔

او کے ٹھیک ہے میں ایان سے بات کر لیتی ہوں وہی تم سے بات کرے گا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣☣

دادو لاؤنج میں بیٹھے ہوے تھے جب ان کے گھر میں کوئی داخل ہوا۔۔۔

دادو اسے دیکھ کے پریشان اور حیران ہوے۔۔۔۔

آپ یہاں؟؟

آج کا موسم بہت خوشگوار تھا آسمان پے گھنے بادل چھائے ہوئے تھے اور ٹھنڈی ہوایں چل رہی تھی بارش ہونے کو تھی۔۔۔۔

سر ہم جا کہاں رہے ہیں حیدر بن بولے بس ڈرائیو کرتے جا رہا تھا جب زروش بیزار ہوئی تو پوچھنے لگی۔۔۔۔

حیدر بن کوئی جواب دیے سونگ گانا شروع کیا۔۔۔

خالی خالی انکھیوں میں توہی بسا تھا منت مراد میری توہی دعا تھا رشتوں کے مان "

سارے جھوٹی کہانیاں ہوتا نہ آسان رہا یاد بھلانیاں ہو۔۔۔ہارا دل سجناوے ہارا

" دل او سجنا

www.novelsclubb.com

زروش غور سے سن نے لگی۔۔۔۔

درد بے انتہا پل پل میں لمحوں میں ہے کسے بھلاؤں میں تجھے عکس تیرا ہی جانا"

نیندوں میں سپنوں میں ہے کسے بتاؤں میں تجھے تم دور ہوے مجبور ہوے ہم کیسے

کریں یہ درد بیاں ریزہ ریزہ سب خواب ہوے چھم چھم برسے پیاسی انکھیاں

" ۔۔۔۔ہارا دل سجناوے ہارا دل سجناوے اوہ سجنا

حیدر زروش کو دیکھنے لگا جو ونڈو سے باہر کے موسم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

چھوڑوں خدائی ساری سارا جہاں چھوڑوں۔ چھوڑوں نہ دامن میں تیرا چن لوں "

میں خواب سارے راہوں سے تیری جانا تجھ سے نصیباں ہے جڑا آگے کیا تھا حیدر نے کہا۔۔۔۔

کیسے میں کہوں او مورے پیا تو ہی میرے جینے کی وجہ آنکھوں کی خطا اس دل کی دعا

ہے رب کی عطا تو عشق میرا حیدر اسے دیکھ رہا تھا سچ میں۔۔۔۔۔

زروش نظر چرا گئی۔۔۔۔

ہارا دل سجناوے ہارا دل سجناوے ہارا دل او سجنا۔۔۔۔

سر کتنا بے سرا گاتے ہو آپ کتنا اچھا سونگ تھا اب آپ کی آواز میں سن نے کے بعد میرا دل ہی نہیں کرے گا کے دوبارہ میں یہ سونگ سنو زروش نے کہا۔۔۔۔

حیدر اسے گھورنے لگا۔۔۔۔۔

ایک تو پہلی بار کسی کے لئے گایا اپر سے تعارف تو میڈم سے کی نہیں جاتی الٹا بے سرا بول دیا۔۔۔۔۔

اب سر ہو گا تو ہی تعارف کروں گی نہ۔۔۔۔

حیدر مسکرایا ویسے تمہاری۔آواز بہت اچھی ہے۔۔۔۔

سر گاڑی روکو زروش کے کہنے پے حیدر نے جیسے ہی بریک لگائی زروش جلدی سے گاڑی سے اتر گئی۔۔۔۔

رکو تو صحیح جا کہاں رہی ہو حیدر گاڑی میں بیٹھے اسے آوازیں دینے لگا۔۔۔۔۔

زروش گول گپے کی دکان پے جا کھڑی ہوئی اس کے پیچھے حیدر بھی آیا۔۔۔۔۔

یہ کوئی کھانے کی چیز ہے جو تم کھاؤ گی حیدر نے اسے کہا۔۔۔

ہاں سر بہت مزے کی ہے آپ بھی کھاؤ زروش نے گول گپے کی پلیٹ اس کے آگے کی۔۔۔۔

مجھے ایسی چیزیں کھانے کا کوئی شوق نہیں تم ہی کھاؤ۔۔۔

زروش نے جیسے ہی دیکھا بارش سٹارٹ ہو رہی ہے جلدی سے کھلے آسمان میں آئی اور بارش میں بھیگنے لگی۔۔۔

حیدر جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔

ٹھنڈ لگ جائے گی زروش گاڑی میں بیٹھو حیدر نے اسے کہا مگر وو کہاں سن رہی تھی

۔۔۔۔

سر آپ بھی آو نہ زروش نے حیدر سے کہا۔۔۔

نہیں یہ پاگلوں والے کام تم پے ہی سوٹ کرتے ہے۔۔۔

ہاں ویسے بھی اپ بڈھے ہو رہے ہو اپ کہاڈھنڈی ہوا برداش کر سکتے ہو اسنے جان بوجھ کے حیدر کو چھیڑا۔۔۔۔

اچھا میں بڈھا ہو گیا ہوں حیدر بولتے ہوے گاڑی سے اترنے لگا۔۔۔۔۔

اسے اترتا دیکھ زروش بھاگنے لگی کیوں کی اسنے شیر کے بنجرے میں ہاتھ ڈالا تھا

۔۔۔۔۔

میں بڈھا ہوں نہ اچھے سے بتاتا ہوں آج تمھیں حیدر بھی اسے پکڑنے کے لئے اس کے پیچھے بھاگا اچانک بادل گرجے زروش انہیں دیکھنے لگی اور حیدر نے اسے ہاتھ سے پکڑا تو وہ تھوڑا آگے کو ہونے لگی اور اسکا پیر سلپ ہو گیا جسے وہ خد بھی گری اور حیدر کو بھی گرا دیا۔۔۔

وہ دونوں بارش میں بھیگ چکے تھے اب زروش کے کپڑو کو کیچڑ بھی لگ گیا تھا زیادہ حیدر کو کیوں کی وہ حیدر کے اپر گری تھی۔۔۔۔

زروش کے دل کی ڈھڑکنے تیز ہو گئی وہ اٹھنے لگی۔۔۔۔

مگر اسکا لاکیٹ حیدر کی کوٹ کے بٹن سے اٹک گیا۔۔۔۔

وہ اسے نکالنے لگی مگر اسے نہیں نکل رہا تھا اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے کیوں کی حیدر اس کو ہی تک رہا تھا۔۔۔

لگتا ہے اللہ کو بھی ہمارا رشتہ پسند ہے حیدر نے اسے کہا۔۔۔

آپ ایک منٹ وہاں دیکھیں زروش نے اسے کہا۔۔۔

کیوں حیدر نے کہا اور دونوں ہاتھ اس کے پشت پے رکھ کے اسے اپنی طرف کیا وہ پھر سے اسکے سینے سے جا لگی۔۔۔

سر چھوڑو مجھے اسنے غصہ میں اسے کہا حیدر نے اپنا ہاتھ ہٹا دیا اور اب اپنے کوٹ سے اسکا لاکیٹ نکالنے لگا زروش نے اپنی نظرے کہیں اور ٹکا دی۔۔۔۔

جیسے ہی لاکیٹ نکلا

www.novelsclubb.com

زروش اٹھ کھڑی ہو گی۔۔۔۔

حیدر ابھی بھی اسی پوزیشن میں زمین پے لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔

میرے سارے کپڑے خراب ہو گے اب میں گھر اس حالت میں کیسے جاؤں گی امی غصہ کرے گی اب میں کیا کرو وہ دل ہی دل میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔

☣☣☣

رات کو ایان نے حامد سے اس بارے میں بات کی تو حامد نے حامی بھر لی اسے اپنا نے کے لئے ایان نے اسے سختی سے وارننگ دی تھی کے اس کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کرے گا اور اسے ہر حق دیگا جو اس کی وائف ڈزرو کرتی ہے۔۔۔

پھلے تو اسے دو تین تھپڑ بھی لگاے کے کیسا گھنونہ کام کیا ہے اسنے۔۔۔۔

☣☣☣۔

زروش جب ایسی حالت میں گھر آئی تو لاؤنج میں کوئی نہیں تھا وو شکر کا سانس لیتی جلدی جلدی اپنے روم میں آ کر ڈریس چینج کی۔۔۔۔

اب وو ڈنر کے لئے کچن میں جا رہی تھی جب اسے دادو کے روم سے آوازیں سنائی دی۔۔۔۔

وو دادو کے روم کی طرف آئی جہاز بیر صاحب دادو اور زاہدہ بیگم بیٹھے ہوے تھے وو زروش کو دیکھ کے اسے ہی دیکھنے لگے زروش سمجھ نہ پائی۔۔۔۔

زروش نے پوچھا کے کیا ہوا ہے۔۔۔۔

تو اسے پتا چلا کے آج سرپنچ جی آئے تھے اور وو معافی مانگنے اور دوبارہ گاؤں واپس آنے کا کہا اور ان سب گاؤں والوں کو احساس ہو گیا ہے کے زروش غلط نہیں تھی زروش کو خوشی ہوئی کے اس کے بابا کی عزت پھر سے واپس آ گئی جو اس کی وجہ سے اسے گاؤں میں ان کو بے عزت کیا گیا تھا آج وو بیحد خوش ہوئی مگر زروش نے اب

یہاں رہنے کا اظہار کیا جس پے سب نے حامی بھر لی کسی نے اس بات سے اعتراض نہیں کیا۔۔۔۔

☣☣☣

صبح کو زروش ناشتہ کرنے کے بعد ریحانہ بیگم کے گھر گئی اور سیدھا حامد کے روم میں گئی۔۔۔۔۔

اور گن گنانے لگی چھن سے جو ٹوٹے کوئی سپنا جب رہا نہ کوئی اپنا جگ سنا سنا لگے وو حامد کی حالت دیکھ کے یہ سونگ گانے لگی کیوں کی آج سب ہی اس کے خلاف تھے اور زروش سے شادی کا سپنا بھی ٹوٹ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حامد بیڈ سے ٹیک لگائے اسے گھور رہا تھا۔۔۔۔

ویسے یہ شادی کا جوڑا تم نے دیا تھا کے جب میری تم سے شادی ہو تو۔ میں پہن کے آؤں مگر افسوس ایسا تو ہوا نہیں تو یہ شادی کا جوڑا تم منال کے لئے رکھوا سے دینا اسنے شاپر اس کے بیڈ پے رکھی۔۔۔۔

اور جانے لگی زروش رکو حامد بیڈ سے اٹھنے لگا۔۔۔۔

ہیں نے جو بھی تمہارے ساتھ کیا اس کے لئے ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا آج سچ میں احساس ہوا ہے کے کسی کے ساتھ غلط کرنے کا انجام کیا ہوتا ہے مجھے معاف کر دینا

۔۔۔۔

زروش کو آج حامد کی آنکھوں میں سچائی دکھی۔۔۔۔

کوئی بات نہیں جو ہونا تھا ہو گیا اور ہیں نے تمھیں معاف تب ہی کر دیا تھا مگر آج مجھے خوشی ہو رہی ہے کے تمھیں اپنی غلطی کا احساس ہوا ہے۔۔۔۔

تو کیا ہم واپس پھلے جیسے فرینڈ بن سکتے ہیں؟؟

ضرور زروش نے مسکرا کے کہا۔۔۔۔

آج وو خوش تھی کے اسے اسکا بچپن کا فرینڈ واپس مل گیا۔۔۔۔

اور حامد کو بھی اپنی غلطی کا پچھتاوا ہو رہا تھا کے اس کی وجہ سے کتنے رشتے اسے دور ہو گے۔۔۔۔۔

☣☣☣

آج شکیلہ بیگم شہناز بیگم کے یہاں ای ہوئی تھی روحان اور سیرت کے رشتے کے لئے

۔۔۔۔

روحان اور سیرت کی منگنی بچپن میں ہی طہٰ ہو گئی تھی مگر جدا ہونے کے بعد سب ختم کر دیا تھا حسن شاہ نے مگر اب جب حقیقت سب کو پتا چل گی تو دوبارہ شکیلہ بیگم نے رشتہ مانگا جس پے کسی نے اعتراض نہیں کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣

ہاشم نے زروش کو کال کی وولاؤنج کی سیڑیو پے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

زروش نے کال اٹھائی سلام کے بعد ہاشم نے اسے کہا زروش میرا ایک کام کرو گی

۔۔۔۔۔

بلکل نہیں زروش نے صاف انکار کر دیا۔۔۔

کیسی سالی ہو اپنے جیجو کو۔۔۔۔

وو بول ہی رہا تھا جب زروش چلائی تم نے مجھے گالی دی؟؟

کب۔۔۔۔

ابھی جو کہا سالی۔۔۔۔

افف میری ماں یہ نے سالی اس لئے کہا کیوں کی تم رشتے میں میری سالی لگتی ہو

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے اور مت پکاو بتاؤ کیا کام ہے تمہارا۔۔۔۔

اسنے علیشہ سے ملنے کا کہا۔۔۔

یہ کام میں کر دو تو اس کے بدلے مجھے کیا ملے گا۔۔۔۔۔

جو تم کہو گی۔۔۔

جو بھی؟؟

ہاں مگر پلیز آج اسے لے آؤ بہت دن سے میں نے اسے بات نہیں کی نہ دیکھا ہے۔۔

۔۔

پھلے وعدہ کرو جو میں کہو گی وو مجھے دو گے بعد میں مکر گے تو۔۔۔۔۔

نہیں مکرتا چلو ٹھیک ہے۔۔۔

☣☣☣☣

حیدر تمہاری وجہ سے آج میری اولاد نے مجھے چھوڑ دیا اس کے لئے میں تمھیں معاف نہیں کر سکتا آج کا دن تمہارا اس دنیا میں آخری دن ہو گا حسن شاہ نے گن ہاتھ میں لئا ور گاڑی میں بیٹھ گیا اسنے آج کافی ڈرنک کی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

☣☣☣

زروش علیشہ کو کیفے میں لے آئی اسے پتا نہیں تھا کے ہاشم بھی آے گا جب اسنے ہاشم کو دیکھا اس کا دل ڈر سے دھڑکنے لگا۔۔۔۔۔

آپی گھر چلوا گر کسی نے دیکھ لیا تو۔۔۔۔۔

یہاں کوئی نہیں دیکھنے والا تم بیٹھی رہو۔۔۔۔

اچھا اب مجھے قباب میں ہڈی نہیں بن نہ تو میں وہا جا رہی ہوں۔۔۔۔

وو بول کے جانے لگی۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

لگ بھگ 2 کے قریب

زروش کو حیدر کے نمبر سے کال آنے لگی اسنے کال اٹھائی تو اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی اسکا فون ہاتھ سے چھوٹ کے فرش پے جا گرا اور آنکھوں میں۔ آنسوں تھے وو جلدی جلدی باہر جانے لگی۔۔۔۔

زروش کیا ہوا کہا جا رہی ہو اتنی جلدی میں پیچھے سے زاہدہ بیگم اسے آواز دے رہی تھی مگر وو سن نہیں رہی تھی۔۔۔

اس لڑکی کا پتا نہیں کیا ہو گا زاہدہ بیگم نے کہا

وو سیدھا ہو سپٹل میں آئی۔۔۔۔۔

اسنے ہاشم کو ہو سپٹل سے کال کر کے بلا لیا وو وہا بیٹھے ہوئی تھی جب شہناز بیگم۔اور ہاشم وہاں آے۔۔۔۔۔

زروش بھائی کو ہوا کیا ہے وو ہو سپٹل میں کیسے ہاشم نے اسے پوچھا۔۔۔۔

سر کو گولی لگی ہے۔۔۔۔۔

یہ بولنا تھا کے شہناز بیگم رو دی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسے ؟؟

یہ تو سر ہی بتا سکتے ہیں زروش کی آنکھوں میں آنسوں نہ تھے مگر اس کے چہرے سے واضح تھا کے اسے کتنی فکر ہے مگر وو ظاہر نہیں کرنہ چاہتی تھی وو سب کے سامنے رو کے خد کو کمزور کرنہ نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔

کچھ دیر میں ڈاکٹر آے۔۔۔۔

بھائی کی کیسے ہیں اب ہاشم نے ڈاکٹر کو دیکھ کے پوچھا؟

انہیں 2 گولیاں لگی ہے ہم نے گولیاں تو نکال دی ہے مگر جب تک انہیں ھونش نہیں آتا ہم کچھ نہیں کہ سکتے۔۔۔۔۔

یہ سنتے ہی شہناز بیگم۔زور سے رونے لگی اسے روتا دیکھ زروش کو بھی ڈر لگنے لگا

۔۔۔

آنٹی کیوں رو رہی ہیں اپ سر کو کچھ نہیں ہو گا آپ ان کے لئے رویں نہیں اللہّ سے دعا کریں وو سب کی سنتا ہے وو کسی کی دعا رد نہیں کرتا اور ایک ماں کی دعا تو وو ضرور سنے گا آپ پلیز روے مت سر کو کچھ نہیں ہو گا زروش بول کے نماز پڑہنے گئ

۔۔۔۔۔

☣☣☣

زروش نے نماز ادا کی

اور جب اسنے دعا کے لئے ہاتھ اٹھاے تو خد کو روک نہیں پائی اور رونے لگ گی

ہاشم کو روحان کی کال آئی جسے اسے پتا چلا کے حسن شاہ اب اس دنیا میں نہیں رہا

ہاشم نے فون رکھ کے یہ بات اپنی۔موم کو بتائی۔۔۔۔

زروش نماز پڑھ کے واپس آئی تو دونوں کی گفتگو سن لی۔۔۔

کیسے ڈیتھ ہوئی زروش نے پوچھا۔۔۔۔

چاچو نے ڈرنک کی ہوئی تھی اور راستے سے آتی گاڑی سے انکا ایکسیڈنٹ ہوا

کس جگہ ایکسیڈنٹ ہوا؟؟؟

ہاشم نے جگہ بتائی۔۔۔۔

سر کو گولیاں بھی اسی جگہ لگی تھی

زروش کے کہنے پے وود دونوں اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

سر کو گولی لگنا اور حسن شاہ کا ایکسیڈنٹ ایک ہی جگہ۔۔۔۔۔۔ووبول کے ان دونوں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

مطلب کیا ہے تمہارا ہاشم نے اسے پوچھا۔۔۔۔۔

میرا مطلب یہ ہے کے کہیں حسن شاہ نے تو سر کو نہیں مارنے کی کوشش کی؟؟؟

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا شہناز بیگم نے روتے ہوے کہا۔۔۔۔۔

سر کو گولی لگنا اور حسن کی ڈیتھ ہونا وو بھی ایک ہی جگہ یہ اتفاق تو ہو نہیں ہو سکتا زروش نے کہا۔۔۔۔۔

اپکا اندازہ بلکل ٹھیک ہے پیچھے سے افعان نے کہا سب اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔

افعان ان کی طرف آیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمیں حسن کے پاس سے گن بھی ملی ہے جس میں 3 گولیاں چلائی گئی ہیں وو ڈرنک میں تھے جسے حیدر کو 2 گولیاں لگی ہے اور 3 سری نہیں۔۔۔۔۔

اپکا کہنے کا مطلب ہے کے یہ حسن چاچو۔نے کیا ہے مگر وو کیسے بھائی کو مار سکتے ہیں

۔۔۔۔۔

شہناز بیگم رونے لگی زروش نے انہیں چیئر پے بٹھایا آنٹی۔ سمبھالے خد کو

۔۔۔۔۔

تبھی ڈاکٹر صاحب روم۔سے باہر آے۔۔۔۔۔

افعان ان کے پاس آے اور پوچھ تاچ کرنے لگے تو انہیں پتا لگا کے حیدر کو 2 گولیا لگی ہے اور 3 سری۔ بازو سے نکل کے گئی ہے۔۔۔۔۔

اسکا مطلب ہمارا شک صحیح ہے افعان نے کہا۔۔۔۔۔

حیدر کو ھوش کب تک آے گا؟؟

کچھ کہا نہیں جا سکتا ابھی بھی۔انکی حالت ویسی ہی ہے ڈاکٹر کہتا چلا گیا۔۔۔۔۔

زروش اور شہناز بیگم حیدر کے روم۔میں آئی جہاں وہ بے ہوش لیٹا پڑا تھا اور ڈرپس چڑھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

شہناز بیگم خد کو روک نہیں پائی۔۔۔۔

زروش کی۔آنکھوں۔میں بھی آنسوں آنے لگے کیوں کی حیدر کو اب 6 گھنٹے بیت چکے تھے مگر اسکو ابھی تک۔ہوش نہیں آیا تھا۔۔۔۔

شہناز بیگم۔اپنا دل۔نہیں سمبھال سکی وہ۔باہر چلی گی اور زروش سامنے والی چیئر پے حیدر کے پاس ہی بیٹھ گئی اسے حیدر کو اس حال میں دیکھ کے بہت تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔۔

کچھ دیر میں ہاشم اسے بلانے آیا کے زبیر صاحب آیں ہیں۔۔۔۔

وہ اپنے آنسوں صاف کرتی باہر آئی۔۔۔

جہاز بیر صاحب چیئر پے بیٹھے ہوے تھے۔۔۔۔

زروش ان کے پاس آئی۔۔۔۔۔

زروش چلیں زبیر صاحب نے زروش کو دیکھتے کہا۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔ووخاموش ہوئی پھر بولنا شروع کیا جب تک سر کو ہوش نہیں آجاتا اور ڈاکٹر یہ نہیں کہتے کے ووخطرے سے باہر ہے تب تک میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤگی زروش کے کہنے پے ہاشم حیران ہوا کے ووا پنے بابا کے سامنے بول رہی ہے

۔۔۔۔۔

زروش حیدر کو کچھ نہیں ہوگا تم ابھی چلو صبح آجانا زبیر صاحب نے اسے کہا۔۔۔۔۔

ہازروش انکل ٹھیک کہہ رہے ہیں تم ان کے ساتھ چلی جاؤ بھائی کو جیسے ہی ہوش آتا ہے میں تمھیں بتادونگا۔۔۔۔۔

زبیر صاحب زروش کی طرف دیکھنے لگا کے ووضد کیوں کر رہی ہے

میں کہیں نہیں جارہی وو بول کے واپس حیدر کے روم کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔

زبیر صاحب کو بہت عجیب لگا زروش کا یہ رویہ۔۔۔۔

شہناز بیگم کچھ بھی کہنے کی پوزیشن میں نہیں تھی۔۔۔۔۔

ہاشم۔زروش کے لیے کھانا لے آیا کیوں کی اسنے کچھ کھایا بھی نہیں تھا مگر اب بھی ہاشم۔کو واپس بھیج دیا۔۔۔۔

☣☣☣

زروش وہا نہیں تھی کیا وو کہا گئی ہے زاہدہ بیگم کو تھا کے وو ہو سپٹل میں ہو گی مگر جب زبیر صاحب اکیلے آتے دکھے تو انکو لگا کے وو وہا نہیں ہو گی ورنہ زبیر صاحب کے ساتھ ضرور آتی۔۔۔۔۔

وو وہی تھی زبیر صاحب نے کہا۔۔۔۔

تو آپ کے ساتھ آئی کیوں نہیں آپ لائے کیوں نہیں اسے۔۔۔۔

زبیر صاحب نے اسے سب بتا دیا۔۔۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے اس لڑکی کا وو سب کیا سوچے گے اسے۔ذرا بھی سمجھ نہیں کے وو کر کیا رہی ہے وو علیشہ کا سسرال ہے کل کو اسے اسکی وجہ سے باتین سن نی پڑے گی مجھے سمجھ نہیں آتا کے یہ بڑی کب ہو گی زاہدہ بیگم کو جیسے ہی پتا چلا اسے زروش کی بیوقوفی پے غصہ آنے لگا۔۔۔۔۔

زبیر صاحب کو بھی زروش سے یہ امید نہیں تھی انکو بھی اس وقت اس کا وہاں رہنا مناسب نہ لگا۔۔۔۔

آپ جایں اور ابھی اسی وقت اسے لے آیں۔۔۔۔

کل آجائے گی تم پریشان مت ہو وو بول کے اپنے روم کی طرف بڑھ گے۔۔۔۔۔

☣☣☣

رات کو زروش حیدر کے روم میں اور اس کے سامنے والی چیئر پے بیٹھے بیٹھے ہی سو گئی تھی اسنے حیدر کا ہاتھ مضبوطی سے تھام رکھا تھا۔۔۔۔۔۔

حیدر کو ہوش آنے لگا تقریبن رات کے 2 بج رہے تھے۔۔۔۔۔

زروش اتنی گہری نیند میں نہیں تھی جیسے ہی حیدر نے ہاتھ ہلایا وو جلدی سے اٹھ کے ہاشم کو اطلاع دے آئی اور واپس آ گی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں ڈاکٹر بھی آ گے حیدر کا چیک اپ کیا۔۔۔۔

اب یہ خطرے سے باہر ہیں ڈاکٹر کے بتانے پے سب کے چہرے پے سمائل آئی۔

صبح کو عفان آیا تھا حیدر سے پوچھ تاج کرنے۔۔۔۔

میں میٹنگ سے واپس آفس کے لئے جا رہا تھا جب حسن شاہ میری گاڑی کے سامنے آ گے تو یہں نے بریک لگائی اور اس کے سامنے گیا کے انکا مسلہ کیا ہے۔۔۔۔۔

تو انہونے کہا کے تمہاری وجہ سے میری بیوی بچے مجھے چھوڑ گے ہے آج وو مجھ سے نفرت کر رہے ہیں اور یہ صرف تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے آج میں تمھیں بھی وہاں بھیجو گا جہا تمہارے باپ کو بھیجا ہے وو بہت نشے میں تھے ان کے ہاتھ میں گن

تھی میں اسے لینے کے لئے گیا تو ان ہونے مجھ پے گولی چلائی ایک سے تو میں بچ گیا مگر باکی دو سے نہیں بچ سکا اور بھی چلانے کو تھے جب ایک ٹرک آکر انہیں لگی اور اس کے بعد کیا ہوا میں یہا کیسے آیا مجھے کچھ یاد نہیں۔۔۔۔

عفان یہ سب پوچھ کے چلا گیا شہناز بیگم کو دکھ ہو رہا تھا کے حیدر کا چاچا ہی اسے مرنا چاہ رہا تھا۔۔۔۔

حیدر لیٹنے کے لئے ہوا مگر خد سے نہیں لیٹ پا رہا تھا اسے کافی تکلیف تھی جب زروش اسکی مدد کو ہوئی حیدر اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

ہاشم بھی آگے ہوا جب شہناز بیگم نے اسے روکا۔۔۔۔

حیدر زروش کی مدد سے لیٹ گیا باہر سے آتی زاہدہ بیگم اور زبیر صاحب نے یہ سب دیکھ لیا زاہدہ بیگم کا تو غصہ ساتوے آسمان پے جا پونچھا۔۔۔۔۔

وو لوگ حیدر کو دیکھنے آے تھے۔۔۔۔۔

زروش کو اس وقت اس کے کسی بھی غصے کی فکر نہیں تھی اسے اس وقت صرف حیدر کی پرواہ تھی وو باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

اس کے پیچھے ہاشم بھی آیا۔۔۔۔

زروش رکو۔۔۔۔۔

اسکے کہنے پے وورک گئی۔۔۔۔۔

تم مجھے ایک بات کا جواب دو۔۔۔۔

وواسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم بھائی سے جب اتنا پیار کرتی ہو تو کیوں اسے انکار کرتی ہو؟؟؟

ہاشم۔مجھے اس ٹوپک پے کوئی بات نہیں کرنی وو جانے لگی۔۔۔۔۔

مجھے کرنی ہے ہاشم نے اسکا راستہ روکا۔۔۔۔

بھائی صرف تمہاری وجہ سے بدلے ہیں۔وو ہمیشہ اپنے بدلے کی آگ میں جلتے رہیں ہیں ہمیشہ گھر والوں کی خوشی کے لئے اپنی خوشیاں قربان کی ان ہونے بہت تکلیف جھیلی ہے زندگی میں ہمیشہ خوشی کے لئے ترسے ہیں وو تو ہسنہ بھی بھول گے تھے مگر تم۔سے ملنے کے بعد ان میں بہت چینج آیا ہے پلیز اسکو دوبارہ پھلے جیسا مت بن نے دو اسنے آج تک کسی لڑکی سے پیار نہیں کیا وو تم سے بہت پیار کرتے ہیں انکی لائف میں آنے والی تم پہلی لڑکی ہو اسے اپنالو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاشم مجھے معاف کردو میں یہ سب نہیں کر سکتی۔۔۔۔

کیوں نہیں کر سکتی کیا وجہ ہے بتاؤ۔۔۔۔۔

مجھے اپنے سپنے پورے کرنے ہے اور میں اپنے پیار کے لئے بھی ان کو توڑ نہیں سکتی

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کسی کو دکھ دے کے تم۔اپنے سپنے پورے کر بھی لو مگر تمھیں کبھی یہ دکھ سکوں سے رہنے نہیں دیگا کے تم نے اپنے مقصد کے لئے کسی کو کتنا تڑپایا ہے یاد رکھنا تم کبھی خوش نہیں رہ سکو گی۔۔۔۔

زروش نے سن کے انسنا کر دیا۔۔۔

بھائی تمہارے بن نہیں رہ سکتے زروش پلیز اتنی پتھر دل مت بنو۔۔۔۔۔

کوئی کسی کے لئے نہیں مرتا جب میں نہیں تھی تب بھی وو جی رہے تھے اگر میں چلی جاؤ تو کچھ دن بعد ویسے ہی وو بھول جائے گے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ تمہاری بھول ہے۔۔۔۔

یہ سب باتین زبیر صاحب نے سن لی تھی۔

☣☣☣

زبیر صاحب رات کو زروش کے روم میں آے وو پڑھائی کر رہی تھی۔۔۔۔

زروش۔۔۔۔

زبیر صاحب کو دیکھ کے وو سمجھ گئی کیا وو کیا کہیں گے۔۔۔

بابا میں۔جانتی ہوں آپ۔ مجھسے ناراض ہو۔۔۔۔

کسنے کہا میں تم۔سے ناراض ہوں زبیر صاحب نے اس کے پاس بیٹھتے کہا۔۔۔۔

مطلب آپ مجھ سے ناراض نہیں ہو۔۔۔۔

نہیں میں تم۔سے کچھ بات کرنے آیا ہوں۔۔۔۔

حیدر کی امی نے تمہارا ہاتھ مانگا ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپنے کیا جواب دیا؟؟

یحیں کے تم سے پوچھ کے بتاؤں گا۔۔۔۔

آپ انکار کر دو۔۔۔۔۔

اگر انکار ہی کرنہ تھا تو وہاں پوری رات رہ کے منہ کالا کرنے کی کیا ضرورت تھی زاہدہ بیگم نے آتے ہوئے غصے میں کہا۔۔۔۔۔

امی آپ کیوں ہر بار مجھے غلط سمجھتی ہو۔۔۔۔۔

زاہدہ بیگم نے اسے مارا بھی مگر زبیر صاحب نے اسے روک لیا۔۔۔۔۔

غلط اب بھی میں غلط سمجھ رہی ہوں کیا رشتہ ہے تمہارا اسے کس رشتے سے پوری رات وہاں کی کس رشتے سے تم اسکو پکڑے ہوئی تھی۔۔۔۔

میں نہیں جانتی مجھے صرف یہ پتا ہے کے میں شادی نہیں کرنہ چاہتی۔۔۔۔۔

تو مجھے جواب دو جب نہیں کرنی تو کیوں رہی پوری رات وہاں۔۔۔۔۔

کیوں کی میں پیار کرتی ہوں ان سے۔۔۔۔۔

زبیر صاحب زروش کو دیکھنے لگے۔۔۔۔

تو پھر شادی سے انکار کیوں زبیر صاحب نے نرمی سے پوچھا؟؟؟۔

www.novelsclubb.com

بابا پیار سے بڑھ کے میرا گاؤں ہے میرے لئے میرا سپنا شادی نہیں ہے میں گاؤں میں اسکول بنوانہ چاہتی ہوں ہوسپٹل بنوانہ چاہتی ہوں۔گاؤں کی سوچ جو لڑکیوں کی اسٹڈی کے خلاف ہے ان کو بتادینا چاہتی ہوں کے لڑکی کو آگے پڑھاے نہ کے ان کی تعلیم پے پابندی لگاے اور اگر یہں نے شادی کرلی تو میں کچھ نہیں کر پاؤ گی لڑکیوں کے لئے۔۔۔۔۔

تو تم حیدر سے شادی کچھ سال بعد کر لینا ابھی صرف منگنی کر لو۔۔۔۔

بابا میں نہیں جانتی کے مجھے کتنا وقت لگے گا اور میں کر بھی پاؤ گی یہ سب یا نہیں تو میں چاہتی وو ہمیشہ انتظار کرتا رہے۔۔۔۔۔

مگر وو تمھیں بہت چاہتا ہے۔۔۔

یہ چاہت کچھ ہی دن میں ختم ہو جائے گی اگر میں انکی لائف سے نکل جاؤں گی تو وو بعد میں کسی نہ کسی سے شادی کر لینگے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر ایسا نہ ہوا تو؟؟

تو جب مجھے اپنی منزل مل گی تو میں سوچوں گی۔۔۔۔۔

زروش اسے پھلے ایک وعدہ کرو مجھ سے زاہدہ بیگم نے غصے سے کہا۔۔۔۔۔

کیسا وعدہ۔۔۔

یہ سب کرنے سے پھلے تم حیدر سے دور رہو گی علیشہ کی شادی کے بعد بھی ان کے گھر نہیں جایا کرو گی اور وو مرے یا جیئے جو تم نے آج کیا دوبارہ نہیں کرو گی اپنی عزت کا نہیں۔کم۔سے کم ہماری عزت کا خیال رکھو شہناز بہن کیا سوچے گی۔۔۔۔

میں وعدہ کرتی ہوں۔۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

after 5 years

www.novelsclubb.com

حیدر کہا ہے شہناز بیگم علیشہ اور ہاشم کے روم میں داخل ہوتے ہاشم۔سے پوچھنے لگی۔۔۔

اور کہا ہو سکتا ہے گیا ہو گا آج بھی کسی درگاہ پے جس لڑکی کو اسکی ذرا بھی فکر نہیں اس کے لئے اپنی لائف ہی ختم کرنے پے تلا ہوا ہے ہاشم نے علیشہ کو دیکھ کے کہا

۔۔۔۔۔

تو آپی بول تو چکی ہے وہ شادی نہیں کرنہ چاہتی پھر بھائی کو چھوڑ دینا چاہئے تھا نہ کسی اور سے شادی کر لے علیشہ نے جواب میں کہا۔۔۔۔

میرے بھائی نے پیار کیا ہے ٹائم پاس نہیں کے ہر کسی کو اپنا لے ہاشم نے چڑ کے کہا

۔۔۔۔۔

تم دونوں اب پھر سے شروع مت ہو جاؤ میں صرف پوچھنے آئی تھی اور تم دونوں شروع ہو گے شہناز بیگم نے دونوں کو ڈانٹا۔۔۔

سوری۔موم مگر جب بھی بھائی کی حالت دیکھتا ہوں تو مجھے زروش سے نفرت ہونے لگتی ہے۔۔۔۔۔

ہاشم کے دل میں زروش کے لئے نفرت تھی وو علیشہ سے بہت پیار کرتا تھا مگر جب علیشہ اسکی سائیڈ لیتی تو دونوں کی فائٹ ہو جاتی پھر کچھ دیر میں سب بھول جاتے کے کوئی فائٹ ہوئی بھی تھی۔۔۔۔۔

☣☣☣☣

آج زروش کے سارے سپنے پورے ہونے والے تھے وو گاؤں آئی ہوئی تھی اسنے اسکول بنوالیا تھا ساتھ میں ہو سپٹل بھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وو اسکول میں آئی جہا بہت سی لڑکیاں پڑھ رہی تھی یہ دیکھ کے اس وقت اسکی خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا۔۔۔۔

زروش نے ایک بس بھی لے لی تھی جس میں کئی گرل کالج جاتی تھی۔۔۔۔

پھلے اسنے سب کے گھر میں ایک ایک کو سمجھایا مگر کوئی بھی اس کی بات سن نے کو تیار نہیں تھا مگر بہت کوشش کے بعد آخر کار سب نے اسکی بات سمجھ لی اور گرل کی اسٹڈی کے لئے مان گے اب وولوگ زروش کی مثال دے کے لڑکیوں کو اسکول بھیجتے کے زروش کے جیسی بنو۔۔۔۔۔

اور یہ بات زبیر صاحب کے لئے گرو کی بات تھی۔۔۔۔

اگر کسی بھی چیز کے لئے ٹھان لو کے آپ کو یہ چاہیئے تو وو چیز آپ کو مل جاتی ہے ہا) مگر اس میں مشکل بہت آتی ہے پر کبھی ہار نا نہیں چاہیئے

www.novelsclubb.com

(امبر

☣☣☣

زروش نے جب بزنس سٹارٹ کیا تو اسے بہت مشکل پیش آئ حیدر نے اسکی مدد کرنی چاہئ مگر زروش نے مدد لینے سے انکار کر دیا تو اسنے چھپ کے اسکی مدد کرنہ شروع کی لوگوں سے کونٹیر کٹ دلواے جب کوئی گڑ بڑ کرتی تو حیدر ان لوگوں کو

پیسے دے کے وو کام۔ صحیح کروالیتا اور زروش کو نہ بتانے کا کہتا مگر اب زروش سب کچھ صحیح سے سیکھ چکی تھی اب اسے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں تھی آج اسکے سارے سپنے پورے ہو گے۔۔۔۔۔

☣☣☣

علیشہ آج اپنی ماں کے یہاں آئی ہوئی تھی جب وو ہمیشہ بابا اور اپنی ماں کو بول تی کے زروش سے بات کریں حیدر بھائی سے شادی کر لے زاہدہ بیگم اسے یہ بات نہ کرنے کا کہہ کر چپ کرا دیتی آج وو بیٹھی ہوئی تھی جب زروش کسی سے فون پے بات کرتی آرہی تھی جی میں آپ سے شام کو ملو گی ابھی میں فون رکھ رہی ہوں ۔۔۔۔اسنے فون رکھ دی اور علیشہ سے ملنے لگی علیشہ نے اسے روک دیا۔۔۔۔

کیا ہوا علیشہ۔۔۔۔

آپی آخر کب تب آپ۔ایسا کرتی رہو گی۔۔۔۔۔

کیا کیا ہیں نے زروش نے مسکرا کے پوچھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کیسی بن گئی ہو ایسی تو نہیں تھی آپ۔۔۔۔

علیشہ کس بارے میں بات کر رہی ہو اب زروش نے چڑ کے کہا۔۔۔۔۔

آپ۔اچھے سے جانتی ہو کے میں کس بارے میں بات کر رہی ہوں آپ سے تو کسی کا دکھ برداشت نہیں ہوتا تھا نہ تو کیسے حیدر بھائی کا دکھ برداشت ہو رہا ہے کیسے تڑپتا ہے وو کتنا پیار کرتا ہے وو آپ سے اور ایک آپ ہو پتھر پے بھی اگر روز پانی کی بوند گرے تو وو بھی پگھلنے لگتا ہے مگر آپ کا دل تو پتھر سے بھی غیر گذرا ہے آپ نے خد کو پیسا بنانے کی میشن بنا دیا ہے بس آپ وہی کماؤ کسی کی تکلیف سے آپ کو کیا آپ کو تو بس آپنے پیسے سے پیار ہے نہ اپکا مقصد پیسا کمانہ تھا نہ۔۔۔۔۔

کیسے بات کر رہی ہو اپنی بڑی بہن سے دادو نے اسے ڈانٹا۔۔۔۔۔

تو اور کیا کرو آپ لوگوں کو کیا فرق پڑتا ہے کوئی جیئے یا مرے یہ نے بھائی کی حالت دیکھی ہے وو ہر روز دعا میں آپی کو مانگتا ہے پتا نہیں کتنی منتنے مانگ رکھی ہے مجھے تو شرم آرہی ہے کے وو سب میری بہن کے لئے کرتا ہے۔۔۔۔۔

زاہدہ بیگم نے علیشہ کو تھپڑ مارا تمھیں لگتا ہے زروش یہ سب پیسوں کے لئے کر رہی ہے؟؟

جتنا پیار حیدر اسے کرتا ہے وو بھی اسے اتنا ہی پیار کرتی ہے۔۔۔۔۔

ووسب گاؤں کے لئے کر رہی تھی حیدر کی خوشی کے لئے اسے دور ہوئی تھی مجھ سے کیے گے واعدے کے لئے اسے دور ہوئی تھی۔۔۔۔۔

آپ سے وعدہ۔۔۔۔

ہاز روش کو نہیں پتا تھا کے اسنے گاؤں کے لئے جو سپنا دیکھا ہے ہے پورا ہو گا بھی یا نہیں اگر وو حیدر سے وقت مانگ لے اور اسکا سپنا ٹوٹ جاتا تو وو اسکی یاد میں رہتا زروش کو لگا تھا حیدر اسے بھول جائے گا مگر اسے کیا پتا وو ایسا کرے گا۔۔۔۔

اب وو زروش کی طرف آئی۔۔۔

اب تو تمہارے سپنے پورے ہو گے سب کے لئے بہت کچھ کر لیا اب آپنے لئے کرو میں تمھیں آپنے کیے ہوے وعدے سے آزاد کرتی ہوں۔۔۔۔۔

ووزاہدہ بیگم کے گلے لگ کے رونے لگی۔۔۔۔

بس بہت رو لیا تم نے اب رونے کے دن ختم ہو گے جاؤ حیدر تمہارا۔انتظار کر رہا ہے۔۔۔۔۔

وودادواور زبیر صاحب کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

انھونے بھی اسے اجازت دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☣☣☣

ہاشم نے حیدر کو کال کر کے گھر بلایا۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وو گھر آ گیا اسنے ٹانگ پے ٹانگ رکھی زروش کو دیکھا جو مزے سے سوفے پے بیٹھی ہوئی تھی حیدر کے آتے ہی اس کے جانب آئی۔۔۔۔

حیدر کو زروش کو دیکھ کے جھٹکا لگا کیوں کی

ان 5 سالوں میں اک بار بھی یہاں نہیں آئی تھی آج اچانک اسے دیکھ کے سمجھ نہ

سر یہ میری شادی کا کارڈ سب سے پھلے کارڈ میں آپ کے گھر ہی دینے آئی ہوں

زروش نے مزے سے بتایا اور اس کے ہاتھ میں کارڈ تھما یا حیدر شہناز بیگم کی طرف

دیکھنے لگا جو اداس کھڑی تھی مگر زروش بیحد خوش نظر آرہی تھی۔۔۔۔

تم شادی کر رہی ہو کسے ؟؟

سر اتنا بڑا کارڈ دیا ہے تو اس کارڈ میں لڑکے کا نام بھی تو ہو گا نہ ؟؟

حیدر کارڈ کھولنے لگا تو اسے اپنا نام ہی نظر آیا اسنے خوشی سے زروش کو گلے لگا یا سب

کے سامنے۔۔۔۔

ارے اتنا خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

کیوں حیدر نے سولیا نظر سے اسے دیکھا۔۔۔۔

ہاشم پیپر لاؤ۔۔۔۔

ہاشم نے حیدر کو پیپر دئے۔۔۔۔

آپ ان پیپر پے سائن کرو تب ہی میں آپ۔۔سے شادی کروں گی۔۔۔۔

کیسے پیپر ہے؟؟

میں۔بتاتا ہوں۔ہاشم نے کہا اس میں 3 شرط ہیں

حیدر کو وہ دن یاد آیا جب اسنے زروش سے کونٹریکٹ پیپر سائن کروائے تھے

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔

1 آپ کبھی اپنی ہونے والی وائف سے اونچی آواز میں بات نہیں کروگے۔یا نے کے کبھی غصہ نہیں کروگے۔۔۔۔

حیدر زروش کو دیکھنے لگا اور 2 سری حیدر نے پوچھا۔۔۔۔

آپ کبھی اسے کسی چیز کے لئے نہیں روکو گے۔۔۔۔ 2

آپ کبھی اس پے ہاتھ نہیں اٹھاؤ گے۔۔۔۔ 3

یہ تھوڑا مشکل ہے ہاتھ تو اٹھ ہی سکتا ہے حیدر نے مزے سے کہا جس پے شہناز بیگم۔اور علیشہ ہنسنے لگی۔۔۔۔۔

آپ مجھ پے ہاتھ اٹھاؤ گے ذرا بھی وو نہیں آے گی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

اگر آپ ایسے سائن نہیں کرو گے تو مجھے اور بھی طریقے آتے ہیں اپنی بات منوانے کے زروش نے حیدر کے سٹائل میں کہا۔۔۔۔

اچھا کونسے بتاؤ ذرا حیدر نے کہا۔۔۔۔

اسے اگے تو آپنے کبھی بتایا نہیں۔۔۔۔

زروش کی بات پے حیدر ہنسنے لگا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے خوش دیکھ کے سب خوش تھے۔۔۔۔

حیدر نے پیپر ٹیبل پے رکھے اور جیب سے پین نکالا اور ان پے سائن کیا۔۔۔۔

یہ لو اور بھی کوئی شرط ہے؟؟؟

نہیں۔۔۔۔

تو میری ہونے والی ساسو ماں آپ کو یہ رشتہ یا نے کی میں اپنی بھو پسند ہوں؟؟؟

شرم نہیں آتی اپنا رشتہ خد لینے آگئی جاؤ آپنے بڑو کو بھیجو شہناز بیگم نے اسے تنگ کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرے بڑو نے کہا ہے کے تم خد ہی اپنی ہٹلر ساس کو ہینڈل کرو۔۔۔۔۔

علیشہ نے اسکی بات پے اپنا ہاتھ منہ پے رکھ لیا۔۔۔۔

ہاں تو بتایں اب؟؟

تم میری بھو تب ہی بنو گی جب تم پورے گھر کا کام کرو گی۔۔۔۔۔

زروش حیدر کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

زروش کے گھر کے کام۔سے موت آتی تھی یہ بات سب جانتے تھے۔۔۔۔

حیدر کچھ بولنے کو تھا جب شہناز بیگم۔نے کہا۔۔۔۔۔خبر دار اگر تم۔بیچ میں بولے تو۔۔۔۔

ہیں نے تو۔مذاق میں ہٹلر کہا آپ۔تو سچ میں بن رہی ہو۔۔۔۔۔

میرے بیٹے کو 5 سال خد سے دور رکھا ہے اسکی سزا تو ملے گی ہی۔۔۔۔

ہاشم دوسرے پیپر بھی بنوا کے دو ساسوماں سے بھی 10 شرط رکھنی ہے۔۔۔۔۔

اسکی بات پے شہناز بیگم نے ہلکی۔سے چپٹ اسکو ماری اور پیار سے اسکے چہرے کو ہاتھ میں لے کے اس کے سر کو چوما ہمیشہ ایسے ہی خوش رہو۔۔۔۔۔

اور ساتھ میں اسے گلے لگایا۔۔۔۔

☣☣☣

www.novelsclubb.com

ہم نے ہر سانس محبت پے فدا کی ہے)

(ہر دعا میں تیری چاہت کی التجا کی ہی

آج میرا ایک اور سپنا بھی پورا ہو گیا زروش نے کہا۔۔۔

کونسہ حیدر نے اسے پوچھا۔۔۔۔

یحیں کے آپ کی ساری محبت کی میں اکیلی وارث ہوں۔۔۔۔۔

اچھا

میرے سارے حساب کون کلیر کرے گا حیدر نے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کونسے حساب۔۔۔۔۔

جو تم۔نے میرے اتنے نقصان کیے ہیں انکے۔۔۔۔

ہیں نے کونسے نقصان کیے ہے آپ کے۔۔۔۔

پہلی بار تو لیپ ٹاپ توڑا تھا۔۔۔۔

اس کے بعد فائل خراب کی تھی۔۔۔۔

اور میرا فون توڑا تھا۔۔۔۔

نہیں میں نے کوئی فون نہیں توڑا۔۔۔۔

جب میں نے تمھیں کال کی تم نے نہیں اٹھایا تو میں نے ہی توڑا تھا صرف تمہاری وجہ سے آج وو سب حساب مجھے سود سمیت واپس لینے ہیں۔۔۔۔

اچھا کتنے پیسے کے تھی؟؟؟؟

مجھے پیسے نہیں چاہیئے میڈم۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور پورے 5 سال تڑپایا ہے۔۔۔۔۔اسکا حساب تو اور زیادہ ہو گا۔۔۔۔

تو زروش نے اسے پوچھا۔۔۔۔

حیدر اس کے قریب آنے لگا۔۔۔۔۔

دور رہ کر بتاؤ۔زروش نے ڈرتے ہوے کہا۔۔۔۔

حیدر کو اسے تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا۔۔۔

اچھا اس کے بدلے مجھے 20 بچے چاہیئے تم نے مجھے بہت تنگ کیا ہے نہ تو وو سب مل کے تمھیں تنگ کرے گے۔۔۔

زروش نے پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

ویسے 5 سال پہلے گولی آپ کے دماغ پے تو نہیں لگی تھی زروش نے اسے کہا

۔۔۔۔

حیدر ہاں سننے لگا۔۔۔۔

نہیں حیدر نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔

تو میں کیا کہہ رہا تھا۔۔۔ہاں اور وو نہ بلکل تمہاری طرح ہو شرارتی حیدر بول کے اس کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔

جسے زروش کے گال سرخ ہو گے اور نظرے نیچے کر دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شکر ہے کوئی تو لڑکیوں والا بھی کام کرتی ہو حیدر کے کہنے پے زروش نے جھٹ سے پوچھا کونسہ؟؟

شرمانے کا۔۔۔۔

اسکی بات پے اسنے برا سا منہ بنایا جس پے حیدر کو بیحد پیار آیا اور اس نے اس کے گال پے کس کیا اور اسے گلے لگایا۔۔۔۔

I love you Zrwish

I love you Too

آج میرے انتظار کی جیت ہوئی۔

ختم۔شدہ

www.novelsclubb.com